ذخیرۂ عملیات

اردو ترجمہ جامع الدعوات الکبیر

الحاج سید عبدالواحد صاحب قادری

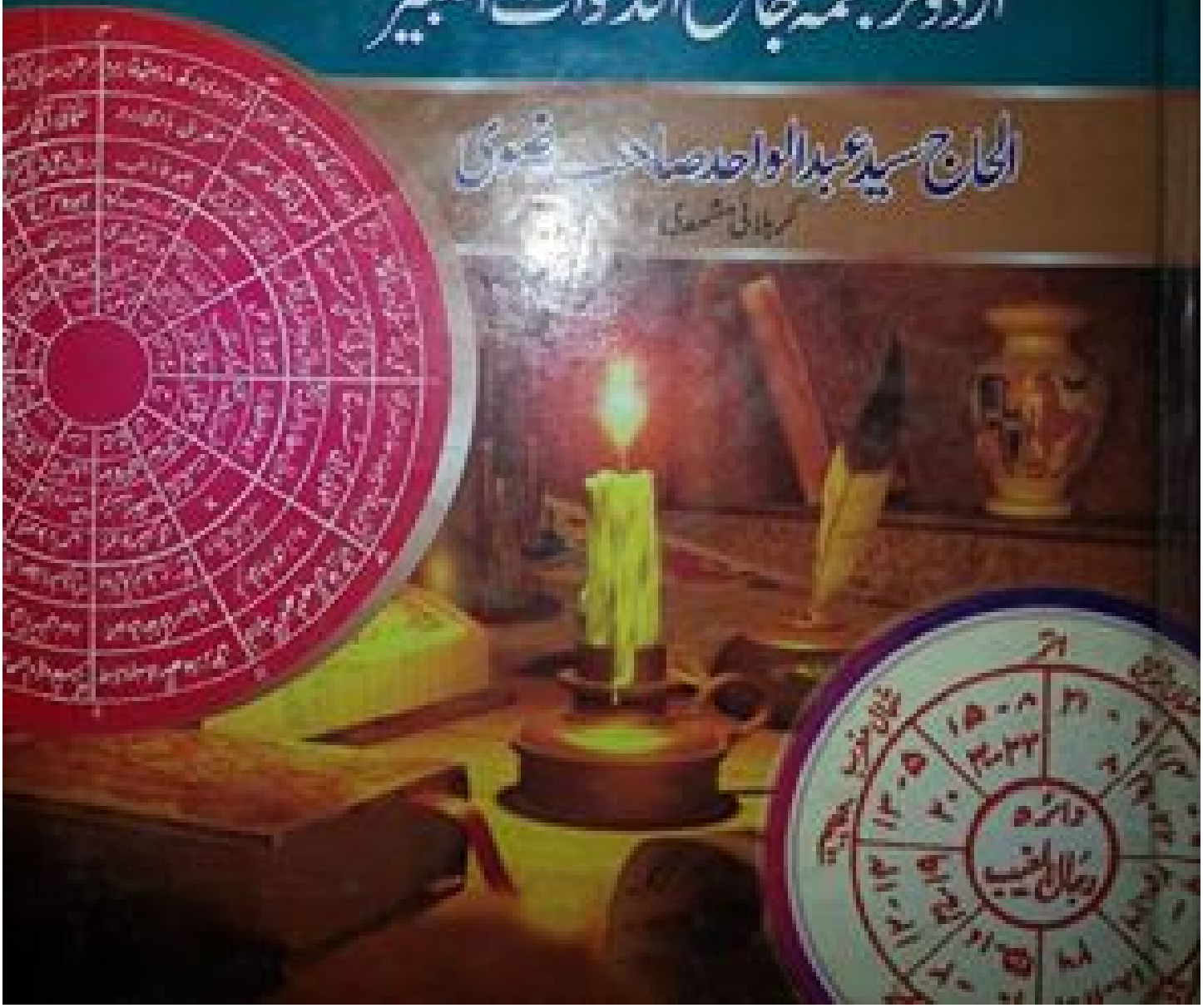

جملہ حقوق دائمی بحق ناشر محفوظ ہیں۔

ذخیرۂ عملیات

اُردو ترجمہ

جامع الدعوات (کبیر)

مترجمہ

مولانا ابُوالرّیاض سیّد عبدالواحد رضوی کربلائی مشہدی

ایم۔ اے۔ ایم۔ او۔ ایل۔ فاضل السنہ شرقیہ

○

ناشران

امامیہ کتب خانہ

مغل حویلی۔ اندرون موچی دروازہ

حلقہ نمبر ۲۷، لاہور نمبر ۸

عرضِ مترجم

کتاب جامع الدعوات عملیات کے موضوع پر ایک نادر اور بے نظیر کتاب ہے۔ ایران اور ہندوستان میں یہ لاکھوں کی تعداد میں شائع ہو چکی ہے۔ اور اب بھی ہو رہی ہے جس سے اس کی مقبولیت کا اندازہ بخوبی ہو سکتا ہے۔ چونکہ یہ فارسی زبان میں شائع ہو رہی ہے۔ اس لئے اس سے اردو جاننے والے حضرات فائدہ نہیں اٹھا سکتے اس طبقہ کی افادیت کے لئے اس کا اردو ترجمہ پیش خدمت کر رہا ہوں۔ تاکہ وہ بھی اس سے برابر کا فائدہ حاصل کر سکیں اور ناچیز مترجم کو دعائے خیر سے یاد فرماتے رہیں۔ ناظرین کی آسانی کے لئے کتاب کی ترتیب میں مناسب رد و بدل کر کے اس کو چند ابواب میں تقسیم کر دیا ہے۔ جس کی تفصیل نیچے درج کی جاتی ہے۔

باب اول :- فریضہ اور سنتی نمازیں اور ان کی تعقیبات اور متعلقہ مسائل۔

باب دوم :- تعویذات اور عملیات۔

باب سوم :- ملکیات۔

باب چہارم :- متفرق جواہر ریزے۔

باب پنجم :- حاشیے کی دعائیں۔

اضافہ عملیات از مجرباتِ مترجم

باب الرمل

خادم المومنین

سید عبدالواحد رضوی

ذخیرہ عملیات اردو ترجمہ جامع الدعوات

فہرست مضامین

مضمون	صفحہ نمبر
عرض مترجم	۲
باب اول	۱۱
فریضہ اور سنتی نمازیں۔ ان کی تعقیبات اور متعلقہ مسائل	〃
نماز ظہر کے بعد کی دعا	〃
نماز عصر کے بعد کی دعا	۱۲
نماز مغرب کے بعد کی دعا	〃
نماز عشاء کے بعد کی دعا	〃
نماز صبح کے بعد کی دعا	〃
رمضان المبارک کے اعمال۔	۱۳
دعا وقت افطار	〃
ہر فریضہ نماز کے بعد کی دعا	〃
ماہ رمضان کی ہر رات کی دعا	〃
دعائے افتتاح	〃
سحر کی مختصر دعا	۲۱
شب قدر کے اعمال	〃
نماز شب قدر اور طریقہ ادائیگی نماز	۲۲
دعائے جوشن کبیر	۲۲
زیارت وارث حضرت امام حسین علیہ السلام	۳۹

مضمون	صفحہ نمبر
زیارت حضرت علی اکبرؑ / زیارت علی بن الحسینؑ	۴۱
زیارت جملہ شہدائے کربلا	〃
عیدین کی نمازیں	۴۲
نماز عید کی قنوت	۴۳
قربانی کی دعا	۴۴
صیغہ توبہ	〃
دعائے عدیلہ کبیر	۴۵
ہول منکر و نکیر سے حفاظت	۴۸
میت کے متعلق احکام	〃
غسل میت	〃
نماز میت کے آداب	۴۹
دفن میت کے بیان میں	۵۰
تلقین میت	۵۱
دفن والی رات کی نماز	۵۳
نماز آیات	〃
نماز والدین	۵۴
اصول دین	〃
واجب نمازیں	۵۵

مضمون	صفحہ نمبر
زکوٰۃ	۵۵
خداوند تعالےٰ کے مقرب فرشتے	〃
صفاتِ ثبوتیہ	۵۶
صفاتِ سلبیہ	〃
کتبِ آسمانی	〃
پیغمبرانِ اولوالعزم	〃
ایمان کن چیزوں سے ثابت ہے۔	〃
باب دوم	۵۷
تعویذات اور عملیات	〃
نقش اِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰهِ	〃
نقش آیۂ محبت	۵۸
نقش سورۂ اِنَّآ اَعْطَيْنٰكَ الْكَوْثَرَ	〃
نقش برائے دفع دشمن	۵۹
کھیتی کو تباہی سے بچانے کا نقش	〃
نقش برائے محبت	〃
نقش برائے حفاظت کھیتی	۶۰
دُعائے محبت	〃
〃 〃	۶۱
برائے دوستی	۶۱
برائے محبت	۶۲
زوجہ اور شوہر کے درمیان صلح کے لئے	۶۴

مضمون	صفحہ نمبر
ایضاً للحُب	۶۵
برائے محبت	۶۶
مخالفوں کی زبان بندی کے لئے دُعائیں	۶۸
آیاتِ قرآنی کے خواص	۷۲
برائے زبان بندی	۷۳
برائے بندش شہوت	〃
برائے محبت	۷۴
برائے حفاظت	〃
چہل کلید کی دُعا کے بیان میں	〃
دعائے مرجانہ	۷۷
آیۃ الکرسی مغربی۔ تاد علی کبیر	۷۹
دعائے طلب فرزند	۸۱
خواص آیاتِ قرآنی	۸۳
گھوڑا لگائے اور دُنبہ کے لئے نظر بد کی دُعا	۸۵
گایوں اور دُنبوں کی بیماری کیلئے۔	۸۶
گایوں اور دُنبوں کی موت کو دفع کرنے کا نقش	۸۸
دُنبوں کے چیچڑوں کو دفع کرنے کی دُعا	〃

مضمون	صفحہ نمبر
برائے کشائش زبان بچگان	۸۸
بچے کے نیند میں ڈرنے کی دُعا	〃
بچوں کی کالی کھانسی کے لئے دُعا	۸۹
بچوں کے چھالوں کی دُعا	〃
وضع حمل میں آسانی کیلئے (نقش)	۹۰
برائے نزلہ بندی	〃
برائے دفع نزلہ	〃
حیوان گمشدہ کے لئے نقش	۹۱
بھاگے ہوئے آدمی کے لئے نقش	〃
جادُو کو باطل کرنے والی دُعا (آیات قرآنی کی مدد سے)	〃
ہر مل کے پودے کی خصوصیات	۹۲
عریضہ حضرت امام رضا علیہ السلام	〃
عریضہ حضرت ابوالفضل العباسؑ	۹۳
برائے حصولِ حوائج دُنیا و آخرت	〃
عریضہ حضرت صاحب العصر والزمانؑ	۹۴
عورتوں کے حمل اور ان کے گرنے کے بیان میں۔	۹۶
عورتوں کے لئے دُعا برائے نو ماہ	〃
بغرض دفعیہ بلیات۔	〃
دیگر برائے حفاظتِ اسقاط	۹۷
عورتوں کیلئے نو ماہ کے لئے تعویذ	〃

مضمون	صفحہ نمبر
جس عورت کا بچہ پیدا ہو کر مر جاتا ہو اُس کے لئے نقش	۹۷
مرد بستہ کیلئے دُعا	۹۸
عورتوں کے وضع حمل کی آسانی کے لئے دُعا	۱۰۱
اعمالِ وقتِ ولادت کے بیان میں	۱۰۲
عورت کے دُودھ کو زیادہ کرنے کے متعلق	۱۰۳
بچے کا دُودھ چھڑانا	۱۰۵
گریہ اطفال کے لئے دُعا	〃
مرضِ اطفال کے لئے دُعا	۱۰۶
بچوں کے مٹی کھانے کی دُعا	۱۰۷
دُعائے نظر بد	۱۰۸
مرگی والے کے لئے دُعا	۱۰۹
حرزِ حضرت رسولِ اکرمؐ	〃
جنات کی حاضری کے بیان میں	۱۱۰
ہر مرض کیلئے دُعائیں	۱۱۵
صدقہ دینے کا طریقہ	۱۱۷
بیمار کیلئے صدقہ گندم اور اسکی متعلقہ دُعا۔	۱۱۸
بیمار کیلئے قربانی دینے کا طریقہ	۱۱۹
دفعیہ امراض کیلئے خاک شفا کے کھانے کا طریقہ۔	〃

مضمون	صفحہ نمبر
باب سوم	۱۲۰
نلکیات	〃
ابجد صغیر سے بیمار کا حال معلوم کرنا	〃
۱- حمل ۲- ثور	۱۲۱
۳- جوزا	۱۲۲
۴- سرطان	۱۲۳
۵- اسد	۱۲۴
۶- سُنبلہ	۱۲۵
۷- میزان ۸- عقرب	۱۲۶
۹- قوس	۱۲۷
۱۰- جدی	۱۲۸
۱۱- دلو ۱۲- حوت	۱۲۹
ایام ہفتہ کے مطابق مریض کی حالت کے احکام	۱۳۰
جدول ایام ہفتہ	۱۳۱
مہینوں کی تاریخوں کے مطابق بیمار کی حالت معلوم کرنے کے احکام	〃
بیانِ ابجد کبیر	۱۳۲
مردوں اور عورتوں کے فالنامہ کا بیان	〃
حساب ابجد کبیر	〃
مردوں پر بارہ برجوں کے اثرات کا بیان	〃

مضمون	صفحہ نمبر
۱- حمل	۱۳۲
۲- ثور	۱۳۴
۳- جوزا (۴) سرطان	۱۳۵
۵- اسد	۱۳۷
۶- سنبلہ	۱۳۸
۷- میزان	۱۳۹
۸- عقرب	
۹- قوس	۱۴۱
۱۰- جدی	۱۴۲
۱۱- دلو (۱۲) حوت	۱۴۴
ملحاظ بروج عورتوں کے فالنامے کے بیان میں	۱۴۶
۱- حمل النساء	〃
۲- ثور النساء	۱۴۷
۳- جوزا النساء	۱۴۹
۴- سرطان النساء	۱۵۱
۵- اسد النساء	۱۵۲
۶- سنبلۃ النساء	۱۵۳
۷- میزان النساء	۱۵۵
۸- عقرب النساء	۱۵۶
۹- قوس النساء	۱۵۷
۱۰- جدی النساء	۱۵۹

مضمون	صفحہ نمبر
۱۱- دلو النساء	۱۶۰
۱۲- حوت النساء	۱۶۱
قوس وقزح کے بیان میں	۱۶۲
دم دار ستارے کے متعلق احکام	۱۶۳
سر منڈھوانے کے احکام	۱۶۵
فصد خون نکلوانے اور حجامت کے احکام	۱۶۶
بدن میں رگ اور قنوع کے متعلق احکام	۱۶۷
پہلی کا چاند دیکھنے کے احکام	۱۶۸
سال کے ہر مہینے سے متعلق رتیں جو پڑھنی چاہئیں۔	۱۶۹
احکام رجال الغیب	〃
اطراف مقامات رجال الغیب مع تاریخ ماہ متعلقہ	۱۷۰
نیا لباس بنانے کے لئے کپڑا کاٹنا اس کے اثرات مع ایام	۱۷۰
نیا لباس پہننے کے احکام	۱۷۱
قمر در عقرب کی تاریخیں جاننے کا طریقہ	〃
آٹھ ستاروں کے متعلق احکام	〃
ہر مہینے کے منحوس ایام۔	۱۷۲
ایام نحس ماہوار بقول جناب امیر	〃

مضمون	صفحہ نمبر
بھونچال کے متعلق احکام	۱۷۳
سورج گرہن کے اثرات	۱۷۴
چاند گرہن کے اثرات	〃
ہفتہ کے دنوں کی تاثیرات کا مختصر بیان	۱۷۶
مہینے کے دنوں کے مختصر اثرات	۱۷۷
ایام محرم کے احکام	۱۸۲
نوروز کے متعلق احکام	۱۸۴
باب چہارم	۱۸۶
متفرق جواہر ریزے	〃
حضرت یوسف کے تعبیر نامہ کے بیان میں۔	〃
ہدایات	۱۹۴
تاثیر کے لحاظ سے خواب کے احکام	〃
مہینے کے تاریخوار خوابوں کی تاثیر کے احکام	۱۹۵
نمونہ تحریر نکاح نامہ	〃
مرغ کی بانگ کے اثرات مطابق ایام ہفتہ	۱۹۶
مولود نامہ۔ استخارہ کے اوقات	۱۹۷
گم شدہ آدمی کا پتہ معلوم کرنے کا استخارہ	〃

مضمون	صفحہ نمبر
فالنامہ حضرت امام جعفر صادقؑ	۱۹۸
فالنامہ حضرت امیر المومنینؑ	۱۹۹
فالنامہ مولائے متقیان	۲۰۰
قاعدہ استخارہ حضرت امام رضا علیہ السلام	۲۰۰
چار دائرے	۲۰۱
تسبیح کے ساتھ استخارہ کرنیکا طریقہ	۲۰۸
استخارہ بذریعہ غلولہ مٹی	۲۰۹
دل کے ساتھ استخارہ کرنا۔	〃
سفر کرنے کے آداب	۲۱۰
بدن کے مختلف مقامات کے پھڑکنے کے تاثرات	۲۱۱
ہفتہ کے دنوں میں جماع کے احکام	۲۱۷
مستحبات جماع	〃
جماع کے مکروہ اوقات	〃
اشارہ مخصوص	〃
رسالہ حکمت حضرت لقمان (برائے علاج الامراض)	۲۱۹
درد سر۔ معدے کی جلن۔ سودا۔	〃
درد سر۔ درد شقیقہ	〃
آنکھ کا درد۔ بندش پیشاب	〃
بلغم خارج کرنا۔ آنکھ کا درد۔	۲۲۰
آنکھ کا سوجن۔	۲۲۰
آنکھ کی سُرخی۔ آنکھ سے پانی بہنا۔	〃
یرقان اور صفرا کی دُوری۔	〃
شب کوری۔ (اندھرآنا)	〃
کان کا درد۔	〃
کان میں کسی چیز کا گھس جانا۔	۲۲۱
کان کے کیڑوں کے لئے۔	〃
بہرا پن۔ پیلاہٹ۔ نکسیر۔ زکام	〃
دانتوں اور مسوڑوں کا درد	〃
پھوٹے ہوئے مسوڑوں کے لئے	〃
مسوڑوں کا گوشت جُدا ہونا۔	〃
گلے کا درد۔ آواز کا بیٹھ جانا۔	۲۲۲
سینہ کی تنگی۔ کھانسی۔ بچوں کی کھانسی	〃
سینے کا درد۔ درد معدہ۔ دل کی گرمی	〃
ضعف جگر۔ پیٹ کا خون۔ پیٹ کا درد	〃
کرم شکم۔ پیٹ کے کیڑے۔ طحال (تلی)	۲۲۳
دردِ ناف۔ کمر کا درد۔ برائے نفخ۔ (رباؤ گولہ)	〃
لقوہ۔ خون بند کرنا۔ بچہ کا پیٹ میں مرجانا۔	〃
نیند۔ حیض۔ برائے حمل۔	〃
کمزوری نظر۔ برائے مخفقان	۲۲۴

مضمون	صفحہ نمبر
تاریکی چشم۔	۲۲۴
باب پنجم	۲۲۴
حاشیے کی دُعائیں	〃
ماہ رمضان المبارک کے تیس دنوں کی یومیہ دُعائیں	〃
پہلی تاریخ	〃
۲-۳-۴-۵-۶-۷-۸ تاریخ	۲۲۵
۹-۱۰-۱۱-۱۲-۱۳-۱۴ - تاریخ	۲۲۶
۱۵-۱۶-۱۷-۱۸-۱۹-۲۰-۲۱ تاریخ	۲۲۷
۲۲-۲۳-۲۴-۲۵-۲۶-۲۷-۲۸-۲۹ تاریخ	۲۲۸
۳۰ - تاریخ	۲۲۹
شرح لیسن مغربی	〃
سورہ یٰسین مغربی	۲۳۱
دُعا برائے محبت	۲۳۳
دُعائے اُم الصبیان صغیر	۲۴۳
دُعائے اُم الصبیان کبیر	۲۴۵
حرز اُبُو دجانہ	۲۵۰
دُعائے تپ	۲۵۶
عورتوں کے چلہ نکالنے کا طریقہ اور دُعا	〃
ترجمہ حاشیہ متعلقہ طب از رسالہ حضرت لقمان	〃
سنا مکی کے کھانے کا طریقہ	〃
فرمان رسالت	۲۵۷
عناب	۲۵۷
کھانسی کا علاج	〃
اضافہ عملیات از مجربات مترجم فالنامہ حضرت امام جعفر صادقؑ (دوسرا طریقہ)	۲۵۸
گم شدہ انسانوں یا جانوروں کے متعلق ہر قسم کے سوالات کے جوابات یعنی کس طرف گیا ہے۔ کس روز واپس ملے گا یا ضائع ہو جائے گا۔	۲۶۸
روز مصورت	۲۷۹
تعبیر خواب کے اثرات مطابق ایام ماہ بمطابق فرمان حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام	۲۷۹
مجموعہ اعداد آیات و سورتہائے قرآنی۔	۲۸۰
جدول ساعات ستارگان برائے روز و شب۔	۲۸۱
ساعت نامہ دور سیارگان (دن)	۲۸۲
ساعت نامہ دور سیارگان (رات)	۲۸۳
جدول سیارگان بلحاظ سعد اکبر۔ سعد اصغر۔ میانہ۔ نحس اکبر نحس	۲۸۴
ستارے کے اخراج کا طریقہ۔ جدول	〃

مضمون	صفحہ نمبر
بحور برائے ستارگان	۲۸۵
کس ستارہ کی ساعت میں کونسا کام کرنا چاہیئے۔	〃
سورج کا دورہ اور قیام بارہ برجوں میں۔	〃
اعداد ایام ہفتہ	۲۸۷
طبائع برج بمع اسم ستارہ۔ ماہ اور پیدائش۔	〃
بروج و ستارگان کی نحس تاریخیں	۲۸۸
مزاج دیروز	〃
حروف کے حساب سے برجوں کا جدول۔	۲۸۹
مؤکلان بروج۔ دائرہ دوستی بروج۔	〃
دائرہ دشمنی بروج۔ دائرہ دوستی ستارگان۔	۲۹۰
دائرہ دشمنی ستارگان۔	〃
بچے کے نام رکھنے کے حروف بلحاظ ستارہ و مؤکل۔	〃
سعد و نحس لگن۔	۲۹۱
مطابق برج اقسام نگینہ برائے انگشتری۔	〃
سر حروف اسمائے مرد و عورت کے وظائف۔	〃
گھنٹہ منٹ سے گھڑی پل بنانے کی جنتری۔	۲۹۲

مضمون	صفحہ نمبر
گھڑی پل سے گھنٹہ منٹ بنانے کی جنتری۔	۲۹۳
باب الرمل	۲۹۴
شرائط عمل۔ طریقہ استخراج زائچہ	〃
خانہ سوالات	۲۹۵
جدول اشکال	۲۹۶
جوابات مطابق سوالات	۲۹۸
باب تعویذات	۳۱۴
تعویذ برائے حصول دولت۔ حکومت۔ سعادت و منفعت	〃
تعویذ سورہ یٰسین برائے مسخرات عالم	〃
تعویذ برائے درد شقیقہ یعنی نیم سر	۳۱۶
تعویذ برائے ناف	〃
تعویذ برائے تپ	〃
تعویذ دافع تپ ہر قسم	〃
تعویذ برائے خوف و خطر	۳۱۷
تعویذ برائے رد گریختہ	〃
تعویذ برائے حب۔	۳۱۸

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الحمد للہ رب العالمین والصلوٰۃ والسلام علی خیر خلقہ و اشرف بریۃ حبیب الھنا و طبیب نفوسنا و شفیع ذنوبنا ابی القاسم محمد بن عبد اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ الطیبین الطاہرین المعصومین سیما ابن عمہ وصیہ و خلیفتہ امیر المومنین علی بن ابیطالب صلوات اللہ و سلامہ علیہ و علیہم اجمعین ۔ اس کے بعد کتاب جامع الدعوات کے ناشر یوں بیان کرتے ہیں۔ کہ ہمارے بعض برادران ایمانی کو اس رسالہ شریفہ کے مطالعہ میں اگر کوئی دقت محسوس ہوتی تھی تو ہم ان کے فائدے کے لئے یہاں ضروری مطالب اور مستند دعاؤں کو پیش کرتے ہیں تاکہ ان سے حضرات مومنین حسب خاطر فائدہ حاصل کر سکیں۔

باب اوّل

فریضہ اور سُنّتی نمازیں۔ ان کی تعقیبات اور متعلقہ مسائل

نماز ظہر کے بعد کی دُعا: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ہٰذہ اللّٰھم رب السّبع الطباق السّبع و رب الارضین السّبع و ما فیھن و ما بینھن و ما تحتھن و رب العرش العظیم و رب جبرائیل و میکائیل و اسرافیل و رب الملائکۃ و القرآن العظیم و رب محمد صلی اللہ علیہ و آلہ و سلم خاتم النبیین صل علی محمد و آل محمد اسئلک باسمک الذی تقوم السماء و الارض و بہ تحیی الموتی و تبعث الاحیاء و تفرق بین المجتمع و تجمع بین المتفرق

وَبِهٖ اَحْصَيْتَ عَدَدَ الرِّمَالِ وَوَزْنَ الْجِبَالِ وَكَيْلَ الْبِحَارِ اَسْئَلُكَ
يَا مَنْ هُوَ كَذَا اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تَفْعَلَ بِيْ كَذَا وَكَذَا۔
(کذا کی جگہ اپنا مطلب بیان کرے)

نماز عصر کے بعد کی دُعا:۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِيْ
لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ذُو الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ وَاَتُوْبُ
اِلَيْهِ وَاَسْئَلُهٗ اَنْ يَّتُوْبَ عَلَيَّ تَوْبَةَ عَبْدٍ ذَلِيْلٍ خَاضِعٍ حَقِيْرٍ فَقِيْرٍ
بَائِسٍ مِسْكِيْنٍ مُسْتَجِيْرٍ لَا يَمْلِكُ لِنَفْسِهٖ نَفْعًا وَّلَا ضَرًّا وَّلَا مَوْتًا
وَّلَا حَيٰوةً وَّلَا نُشُوْرًا اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ مِنْ نَّفْسٍ لَّا تَشْبَعُ وَمِنْ قَلْبٍ
لَّا يَخْشَعُ وَمِنْ دُعَاءٍ لَّا يُسْمَعُ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ الْيُسْرَ بَعْدَ الْعُسْرِ وَالْفَرَجَ
بَعْدَ الشِّدَّةِ۔ اَللّٰهُمَّ مَا بِنَا مِنْ نِّعْمَةٍ فَمِنْكَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ

نماز مغرب کے بعد کی دُعا:۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ
الَّذِيْ يُوْلِجُ اللَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَيُوْلِجُ النَّهَارَ فِي اللَّيْلِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ كُلَّمَا
وَقَبَ اللَّيْلُ وَغَسَقَ وَكُلَّمَا لَاحَ نَجْمٌ۔

نماز عشا کے بعد کی دُعا:۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اُعِيْذُ نَفْسِيْ
وَدِيْنِيْ وَذُرِّيَّتِيْ وَاَهْلِيْ وَمَالِيْ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ
وَهَامَّةٍ وَّعَيْنٍ لَّامَّةٍ۔

نماز صبح کے بعد کی دُعا:۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۔ اَصْبَحْتُ بِذِمَّةِ
اللّٰهِ وَذِمَمِ اَنْبِيَآئِهٖ وَاَوْلِيَآئِهٖ وَبِذِمَّةِ مُحَمَّدٍ وَّذِمَمِ الْاَوْصِيَآءِ عَلَيْهِمُ
السَّلَامُ اَمْسَيْتُ بِسِرِّهِمْ وَعَلَانِيَتِهِمْ وَشَاهِدِهِمْ وَغَائِبِهِمْ وَاَشْهَدُ

اَنَّهُمْ فِيْ عِلْمِ اللّٰهِ وَطَاعَةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ

رمضان المبارک کے اعمال

دُعا وقتِ افطار کہیں:۔ اَللّٰهُمَّ لَكَ صُمْتُ وَعَلٰى رِزْقِكَ اَفْطَرْتُ وَ
عَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ يَا وَاسِعَ الْمَغْفِرَةِ اِغْفِرْ لِيْ۔

ہر فریضہ نماز کے بعد کی دُعا:۔ يَا عَلِيُّ يَا عَظِيْمُ يَا غَفُوْرُ يَا رَحِيْمُ
اَنْتَ الرَّبُّ الْعَظِيْمُ الَّذِيْ لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَيْءٌ وَّهُوَ السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ
وَهٰذَا شَهْرٌ عَظَّمْتَهٗ وَكَرَّمْتَهٗ وَشَرَّفْتَهٗ وَفَضَّلْتَهٗ عَلَى الشُّهُوْرِ
وَهُوَ الشَّهْرُ الَّذِيْ فَرَضْتَ صِيَامَهٗ عَلَيَّ وَهُوَ شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِيْ اَنْزَلْتَ
فِيْهِ الْقُرْاٰنَ هُدًى لِّلنَّاسِ وَبَيِّنَاتٍ مِّنَ الْهُدٰى وَالْفُرْقَانِ وَجَعَلْتَ
فِيْهِ لَيْلَةَ الْقَدْرِ وَجَعَلْتَهَا خَيْرًا مِّنْ اَلْفِ شَهْرٍ فَيَا اَلٰهِيْ وَيَا مَنْ لَّا يَمُنُّ عَلَيْكَ
مُنَّ عَلَيَّ بِفَكَاكِ رَقَبَتِيْ مِنَ النَّارِ فِيْمَنْ تَمُنُّ عَلَيْهِ اَوْ اَدْخِلْنِي الْجَنَّةَ بِرَحْمَتِكَ
يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ۔

ماہِ رمضان کی ہر رات کی دُعا

اَللّٰهُمَّ رَبَّ شَهْرِ رَمَضَانَ الَّذِيْ اَنْزَلْتَ فِيْهِ الْقُرْاٰنَ وَافْتَرَضْتَ عَلٰى
عِبَادِكَ فِيْهِ الصِّيَامَ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَارْزُقْنِيْ حَجَّ بَيْتِكَ
الْحَرَامِ فِيْ عَامِيْ هٰذَا وَفِيْ كُلِّ عَامٍ وَاغْفِرْ لِيْ يَا مَلْجَاَ الْمُذْنِبِيْنَ الْعِظَامِ
فَاِنَّهٗ لَا يَغْفِرُهَا غَيْرُكَ يَا رَحْمٰنُ يَا عَلَّامُ

دُعائے افتتاحِ لازمہ منقولہ از سرکار انبیاءؑ

ناشر کتاب ہذا کا دعوےٰ ہے کہ بغیر ان کے کسی اور نے یہ دُعا اپنے نسخہ جامع الدعوات

میں آج تک شائع نہیں کی اور وہ اسے بطور تبرک اس نسخہ میں تحریر کر رہے ہیں۔ دعا درج ذیل ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَفْتَتِحُ الثَّنَآءَ بِحَمْدِكَ وَاَنْتَ مُسْدِدٌ لِلصَّوَابِ بِمَنِّكَ وَاَيْقَنْتُ اَنَّكَ اَنْتَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ وَمَوْضِعُ الْعَفْوِ وَالرَّحْمَةِ وَاَشَدُّ الْمُعَاقِبِيْنَ فِيْ مَوْضِعِ النَّكَالِ وَالنَّقِمَةِ وَاَعْظَمُ الْمُتَجَبِّرِيْنَ فِيْ مَوْضِعِ الْكِبْرِيَآءِ وَالْعَظَمَةِ اَللّٰهُمَّ اَذِنْتَ لِيْ فِيْ دُعَائِكَ وَمَسْئَلَتِكَ فَاسْمَعْ يَا سَمِيْعُ مِلَّهِ حَيِّيْ وَاَجِبْ يَا رَحِيْمُ دَعْوَتِيْ وَاَقِلْ يَا غَفُوْرُ عَثْرَتِيْ فَكَمْ يَا اِلٰهِيْ مِنْ كُرْبَةٍ قَدْ فَرَّجْتَهَا وَهُمُوْمٍ قَدْ كَشَفْتَهَا وَعَثْرَةٍ قَدْ اَقَلْتَهَا وَرَحْمَةٍ قَدْ نَشَرْتَهَا وَحَلْقَةِ بَلَآءٍ قَدْ فَكَكْتَهَا اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ لَمْ يَتَّخِذْ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا وَّلَمْ يَكُنْ لَّهٗ شَرِيْكٌ فِي الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ وَلِيٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَكَبِّرْهُ تَكْبِيْرًا اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ بِجَمِيْعِ مَحَامِدِهٖ كُلِّهَا عَلٰى جَمِيْعِ نِعَمِهٖ كُلِّهَا اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ لَا مُضَادَّ لَهٗ فِيْ مُلْكِهٖ وَلَا مُنَازِعَ لَهٗ فِيْ اَمْرِهٖ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ لَا شَرِيْكَ لَهٗ فِيْ خَلْقِهٖ وَلَا شَبِيْهَ لَهٗ فِيْ عَظَمَتِهٖ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الْفَارِجِ فِي الْخَلْقِ اَمْرَهٗ وَحَمْدُهُ الظَّاهِرِ بِالْكَرَمِ بِحَمْدِهٖ النَّاشِطِ بِالْجُوْدِ بِيَدِهٖ الَّذِيْ لَا تَنْقُصُ خَزَائِنُهٗ وَلَا تَزِيْدُهٗ كَثْرَةُ الْعَطَآءِ اِلَّا جُوْدًا وَّكَرَمًا اِنَّهٗ هُوَ الْعَزِيْزُ الْوَهَّابُ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ قَلِيْلًا مِّنْ كَثِيْرٍ مَّعَ حَاجَةٍ فِيْ اَلِيْهِ عَظِيْمَةٍ وَّغِنَاكَ عَنْهُ قَدِيْمٌ وَّهُوَ عِنْدِيْ كَثِيْرٌ وَّهُوَ عَلَيْكَ سَهْلٌ يَسِيْرٌ اَللّٰهُمَّ اِنَّ عَفْوَكَ عَنْ ذَنْبِيْ وَتَجَاوُزَكَ عَنْ خَطِيْئَتِيْ وَصَفْحَكَ عَنْ ظُلْمِيْ وَسَتْرَكَ عَلٰى قَبِيْحِ عَمَلِيْ وَحِلْمَكَ عَنْ كَثِيْرِ جُرْمِيْ عِنْدَ مَا كَانَ مِنْ خَطَايَ وَعَمْدِيْ اَطْمَعَنِيْ

فِيْ اَنْ اَسْئَلَكَ مَا لَا اَسْتَوْجِبُهٗ مِنْكَ الَّذِيْ دَرَرْتَ نِعْمَتَكَ وَاَتْبَعْتَنِيْ مِنْ رَحْمَتِكَ وَاَتْبَعْتَنِيْ مِنْ قُدْرَتِكَ وَعَرَّفْتَنِيْ مِنْ اِجَابَتِكَ فَصِرْتُ اَدْعُوْكَ اٰمِنًا وَاَسْئَلُكَ مُسْتَاْنِسًا لَا خَائِفًا وَلَا وَجِلًا مُدِلًّا عَلَيْكَ فِيْمَا قَصَدْتُ فِيْهِ اِلَيْكَ فَاِنْ اَبْطَاَ عَنِّيْ عَلَّلْتُ بِجَهْلِيْ عَلَيْكَ وَلَعَلَّ الَّذِيْ اَبْطَاَ عَنِّيْ هُوَ خَيْرٌ لِّيْ لِعِلْمِكَ بِعَاقِبَةِ الْاُمُوْرِ فَلَمْ اَرَ مَوْلًى كَرِيْمًا اَصْبَرَ عَلٰى عَبْدٍ لَئِيْمٍ مِّنْكَ عَلَيَّ يَا رَبِّ اِنَّكَ تَدْعُوْنِيْ فَاُوَلِّيْ عَنْكَ وَتَتَحَبَّبُ اِلَيَّ فَاَتَبَغَّضُ اِلَيْكَ وَتَتَوَدَّدُ اِلَيَّ فَلَا اَقْبَلُ مِنْكَ كَاَنَّ لِيَ التَّطَوُّلَ عَلَيْكَ فَلَمْ يَمْنَعْكَ ذٰلِكَ مِنَ الرَّحْمَةِ لِيْ وَالْاِحْسَانِ اِلَيَّ وَالتَّفَضُّلِ عَلَيَّ بِجُوْدِكَ وَكَرَمِكَ فَارْحَمْ عَبْدَكَ الْجَاهِلَ وَجُدْ عَلَيْهِ بِفَضْلِ اِحْسَانِكَ اِنَّكَ جَوَادٌ كَرِيْمٌ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ مَالِكِ الْمُلْكِ مُجْرِي الْفُلْكِ مُسَخِّرِ الرِّيَاحِ فَالِقِ الْاِصْبَاحِ دَيَّانِ الدِّيْنِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى حِلْمِهٖ بَعْدَ عِلْمِهٖ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى عَفْوِهٖ بَعْدَ قُدْرَتِهٖ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى طُوْلِ اَنَاتِهٖ فِيْ غَضَبِهٖ وَهُوَ قَادِرٌ عَلٰى مَا يُرِيْدُ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ خَالِقِ الْخَلْقِ بَاسِطِ الرِّزْقِ فَالِقِ الْاِصْبَاحِ ذِي الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ وَالْفَضْلِ وَالْاِنْعَامِ الَّذِيْ بَعُدَ فَلَا يُرٰى وَقَرُبَ فَشَهِدَ النَّجْوٰى تَبَارَكَ وَتَعَالَى اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ لَيْسَ لَهٗ مُنَازِعٌ يُعَادِلُهٗ وَلَا شَبِيْهٌ يُشَاكِلُهٗ وَلَا ظَهِيْرٌ يُعَاضِدُهٗ قَهَرَ بِعِزَّتِهِ الْاَعِزَّآءَ وَتَوَاضَعَ بِعَظَمَتِهِ الْعُظَمَآءَ فَبَلَغَ بِقُدْرَتِهٖ مَا يَشَآءُ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ يُحْيِيْنِيْ حِيْنَ اُنَادِيْهِ وَيَسْتُرُ عَلَيَّ كُلَّ عَوْرَةٍ وَّاَنَا اُعَصِّيْهِ وَيُعَظِّمُ النِّعْمَةَ عَلَيَّ فَلَا اُجَازِيْهِ فَكَمْ مِّنْ مَّوْهِبَةٍ هَنِيْئَةٍ قَدْ اَعْطَانِيْ وَعَظِيْمَةٍ مَّخُوْفَةٍ قَدْ كَفَانِيْ وَبَلِيَّةٍ مُّؤْنِقَةٍ قَدْ اَرَانِيْ فَاَثْنِيْ عَلَيْهِ سَامِدًا

وَاذْكُرْهُ مُسَبِّحًا اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ لَا یُهْتَكُ حِجَابُهٗ وَلَا یُغْلَقُ بَابُهٗ وَلَا
یُرَدُّ سَآئِلُهٗ وَلَا یُخَیَّبُ اٰمِلُهٗ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ یُؤْمِنُ الْخَآئِفِیْنَ وَیُنَجِّی
الصَّالِحِیْنَ وَیَرْفَعُ الْمُسْتَضْعَفِیْنَ وَیَضَعُ الْمُسْتَكْبِرِیْنَ وَیُهْلِكُ مُلُوْكًا
وَیَسْتَخْلِفُ اٰخَرِیْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ قَاصِمِ الْجَبَّارِیْنَ مُبِیْرِ الظَّالِمِیْنَ مُدْرِكِ
الْهَارِبِیْنَ نَكَّالِ الظَّالِمِیْنَ صَرِیْخِ الْمُسْتَصْرِخِیْنَ مُوْضِحِ حَاجَاتِ
الطَّالِبِیْنَ مُعْتَمَدِ الْمُؤْمِنِیْنَ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ مِنْ خَشْیَتِهٖ تَرْعَدُ السَّمَآءُ
وَسُكَّانُهَا وَتَرْجُفُ الْاَرْضُ وَعُمَّارُهَا وَتَمُوْجُ الْبِحَارُ وَمَنْ یَسْبَحُ فِیْ
غَمَرَاتِهَا اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ هَدَانَا لِهٰذَا وَمَا كُنَّا لِنَهْتَدِیَ لَوْلَآ اَنْ هَدَانَا اللّٰهُ
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ یَخْلُقُ وَلَمْ یُخْلَقْ وَیَرْزُقُ وَلَا یُرْزَقُ وَیُطْعِمُ وَلَا
یُطْعَمُ وَیُمِیْتُ الْاَحْیَآءَ وَیُحْیِی الْمَوْتٰی وَهُوَ حَیٌّ لَا یَمُوْتُ بِیَدِهِ الْخَیْرُ
وَهُوَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ وَ
اَمِیْنِكَ وَصَفِیِّكَ وَحَبِیْبِكَ وَخِیَرَتِكَ مِنْ خَلْقِكَ وَحَافِظِ سِرِّكَ
وَمُبَلِّغِ رِسَالَاتِكَ اَفْضَلَ وَاَحْسَنَ وَاَجْمَلَ وَاَكْمَلَ وَاَزْكٰی وَاَنْمٰی
وَاَطْیَبَ وَاَطْهَرَ وَاَسْنٰی وَاَكْثَرَ مَا صَلَّیْتَ وَبَارَكْتَ وَتَرَحَّمْتَ وَتَحَنَّنْتَ
وَسَلَّمْتَ عَلٰی اَحَدٍ مِّنْ عِبَادِكَ وَاَنْبِیَآئِكَ وَرُسُلِكَ وَصِفْوَتِكَ وَ
اَهْلِ الْكَرَامَةِ عَلَیْكَ مِنْ خَلْقِكَ اَللّٰهُمَّ وَصَلِّ عَلٰی عَلِیٍّ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ
وَوَصِیِّ رَسُوْلِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ عَبْدِكَ وَوَلِیِّكَ وَاَخِیْ رَسُوْلِكَ وَحُجَّتِكَ
عَلٰی خَلْقِكَ وَاٰیَتِكَ الْكُبْرٰی وَالنَّبَاِ الْعَظِیْمِ وَصَلِّ عَلَی الصِّدِّیْقَةِ
الطَّاهِرَةِ فَاطِمَةَ الزَّهْرَآءِ سَیِّدَةِ نِسَآءِ الْعَالَمِیْنَ وَصَلِّ عَلٰی سِبْطَیِ الرَّحْمَةِ

وَّ اِمَامَیِ الْهُدٰی اَلْحَسَنِ وَالْحُسَیْنِ سَیِّدَیْ شَبَابِ اَهْلِ الْجَنَّةِ وَصَلِّ عَلٰی
اَئِمَّةِ الْمُسْلِمِیْنَ عَلِیِّ بْنِ الْحُسَیْنِ وَمُحَمَّدِ بْنِ عَلِیٍّ وَّجَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ
وَمُوْسٰی بْنِ جَعْفَرٍ وَّعَلِیِّ بْنِ مُوْسٰی وَمُحَمَّدِ بْنِ عَلِیٍّ وَعَلِیِّ بْنِ مُحَمَّدٍ
وَالْحَسَنِ بْنِ عَلِیٍّ وَالْخَلَفِ الْهَادِیِ الْمَهْدِیِّ حُجَجِكَ عَلٰی عِبَادِكَ
وَاُمَنَآئِكَ فِیْ بِلَادِكَ صَلٰوةً كَثِیْرَةً وَّاَئِمَّةً اَللّٰهُمَّ وَصَلِّ عَلٰی وَلِیِّ
اَمْرِكَ الْقَآئِمِ الْمُؤَمَّلِ وَالْعَدْلِ الْمُنْتَظَرِ وَحُفَّهٗ بِمَلٰٓئِكَتِكَ
الْمُقَرَّبِیْنَ وَاَیِّدْهُ بِرُوْحِ الْقُدُسِ یَا رَبَّ الْعَالَمِیْنَ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ
الدَّاعِیَ اِلٰی كِتَابِكَ وَالْقَآئِمَ بِدِیْنِكَ اسْتَخْلِفْهُ فِی الْاَرْضِ كَمَا
اسْتَخْلَفْتَ الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِهٖ مَكِّنْ لَهٗ دِیْنَهُ الَّذِی ارْتَضَیْتَهٗ لَهٗ اَبْدِلْهُ
مِنْ بَعْدِ خَوْفِهٖ اَمْنًا یَعْبُدُكَ لَا یُشْرِكُ شَیْئًا اَللّٰهُمَّ اَعِزَّهٗ وَاَعِزَّ
بِهٖ وَانْصُرْهُ وَانْتَصِرْ بِهٖ وَانْصُرْ بِهٖ نَصْرًا عَزِیْزًا وَّافْتَحْ لَهٗ
فَتْحًا یَسِیْرًا وَّاجْعَلْ لَهٗ مِنْ لَّدُنْكَ سُلْطَانًا نَصِیْرًا اَللّٰهُمَّ اَظْهِرْ
بِهٖ دِیْنَكَ وَسُنَّةَ نَبِیِّكَ حَتّٰی لَا یَسْتَخْفِیَ بِشَیْءٍ مِّنَ الْحَقِّ مَخَافَةَ
اَحَدٍ مِّنَ الْخَلْقِ اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَرْغَبُ اِلَیْكَ فِیْ دَوْلَةٍ كَرِیْمَةٍ تُعِزُّ بِهَا
الْاِسْلَامَ وَاَهْلَهٗ وَتُذِلُّ بِهَا النِّفَاقَ وَاَهْلَهٗ وَتَجْعَلُنَا فِیْهَا مِنَ الدُّعَاةِ اِلٰی طَاعَتِكَ وَالْقَادَةِ
اِلٰی سَبِیْلِكَ وَتَرْزُقُنَا بِهَا كَرَامَةَ الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ اَللّٰهُمَّ مَا
عَرَّفْتَنَا مِنَ الْحَقِّ فَحَمِّلْنَاهُ وَمَا قَصُرْنَا عَنْهُ فَبَلِّغْنَاهُ اَللّٰهُمَّ الْمُ
بِهٖ شَعْثَنَا وَاشْعَبْ بِهٖ صَدْعَنَا وَارْتُقْ بِهٖ فَتْقَنَا وَكَثِّرْ بِهٖ قِلَّتَنَا وَاَعْزِزْ
بِهٖ ذِلَّتَنَا وَاَغْنِ بِهٖ عَآئِلَنَا وَاقْضِ بِهٖ عَنْ مَغْرَمِنَا وَاجْبُرْ بِهٖ فَقْرَنَا

وَ سُدَّ بِهٖ خَلَّتَنَا وَ يَسِّرْ بِهٖ عُسْرَنَا وَ بَيِّضْ بِهٖ وُجُوْهَنَا وَ فُكَّ بِهٖ اَسْرَنَا
وَ اَنْجِحْ طَلِبَتَنَا وَ اَنْجِزْ بِهٖ مَوَاعِيْدَنَا وَ اسْتَجِبْ بِهٖ دَعْوَتَنَا وَ
اَعْطِنَا بِهٖ سُؤْلَنَا وَ بَلِّغْنَا بِهٖ مِنَ الدُّنْيَا وَ الْاٰخِرَةِ مَا لَنَا وَ اَعْطِنَا
بِهٖ فَوْقَ رَغْبَتِنَا يَا خَيْرَ الْمَسْئُوْلِيْنَ وَ اَوْسَعَ الْمُعْطِيْنَ اشْفِ بِهٖ
صُدُوْرَنَا وَ اَذْهِبْ بِهٖ غَيْظَ قُلُوْبِنَا وَ اهْدِنَا بِهٖ لِمَا اخْتُلِفَ فِيْهِ مِنَ
الْحَقِّ بِاِذْنِكَ اِنَّكَ تَهْدِيْ مَنْ تَشَآءُ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ وَ انْصُرْنَا
بِهٖ عَلٰى عَدُوِّكَ وَ عَدُوِّنَا اِلٰهَ الْحَقِّ اٰمِيْنَ اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَشْكُوْ اِلَيْكَ فَقْدَ نَبِيِّنَا
صَلَوٰتُكَ عَلَيْهِ وَ اٰلِهٖ وَ غَيْبَةَ وَلِيِّنَا وَ كَثْرَةَ عَدُوِّنَا وَ قِلَّةَ عَدَدِنَا
وَ شِدَّةَ الْفِتَنِ بِنَا وَ تَظَاهُرَ الزَّمَانِ عَلَيْنَا فَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ
وَ اَعِنَّا عَلٰى ذٰلِكَ بِفَتْحٍ مِّنْكَ تُعَجِّلُهٗ وَ بِضُرٍّ تَكْشِفُهٗ وَ نَصْرٍ تُعِزُّهٗ
وَ سُلْطَانِ حَقٍّ تُظْهِرُهٗ وَ رَحْمَةٍ مِّنْكَ تُجَلِّلُنَاهَا وَ عَافِيَةٍ مِّنْكَ
تُلْبِسُنَاهَا بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ۝

ایضاً:۔ ماہِ رمضان کی ہر رات میں یہ دُعا بصدق پڑھا کریں۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ اَنْ تَجْعَلَ فِيْمَا تَقْضِيْ وَ تُقَدِّرُ مِنَ الْاَمْرِ
الْمَحْتُوْمِ فِي الْاَمْرِ الْحَكِيْمِ مِنَ الْقَضَآءِ الَّذِيْ لَا يُرَدُّ وَ لَا يُبَدَّلُ
اَنْ تَكْتُبَنِيْ مِنْ حُجَّاجِ بَيْتِكَ الْحَرَامِ الْمَبْرُوْرِ حَجُّهُمُ الْمَشْكُوْرِ
سَعْيُهُمُ الْمَغْفُوْرِ ذُنُوْبُهُمُ الْمُكَفَّرِ عَنْ سَيِّئَاتِهِمْ وَ اَنْ تَجْعَلَ
فِيْمَا تَقْضِيْ وَ تُقَدِّرُ اَنْ تُطِيْلَ عُمْرِيْ فِيْ خَيْرٍ وَّ عَافِيَةٍ وَّ تُوَسِّعَ
فِيْ رِزْقِيْ وَ تَجْعَلَنِيْ مِمَّنْ تَنْتَصِرُ بِهٖ لِدِيْنِكَ وَ لَا تَسْتَبْدِلُ بِيْ غَيْرِيْ ۝

اور نیز یہ دُعا رمضان شریف کی ہر رات میں پڑھا کریں:۔

اَللّٰهُمَّ بِرَحْمَتِكَ فِي الصَّالِحِيْنَ فَاَدْخِلْنَا وَ فِيْ عِلِّيِّيْنَ فَارْفَعْنَا
وَ بِكَاْسٍ مِّنْ مَّعِيْنٍ مِّنْ عَيْنٍ سَلْسَبِيْلٍ فَاسْقِنَا وَ مِنَ الْحُوْرِ الْعِيْنِ
بِرَحْمَتِكَ فَزَوِّجْنَا وَ مِنَ الْوِلْدَانِ الْمُخَلَّدِيْنَ كَاَنَّهُمْ لُؤْلُؤٌ
مَّكْنُوْنٌ فَاَخْدِمْنَا وَ مِنْ ثِمَارِ الْجَنَّةِ وَ لُحُوْمِ الطَّيْرِ فَاَطْعِمْنَا
وَ مِنْ ثِيَابِ السُّنْدُسِ وَ الْحَرِيْرِ وَ الْاِسْتَبْرَقِ فَاَلْبِسْنَا وَ لَيْلَةَ
الْقَدْرِ وَ حَجَّ بَيْتِكَ الْحَرَامِ وَ قَتْلًا فِيْ سَبِيْلِكَ فَوَفِّقْ لَنَا وَ صَالِحَ
الدُّعَآءِ وَ الْمَسْئَلَةِ فَاسْتَجِبْ لَنَا وَ اِذَا جَمَعْتَ الْاَوَّلِيْنَ وَ
الْاٰخِرِيْنَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فَارْحَمْنَا وَ بَرَآءَةً مِّنَ النَّارِ فَاكْتُبْ لَنَا وَ
فِيْ جَهَنَّمَ فَلَا تُغْلُلْنَا وَ فِيْ عَذَابِكَ وَ هَوَانِكَ فَلَا تَبْتَلِنَا وَ مِنَ الزَّقُّوْمِ
وَ الضَّرِيْعِ فَلَا تُطْعِمْنَا وَ مَعَ الشَّيَاطِيْنِ فَلَا تَجْعَلْنَا وَ فِي النَّارِ عَلٰى
وُجُوْهِنَا فَلَا تَكُبَّنَا وَ مِنْ ثِيَابِ النَّارِ وَ سَرَابِيْلِ الْقَطِرَانِ فَلَا تُلْبِسْنَا
وَ مِنْ كُلِّ سُوْٓءٍ يَا لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ فَنَجِّنَا ۝

وہ دعائے سحر جو تمام دُعاؤں سے فقط یہی سرکارِ دو عالم علیہ الصلوٰۃ والسلام سے منقول فرمائی جاتی ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ مِنْ بَهَآئِكَ
بِاَبْهَاهُ وَ كُلُّ بَهَآئِكَ بَهِيٌّ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِبَهَآئِكَ كُلِّهٖ
اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ مِنْ جَمَالِكَ بِاَجْمَلِهٖ وَ كُلُّ جَمَالِكَ جَمِيْلٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ
اَسْئَلُكَ بِجَمَالِكَ كُلِّهٖ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ مِنْ جَلَالِكَ بِاَجَلِّهٖ وَ كُلُّ

جَلَالِكَ جَلِيلٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِجَلَالِكَ كُلِّهٖ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ
مِنْ عَظَمَتِكَ بِاَعْظَمِهَا وَكُلُّ عَظَمَتِكَ عَظِيْمَةٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ
بِعَظَمَتِكَ كُلِّهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ مِنْ نُوْرِكَ بِاَنْوَرِهٖ وَكُلُّ نُوْرِكَ
نَيِّرٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِنُوْرِكَ كُلِّهٖ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ مِنْ رَحْمَتِكَ
بِاَوْسَعِهَا وَكُلُّ رَحْمَتِكَ وَاسِعَةٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِرَحْمَتِكَ كُلِّهَا
اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ مِنْ كَلِمَاتِكَ بِاَنْتَهَا وَكُلُّ كَلِمَاتِكَ تَامَّةٌ اَللّٰهُمَّ
اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِكَلِمَاتِكَ كُلِّهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ مِنْ كَمَالِكَ بِاَكْمَلِهٖ وَ
كُلُّ كَمَالِكَ كَامِلٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِكَمَالِكَ كُلِّهٖ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ
مِنْ اَسْمَآئِكَ بِاَكْبَرِهَا وَكُلُّ اَسْمَآئِكَ كَبِيْرَةٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِاَسْمَآئِكَ
كُلِّهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ مِنْ عِزَّتِكَ بِاَعَزِّهَا وَكُلُّ عِزَّتِكَ عَزِيْزَةٌ
اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِعِزَّتِكَ كُلِّهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ مِنْ مَشِيَّتِكَ بِاَمْضَاهَا وَكُلُّ مَشِيَّتِكَ
مَاضِيَةٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِمَشِيَّتِكَ كُلِّهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ مِنْ قُدْرَتِكَ
بِالْقُدْرَةِ الَّتِيْ اسْتَطَلْتَ بِهَا عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ وَكُلُّ قُدْرَتِكَ مُسْتَطِيْلَةٌ
اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِقُدْرَتِكَ كُلِّهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ مِنْ عِلْمِكَ
بِاَنْفَذِهٖ وَكُلُّ عِلْمِكَ نَافِذٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِعِلْمِكَ كُلِّهٖ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ
اَسْئَلُكَ مِنْ قَوْلِكَ بِاَرْضَاهُ وَكُلُّ قَوْلِكَ رَضِيٌّ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ
بِقَوْلِكَ كُلِّهٖ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ مِنْ مَسَائِلِكَ بِاَحَبِّهَا اِلَيْكَ وَكُلُّ
مَسَائِلِكَ اِلَيْكَ حَبِيْبَةٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِمَسَائِلِكَ كُلِّهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ
اَسْئَلُكَ مِنْ شَرَفِكَ بِاَشْرَفِهٖ وَكُلُّ شَرَفِكَ شَرِيْفٌ۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ

بِشَرَفِكَ كُلِّهٖ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ مِنْ سُلْطَانِكَ بِاَدْوَمِهٖ وَكُلُّ
سُلْطَانِكَ دَائِمٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ مِنْ مُلْكِكَ بِاَفْخَرِهٖ وَكُلُّ مُلْكِكَ
فَاخِرٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِمُلْكِكَ كُلِّهٖ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ مِنْ عُلُوِّكَ
بِاَعْلَاهُ وَكُلُّ عُلُوِّكَ عَالٍ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِعُلُوِّكَ كُلِّهٖ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ
اَسْئَلُكَ مِنْ مَنِّكَ بِاَتَمِّهٖ وَكُلُّ مَنِّكَ قَدِيْمٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ بِمَنِّكَ كُلِّهٖ
اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ مِنْ اٰيَاتِكَ بِاَكْرَمِهَا وَكُلُّ اٰيَاتِكَ كَرِيْمَةٌ اَللّٰهُمَّ
اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِاٰيَاتِكَ كُلِّهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِمَا اَنْتَ فِيْهِ مِنَ الشَّاْنِ
وَالْجَبَرُوْتِ وَاَسْئَلُكَ بِمَا يُجِيْبُنِيْ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ۔

یہ دُعا پڑھ کر اپنی حاجتوں کے متعلق اپنے خداوند تعالےٰ سے دُعا کریں۔

سَحَر کی مختصر دُعا

يَا مَفْزَعِيْ عِنْدَ كُرْبَتِيْ وَيَا غَوْثِيْ عِنْدَ شِدَّتِيْ اِلَيْكَ فَزِعْتُ
وَبِكَ اسْتَغَثْتُ وَبِكَ لُذْتُ لَا اَلُوْذُ بِسِوَاكَ وَلَا اَطْلُبُ الْفَرَجَ اِلَّا
مِنْكَ فَاَغِثْنِيْ وَفَرِّجْ عَنِّيْ يَا مَنْ يَفُكُّ الْاَسِيْرَ وَيَعْفُوْ عَنِ الْكَثِيْرِ
اِقْبَلْ مِنِّيَ الْيَسِيْرَ وَاعْفُ عَنِّيَ الْكَثِيْرَ اِنَّكَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ
اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ اِيْمَانًا تُبَاشِرُ بِهٖ قَلْبِيْ وَيَقِيْنًا صَادِقًا حَتّٰى اَعْلَمَ
اَنَّهٗ لَنْ يُصِيْبَنِيْ اِلَّا مَا كَتَبْتَ لِيْ وَرَضِّنِيْ مِنَ الْعَيْشِ بِمَا قَسَمْتَ
لِيْ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

شبِ قدر کے اعمال

آئمہ علیہم السلام کے فرمان کے مطابق ١٩ - ٢١ - ٢٣ ماہِ رمضان کی ان تین

راتوں میں سے ایک شبِ قدر ہے۔ اس لئے ان تینوں راتوں میں بعد از نماز عشاء مندرجہ ذیل اعمال بجا لائیں۔ اور یہی تین راتیں ماہِ رمضان کی باقی تمام راتوں پر فضیلت رکھتی ہیں:۔

(۱) سب سے پہلے غروبِ آفتاب کے قریب غسل کرنا سنّت مؤکدہ ہے۔ اور اسی غسل کے ساتھ شب قدر کی نماز ادا کریں۔ یہ بھی فرمایا گیا ہے کہ غسل کا بہتر وقت مغرب اور عشاء کی نمازوں کے درمیان کا ہے۔

(۲) **نماز شبِ قدر اور طریقہ ادائیگی نماز**

یہ دو رکعتی نماز ہے۔ ہر رکعت میں سورہ الحمد شریف کے بعد سات مرتبہ سورۃ اخلاص یعنی قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ پڑھنی ہے۔ اس طریقہ سے پڑھ کر یہ دو رکعت نماز ختم کریں۔

(۳) پہلی رات یعنی انیس ماہِ رمضان کو نماز ختم کرنے کے بعد ستر مرتبہ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبِّیْ وَاَتُوْبُ اِلَیْهِ پڑھیں۔ نیز سو مرتبہ بھی اس کا پڑھنا وارد ہے۔

(۴) اس کے بعد سو مرتبہ کہیں۔ اَللّٰهُمَّ الْعَنْ قَتَلَةَ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ عَلَیْهِ السَّلَامُ۔

(۵) دعائے جوشن کبیر کا پڑھنا بے حد ثواب کا موجب ہے۔ اور وہ دعا یہ ہے۔

(۱) اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ یَا اللّٰهُ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ یَا كَرِیْمُ یَا مُقِیْمُ یَا عَظِیْمُ یَا قَدِیْمُ یَا عَلِیْمُ یَا حَلِیْمُ یَا حَكِیْمُ سُبْحَانَكَ یَا لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْغَوْثَ الْغَوْثَ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ یَا رَبِّ (۲) یَا سَیِّدَ السَّادَاتِ یَا مُجِیْبَ الدَّعَوَاتِ یَا رَافِعَ الدَّرَجَاتِ یَا وَلِیَّ الْحَسَنَاتِ یَا غَافِرَ الْخَطِیْئَاتِ یَا مُعْطِیَ الْمَسْئَلَاتِ یَا قَابِلَ التَّوْبَاتِ یَا سَامِعَ الْاَصْوَاتِ یَا عَالِمَ الْخَفِیَّاتِ یَا دَافِعَ الْبَلِیَّاتِ

(۳) یَا خَیْرَ الْغَافِرِیْنَ یَا خَیْرَ الْفَاتِحِیْنَ یَا خَیْرَ النَّاصِرِیْنَ یَا خَیْرَ الْحَاكِمِیْنَ یَا خَیْرَ الرَّازِقِیْنَ یَا خَیْرَ الْوَارِثِیْنَ یَا خَیْرَ الْحَامِدِیْنَ یَا خَیْرَ اللّٰهِ اَكْرِمِیْنَ یَا خَیْرَ الْمُنْزِلِیْنَ یَا خَیْرَ الْمُحْسِنِیْنَ (۴) یَا مَنْ لَهُ الْعِزَّةُ وَالْجَمَالُ یَا مَنْ لَهُ الْقُدْرَةُ وَالْكَمَالُ یَا مَنْ لَهُ الْمُلْكُ وَالْجَلَالُ یَا مَنْ هُوَ الْكَبِیْرُ الْمُتَعَالِ یَا مُنْشِئَ السَّحَابِ الثِّقَالِ یَا مَنْ هُوَ شَدِیْدُ الْمِحَالِ یَا مَنْ هُوَ سَرِیْعُ الْحِسَابِ یَا مَنْ هُوَ شَدِیْدُ الْعِقَابِ یَا مَنْ عِنْدَهٗ حُسْنُ الثَّوَابِ یَا مَنْ عِنْدَهٗ اُمُّ الْكِتَابِ (۵) اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ یَا حَنَّانُ یَا مَنَّانُ یَا دَیَّانُ یَا بُرْهَانُ یَا سُلْطَانُ یَا رِضْوَانُ یَا غُفْرَانُ یَا سُبْحَانُ یَا مُسْتَعَانُ یَا ذَا الْمَنِّ وَالْبَیَانِ (۶) یَا مَنْ تَوَاضَعَ كُلُّ شَیْءٍ لِعَظَمَتِهٖ یَا مَنِ اسْتَسْلَمَ كُلُّ شَیْءٍ لِقُدْرَتِهٖ یَا مَنْ ذَلَّ كُلُّ شَیْءٍ لِعِزَّتِهٖ یَا مَنْ خَضَعَ كُلُّ شَیْءٍ لِهَیْبَتِهٖ یَا مَنِ انْقَادَ كُلُّ شَیْءٍ مِنْ خَشْیَتِهٖ یَا مَنْ تَشَقَّقَتِ الْجِبَالُ مِنْ مَخَافَتِهٖ یَا مَنْ قَامَتِ السَّمٰوٰتُ بِاَمْرِهٖ یَا مَنِ اسْتَقَرَّتِ الْاَرْضُ بِاِذْنِهٖ یَا مَنْ یُسَبِّحُ الرَّعْدُ بِحَمْدِهٖ یَا مَنْ لَا یَعْتَدِیْ عَلٰی اَهْلِ مَمْلَكَتِهٖ (۷) یَا غَافِرَ الْخَطَایَا یَا كَاشِفَ الْبَلَایَا یَا مُنْتَهَی الرَّجَایَا یَا مُجْزِلَ الْعَطَایَا یَا وَاهِبَ الْهَدَایَا یَا رَازِقَ الْبَرَایَا یَا قَاضِیَ الْمَنَایَا یَا سَامِعَ الشَّكَایَا یَا بَاعِثَ الْبَرَایَا یَا مُطْلِقَ الْاَسَارٰی (۸) یَا ذَا الْحَمْدِ وَالثَّنَاءِ یَا ذَا الْفَخْرِ وَالْبَهَاءِ یَا ذَا الْمَجْدِ وَالسَّنَاءِ یَا ذَا الْعَهْدِ وَالْوَفَاءِ یَا ذَا الْعَفْوِ وَالرِّضَا یَا ذَا الْمَنِّ وَالْعَطَاءِ یَا ذَا الْفَضْلِ وَالْقَضَاءِ یَا ذَا الْعِزِّ وَالْبَقَاءِ یَا ذَا الْجُوْدِ وَالسَّخَاءِ یَا ذَا الْاَلَاءِ وَالنَّعْمَاءِ (۹) اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ یَا

مَانِعُ يَا دَافِعُ يَا رَافِعُ يَا سَانِعُ يَا نَافِعُ يَا سَامِعُ يَا جَامِعُ يَا شَافِعُ يَا وَاسِعُ
يَا مُوَسِّعُ (١٠) يَا صَانِعَ كُلِّ مَصْنُوعٍ يَا خَالِقَ كُلِّ مَخْلُوقٍ يَا رَازِقَ كُلِّ
مَرْزُوقٍ يَا مَالِكَ كُلِّ مَمْلُوكٍ يَا كَاشِفَ كُلِّ مَكْرُوبٍ يَا فَارِجَ كُلِّ
مَهْمُومٍ يَا رَاحِمَ كُلِّ مَرْحُومٍ يَا نَاصِرَ كُلِّ مَخْذُولٍ يَا سَاتِرَ كُلِّ مَعْيُوبٍ
يَا مَلْجَأَ كُلِّ مَطْرُودٍ (١١) يَا عُدَّتِي عِنْدَ شِدَّتِي يَا رَجَائِي عِنْدَ مُصِيبَتِي
يَا مُونِسِي عِنْدَ وَحْشَتِي يَا صَاحِبِي عِنْدَ غُرْبَتِي يَا وَلِيِّ عِنْدَ نِعْمَتِي يَا غِيَاثِي
عِنْدَ كُرْبَتِي يَا دَلِيلِي عِنْدَ حَيْرَتِي يَا غِنَائِي عِنْدَ افْتِقَارِي يَا مُلْجَائِي
عِنْدَ اضْطِرَارِي يَا مُعِينِي عِنْدَ مَفْزَعِي (١٢) يَا عَلَّامَ الْغُيُوبِ يَا غَفَّارَ
الذُّنُوبِ يَا سَتَّارَ الْعُيُوبِ كَاشِفَ الْكُرُوبِ يَا مُقَلِّبَ الْقُلُوبِ يَا
طَبِيبَ الْقُلُوبِ يَا مُنَوِّرَ الْقُلُوبِ يَا أَنِيسَ الْقُلُوبِ يَا مُفَرِّجَ الْهُمُومِ
يَا مُنَفِّسَ الْغُمُومِ (١٣) اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ يَا جَلِيلُ يَا جَمِيلُ يَا
وَكِيلُ يَا كَفِيلُ يَا دَلِيلُ يَا قَبِيلُ يَا مُدِيلُ يَا مُنِيلُ يَا مُقِيلُ يَا مُقِيلُ
(١٤) يَا دَلِيلَ الْمُتَحَيِّرِينَ يَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيثِينَ يَا مَرْجَ الْمُسْتَرِيحِينَ يَا
جَارَ الْمُسْتَجِيرِينَ يَا أَمَانَ الْخَائِفِينَ يَا عَوْنَ الْمُؤْمِنِينَ يَا رَاحِمَ
الْمَسَاكِينَ يَا مَلْجَأَ الْعَاصِينَ يَا غَافِرَ الْمُذْنِبِينَ يَا مُجِيبَ دَعْوَةِ الْمُضْطَرِّينَ
(١٥) يَا ذَا الْجُودِ وَالْإِحْسَانِ يَا ذَا الْفَضْلِ وَالْإِمْتِنَانِ يَا ذَا الْأَمْنِ وَالْأَمَانِ
يَا ذَا الْقُدْسِ وَالسُّبْحَانِ يَا ذَا الْحِكْمَةِ وَالْبَيَانِ يَا ذَا الرَّحْمَةِ وَالرِّضْوَانِ
يَا ذَا الْحُجَّةِ وَالْبُرْهَانِ يَا ذَا الْعَظَمَةِ وَالسُّلْطَانِ يَا ذَا الرَّأْفَةِ وَالْمُسْتَعَانِ
يَا ذَا الْعَفْوِ وَالْغُفْرَانِ (١٦) يَا مَنْ هُوَ رَبُّ كُلِّ شَيْءٍ يَا مَنْ هُوَ إِلٰهُ كُلِّ

شَيْءٍ يَا مَنْ هُوَ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ يَا مَنْ هُوَ صَانِعُ كُلِّ شَيْءٍ يَا مَنْ هُوَ قَبْلَ
كُلِّ شَيْءٍ يَا مَنْ هُوَ بَعْدَ كُلِّ شَيْءٍ يَا مَنْ هُوَ فَوْقَ كُلِّ شَيْءٍ يَا مَنْ هُوَ
عَالِمٌ بِكُلِّ شَيْءٍ يَا مَنْ هُوَ قَادِرٌ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ يَا مَنْ هُوَ يَبْقَى وَيَفْنَى كُلُّ
شَيْءٍ (١٧) اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ يَا مُؤْمِنُ يَا مُهَيْمِنُ يَا مُكَوِّنُ يَا مُلَوِّنُ
يَا مُبَيِّنُ يَا مُهَوِّنُ يَا مُمَكِّنُ يَا مُزَيِّنُ يَا مُعْلِنُ يَا مُقَسِّمُ (١٨) يَا مَنْ هُوَ فِي
مُلْكِهِ مُقِيمٌ يَا مَنْ هُوَ فِي سُلْطَانِهِ قَدِيمٌ يَا مَنْ هُوَ فِي جَلَالِهِ عَظِيمٌ
يَا مَنْ هُوَ عَلَى عِبَادِهِ رَحِيمٌ يَا مَنْ هُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ يَا مَنْ هُوَ مِمَّنْ
عَصَاهُ حَلِيمٌ يَا مَنْ هُوَ مِمَّنْ رَجَاهُ كَرِيمٌ يَا مَنْ هُوَ فِي صُنْعِهِ حَكِيمٌ
يَا مَنْ هُوَ فِي حِكْمَتِهِ لَطِيفٌ يَا مَنْ هُوَ فِي لُطْفِهِ قَدِيمٌ (١٩) يَا مَنْ لَا يُرْجَى
إِلَّا فَضْلُهُ يَا مَنْ لَا يُسْئَلُ إِلَّا عَفْوُهُ يَا مَنْ لَا يُنْظَرُ إِلَّا بِرُّهُ يَا مَنْ لَا يُخَافُ
إِلَّا عَدْلُهُ يَا مَنْ لَا يَدُومُ إِلَّا مُلْكُهُ يَا مَنْ لَا سُلْطَانَ إِلَّا سُلْطَانُهُ يَا
مَنْ وَسِعَتْ كُلَّ شَيْءٍ رَحْمَتُهُ يَا مَنْ سَبَقَتْ رَحْمَتُهُ غَضَبَهُ يَا مَنْ أَحَاطَ
بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمُهُ يَا مَنْ لَيْسَ أَحَدٌ مِثْلَهُ (٢٠) يَا فَارِجَ الْهَمِّ يَا كَاشِفَ
الْغَمِّ يَا غَافِرَ الذَّنْبِ يَا قَابِلَ التَّوْبِ يَا خَالِقَ الْخَلْقِ يَا سَامِعَ الْوَعْدِ
يَا مُوفِيَ الْعَهْدِ يَا عَالِمَ السِّرِّ يَا خَالِقَ الْحُبِّ يَا رَازِقَ الْأَنَامِ (٢١) اَللّٰهُمَّ
إِنِّي أَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ يَا عَلِيُّ يَا وَفِيُّ يَا غَنِيُّ يَا مَلِيُّ يَا حَفِيُّ يَا رَضِيُّ يَا زَكِيُّ يَا بَدِيُّ
يَا قَوِيُّ يَا وَلِيُّ (٢٢) يَا مَنْ أَظْهَرَ الْجَمِيلَ يَا مَنْ سَتَرَ الْقَبِيحَ يَا مَنْ لَمْ يُؤَاخِذْ
بِالْجَرِيرَةِ يَا مَنْ لَمْ يَهْتِكِ السِّتْرَ يَا عَظِيمَ الْعَفْوِ يَا حَسَنَ التَّجَاوُزِ يَا
وَاسِعَ الْمَغْفِرَةِ يَا بَاسِطَ الْيَدَيْنِ بِالرَّحْمَةِ يَا صَاحِبَ كُلِّ نَجْوَى يَا مُنْتَهَى

كُلِّ شَكْوٰى (٢٣) يَا ذَا النِّعْمَةِ السَّابِغَةِ يَا ذَا الرَّحْمَةِ الْوَاسِعَةِ يَا ذَا الْمِنَّةِ
السَّابِقَةِ يَا ذَا الْحِكْمَةِ الْبَالِغَةِ يَا ذَا الْقُدْرَةِ الْكَامِلَةِ يَا ذَا الْحُجَّةِ
الْوَاضِحَةِ يَا ذَا الْكَرَامَةِ الظَّاهِرَةِ يَا ذَا الْعِزَّةِ الدَّائِمَةِ يَا ذَا الْقُوَّةِ
الْمَتِيْنَةِ يَا ذَا الْعَظَمَةِ الْمَنِيْعَةِ (٢٤) يَا بَدِيْعَ السَّمٰوٰتِ يَا جَاعِلَ الظُّلُمَاتِ
يَا رَاحِمَ الْعَبَرَاتِ يَا مُقِيْلَ الْعَثَرَاتِ يَا سَاتِرَ الْعَوْرَاتِ يَا مُحْيِيَ الْاَمْوَاتِ
يَا مُنْزِلَ الْاٰيَاتِ يَا مُسْتَوْفِيَ الْحَسَنَاتِ يَا مَاسِحَ السَّيِّئَاتِ يَا شَدِيْدَ النَّقِمَاتِ
(٢٥) اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ يَا مُصَوِّرُ يَا مُقَدِّرُ يَا مُدَبِّرُ يَا مُطَهِّرُ يَا
مُنَوِّرُ يَا مُيَسِّرُ يَا مُبَشِّرُ يَا مُنْذِرُ يَا مُقَدِّمُ يَا مُؤَخِّرُ (٢٦) يَا رَبَّ الْبَيْتِ
الْحَرَامِ يَا رَبَّ الشَّهْرِ الْحَرَامِ يَا رَبَّ الْبَلَدِ الْحَرَامِ يَا رَبَّ الرُّكْنِ وَ
الْمَقَامِ يَا رَبَّ الْمَشْعَرِ الْحَرَامِ يَا رَبَّ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ يَا رَبَّ الْحِلِّ
وَالْحَرَامِ يَا رَبَّ النُّوْرِ وَالظَّلَامِ يَا رَبَّ التَّحِيَّةِ وَالسَّلَامِ يَا رَبَّ
الْقُدْرَةِ فِي الْاَنَامِ (٢٧) يَا اَحْكَمَ الْحَاكِمِيْنَ يَا اَعْدَلَ الْعَادِلِيْنَ يَا
اَصْدَقَ الصَّادِقِيْنَ يَا اَطْهَرَ الطَّاهِرِيْنَ يَا اَحْسَنَ الْخَالِقِيْنَ يَا اَسْرَعَ
الْحَاسِبِيْنَ يَا اَسْمَعَ السَّامِعِيْنَ يَا اَبْصَرَ النَّاظِرِيْنَ يَا اَشْفَعَ الشَّافِعِيْنَ
يَا اَكْرَمَ الْاَكْرَمِيْنَ (٢٨) يَا عِمَادَ مَنْ لَا عِمَادَ لَهٗ يَا سَنَدَ مَنْ لَا سَنَدَ لَهٗ
يَا ذُخْرَ مَنْ لَا ذُخْرَ لَهٗ يَا حِرْزَ مَنْ لَا حِرْزَ لَهٗ يَا غِيَاثَ مَنْ لَا غِيَاثَ لَهٗ يَا فَخْرَ مَنْ
لَا فَخْرَ لَهٗ يَا عِزَّ مَنْ لَا عِزَّ لَهٗ يَا مُعِيْنَ مَنْ لَا مُعِيْنَ لَهٗ يَا اَنِيْسَ مَنْ لَا
اَنِيْسَ لَهٗ يَا اَمَانَ مَنْ لَا اَمَانَ لَهٗ (٢٩) اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ يَا غَايَةَ
يَا فَاخِرُ يَا ذَا اٰلَاءِ يَا رَاحِمُ يَا سَالِمُ يَا عَالِمُ يَا قَاسِمُ يَا قَابِضُ يَا

يَا بَاسِطُ (٣٠) يَا عَاصِمَ مَنِ اسْتَعْصَمَهٗ يَا رَاحِمَ مَنِ اسْتَرْحَمَهٗ يَا غَافِرَ
مَنِ اسْتَغْفَرَهٗ يَا نَاصِرَ مَنِ اسْتَنْصَرَهٗ يَا حَافِظَ مَنِ اسْتَحْفَظَهٗ يَا مُكْرِمَ مَنِ اسْتَكْرَمَهٗ يَا مُرْشِدَ
مَنِ اسْتَرْشَدَهٗ يَا صَرِيْخَ مَنِ اسْتَصْرَخَهٗ يَا مُعِيْنَ مَنِ اسْتَعَانَهٗ يَا مُغِيْثَ مَنِ اسْتَغَاثَهٗ
(٣١) يَا عَزِيْزًا لَا يُضَامُ يَا لَطِيْفًا لَا يُرَامُ يَا قَيُّوْمًا لَا يَنَامُ يَا دَائِمًا لَا يَبِيْدُ
يَا حَيًّا لَا يَمُوْتُ يَا مَلِكًا لَا يَزُوْلُ يَا بَاقِيًا لَا يَفْنٰى يَا عَالِمًا لَا يَجْهَلُ
يَا سَمَدًا لَا يُطْعَمُ يَا قَوِيًّا لَا يَضْعُفُ (٣٢) اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ يَا اَحَدُ يَا
وَاحِدُ يَا شَاهِدُ يَا مَاجِدُ يَا حَامِدُ يَا رَاشِدُ يَا بَاعِثُ يَا وَارِثُ يَا سَاتِرُ يَا
نَافِعُ (٣٣) يَا اَعْظَمَ مِنْ كُلِّ عَظِيْمٍ يَا اَكْرَمَ مِنْ كُلِّ كَرِيْمٍ يَا اَرْحَمَ
مِنْ كُلِّ رَحِيْمٍ يَا اَعْلَمَ مِنْ كُلِّ عَلِيْمٍ يَا اَحْكَمَ مِنْ كُلِّ حَكِيْمٍ يَا
اَنْدَرَ مِنْ كُلِّ قَدِيْمٍ يَا اَكْبَرَ مِنْ كُلِّ كَبِيْرٍ يَا اَلْطَفَ مِنْ كُلِّ لَطِيْفٍ
يَا اَجَلَّ مِنْ كُلِّ جَلِيْلٍ يَا اَعَزَّ مِنْ كُلِّ عَزِيْزٍ (٣٤) يَا كَرِيْمَ الشَّفَعِ يَا
عَظِيْمَ الْمَنِّ يَا كَثِيْرَ الْخَيْرِ يَا قَرِيْبَ الْفَضْلِ يَا ذَا الْاٰلَاءِ اللُّطْفِ يَا لَطِيْفَ
الصُّنْعِ يَا مُنَفِّسَ الْكُرَبِ يَا كَاشِفَ الضُّرِّ يَا مَالِكَ الْمُلْكِ يَا قَاضِيَ الْحُكْمِ
(٣٥) يَا مَنْ هُوَ فِيْ عَهْدِهٖ وَفِيٌّ يَا مَنْ هُوَ فِيْ وَعْدِهٖ قَوِيٌّ يَا مَنْ هُوَ فِيْ تَوْبَتِهٖ
عَلِيٌّ يَا مَنْ هُوَ فِيْ عُلُوِّهٖ قَرِيْبٌ يَا مَنْ هُوَ فِيْ قُرْبِهٖ لَطِيْفٌ يَا مَنْ هُوَ فِيْ
لُطْفِهٖ شَرِيْفٌ يَا مَنْ هُوَ فِيْ شَرَفِهٖ عَزِيْزٌ يَا مَنْ هُوَ فِيْ عِزِّهٖ عَظِيْمٌ يَا
مَنْ هُوَ فِيْ عَظَمَتِهٖ مَجِيْدٌ يَا مَنْ هُوَ فِيْ مَجْدِهٖ حَمِيْدٌ (٣٦) اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ
بِاسْمِكَ يَا مَانِيُ يَا شَانِيُ يَا وَانِيُ يَا مُعَافِيُ يَا هَادِيُ يَا دَاعِيُ يَا قَاضِيُ يَا رَاضِيُ
يَا عَالِيُ يَا بَاقِيُ (٣٧) يَا مَنْ كُلُّ شَيْءٍ خَاضِعٌ لَهٗ يَا مَنْ كُلُّ شَيْءٍ حَاشِعٌ

لَهُ يَا مَنْ كُلُّ شَيْءٍ كَائِنٌ لَهُ يَا مَنْ كُلُّ شَيْءٍ مَوْجُودٌ بِهِ يَا مَنْ كُلُّ
شَيْءٍ مُنِيبٌ إِلَيْهِ يَا مَنْ كُلُّ شَيْءٍ خَائِفٌ مِنْهُ يَا مَنْ كُلُّ شَيْءٍ تَائِهٌ بِهِ
يَا مَنْ كُلُّ شَيْءٍ صَائِرٌ إِلَيْهِ يَا مَنْ كُلُّ شَيْءٍ يُسَبِّحُ بِحَمْدِهِ يَا مَنْ كُلُّ
شَيْءٍ هَالِكٌ إِلَّا وَجْهَهُ (٣٨) يَا مَنْ لَا مَفَرَّ إِلَّا إِلَيْهِ يَا مَنْ لَا مَفْزَعَ إِلَّا إِلَيْهِ
يَا مَنْ لَا مَقْصَدَ إِلَّا إِلَيْهِ يَا مَنْ لَا مَنْجَا مِنْهُ إِلَّا إِلَيْهِ يَا مَنْ لَا
يُرْغَبُ إِلَّا إِلَيْهِ يَا مَنْ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِهِ يَا مَنْ لَا يُسْتَعَانُ
إِلَّا بِهِ يَا مَنْ لَا يُتَوَكَّلُ إِلَّا عَلَيْهِ يَا مَنْ لَا يُرْجَى إِلَّا هُوَ يَا مَنْ لَا يُعْبَدُ
إِلَّا إِيَّاهُ هُوَ (٣٩) يَا خَيْرَ الْمَرْهُوبِينَ يَا خَيْرَ الْمَرْغُوبِينَ يَا خَيْرَ الْمَطْلُوبِينَ
يَا خَيْرَ الْمَسْئُولِينَ يَا خَيْرَ الْمَقْصُودِينَ يَا خَيْرَ الْمَذْكُورِينَ يَا خَيْرَ الْمَشْكُورِينَ
يَا خَيْرَ الْمَحْبُوبِينَ يَا خَيْرَ الْمَدْعُوِّينَ يَا خَيْرَ الْمُسْتَأْنَسِينَ (٤٠) اَللّٰهُمَّ إِنِّي
أَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ يَا غَافِرُ يَا سَاتِرُ يَا قَادِرُ يَا قَاهِرُ يَا فَاطِرُ يَا كَاسِرُ
يَا جَابِرُ يَا ذَاكِرُ يَا نَاظِرُ يَا نَاصِرُ (٤١) يَا مَنْ خَلَقَ فَسَوّٰى يَا مَنْ قَدَّرَ
فَهَدٰى يَا مَنْ يَكْشِفُ الْبَلْوٰى يَا مَنْ يَسْمَعُ النَّجْوٰى يَا مَنْ يُنْقِذُ الْغَرْقٰى يَا مَنْ
يُنْجِي الْهَلْكٰى يَا مَنْ يَشْفِي الْمَرْضٰى يَا مَنْ أَضْحَكَ وَأَبْكٰى يَا مَنْ أَمَاتَ وَأَحْيٰى
يَا مَنْ خَلَقَ الزَّوْجَيْنِ الذَّكَرَ وَالْأُنْثٰى (٤٢) يَا مَنْ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ سَبِيلُهُ
يَا مَنْ فِي الْآفَاقِ آيَاتُهُ يَا مَنْ فِي الْآيَاتِ بُرْهَانُهُ يَا مَنْ فِي الْمَمَاتِ قُدْرَتُهُ
يَا مَنْ فِي الْقُبُورِ عِبْرَتُهُ يَا مَنْ فِي الْقِيٰمَةِ مُلْكُهُ يَا مَنْ فِي الْحِسَابِ هَيْبَتُهُ
يَا مَنْ فِي الْمِيزَانِ قَضَاؤُهُ يَا مَنْ فِي الْجَنَّةِ ثَوَابُهُ يَا مَنْ فِي النَّارِ عِقَابُهُ
(٤٣) يَا مَنْ إِلَيْهِ يَهْرُبُ الْخَائِفُونَ يَا مَنْ إِلَيْهِ يَفْزَعُ الْمُذْنِبُونَ يَا مَنْ
إِلَيْهِ يَقْصِدُ الْمُنِيبُونَ يَا مَنْ إِلَيْهِ يَرْغَبُ الزَّاهِدُونَ يَا مَنْ إِلَيْهِ يَلْجَأُ
الْمُتَحَيِّرُونَ يَا مَنْ بِهِ يَسْتَأْنِسُ الْمُرِيدُونَ يَا مَنْ بِهِ يَسْتَخِرُ الْمُحِبُّونَ يَا

مَنْ فِي عَفْوِهِ يَطْمَعُ الْخَاطِئُونَ يَا مَنْ إِلَيْهِ يَسْكُنُ الْمُوقِنُونَ يَا مَنْ
عَلَيْهِ يَتَوَكَّلُ الْمُتَوَكِّلُونَ (٤٤) اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ يَا حَبِيبُ
يَا طَبِيبُ يَا قَرِيبُ يَا رَقِيبُ يَا حَسِيبُ يَا مُهِيبُ يَا مُثِيبُ يَا مُجِيبُ يَا
خَبِيرُ يَا بَصِيرُ (٤٥) يَا أَقْرَبَ مِنْ كُلِّ قَرِيبٍ يَا أَحَبَّ مِنْ كُلِّ حَبِيبٍ
يَا أَبْصَرَ مِنْ كُلِّ بَصِيرٍ يَا أَخْبَرَ مِنْ كُلِّ خَبِيرٍ يَا أَشْرَفَ مِنْ كُلِّ شَرِيفٍ يَا
أَرْفَعَ مِنْ كُلِّ رَفِيعٍ يَا أَقْوٰى مِنْ كُلِّ قَوِيٍّ يَا أَغْنٰى مِنْ كُلِّ غَنِيٍّ يَا أَجْوَدَ
مِنْ كُلِّ جَوَادٍ يَا أَرْأَفَ مِنْ كُلِّ رَءُوفٍ (٤٦) يَا غَالِبًا غَيْرَ مَغْلُوبٍ
يَا صَانِعًا غَيْرَ مَصْنُوعٍ يَا خَالِقًا غَيْرَ مَخْلُوقٍ يَا مَالِكًا غَيْرَ مَمْلُوكٍ يَا
قَاهِرًا غَيْرَ مَقْهُورٍ يَا رَافِعًا غَيْرَ مَرْفُوعٍ يَا حَافِظًا غَيْرَ مَحْفُوظٍ يَا
نَاصِرًا غَيْرَ مَنْصُورٍ يَا شَاهِدًا غَيْرَ غَائِبٍ يَا قَرِيبًا غَيْرَ بَعِيدٍ (٤٧)
يَا نُورَ النُّورِ يَا مُنَوِّرَ النُّورِ يَا خَالِقَ النُّورِ يَا مُدَبِّرَ النُّورِ يَا مُقَدِّرَ
النُّورِ يَا نُورَ كُلِّ نُورٍ يَا نُورًا قَبْلَ كُلِّ نُورٍ يَا نُورًا بَعْدَ كُلِّ نُورٍ
يَا نُورًا فَوْقَ كُلِّ نُورٍ يَا نُورًا لَيْسَ كَمِثْلِهِ نُورٌ (٤٨) يَا مَنْ عَطَاؤُهُ
شَرِيفٌ يَا مَنْ فِعْلُهُ لَطِيفٌ يَا مَنْ لُطْفُهُ مُقِيمٌ يَا مَنْ إِحْسَانُهُ قَدِيمٌ يَا مَنْ
قَوْلُهُ حَقٌّ يَا مَنْ وَعْدُهُ صِدْقٌ يَا مَنْ فِعْلُهُ لَطِيفٌ يَا مَنْ لُطْفُهُ مُقِيمٌ يَا
مَنْ إِحْسَانُهُ قَدِيمٌ يَا مَنْ قَوْلُهُ حَقٌّ يَا مَنْ وَعْدُهُ صِدْقٌ يَا مَنْ عَفْوُهُ
فَضْلٌ يَا مَنْ عَذَابُهُ عَدْلٌ يَا مَنْ ذِكْرُهُ حُلْوٌ يَا مَنْ فَضْلُهُ عَمِيمٌ
(٤٩) اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ يَا مُسَهِّلُ يَا مُفَصِّلُ يَا مُبَدِّلُ يَا مُنَزِّلُ
يَا مُنَزِّلُ يَا مُنَوِّلُ يَا مُفْضِلُ يَا مُجْزِلُ يَا مُمْهِلُ يَا مُجْمِلُ (٥٠) يَا مَنْ

يَرَى وَلَا يُرَىٰ يَا مَنْ يَخْلُقُ وَلَا يُخْلَقُ يَا مَنْ يَهْدِي وَلَا يُهْدَى يَا مَنْ يُحْيِي وَلَا
يُحْيَا يَا مَنْ يَسْئَلُ وَلَا يُسْئَلُ يَا مَنْ يُطْعِمُ وَلَا يُطْعَمُ يَا مَنْ يُجِيرُ وَلَا يُجَارُ عَلَيْهِ
يَا مَنْ يَقْضِي وَلَا يُقْضَى عَلَيْهِ يَا مَنْ يَحْكُمُ وَلَا يُحْكَمُ عَلَيْهِ يَا مَنْ لَمْ
يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ (٥١) يَا نِعْمَ الْحَسِيبُ يَا نِعْمَ
الطَّبِيبُ يَا نِعْمَ الرَّقِيبُ يَا نِعْمَ الْقَرِيبُ يَا نِعْمَ الْمُجِيبُ يَا نِعْمَ الْحَبِيبُ
يَا نِعْمَ الْكَفِيلُ يَا نِعْمَ الْوَكِيلُ يَا نِعْمَ الْمَوْلَى يَا نِعْمَ النَّصِيرُ (٥٢) يَا سُرُورَ
الْعَارِفِينَ يَا مُنَى الْمُحِبِّينَ يَا أَنِيسَ الْمُرِيدِينَ يَا حَبِيبَ التَّوَّابِينَ يَا
رَازِقَ الْمُقِلِّينَ يَا رَجَاءَ الْمُذْنِبِينَ يَا قُرَّةَ عَيْنِ الْعَابِدِينَ يَا مُنَفِّسَ عَنِ
الْمَكْرُوبِينَ يَا مُفَرِّجَ عَنِ الْمَغْمُومِينَ يَا إِلٰهَ الْأَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ (٥٣)
اللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ يَا رَبَّنَا إِلٰهَنَا يَا سَيِّدَنَا يَا مَوْلَانَا يَا نَاصِرَنَا
يَا حَافِظَنَا يَا دَلِيلَنَا يَا مُعِينَنَا يَا حَبِيبَنَا يَا طَبِيبَنَا (٥٤) يَا رَبَّ النَّبِيِّينَ وَالْأَبْرَارِ
يَا رَبَّ الصِّدِّيقِينَ وَالْأَخْيَارِ يَا رَبَّ الْجَنَّةِ وَالنَّارِ يَا رَبَّ الصِّغَارِ وَ
الْكِبَارِ يَا رَبَّ الْحُبُوبِ وَالثِّمَارِ يَا رَبَّ الْأَنْهَارِ وَالْأَشْجَارِ يَا رَبَّ
الصَّحَارِي وَالْقِفَارِ يَا رَبَّ الْبَرَارِي وَالْبِحَارِ يَا رَبَّ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ
الْأَسْرَارِ (٥٥) يَا مَنْ نَفَذَ فِي كُلِّ شَيْءٍ أَمْرُهُ يَا مَنْ لَحِقَ بِكُلِّ شَيْءٍ
عِلْمُهُ يَا مَنْ بَلَغَتْ إِلَى كُلِّ شَيْءٍ قُدْرَتُهُ يَا مَنْ لَا تُحْصِي الْعِبَادُ نِعَمَهُ
يَا مَنْ لَا تَبْلُغُ الْخَلَائِقُ شُكْرَهُ يَا مَنْ لَا تُدْرِكُ الْأَفْهَامُ جَلَالَهُ يَا
مَنْ لَا تَنَالُ الْأَوْهَامُ كُنْهَهُ يَا مَنِ الْعَظَمَةُ وَالْكِبْرِيَاءُ رِدَائُهُ يَا
مَنْ لَا تَرُدُّ الْعِبَادُ قَضَائَهُ يَا مَنْ لَا مُلْكَ إِلَّا مُلْكُهُ يَا مَنْ لَا عَطَاءَ إِلَّا عَطَائُهُ (٥٦) يَا مَنْ لَهُ
الْمَثَلُ الْأَعْلَى يَا مَنْ لَهُ الصِّفَاتُ الْعُلْيَا يَا مَنْ لَهُ الْآخِرَةُ وَالْأُولَى

يَا مَنْ لَهُ الْجَنَّةُ الْمَأْوَى يَا مَنْ لَهُ الْآيَاتُ الْكُبْرَى يَا مَنْ لَهُ الْأَسْمَاءُ
الْحُسْنَى يَا مَنْ لَهُ الْحُكْمُ وَالْقَضَاءُ يَا مَنْ لَهُ الْهَوَاءُ وَالْفَضَاءُ يَا مَنْ
لَهُ الْعَرْشُ وَالثَّرَى يَا مَنْ لَهُ السَّمٰوٰتُ الْعُلَى (٥٧) اللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْئَلُكَ
بِاسْمِكَ يَا عَفُوُّ يَا غَفُورُ يَا صَبُورُ يَا شَكُورُ يَا رَءُوفُ يَا عَطُوفُ
يَا مَسْئُولُ يَا وَدُودُ يَا سُبُّوحُ يَا قُدُّوسُ (٥٨) يَا مَنْ فِي السَّمَاءِ عَظَمَتُهُ
يَا مَنْ فِي الْأَرْضِ آيَاتُهُ يَا مَنْ فِي كُلِّ شَيْءٍ دَلَائِلُهُ يَا مَنْ فِي الْبِحَارِ
عَجَائِبُهُ يَا مَنْ فِي الْجِبَالِ خَزَائِنُهُ يَا مَنْ يَبْدَءُ الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيدُهُ يَا مَنْ
إِلَيْهِ يَرْجِعُ الْأَمْرُ كُلُّهُ يَا مَنْ أَظْهَرَ فِي كُلِّ شَيْءٍ لُطْفَهُ يَا مَنْ
أَحْسَنَ كُلَّ شَيْءٍ خَلْقَهُ يَا مَنْ تَصَرَّفَ فِي الْخَلَائِقِ قُدْرَتُهُ (٥٩) يَا
حَبِيبَ مَنْ لَا حَبِيبَ لَهُ يَا طَبِيبَ مَنْ لَا طَبِيبَ لَهُ يَا مُجِيبَ مَنْ لَا مُجِيبَ
لَهُ يَا شَفِيعَ مَنْ لَا شَفِيعَ لَهُ يَا رَفِيقَ مَنْ لَا رَفِيقَ لَهُ يَا مُغِيثَ مَنْ لَا
مُغِيثَ لَهُ يَا دَلِيلَ مَنْ لَا دَلِيلَ لَهُ يَا أَنِيسَ مَنْ لَا أَنِيسَ لَهُ يَا رَاحِمَ
مَنْ لَا رَاحِمَ لَهُ يَا صَاحِبَ مَنْ لَا صَاحِبَ لَهُ (٦٠) يَا كَافِيَ مَنِ اسْتَكْفَاهُ
يَا هَادِيَ مَنِ اسْتَهْدَاهُ يَا كَالِئَ مَنِ اسْتَكْلَاهُ يَا رَاعِيَ مَنِ اسْتَرْعَاهُ
يَا شَافِيَ مَنِ اسْتَشْفَاهُ يَا قَاضِيَ مَنِ اسْتَقْضَاهُ يَا مُغْنِيَ مَنِ اسْتَغْنَاهُ يَا مُوَفِّيَ
اسْتَوْفَاهُ يَا مُقَوِّيَ مَنِ اسْتَقْوَاهُ يَا وَافِيَ مَنِ اسْتَوْلَاهُ (٦١) اللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْئَلُكَ
بِاسْمِكَ يَا خَالِقُ يَا بَارِئُ يَا نَاطِقُ يَا صَادِقُ يَا فَالِقُ يَا فَارِقُ يَا فَاتِقُ
يَا رَازِقُ يَا سَابِقُ يَا سَامِقُ (٦٢) يَا مَنْ يُقَلِّبُ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ يَا مَنْ جَعَلَ
الظُّلُمَاتِ وَالْأَنْوَارَ يَا مَنْ خَلَقَ الظِّلَّ وَالْحَرُورَ يَا مَنْ سَخَّرَ الشَّمْسَ

وَالْقَمَرِ يَا مَنْ قَدَّرَ الْخَيْرَ وَالشَّرَّ يَا مَنْ خَلَقَ الْمَوْتَ وَالْحَيٰوةَ يَا مَنْ
لَهُ الْخَلْقُ وَالْاَمْرُ يَا مَنْ لَمْ يَتَّخِذْ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا يَا مَنْ لَيْسَ لَهُ
شَرِيْكٌ فِي الْمُلْكِ يَا مَنْ لَمْ يَكُنْ لَّهُ وَلِيٌّ مِّنَ الذُّلِّ (۶۳) يَا مَنْ
يَعْلَمُ مُرَادَ الْمُرِيْدِيْنَ يَا مَنْ يَعْلَمُ ضَمِيْرَ الصَّامِتِيْنَ يَا مَنْ يَسْمَعُ اَنِيْنَ
الْوَاهِنِيْنَ يَا مَنْ يَرٰى بُكَآءَ الْخَآئِفِيْنَ يَا مَنْ تَمْلِكُ حَوَآئِجَ السَّآئِلِيْنَ
يَا مَنْ يَقْبَلُ عُذْرَ التَّآئِبِيْنَ يَا مَنْ لَا يُضِيْعُ عَمَلَ الْمُفْسِدِيْنَ يَا مَنْ
لَا يُضِيْعُ اَجْرَ الْمُحْسِنِيْنَ يَا مَنْ لَا يَبْعُدُ عَنْ قُلُوْبِ الْعَارِفِيْنَ يَا اَجْوَدَ
الْاَجْوَدِيْنَ (۶۴) يَا اَرْحَمَ الْبُكَآءِ يَا سَامِعَ الدُّعَآءِ يَا وَاسِعَ الْعَطَآءِ يَا
غَافِرَ الْخَطَآءِ يَا بَدِيْعَ السَّمَآءِ يَا حَسَنَ الْبَلَآءِ يَا جَمِيْلَ الثَّنَآءِ يَا قَدِيْمَ
السَّنَآءِ يَا كَثِيْرَ الْوَفَآءِ يَا شَرِيْفَ الْجَزَآءِ (۶۵) اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ
يَا سَتَّارُ يَا غَفَّارُ يَا قَهَّارُ يَا جَبَّارُ يَا صَبَّارُ يَا بَرُّ يَا مُخْتَارُ يَا فَتَّاحُ
يَا نَفَّاحُ يَا مُرْتَاحُ (۶۶) يَا مَنْ خَلَقَنِيْ وَسَوَّانِيْ يَا مَنْ رَزَقَنِيْ وَرَبَّانِيْ
يَا مَنْ اَطْعَمَنِيْ وَسَقَانِيْ يَا مَنْ قَرَّبَنِيْ وَاَدْنَانِيْ يَا مَنْ عَصَمَنِيْ وَكَفَانِيْ
يَا مَنْ حَفِظَنِيْ وَكَلَّانِيْ يَا مَنْ اَعَزَّنِيْ وَاَغْنَانِيْ يَا مَنْ وَفَّقَنِيْ وَهَدَانِيْ
يَا مَنْ اَنْسَانِيْ وَاٰوَانِيْ يَا مَنْ اَمَاتَنِيْ وَاَحْيَانِيْ (۶۷) يَا مَنْ يُحِقُّ الْحَقَّ
بِكَلِمَاتِهٖ يَا مَنْ يَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهٖ يَا مَنْ يَحُوْلُ بَيْنَ الْمَرْءِ
وَقَلْبِهٖ يَا مَنْ لَّا تَنْفَعُ الشَّفَاعَةُ اِلَّا بِاِذْنِهٖ يَا مَنْ هُوَ اَعْلَمُ بِمَنْ ضَلَّ
عَنْ سَبِيْلِهٖ يَا مَنْ لَّا مُعَقِّبَ لِحُكْمِهٖ يَا مَنْ لَّا رَادَّ لِقَضَآئِهٖ يَا مَنِ انْقَادَ
كُلُّ شَيْءٍ لِاَمْرِهٖ يَا مَنِ السَّمٰوٰتُ مَطْوِيّٰتٌ بِيَمِيْنِهٖ يَا مَنْ يُّرْسِلُ الرِّيَاحَ

بُشْرًا بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهٖ (۶۸) يَا مَنْ جَعَلَ الْاَرْضَ مِهَادًا يَا مَنْ جَعَلَ
الْجِبَالَ اَوْتَادًا يَا مَنْ جَعَلَ الشَّمْسَ سِرَاجًا يَا مَنْ جَعَلَ الْقَمَرَ نُوْرًا
يَا مَنْ جَعَلَ اللَّيْلَ لِبَاسًا يَا مَنْ جَعَلَ النَّهَارَ مَعَاشًا يَا مَنْ جَعَلَ النَّوْمَ
سُبَاتًا يَا مَنْ جَعَلَ السَّمَآءَ بِنَآءً يَا مَنْ جَعَلَ الْاَشْيَآءَ اَزْوَاجًا يَا مَنْ
جَعَلَ النَّارَ مِرْصَادًا (۶۹) اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ سَمِيْعُ يَا شَفِيْعُ يَا
رَفِيْعُ يَا مَنِيْعُ يَا سَرِيْعُ يَا بَدِيْعُ يَا كَبِيْرُ يَا قَدِيْرُ يَا خَبِيْرُ يَا مُجِيْرُ (۷۰)
يَا حَيًّا قَبْلَ كُلِّ حَيٍّ يَا حَيًّا بَعْدَ كُلِّ حَيٍّ يَا حَيُّ الَّذِيْ لَيْسَ كَمِثْلِهٖ
حَيٌّ يَا حَيُّ الَّذِيْ لَا يُشَارِكُهٗ حَيٌّ يَا حَيُّ الَّذِيْ لَا يَحْتَاجُ اِلٰى حَيٍّ يَا حَيُّ الَّذِيْ
يُمِيْتُ كُلَّ حَيٍّ يَا حَيُّ الَّذِيْ يَرْزُقُ كُلَّ حَيٍّ يَا حَيًّا لَّا يَرِيْثُ الْحَيٰوةَ مِنْ
حَيٍّ يَا حَيُّ الَّذِيْ يُحْيِي الْمَوْتٰى يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ (۷۱)
يَا مَنْ لَّهُ ذِكْرٌ لَّا يُنْسٰى يَا مَنْ لَّهُ نُوْرٌ لَّا يُطْفٰى يَا مَنْ لَّهُ نِعَمٌ لَّا تُعَدُّ يَا
مَنْ لَّهُ مُلْكٌ لَّا يَزُوْلُ يَا مَنْ لَّهُ ثَنَآءٌ لَّا يُحْصٰى يَا مَنْ لَّهُ جَلَالٌ لَّا يُكَيَّفُ
يَا مَنْ لَّهُ كَمَالٌ لَّا يُدْرَكُ يَا مَنْ لَّهُ قَضَآءٌ لَّا يُرَدُّ يَا مَنْ لَّهُ صِفَاتٌ
لَّا تُبَدَّلُ يَا مَنْ لَّهُ نُعُوْتٌ لَّا تُغَيَّرُ (۷۲) يَا رَبَّ الْعَالَمِيْنَ يَا مَالِكَ يَوْمِ
الدِّيْنِ يَا غَايَةَ الطَّالِبِيْنَ يَا اَظْهَرَ اللَّاجِيْنَ يَا مُدْرِكَ الْهَارِبِيْنَ
يَا مَنْ يُّحِبُّ الصَّابِرِيْنَ يَا مَنْ يُّحِبُّ التَّوَّابِيْنَ يَا مَنْ يُّحِبُّ الْمُتَطَهِّرِيْنَ يَا
مَنْ يُّحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ يَا مَنْ هُوَ اَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِيْنَ (۷۳) اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ
اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ يَا شَفِيْقُ يَا رَفِيْقُ يَا حَفِيْظُ يَا مُحِيْطُ يَا مُقِيْتُ يَا مُغِيْثُ
يَا مُعِزُّ يَا مُذِلُّ يَا مُبْدِئُ يَا مُعِيْدُ (۷۴) يَا مَنْ هُوَ اَحَدٌ بِلَا ضِدٍّ يَا مَنْ هُوَ

فَرْدٌ بِلَا نِدٍّ يَا مَنْ هُوَ صَمَدٌ بِلَا عَيْبٍ يَا مَنْ هُوَ وِتْرٌ بِلَا كَيْفٍ يَا مَنْ هُوَ
قَائِمٌ بِلَا حَيْفٍ يَا مَنْ هُوَ رَبٌّ بِلَا وَزِيرٍ يَا مَنْ هُوَ عَزِيزٌ بِلَا ذُلٍّ
يَا مَنْ هُوَ غَنِيٌّ بِلَا فَقْرٍ يَا مَنْ هُوَ مَلِكٌ بِلَا عَزْلٍ يَا مَنْ هُوَ مَوْصُوفٌ
بِلَا شَبِيهٍ (٧٥) يَا مَنْ ذِكْرُهُ شَرَفٌ لِلذَّاكِرِينَ يَا مَنْ شُكْرُهُ فَوْزٌ
لِلشَّاكِرِينَ يَا مَنْ حَمْدُهُ عِزٌّ لِلْحَامِدِينَ يَا مَنْ طَاعَتُهُ نَجَاةٌ
لِلْمُطِيعِينَ يَا مَنْ بَابُهُ مَفْتُوحٌ لِلطَّالِبِينَ يَا مَنْ سَبِيلُهُ وَاضِحٌ
لِلْمُنِيبِينَ يَا مَنْ آيَاتُهُ بُرْهَانٌ لِلنَّاظِرِينَ يَا مَنْ كِتَابُهُ تَذْكِرَةٌ
لِلْمُتَّقِينَ يَا مَنْ رِزْقُهُ عُمُومٌ لِلطَّائِعِينَ وَالْعَاصِينَ يَا مَنْ رَحْمَتُهُ
قَرِيبٌ مِنَ الْمُحْسِنِينَ (٧٦) يَا مَنْ تَبَارَكَ اسْمُهُ يَا مَنْ تَعَالَى جَدُّهُ يَا مَنْ
لَا إِلٰهَ غَيْرُهُ يَا مَنْ جَلَّ ثَنَاؤُهُ يَا مَنْ تَقَدَّسَتْ أَسْمَاؤُهُ يَا مَنْ يَدُومُ
بَقَاؤُهُ يَا مَنِ الْعَظَمَةُ بَهَاؤُهُ يَا مَنِ الْكِبْرِيَاءُ رِدَاؤُهُ يَا مَنْ
لَا تُحْصَى آلَاؤُهُ يَا مَنْ لَا تُعَدُّ نَعْمَاؤُهُ (٧٧) اللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ
يَا مُعِينُ يَا أَمِينُ يَا مَتِينُ يَا مَكِينُ يَا رَشِيدُ يَا حَمِيدُ يَا مَجِيدُ يَا شَدِيدُ
يَا شَهِيدُ (٧٨) يَا ذَا الْعَرْشِ الْمَجِيدِ يَا ذَا الْقَوْلِ السَّدِيدِ يَا ذَا الْفِعْلِ الرَّشِيدِ
يَا ذَا الْبَطْشِ الشَّدِيدِ يَا ذَا الْوَعْدِ وَالْوَعِيدِ يَا مَنْ هُوَ الْوَلِيُّ الْحَمِيدُ يَا
مَنْ هُوَ فَعَّالٌ لِمَا يُرِيدُ يَا مَنْ هُوَ قَرِيبٌ غَيْرُ بَعِيدٍ يَا مَنْ هُوَ عَلٰى
كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدٌ يَا مَنْ هُوَ لَيْسَ بِظَلَّامٍ لِلْعَبِيدِ (٧٩) يَا مَنْ لَا شَرِيكَ
لَهُ وَلَا وَزِيرَ يَا مَنْ لَا شَبِيهَ لَهُ وَلَا نَظِيرَ يَا خَالِقَ الشَّمْسِ وَالْقَمَرِ
الْمُنِيرِ يَا مُغْنِيَ الْبَائِسِ الْفَقِيرِ يَا رَازِقَ الطِّفْلِ الصَّغِيرِ يَا رَاحِمَ

الشَّيْخِ الْكَبِيرِ يَا جَابِرَ الْعَظْمِ الْكَسِيرِ يَا عِصْمَةَ الْخَائِفِ الْمُسْتَجِيرِ
يَا مَنْ هُوَ بِعِبَادِهِ خَبِيرٌ بَصِيرٌ يَا مَنْ هُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ (٨٠)
يَا ذَا الْجُودِ وَالنِّعَمِ يَا ذَا الْفَضْلِ وَالْكَرَمِ يَا خَالِقَ اللَّوْحِ وَالْقَلَمِ
يَا بَارِئَ الذَّرِّ وَالنَّسَمِ يَا ذَا الْبَأْسِ وَالنِّقَمِ يَا مُلْهِمَ الْعَرَبِ وَالْعَجَمِ
وَكَاشِفَ الضُّرِّ وَالْأَلَمِ يَا عَالِمَ السِّرِّ وَالْهَمَمِ يَا رَبَّ الْبَيْتِ وَالْحَرَمِ
يَا مَنْ خَلَقَ الْأَشْيَاءَ مِنَ الْعَدَمِ (٨١) اللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ يَا فَاعِلُ
يَا جَاعِلُ يَا قَابِلُ يَا كَامِلُ يَا فَاصِلُ يَا وَاصِلُ يَا عَادِلُ يَا غَالِبُ يَا طَالِبُ يَا
وَاهِبُ (٨٢) يَا مَنْ أَنْعَمَ بِطَوْلِهِ يَا مَنْ أَكْرَمَ بِجُودِهِ يَا مَنْ جَادَ بِلُطْفِهِ
يَا مَنْ تَعَزَّزَ بِقُدْرَتِهِ يَا مَنْ قَدَّرَ بِحِكْمَتِهِ يَا مَنْ حَكَمَ بِتَدْبِيرِهِ
يَا مَنْ دَبَّرَ بِعِلْمِهِ يَا مَنْ تَجَاوَزَ بِحِلْمِهِ يَا مَنْ دَنَى فِي عُلُوِّهِ يَا مَنْ عَلَا
فِي دُنُوِّهِ (٨٣) يَا مَنْ يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ يَا مَنْ يَفْعَلُ مَا يَشَاءُ يَا مَنْ يَهْدِي مَنْ يَشَاءُ
يَا مَنْ يُضِلُّ مَنْ يَشَاءُ يَا مَنْ يُعَذِّبُ مَنْ يَشَاءُ يَا مَنْ يَغْفِرُ لِمَنْ يَشَاءُ يَا مَنْ يُعِزُّ
مَنْ يَشَاءُ يَا مَنْ يُضِلُّ مَنْ يَشَاءُ يَا مَنْ يُصَوِّرُ فِي الْأَرْحَامِ مَا يَشَاءُ
يَا مَنْ يَخْتَصُّ بِرَحْمَتِهِ مَنْ يَشَاءُ (٨٤) يَا مَنْ لَمْ يَتَّخِذْ صَاحِبَةً وَلَا وَلَدًا
يَا مَنْ جَعَلَ لِكُلِّ شَيْءٍ قَدْرًا يَا مَنْ لَا يُشْرِكُ فِي حُكْمِهِ أَحَدًا
يَا مَنْ جَعَلَ الْمَلٰئِكَةَ رُسُلًا يَا مَنْ جَعَلَ فِي السَّمَاءِ بُرُوجًا يَا مَنْ
جَعَلَ الْأَرْضَ قَرَارًا يَا مَنْ خَلَقَ مِنَ الْمَاءِ بَشَرًا يَا مَنْ جَعَلَ لِكُلِّ
شَيْءٍ أَمَدًا يَا مَنْ أَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا يَا مَنْ أَحْصٰى كُلَّ شَيْءٍ
عَدَدًا (٨٥) اللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ يَا أَوَّلُ يَا آخِرُ يَا ظَاهِرُ يَا
بَاطِنُ يَا بَرُّ يَا حَقُّ يَا فَرْدُ يَا وِتْرُ يَا صَمَدُ يَا سَرْمَدُ (٨٦) يَا خَيْرَ

مَعْرُوْفٍ عَرِّفْ يَا اَفْضَلَ مَعْبُوْدٍ عَبِّدْ يَا اَجَلَّ مَشْكُوْرٍ شَكِّرْ يَا اَعَزَّ
مَذْكُوْرٍ ذَكِّرْ يَا اَعْلٰى مَحْمُوْدٍ حَمِّدْ يَا اَقْدَمَ مَوْجُوْدٍ طَلِّبْ يَا اَرْفَعَ
مَوْصُوْفٍ وَصِّفْ يَا اَكْبَرَ مَقْصُوْدٍ قَصِّدْ يَا اَكْرَمَ مَسْئُوْلٍ سَئِّلْ
يَا اَشْرَفَ مَحْبُوْبٍ عَلِّمْ (٨٧) يَا حَبِيْبَ الْبَاكِيْنَ يَا سَيِّدَ الْمُتَوَكِّلِيْنَ يَا
هَادِيَ الْمُضِلِّيْنَ يَا وَلِيَّ الْمُؤْمِنِيْنَ يَا اَنِيْسَ الذَّاكِرِيْنَ يَا مَفْزَعَ
الْمَلْهُوْفِيْنَ يَا مُنْجِيَ الصَّادِقِيْنَ يَا اَقْدَرَ الْقَادِرِيْنَ يَا اَعْلَمَ
الْعَالِمِيْنَ يَا اِلٰهَ الْخَلْقِ اَجْمَعِيْنَ (٨٨) يَا مَنْ عَلَا فَقَهَرَ يَا مَنْ مَلَكَ فَقَدَرَ يَا مَنْ بَطَنَ
فَخَبَرَ يَا مَنْ عُبِدَ فَشُكِرَ يَا مَنْ عُصِيَ فَغَفَرَ يَا مَنْ لَا تَحْوِيْهِ الْفِكَرُ
يَا مَنْ لَا يُدْرِكُهُ بَصَرٌ يَا مَنْ لَا يَخْفٰى عَلَيْهِ اَثَرٌ يَا رَازِقَ الْبَشَرِ يَا مُقَدِّرَ
كُلِّ قَدَرٍ (٨٩) اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ يَا حَافِظُ يَا رَاعِيْ يَا ذَارِئُ
يَا بَارِئُ يَا فَاتِحُ يَا كَاشِفُ يَا ضَامِنُ يَا اٰمِرُ يَا نَاهِيْ (٩٠) يَا
مَنْ لَا يَعْلَمُ الْغَيْبَ اِلَّا هُوَ يَا مَنْ لَا يَصْرِفُ السُّوْءَ اِلَّا هُوَ يَا مَنْ لَا
يَخْلُقُ الْخَلْقَ اِلَّا هُوَ يَا مَنْ لَا يَغْفِرُ الذَّنْبَ اِلَّا هُوَ يَا مَنْ لَا يُؤْتِي النِّعْمَةَ
اِلَّا هُوَ يَا مَنْ لَا يُقَلِّبُ الْقُلُوْبَ اِلَّا هُوَ يَا مَنْ لَا يُدَبِّرُ الْاَمْرَ اِلَّا هُوَ
يَا مَنْ لَا يُنَزِّلُ الْغَيْثَ اِلَّا هُوَ يَا مَنْ لَا يَبْسُطُ الرِّزْقَ اِلَّا هُوَ يَا مَنْ لَا
يُحْيِي الْمَوْتٰى اِلَّا هُوَ (٩١) يَا مُعِيْنَ الضُّعَفَآءِ يَا صَاحِبَ الْغُرَبَآءِ يَا نَاصِرَ
الْاَوْلِيَآءِ يَا قَاهِرَ الْاَعْدَآءِ يَا رَافِعَ السَّمَآءِ يَا اَنِيْسَ الْاَصْفِيَآءِ يَا حَبِيْبَ
الْاَتْقِيَآءِ يَا كَنْزَ الْفُقَرَآءِ يَا اِلٰهَ الْاَغْنِيَآءِ يَا اَكْرَمَ الْكُرَمَآءِ
(٩٢) يَا كَافِيًا مِنْ كُلِّ شَيْءٍ يَا قَائِمًا عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ يَا مَنْ لَا يُشْبِهُهُ

شَيْءٌ يَا مَنْ لَا يَزِيْدُهُ فِيْ مُلْكِهٖ شَيْءٌ يَا مَنْ لَا يَخْفٰى عَلَيْهِ شَيْءٌ يَا مَنْ
لَا يَنْقُصُ مِنْ خَزَائِنِهٖ شَيْءٌ يَا مَنْ لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَيْءٌ يَا مَنْ لَا يَعْزُبُ
عَنْ عِلْمِهٖ شَيْءٌ يَا مَنْ هُوَ خَبِيْرٌ بِكُلِّ شَيْءٍ يَا مَنْ وَسِعَتْ رَحْمَتُهٗ كُلَّ
شَيْءٍ (٩٣) اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ يَا مُكْرِمُ يَا مُطْعِمُ يَا مُنْعِمُ
يَا مُعْطِيْ يَا مُغْنِيْ يَا مُقْنِيْ يَا مُحْيِيْ يَا مُرْضِيْ يَا مُنْجِيْ (٩٤) يَا
اَوَّلَ كُلِّ شَيْءٍ وَّ اٰخِرَهٗ يَا اِلٰهَ كُلِّ شَيْءٍ وَّ مَلِيْكَهٗ يَا رَبَّ كُلِّ
شَيْءٍ وَّ صَانِعَهٗ يَا بَارِئَ كُلِّ شَيْءٍ وَّ خَالِقَهٗ يَا قَابِضَ كُلِّ شَيْءٍ وَّ
بَاسِطَهٗ يَا مُبْدِئَ كُلِّ شَيْءٍ وَّ مُعِيْدَهٗ يَا مُنْشِئَ كُلِّ شَيْءٍ وَّ مُقَدِّرَهٗ
يَا مُكَوِّنَ كُلِّ شَيْءٍ وَّ مُحَوِّلَهٗ يَا مُحْيِيَ كُلِّ شَيْءٍ وَّ مُمِيْتَهٗ يَا خَالِقَ
كُلِّ شَيْءٍ وَّ وَارِثَهٗ (٩٥) يَا خَيْرَ ذَاكِرٍ وَّ مَذْكُوْرٍ يَا شَاكِرٍ
وَّ مَشْكُوْرٍ يَا خَيْرَ حَامِدٍ وَّ مَحْمُوْدٍ يَا خَيْرَ شَاهِدٍ وَّ مَشْهُوْدٍ
يَا خَيْرَ دَاعٍ وَّ مَدْعُوٍّ يَا خَيْرَ مُجِيْبٍ وَّ مُجَابٍ يَا خَيْرَ مُؤْنِسٍ وَّ اَنِيْسٍ
يَا خَيْرَ صَاحِبٍ وَّ جَلِيْسٍ يَا خَيْرَ مَقْصُوْدٍ وَّ مَطْلُوْبٍ يَا خَيْرَ حَبِيْبٍ وَّ مَحْبُوْبٍ
(٩٦) يَا مَنْ هُوَ لِمَنْ دَعَاهُ مُجِيْبٌ يَا مَنْ هُوَ لِمَنْ اَطَاعَهٗ حَبِيْبٌ يَا مَنْ
هُوَ اِلٰى مَنْ اَحَبَّهٗ قَرِيْبٌ يَا مَنْ هُوَ بِمَنِ اسْتَحْفَظَهٗ رَقِيْبٌ يَا مَنْ هُوَ
بِمَنْ رَجَاهُ كَرِيْمٌ يَا مَنْ هُوَ بِمَنْ عَصَاهُ حَلِيْمٌ يَا مَنْ هُوَ فِيْ عَظَمَتِهٖ
رَحِيْمٌ يَا مَنْ هُوَ فِيْ حِكْمَتِهٖ عَظِيْمٌ يَا مَنْ هُوَ فِيْ اِحْسَانِهٖ قَدِيْمٌ
يَا مَنْ هُوَ بِمَنْ اَرَادَهٗ عَلِيْمٌ (٩٧) اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ يَا مُهَيِّبُ
يَا مُرَغِّبُ يَا مُقَلِّبُ يَا مُعَقِّبُ يَا مُرَتِّبُ يَا مُمَكِّنُ يَا مُمَحِّنُ يَا مُذَكِّرُ

يَا مُسَخِّرُ يَا مُغَيِّرُ (٩٨) يَا مَنْ عِلْمُهُ سَابِغٌ يَا مَنْ وَعْدُهُ صَادِقٌ يَا
مَنْ لُطْفُهُ ظَاهِرٌ يَا مَنْ اَمْرُهُ غَالِبٌ يَا مَنْ كِتَابُهُ مُحْكَمٌ يَا مَنْ
قَضَآؤُهُ كَائِنٌ يَا مَنْ قُرْاٰنُهُ مَجِيْدٌ يَا مَنْ مُلْكُهُ قَدِيْمٌ يَا مَنْ
فَضْلُهُ عَمِيْمٌ يَا مَنْ عَرْشُهُ عَظِيْمٌ (٩٩) يَا مَنْ لَا يَشْغَلُهُ سَمْعٌ عَنْ سَمْعٍ يَا مَنْ لَا يَمْنَعُهُ فِعْلٌ عَنْ
فِعْلٍ يَا مَنْ لَا يُلْهِيْهِ قَوْلٌ عَنْ قَوْلٍ يَا مَنْ لَا يُغَلِّطُهُ سُؤَالٌ عَنْ سُؤَالٍ
يَا مَنْ لَا يُحْجِبُهُ شَيْءٌ عَنْ شَيْءٍ يَا مَنْ لَا يُبْرِمُهُ اِلْحَاحُ الْمُلِحِّيْنَ يَا مَنْ
هُوَ غَايَةُ مُرَادِ الْمُرِيْدِيْنَ يَا مَنْ هُوَ مُنْتَهٰى هِمَمِ الْعَارِفِيْنَ
يَا مَنْ هُوَ مُنْتَهٰى طَلَبِ الطَّالِبِيْنَ يَا مَنْ لَا يَخْفٰى عَلَيْهِ ذَرَّةٌ فِى
الْعَالَمِيْنَ (١٠٠) يَا حَلِيْمًا لَا يَعْجَلُ يَا جَوَادًا لَا يَبْخَلُ يَا صَادِقًا لَا يُخْلِفُ
يَا وَهَّابًا لَا يَمَلُّ يَا قَاهِرًا لَا يُغْلَبُ يَا عَظِيْمًا لَا يُوْصَفُ يَا عَدْلًا لَا
يَحِيْفُ يَا غَنِيًّا لَا يُفْتَقَرُ يَا كَبِيْرًا لَا يَصْغُرُ يَا حَافِظًا لَا يَغْفُلُ
سُبْحَانَكَ يَا لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْغَوْثَ الْغَوْثَ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ يَا رَبِّ

(٦) ذیل کی دُعا بھی ضرور پڑھیں جس سے ثوابِ عظیم حاصل ہوتا ہے:-

اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْئَلُكَ اَنْ تَجْعَلَ فِيْمَا تَقْضِىْ وَتُقَدِّرُ مِنَ الْاَمْرِ
الْمَحْتُوْمِ فِى الْاُمُوْرِ الْحَكِيْمِ مِنَ الْقَضَآءِ الَّذِىْ لَا يُرَدُّ وَلَا
يُبَدَّلُ اَنْ تَكْتُبَنِىْ مِنْ حُجَّاجِ بَيْتِكَ الْحَرَامِ الْمَبْرُوْرِ حَجُّهُمُ
الْمَشْكُوْرِ سَعْيُهُمُ الْمَغْفُوْرِ ذُنُوْبُهُمُ الْمُكَفَّرِ عَنْ سَيِّئَاتِهِمْ وَاَنْ
تَجْعَلَ فِيْمَا تَقْضِىْ وَتُقَدِّرُ اَنْ تُطِيْلَ عُمْرِىْ فِىْ خَيْرٍ وَعَافِيَةٍ وَ
تُوَسِّعَ فِىْ رِزْقِىْ وَتَجْعَلَنِىْ مِمَّنْ تَنْصُرُ بِهٖ لِدِيْنِكَ وَلَا تَسْتَبْدِلُ بِىْ غَيْرِىْ

(٧) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے تاکید فرمائی ہے۔ کہ اگر نصیب یاوری کرے تو ان تین راتوں میں زیارت ضریح اقدس حضرت امام حسین علیہ السلام سے ضرور شرفیاب ہونے کی کوشش کریں۔

(٨) حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے منقول ہے۔ کہ ان تین راتوں میں قرآن مجید کھول کر سامنے رکھیں۔ اور ذیل کی دُعا پڑھیں:۔ اَللّٰهُمَّ بِحَقِّ هٰذَا الْقُرْاٰنِ وَبِحَقِّ مَنْ اَرْسَلْتَهٗ بِهٖ وَبِحَقِّ كُلِّ مُؤْمِنٍ مَدَحْتَهٗ فِيْهِ وَبِحَقِّكَ عَلَيْهِمْ فَلَا اَحَدَ اَعْرَفُ بِحَقِّكَ مِنْكَ۔

پھر قرآن مجید سر پر رکھ لیں اور کہیں:۔

وَسَّ مرتبہ بِكَ يَا اَللّٰهُ۔ وَسَّ مرتبہ بِمُحَمَّدٍ۔ وَسَّ مرتبہ بِعَلِيٍّ۔ وَسَّ مرتبہ بِفَاطِمَةَ۔ وَسَّ مرتبہ بِالْحَسَنِ۔ وَسَّ مرتبہ بِالْحُسَيْنِ۔ وَسَّ مرتبہ بِعَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ۔ وَسَّ مرتبہ بِمُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ۔ وَسَّ مرتبہ بِجَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ۔ وَسَّ مرتبہ بِمُوْسَى بْنِ جَعْفَرٍ۔ وَسَّ مرتبہ بِعَلِيِّ بْنِ مُوْسٰى۔ وَسَّ مرتبہ بِمُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ۔ وَسَّ مرتبہ بِعَلِيِّ بْنِ مُحَمَّدٍ۔ وَسَّ مرتبہ بِالْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ۔ وَسَّ مرتبہ بِالْحُجَّةِ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ۔

یہ پڑھنے کے بعد ان بزرگوں کو شفیع بنا کر اپنی حاجتیں خداوند کریم سے طلب کریں۔ انشاء اللہ وہ سب پوری ہونگی۔

زیارت وارث (حضرت امام حسین علیہ السلام)

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ اٰدَمَ صِفْوَةِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ
نُوْحٍ نَبِىِّ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ اِبْرَاهِيْمَ خَلِيْلِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ

يَا وَارِثَ مُوسٰى كَلِيْمِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ عِيْسٰى رُوْحِ اللّٰهِ
اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ مُحَمَّدٍ حَبِيْبِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ
اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ عَلَيْهِ السَّلَامُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ مُحَمَّدٍ الْمُصْطَفٰى
اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ عَلِيٍّ الْمُرْتَضٰى اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ فَاطِمَةَ الزَّهْرَاءِ
اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ خَدِيْجَةَ الْكُبْرٰى اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ثَارَ اللّٰهِ وَابْنَ
ثَارِهٖ وَالْوِتْرَ الْمَوْتُوْرَ اَشْهَدُ اَنَّكَ قَدْ اَقَمْتَ الصَّلٰوةَ وَاٰتَيْتَ الزَّكٰوةَ
وَاَمَرْتَ بِالْمَعْرُوْفِ وَنَهَيْتَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَاَطَعْتَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ
حَتّٰى اَتٰيكَ الْيَقِيْنُ فَلَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً قَتَلَتْكَ وَلَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً ظَلَمَتْكَ وَ
لَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً سَمِعَتْ بِذٰلِكَ فَرَضِيَتْ بِهٖ يَا مَوْلَايَ يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ
اَشْهَدُ اَنَّكَ كُنْتَ نُوْرًا فِي الْاَصْلَابِ الشَّامِخَةِ وَالْاَرْحَامِ الْمُطَهَّرَةِ
لَمْ تُنَجِّسْكَ الْجَاهِلِيَّةُ بِاَنْجَاسِهَا وَلَمْ تُلْبِسْكَ مِنْ مُدْلَهِمَّاتِ ثِيَابِهَا
وَاَشْهَدُ اَنَّكَ مِنْ دَعَائِمِ الدِّيْنِ وَاَرْكَانِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَاَشْهَدُ اَنَّكَ
الْاِمَامُ الْبَرُّ التَّقِيُّ الرَّضِيُّ الزَّكِيُّ الْهَادِيُ الْمَهْدِيُّ وَاَشْهَدُ اَنَّ الْاَئِمَّةَ
مِنْ وُلْدِكَ كَلِمَةُ التَّقْوٰى وَاَعْلَامُ الْهُدٰى وَالْعُرْوَةُ الْوُثْقٰى وَالْحُجَّةُ
عَلٰى اَهْلِ الدُّنْيَا وَاُشْهِدُ اللّٰهَ وَمَلَائِكَتَهٗ وَاَنْبِيَآئَهٗ وَرُسُلَهٗ اَنِّيْ بِكُمْ
مُؤْمِنٌ بِاِيَابِكُمْ مُوْقِنٌ بِشَرَائِعِ دِيْنِيْ وَخَوَاتِيْمِ عَمَلِيْ وَقَلْبِيْ لِقَلْبِكُمْ
سِلْمٌ وَاَمْرِيْ لِاَمْرِكُمْ مُتَّبِعٌ صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَعَلٰى اَرْوَاحِكُمْ
وَعَلٰى اَجْسَادِكُمْ وَعَلٰى اَجْسَامِكُمْ وَعَلٰى شَاهِدِكُمْ وَعَلٰى غَائِبِكُمْ
وَعَلٰى ظَاهِرِكُمْ وَعَلٰى بَاطِنِكُمْ

زیارت حضرت علی اکبرؑ۔ ایضاً۔ زیارت علی بن الحسینؑ

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ نَبِيِّ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ
عَلَيْكَ يَا ابْنَ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ الْحُسَيْنِ الشَّهِيْدِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ
اَيُّهَا الشَّهِيْدُ وَابْنُ الشَّهِيْدِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الْمَظْلُوْمُ وَابْنُ الْمَظْلُوْمِ
لَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً قَتَلَتْكَ وَلَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً ظَلَمَتْكَ وَلَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً
سَمِعَتْ بِذٰلِكَ فَرَضِيَتْ بِهٖ

زیارتِ جملہ شہدائے کربلاؑ

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا اَوْلِيَآءَ اللّٰهِ وَاَحِبَّآئَهٗ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا
اَصْفِيَآءَ اللّٰهِ وَاَوِدَّآئَهٗ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا اَنْصَارَ دِيْنِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ
عَلَيْكُمْ يَا اَنْصَارَ رَسُوْلِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا اَنْصَارَ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ
اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا اَنْصَارَ فَاطِمَةَ سَيِّدَةِ نِسَآءِ الْعَالَمِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ
يَا اَنْصَارَ اَبِيْ مُحَمَّدٍ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ الْوَلِيِّ الزَّكِيِّ النَّاصِحِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ
يَا اَنْصَارَ اَبِيْ عَبْدِ اللّٰهِ بِاَبِيْ اَنْتُمْ وَاُمِّيْ طِبْتُمْ وَطَابَتِ الْاَرْضُ الَّتِيْ
فِيْهَا دُفِنْتُمْ وَفُزْتُمْ فَوْزًا عَظِيْمًا فَيَا لَيْتَنِيْ كُنْتُ مَعَكُمْ فَاَفُوْزَ مَعَكُمْ۔

ان ماہِ رمضان شریف کی تینوں راتوں یعنی ۱۹۔ ۲۱۔ ۲۳ میں جملہ اعمال مذکورہ بالا سرانجام دینے میں ہرگز کوتاہی نہ کریں۔

تیئسویں ماہِ رمضان کی رات میں سورہ دخان۔ سورہ روم اور سورہ عنکبوت کی ضرور تلاوت کریں۔ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام کا فرمان ہے۔ کہ جو شخص شب قدر کے جملہ اعمال بجا لائے گا اور عبادت میں شب بیداری کریگا۔ اس کی عذاب آخرت

سے رُستگاری اور مغفرت بالکل یقینی ہے۔

عیدین کی نمازیں

سال بھر میں عید کی دو نمازیں ہوتی ہیں۔ ایک نماز عید الفطر اور دوسری عید الاضحیٰ کی ہے۔ یہ نمازیں انفرادی صورت میں پڑھیں یا جماعت کے ساتھ دونوں جائز ہیں۔ نماز کی دو رکعتیں پڑھنی ہیں۔ پہلی رکعت میں پانچ تکبیریں اور دوسری رکعت میں چار تکبیریں ہیں۔ ان نمازوں کے پڑھنے کا طریقہ اس طرح ہے۔

وضو سے فارغ ہونے کے بعد نماز کی نیت یوں کریں "دو رکعت نماز بجالاتا ہوں عید الفطر یا عید الاضحیٰ کی واجبی ہو، قُرْبَةً اِلَی اللّٰہ" (نیت دل میں کریں) پھر کہیں اَللّٰہُ اَکْبَرُ اور نماز پڑھنا شروع کر دیں۔ پہلی رکعت میں سورہ الحمد کے بعد سورہ سبح اسم ربک پڑھیں جو نیچے درج کی جاتی ہے:۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلَى ۙ الَّذِیْ خَلَقَ فَسَوّٰى ۙ وَالَّذِیْ قَدَّرَ فَهَدٰى ۙ وَالَّذِیْ اَخْرَجَ الْمَرْعٰى ۙ فَجَعَلَهٗ غُثَآءً اَحْوٰى ؕ سَنُقْرِئُكَ فَلَا تَنْسٰۤى ۙ اِلَّا مَا شَآءَ اللّٰهُ ؕ اِنَّهٗ یَعْلَمُ الْجَهْرَ وَمَا یَخْفٰى ؕ وَنُیَسِّرُكَ لِلْیُسْرٰى ۚ فَذَكِّرْ اِنْ نَّفَعَتِ الذِّكْرٰى ؕ سَیَذَّكَّرُ مَنْ یَّخْشٰى ۙ وَیَتَجَنَّبُهَا الْاَشْقَى ۙ الَّذِیْ یَصْلَى النَّارَ الْكُبْرٰى ۙ ثُمَّ لَا یَمُوْتُ فِیْهَا وَلَا یَحْیٰى ؕ قَدْ اَفْلَحَ مَنْ تَزَكّٰى ۙ وَذَكَرَ اسْمَ رَبِّهٖ فَصَلّٰى ؕ بَلْ تُؤْثِرُوْنَ الْحَیٰوةَ الدُّنْیَا ۖ وَالْاٰخِرَةُ خَیْرٌ وَّاَبْقٰى ؕ اِنَّ هٰذَا لَفِی الصُّحُفِ الْاُوْلٰى ۙ صُحُفِ اِبْرٰهِیْمَ وَمُوْسٰى ؕ اس کے بعد اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہہ کر قنوت پڑھیں۔ قنوت کی

عبادت درج کی جاتی ہے۔

نمازِ عید کی قنوت

اَللّٰهُمَّ اَهْلَ الْكِبْرِیَآءِ وَالْعَظَمَةِ وَاَهْلَ الْجُوْدِ وَالْجَبَرُوْتِ وَاَهْلَ الْعَفْوِ وَالرَّحْمَةِ وَاَهْلَ التَّقْوٰى وَالْمَغْفِرَةِ اَسْئَلُكَ بِحَقِّ هٰذَا الْیَوْمِ الَّذِیْ جَعَلْتَهٗ لِلْمُسْلِمِیْنَ عِیْدًا وَّلِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ ذُخْرًا وَّشَرَفًا وَّمَزِیْدًا اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تُدْخِلَنِیْ فِیْ كُلِّ خَیْرٍ اَدْخَلْتَ فِیْهِ مُحَمَّدًا وَّاٰلَ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تُخْرِجَنِیْ مِنْ كُلِّ سُوْٓءٍ اَخْرَجْتَ مِنْهُ مُحَمَّدًا وَّاٰلَ مُحَمَّدٍ صَلَوَاتُكَ عَلَیْهِ وَعَلَیْهِمْ اَجْمَعِیْنَ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ خَیْرَ مَا سَئَلَكَ مِنْهُ عِبَادُكَ الصَّالِحُوْنَ وَاَعُوْذُ بِكَ مِمَّا اسْتَعَاذَ مِنْهُ عِبَادُكَ الْمُخْلَصُوْنَ۔

قنوت ختم کرنے کے بعد اللہ اکبر کہہ کر اسی طرح دوسری قنوت پڑھیں یہ دوسری تکبیر ہوگی اسی طرح کل پانچ بار قنوت پڑھ کر اللہ اکبر کہہ کر رکوع و سجود ادا کرنے کے بعد اس نماز کی دوسری رکعت شروع کریں۔ اس میں پہلے سورہ الحمد پڑھیں۔ اس کے بعد سورۃ والشمس پڑھیں جو نیچے درج کی جاتی ہے:۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ وَالشَّمْسِ وَضُحٰىهَا ۙ وَالْقَمَرِ اِذَا تَلٰىهَا ۙ وَالنَّهَارِ اِذَا جَلّٰىهَا ۙ وَالَّیْلِ اِذَا یَغْشٰىهَا ۙ وَالسَّمَآءِ وَمَا بَنٰىهَا ۙ وَالْاَرْضِ وَمَا طَحٰىهَا ۙ وَنَفْسٍ وَّمَا سَوّٰىهَا ۙ فَاَلْهَمَهَا فُجُوْرَهَا وَتَقْوٰىهَا ۙ قَدْ اَفْلَحَ مَنْ زَكّٰىهَا ۙ وَقَدْ خَابَ مَنْ دَسّٰىهَا ؕ كَذَّبَتْ ثَمُوْدُ بِطَغْوٰىهَآ ۙ اِذِ انْۢبَعَثَ اَشْقٰىهَا ۙ فَقَالَ لَهُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ نَاقَةَ

اللّٰہِ وَسُقْیٰھَا فَکَذَّبُوْہُ فَعَقَرُوْھَا فَدَمْدَمَ عَلَیْھِمْ رَبُّھُمْ بِذَنْبِھِمْ فَسَوّٰھَا وَلَا یَخَافُ عُقْبٰھَا ۝

سورہ ختم ہونے کے بعد اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہہ کر دوسری رکعت کی قنوت پڑھیں اس رکعت میں چار دفعہ قنوت پڑھیں۔ کیونکہ اس رکعت کی چار تکبیریں ہیں۔ قنوت پڑھنے کے بعد پہلی رکعت کی طرح رکوع اور سجود ادا کر کے نماز کو بطریق معلوم سلام کے بعد ختم کریں۔

قربانی کی دُعا

جناب حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ جب قربانی کے لئے کوئی جانور خریدیں تو اسے ذبح یا نحر کرنے سے پہلے اُسے اچھی طرح پانی پلا لیں۔ پھر اسے قبلہ کے رُخ لٹا کر ذبح کریں۔ ذبح کرنے سے پہلے یہ دُعا پڑھیں:۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَجَّھْتُ وَجْھِیَ لِلَّذِیْ فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ حَنِیْفًا مُّسْلِمًا وَّمَا اَنَا مِنَ الْمُشْرِکِیْنَ اِنَّ صَلٰوتِیْ وَنُسُکِیْ وَمَحْیَایَ وَمَمَاتِیْ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ لَا شَرِیْکَ لَہٗ وَبِذٰلِکَ اُمِرْتُ وَاَنَا مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ اَللّٰھُمَّ مِنْکَ وَلَکَ وَبِسْمِ اللّٰہِ وَبِاللّٰہِ

اور پھر کہیں اَللّٰھُمَّ تَقَبَّلْ مِنِّیْ ۝

صیغۂ توبہ

توبہ کرنے والا پہلے قصدِ قربۃ کر کے وضو کرے۔ اور پھر یہ دُعا پڑھے:۔

اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ وَاَسْئَلُہُ التَّوْبَۃَ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الْعَظِیْمَ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ

پھر کہے۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الْعَظِیْمَ وَاَتُوْبُ

اِلَیْہِ اُشْھِدُ اللّٰہَ وَمَلٰٓئِکَتَہٗ وَاَنْبِیَآئَہٗ وَرُسُلَہٗ وَکُتُبَہٗ وَحَمَلَۃَ عَرْشِہٖ وَجَمِیْعَ خَلْقِہٖ وَالْاَئِمَّۃَ اَنِّیْ نَادِمٌ عَلٰی مَا سَلَفَ مِنِّیْ مِنَ الذُّنُوْبِ وَالْمَعَاصِیْ وَمُعْتَرِفٌ بِھَا وَاَنِّیْ عَازِمٌ اَنْ لَّا اَعُوْدَ اِلَیْھَا وَقَدْ عَاھَدْتُّ اللّٰہَ تَعَالٰی عَلٰی ذٰلِکَ اَلْفَ عَھْدٍ فِیْ عُنُقِیْ یُطَالِبُنِیْ بِہٖ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہِ الطَّاھِرِیْنَ ۝

دُعائے غدیر کبریٰ

یہ اس کتاب کے جملہ لوازمات میں مخصوص ترین دُعا ہے:۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ شَھِدَ اللّٰہُ اَنَّہٗ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ وَالْمَلٰٓئِکَۃُ وَاُولُوا الْعِلْمِ قَآئِمًا بِالْقِسْطِ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ اِنَّ الدِّیْنَ عِنْدَ اللّٰہِ الْاِسْلَامُ وَاَنَا الْعَبْدُ الضَّعِیْفُ الْمُذْنِبُ الْعَاصِیْ الْمُحْتَاجُ الْحَقِیْرُ اَشْھَدُ لِمَنْ یَّعِیْ دَخَالِقِیْ وَرَازِقِیْ وَمُکْرِمِیْ کَمَا شَھِدَ لِنَفْسِہٖ وَشَھِدَتْ لَہُ الْمَلٰٓئِکَۃُ وَاُولُوا الْعِلْمِ مِنْ عِبَادِہٖ بِاَنَّہٗ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ ذُوالْعَفْوِ وَالنِّعَمِ وَالْاِحْسَانِ وَالْکَرَمِ وَالْاٰلَآءِ مُتَیَقِّنًا دَآئِمًا اَزَلِیًّا عَالِمًا اَبَدِیًّا حَیًّا اَحَدِیًّا مَوْجُوْدًا سَرْمَدِیًّا سَمِیْعًا بَصِیْرًا مُرِیْدًا کَارِھًا مُدْرِکًا صَمَدِیًّا یَسْتَحِقُّ ھٰذِہِ الصِّفَاتِ وَھُوَ عَلٰی مَا ھُوَ عَلَیْہِ فِیْ عِزِّ صِفَاتِہٖ کَانَ قَوِیًّا قَبْلَ وُجُوْدِ الْقُدْرَۃِ وَالْقُوَّۃِ وَکَانَ عَلِیْمًا قَبْلَ اِیْجَادِ الْعِلْمِ وَالْعِلَّۃِ لَمْ یَزَلْ سُلْطَانًا اِذْ لَا مَمْلَکَۃَ وَلَا مَالَ وَلَمْ یَزَلْ سُبْحَانًا عَلٰی جَمِیْعِ الْاَحْوَالِ وَھُوَ قَبْلَ الْقَبْلِ فِیْ اَزَلِ الْاٰزَالِ وَبَقَائُہٗ بَعْدَ الْبَعْدِ مِنْ غَیْرِ انْتِقَالٍ

وَلَا رَدَّ اِلَّا غَنِيٌّ فِي الْاَوَّلِ وَالْاٰخِرِ مُسْتَغْنٍ فِي الْبَاطِنِ وَالظَّاهِرِ
لَا جَوْرَ فِي قَضِيَّتِهٖ وَلَا مَيْلَ فِي مَشِيَّتِهٖ وَلَا ظُلْمَ فِي تَقْدِيْرِهٖ
وَلَا مَهْرَبَ مِنْ حُكُوْمَتِهٖ وَلَا مَلْجَاَ مِنْ سَطَوَاتِهٖ وَلَا مَنْجَاَ مِنْ
نَقِمَاتِهٖ سَبَقَتْ رَحْمَتُهٗ غَضَبَهٗ وَلَا يَفُوْتُهٗ اَحَدٌ اِذَا طَلَبَهٗ
اَنَارَ الْعِلَلَ فِي التَّكْلِيْفِ وَسَوَّى التَّوْفِيْقَ بَيْنَ الضَّعِيْفِ وَ
الشَّرِيْفِ مَكَّنَ اَدَاءَ الْمَاْمُوْرِ وَسَهَّلَ سَبِيْلَ اجْتِنَابِ الْمَحْظُوْرِ
لَمْ يُكَلِّفِ الطَّاعَةَ اِلَّا دُوْنَ الْوُسْعِ وَالطَّاقَةِ سُبْحَانَهٗ مَا اَبْيَنَ
كَرَمَهٗ وَاَعْلٰى شَاْنَهٗ سُبْحَانَهٗ مَا اَجَلَّ نَيْلَهٗ وَاَعْظَمَ اِحْسَانَهٗ
بَعَثَ الْاَنْبِيَاءَ لِيُبَيِّنَ عَدْلَهٗ وَنَصَبَ الْاَوْصِيَاءَ لِيُظْهِرَ طَوْلَهٗ وَ
فَضْلَهٗ وَجَعَلَنَا مِنْ اُمَّةِ سَيِّدِ الْاَنْبِيَاءِ وَخَيْرِ الْاَوْلِيَاءِ وَاَفْضَلِ
الْاَصْفِيَاءِ وَاَعْلَى الْاَزْكِيَاءِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ
اُمْنِيَّاتِهٖ وَبِمَا دَعَانَا اِلَيْهِ وَبِالْقُرْاٰنِ الَّذِيْ اَنْزَلَهٗ عَلَيْهِ وَبِوَصِيِّهٖ
الَّذِيْ نَصَبَهٗ يَوْمَ الْغَدِيْرِ وَاَشَارَ بِقَوْلِهٖ هٰذَا عَلِيٌّ اِلَيْهِ وَاَشْهَدُ
اَنَّ الْاَئِمَّةَ الْاَبْرَارَ وَالْخُلَفَاءَ الْاَخْيَارَ بَعْدَ الرَّسُوْلِ الْمُخْتَارِ عَلِيٌّ
قَامِعُ الْكُفَّارِ وَمِنْ بَعْدِهٖ سَيِّدُ اَوْلَادِهِ الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ ثُمَّ اَخُوْهُ
السِّبْطُ التَّابِعُ لِمَرْضَاتِ اللّٰهِ الْحُسَيْنُ ثُمَّ الْعَابِدُ عَلِيٌّ ثُمَّ الْبَاقِرُ
مُحَمَّدٌ ثُمَّ الصَّادِقُ جَعْفَرٌ ثُمَّ الْكَاظِمُ مُوْسٰى ثُمَّ الرِّضَا عَلِيٌّ ثُمَّ التَّقِيُّ
مُحَمَّدٌ ثُمَّ النَّقِيُّ عَلِيٌّ ثُمَّ الزَّكِيُّ الْعَسْكَرِيُّ الْحَسَنُ ثُمَّ الْحُجَّةُ الْخَلَفُ
الْقَائِمُ الْمُنْتَظَرُ الْمَهْدِيُّ الْمُرْجٰى الَّذِيْ بِبَقَائِهٖ بَقِيَتِ الدُّنْيَا وَبِيُمْنِهٖ

رُزِقَ الْوَرٰى وَبِوُجُوْدِهٖ ثَبَتَتِ الْاَرْضُ وَالسَّمَآءُ وَبِهٖ يَمْلَاُ اللّٰهُ
الْاَرْضَ قِسْطًا وَعَدْلًا بَعْدَ مَا مُلِئَتْ ظُلْمًا وَجَوْرًا اَشْهَدُ اَنَّ
اَقْوَالَهُمْ حُجَّةٌ وَاَمْتِثَالَهُمْ فَرِيْضَةٌ وَطَاعَتَهُمْ مَفْرُوْضَةٌ وَمَوَدَّتَهُمْ
لَازِمَةٌ مَقْضِيَّةٌ وَالْاِقْتِدَاءَ بِهِمْ مُنْجِيَةٌ وَمُخَالَفَتَهُمْ مُرْدِيَةٌ وَ
هُمْ سَادَاتُ اَهْلِ الْجَنَّةِ اَجْمَعِيْنَ وَشُفَعَاءُ يَوْمِ الدِّيْنِ وَاَئِمَّةُ
اَهْلِ الْاَرْضِ عَلَى الْيَقِيْنِ وَاَفْضَلُ الْاَوْصِيَاءِ الْمَرْضِيِّيْنَ وَاَشْهَدُ
اَنَّ الْمَوْتَ حَقٌّ وَمَسَاْئَلَةَ الْقَبْرِ حَقٌّ وَالْبَعْثَ حَقٌّ وَالنُّشُوْرَ حَقٌّ وَ
الصِّرَاطَ حَقٌّ وَالْمِيْزَانَ حَقٌّ وَالْحِسَابَ حَقٌّ وَالْكِتَابَ حَقٌّ وَالْجَنَّةَ
حَقٌّ وَالنَّارَ حَقٌّ وَاَنَّ السَّاعَةَ اٰتِيَةٌ لَا رَيْبَ فِيْهَا وَاَنَّ اللّٰهَ يَبْعَثُ مَنْ
فِي الْقُبُوْرِ اَللّٰهُمَّ فَضْلُكَ رَجَآئِيْ وَكَرَمُكَ وَرَحْمَتُكَ اَمَلِيْ لَا
عَمَلَ لِيْ اَسْتَحِقُّ بِهِ الْجَنَّةَ وَلَا طَاعَةَ لِيْ اَسْتَوْجِبُ بِهَا الرِّضْوَانَ
اِلَّا اَنِّيْ اعْتَقَدْتُ تَوْحِيْدَكَ وَعَدْلَكَ وَاَرْجَيْتُ اِحْسَانَكَ وَفَضْلَكَ
وَتَشَفَّعْتُ اِلَيْكَ بِالنَّبِيِّ وَاٰلِهٖ مِنْ اَحِبَّتِكَ وَاَنْتَ اَكْرَمُ الْاَكْرَمِيْنَ
وَاَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ وَاٰلِهٖ اَجْمَعِيْنَ
الطَّيِّبِيْنَ الطَّاهِرِيْنَ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا وَلَا حَوْلَ وَلَا
قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ اَللّٰهُمَّ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ اِنِّيْ اَوْ
دَعْتُكَ يَقِيْنِيْ هٰذَا وَثَبَاتَ دِيْنِيْ وَاَنْتَ خَيْرُ مُسْتَوْدَعٍ وَقَدْ اَمَرْتَنَا
بِحِفْظِ الْوَدَآئِعِ فَرُدَّهُ عَلَيَّ وَقْتَ حُضُوْرِ مَوْتِيْ
بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۝

ھَوْلِ مُنکر و نکیر سے حفاظت

جو شخص یہ چاہے۔ کہ وہ منکر و نکیر کے خوف سے قبر میں امان سے رہے تو اُس کو بعالم زندگی خداوند تعالیٰ کی وحدانیت حضرت خاتم الانبیاءؐ کی نبوت اور حضرت علی مرتضےٰؑ اور ان کے نسل بعد نسل گیارہ فرزندان طاہرین کی وصایت اور قرآن۔ اسلام اور کعبہ کے متعلق بطریق ذیل اقرار کرنا چاہیئے:۔ رَضِیْتُ بِاللّٰہِ رَبًّا وَّ بِالْاِسْلَامِ دِیْنًا وَّ بِمُحَمَّدٍ نَبِیًّا وَّ بِالْقُرْاٰنِ کِتَابًا وَّ بِالْکَعْبَۃِ قِبْلَۃً وَّ بِعَلِیٍّ اِمَامًا وَّ بِالْحَسَنِ وَالْحُسَیْنِ وَ عَلِیِّ بْنِ الْحُسَیْنِ وَ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِیٍّ وَّ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ وَّ مُوْسَی بْنِ جَعْفَرٍ وَّ عَلِیِّ بْنِ مُوْسٰی وَ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِیٍّ وَّ عَلِیِّ بْنِ مُحَمَّدٍ وَّ الْحَسَنِ بْنِ عَلِیٍّ الزَّکِیِّ الْعَسْکَرِیِّ وَ الْحُجَّۃِ الْقَائِمِ الْمَھْدِیِّ الْمُنْتَظَرِ صَاحِبِ الزَّمَانِ صَلَوَاتُ اللّٰہِ وَسَلَامُہٗ عَلَیْھِمْ اَجْمَعِیْنَ ۝ اس کے بعد کہیں:۔ یَا اَللّٰہُ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ یَا مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ ثَبِّتْ قَلْبِیْ عَلٰی دِیْنِکَ اِنِّیْ اَوْدَعْتُکَ ھٰذَا الْاِقْرَارَ بِکَ وَ بِنَبِیِّکَ وَ بِالْاَئِمَّۃِ عَلَیْھِمُ السَّلَامُ وَ اَنْتَ خَیْرُ مُسْتَوْدَعٍ فَرُدَّہٗ عَلَیَّ وَقْتَ حُضُوْرِیْ فِی الْقَبْرِ عِنْدَ مَسْئَلَۃِ مُنْکَرٍ وَّ نَکِیْرٍ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ۝

میّت کے متعلق احکام

میت کو بعد از تجہیز و تکفین جتنا جلد ہو سکے دفن کر دینا مستحب ہے:۔

غُسلِ میّت: میت کے لئے تین غسل واجب ہیں:۔

(۱) آبِ سدر کے ساتھ یعنی اس پانی کے ساتھ جس میں بیری کے پتے ڈال دیئے گئے ہوں

(۲) آبِ کافور کے ساتھ یعنی اُس پانی کے ساتھ جس میں کافور ملا دیا گیا ہو۔

(۳) آبِ خالص کے ساتھ غسل دیا جائے جو کہ آخری ہو گا۔

اس کی نیت یہ ہے کہ میں اس میت کو غُسل دیتا ہوں آبِ سدر۔ آبِ کافور اور خالص پانی کے ساتھ قُرْبَۃً اِلَی اللّٰہِ ۝ اور واجب ہے۔ کہ سات سجدے میں مصروف ہونے والے مقامات پر حنوط کیا جائے۔ یعنی قدرے کافور مل دیا جائے اور کفن کے لئے تین ٹکڑے کپڑے کے واجب ہیں اور وہ یہ ہیں کہ ایک کفنی۔ ایک لنگ اور ایک چادر جو سر سے پاؤں تک میت کو ڈھانپ لے۔

نمازِ میت کے آداب: نمازِ میت کی پانچ تکبیریں ہیں۔ جو ترتیب وار نیچے درج کی جاتی ہیں۔ یہ نماز واجب کفایہ ہے اگر ایک آدمی ہی پڑھ لے۔ تو کافی ہے۔ پھر دوسروں پر ساقط ہو سکتی ہے۔ پہلے اس طرح نیت کرے:۔

میں نماز پڑھتا ہوں۔ اس میت کی واجب قُرْبَۃً اِلَی اللّٰہِ۔ اَللّٰہُ اَکْبَرُ

اسکے بعد پڑھے۔ اَشْھَدُ اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ وَ اَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَ رَسُوْلُہٗ وَ اَرْسَلَہٗ بِالْحَقِّ بَشِیْرًا وَّ نَذِیْرًا بَیْنَ یَدَیِ السَّاعَۃِ پھر کہے۔ اَللّٰہُ اَکْبَرُ۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ ارْحَمْ مُحَمَّدًا وَّ اٰلَ مُحَمَّدٍ کَاَفْضَلِ مَا صَلَّیْتَ وَ بَارَکْتَ وَ تَرَحَّمْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَ اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ وَ صَلِّ عَلٰی جَمِیْعِ الْاَنْبِیَآءِ وَ الْمُرْسَلِیْنَ۔ پھر کہے اَللّٰہُ اَکْبَرُ۔

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِلْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ الْاَحْیَآءِ مِنْھُمْ وَالْاَمْوَاتِ تَابِعْ بَیْنَنَا وَبَیْنَھُمْ بِالْخَیْرَاتِ اِنَّکَ مُجِیْبُ الدَّعْوَاتِ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ۔ پھر کہے اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰھُمَّ اِنَّ ھٰذَا عَبْدُکَ وَابْنُ عَبْدِکَ وَابْنُ اَمَتِکَ نَزَلَ بِکَ وَاَنْتَ خَیْرُ مَنْزُوْلٍ بِہٖ اَللّٰھُمَّ اِنَّا لَا نَعْلَمُ مِنْہُ اِلَّا خَیْرًا وَاَنْتَ اَعْلَمُ بِہٖ مِنَّا اَللّٰھُمَّ اِنْ کَانَ مُحْسِنًا فَزِدْ فِیْ اِحْسَانِہٖ وَاِنْ کَانَ مُسِیْئًا فَتَجَاوَزْ عَنْہُ وَاغْفِرْ لَہٗ اَللّٰھُمَّ اجْعَلْہُ عِنْدَکَ فِیْ اَعْلٰی عِلِّیِّیْنَ وَاخْلُفْ عَلٰی اَھْلِہٖ فِی الْغَابِرِیْنَ وَارْحَمْہُ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ۔

اگر چھوٹا بچہ ہو تو کہیں:۔ اَللّٰھُمَّ اجْعَلْہُ لِاَبَوَیْہِ وَلَنَا سَلَفًا وَفَرَطًا وَاَجْرًا ۔

دفنِ میت کے بیان میں:۔ جب کوئی آدمی تلقین اور دفنِ میت کیلئے قبر میں اُترے۔ تو وہ سر اور پاؤں سے ننگا ہو۔ اور چادر کو کاندھے سے دور کرے اور لباس کے بند کھول دے اور جب قبر میں داخل ہووے تو کہے اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ اور سورہ حمد اور چاروں قُل والی سورتوں کو پڑھے اور اس کے بعد کہے اَللّٰھُمَّ اجْعَلْھَا رَوْضَۃً مِّنْ رِّیَاضِ الْجَنَّۃِ وَلَا تَجْعَلْھَا حُفْرَۃً مِّنْ حُفَرِ النَّارِ ۔ جب میت کو قبر میں اُتارا جائے تو سُنّت ہے۔ کہ اُس وقت عقائد کے متعلق تلقین خصوصاً ولایت حضرت امیر المومنینؑ اور ائمہ طاہرینؑ کی بیان کرے۔ بہتر یوں ہے کہ اپنا دایاں ہاتھ میت کے دائیں کاندھے اور بایاں ہاتھ میت کے بائیں کاندھے پر رکھ کر حرکت دے اور اگر تین دفعہ یہ کہے تو بہتر ہے۔ اِسْمَعْ

اِفْھَمْ یا فلاں ابن فلاں میت اور اُس کے باپ کا نام لے۔ اور کہے:۔

(تلقینِ میت) ھَلْ اَنْتَ عَلَی الْعَھْدِ الَّذِیْ فَارَقْتَنَا عَلَیْہِ مِنْ شَھَادَۃِ اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ وَاَنَّ مُحَمَّدًا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ وَسَیِّدُ النَّبِیِّیْنَ وَخَاتَمُ الْمُرْسَلِیْنَ وَاَنَّ عَلِیًّا اَمِیْرَ الْمُؤْمِنِیْنَ وَسَیِّدَ الْوَصِیِّیْنَ اِمَامٌ اِفْتَرَضَ اللّٰہُ طَاعَتَہٗ عَلَی الْعَالَمِیْنَ وَاَنَّ الْحَسَنَ وَالْحُسَیْنَ وَعَلِیَّ بْنَ الْحُسَیْنِ وَمُحَمَّدَ بْنَ عَلِیٍّ وَجَعْفَرَ بْنَ مُحَمَّدٍ وَمُوْسَی بْنَ جَعْفَرٍ وَعَلِیَّ بْنَ مُوْسٰی وَمُحَمَّدَ بْنَ عَلِیٍّ وَعَلِیَّ بْنَ مُحَمَّدٍ وَالْحَسَنَ بْنَ عَلِیٍّ وَالْقَائِمَ الْحُجَّۃَ الْمَھْدِیَّ صَلَوَاتُ اللّٰہِ عَلَیْھِمْ اَئِمَّۃُ الْمُؤْمِنِیْنَ وَحُجَجُ اللّٰہِ عَلَی الْخَلْقِ اَجْمَعِیْنَ وَاَئِمَّتُکَ اَئِمَّۃُ ھُدًی اَبْرَارٌ یا فلاں ابن فلاں۔

(میت اور اُس کے باپ کا نام لے کر) اِذَا اَتَاکَ الْمَلَکَانِ الْمُقَرَّبَانِ رَسُوْلَیْنِ مِنْ عِنْدِ اللّٰہِ تَبَارَکَ وَتَعَالٰی وَسَئَلَاکَ عَنْ رَبِّکَ وَعَنْ نَبِیِّکَ وَعَنْ دِیْنِکَ وَعَنْ کِتَابِکَ وَعَنْ قِبْلَتِکَ وَعَنْ اَئِمَّتِکَ فَلَا تَخَفْ وَقُلْ فِیْ جَوَابِھِمَا اَللّٰہُ جَلَّ جَلَالُہٗ رَبِّیْ وَمُحَمَّدٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ نَبِیِّیْ وَالْاِسْلَامُ دِیْنِیْ وَالْقُرْاٰنُ کِتَابِیْ وَالْکَعْبَۃُ قِبْلَتِیْ وَاَمِیْرُ الْمُؤْمِنِیْنَ عَلِیُّ بْنُ اَبِیْ طَالِبٍ اِمَامِیْ وَالْحَسَنُ بْنُ عَلِیِّ الْمُجْتَبٰی اِمَامِیْ وَالْحُسَیْنُ بْنُ عَلِیِّ الشَّھِیْدُ بِکَرْبَلَآءَ اِمَامِیْ وَعَلِیُّ بْنُ الْعَابِدِیْنَ اِمَامِیْ وَمُحَمَّدٌ بَاقِرُ عِلْمِ النَّبِیِّیْنَ اِمَامِیْ وَجَعْفَرُ الصَّادِقُ اِمَامِیْ وَمُوْسَی الْکَاظِمُ اِمَامِیْ وَعَلِیُّ الرِّضَا اِمَامِیْ

وَ مُحَمَّدُ الْجَوَادُ اِمَامِیْ وَ عَلِیُّ الْهَادِیْ اِمَامِیْ وَ الْحَسَنُ الْعَسْکَرِیُّ
اِمَامِیْ وَ الْحُجَّةُ الْمُنْتَظَرُ اِمَامِیْ هٰؤُلَآءِ صَلَوٰتُ اللّٰهِ عَلَیْهِمْ اَجْمَعِیْنَ
اَئِمَّتِیْ وَ سَادَتِیْ وَ قَادَتِیْ وَ شُفَعَائِیْ بِهِمْ اَتَوَلّٰی وَ مِنْ اَعْدَآئِهِمْ اَتَبَرَّءُ
فِی الدُّنْیَا وَ الْاٰخِرَةِ ثُمَّ اَعْلَمُ یَا فلاں ابن فلاں (میت اور اسکے باپ کا نام لیکر)
اَنَّ اللّٰهَ تَبَارَکَ وَ تَعَالٰی نِعْمَ الرَّبُّ وَ اَنَّ مُحَمَّدًا صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَ اٰلِهٖ
نِعْمَ الرَّسُوْلُ وَ اَنَّ اَمِیْرَ الْمُؤْمِنِیْنَ عَلِیَّ بْنَ اَبِیْ طَالِبٍ وَ اَوْلَادَهُ
الْاَئِمَّةَ الْاَحَدَ عَشَرَ نِعْمَ الْاَئِمَّةُ وَ اَنَّ مَا جَآءَ بِهٖ مُحَمَّدٌ صَلَّی اللّٰهُ
عَلَیْهِ وَ اٰلِهٖ حَقٌّ وَ اَنَّ الْمَوْتَ حَقٌّ وَ سُؤَالَ مُنْکَرٍ وَ نَکِیْرٍ فِی الْقَبْرِ حَقٌّ وَ الْبَعْثَ حَقٌّ وَ
النُّشُوْرَ حَقٌّ وَ الصِّرَاطَ حَقٌّ وَ الْمِیْزَانَ حَقٌّ وَ تَطَایُرَ الْکُتُبِ حَقٌّ وَ
الْجَنَّةَ حَقٌّ وَ النَّارَ حَقٌّ وَ اَنَّ السَّاعَةَ اٰتِیَةٌ لَّا رَیْبَ فِیْهَا وَ اَنَّ اللّٰهَ
یَبْعَثُ مَنْ فِی الْقُبُوْرِ۔ پھر کہے اَفْهَمْتَ یا فلاں (نام میت لے کر)
حدیث میں ہے کہ میت جواب میں کہتی ہے ہاں میں نے سمجھ لیا ہے۔ اب قبر کو ڈھانپ
دیں اور جہاں جہاں سوراخ نظر آئیں اُن کو مضبوطی سے بند کر دیں۔ اس وقت کہیں
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَحْدَتَهٗ وَ اٰنِسْ وَحْشَتَهٗ وَ اٰمِنْ رَوْعَتَهٗ وَ اَسْکِنْ اِلَیْهِ
مِنْ رَحْمَتِكَ رَحْمَةً تُغْنِیْهِ بِهَا عَنْ رَحْمَةِ مَنْ سِوَاكَ۔ اس کے
بعد قبر کو مٹی سے بھر دیں۔ اور سُنّت ہے وارث میت قبر پر بیٹھے اور بلند تلقین
کو پڑھے۔ تو اس طرح منقول ہے کہ مُنکر و نکیر۔ ایک دوسرے کو کہتے ہیں کہ آؤ
چلیں۔ کہ اِس میت پر حجت تمام کر دی گئی ہے۔ اور اس سے پوچھنے کی حاجت
نہیں رہی۔

دفن والی رات کی نماز: یہ دو رکعت نماز ہے۔ پہلی رکعت میں سورۃ الحمد
کے بعد ایک مرتبہ آیت الکرسی اور دوسری رکعت میں دس مرتبہ اِنَّا اَنْزَلْنَاهُ
فِیْ لَیْلَةِ الْقَدْرِ اور سلام کے بعد اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ
وَّ ابْعَثْ ثَوَابَهَا اِلٰی قَبْرِ فلاں (نام میت کا لے)

نماز آیات:۔ یہ نماز سورج گرہن۔ چاند گرہن یا زلزلہ وغیرہ کے اوقات میں
پڑھی جاتی ہے۔ اس کا طریقہ نیچے درج کیا جاتا ہے:۔ یہ دو رکعت نماز ہے۔ اور
یہ دو طریقے سے ادا کی جاتی ہے۔ پہلا طریقہ یہ ہے۔ کہ پہلی رکعت میں سورۃ الحمد
اور اس کے بعد کوئی دوسری سورۃ پڑھ کر رکوع میں جائے رکوع کے بعد کھڑا ہو جائے اور پھر
سورہ الحمد اور اس کے بعد کوئی اور سورہ پڑھ کر پھر رکوع کرے اور رکوع کے بعد کھڑا ہو
جائے اور سورہ الحمد اور دوسری سورہ پڑھ کر رکوع میں چلا جائے۔ اس طرح پانچ
رکوع ادا کر کے سجدے کرنے کے بعد دوسری رکعت شروع کرے۔ اور پہلی رکعت
کی طرح عمل کر کے یہ نماز ختم کرے۔

اور دوسرا طریقہ یہ ہے: کہ سورہ الحمد کے بعد جو دوسری سورہ پڑھنی ہے اس کو
پانچ حصوں میں تقسیم کرے۔ پہلے رکوع سے پہلے الحمد کے بعد دوسری سورۃ کا ایک حصّہ
پڑھ کر رکوع میں جائے۔ رکوع کے بعد کھڑا ہو کر سورہ الحمد کے بعد دوسری سورہ کا دوسرا
حصّہ پڑھ کر دوسرے رکوع میں جائے۔ رکوع سے پھر کھڑا ہو کہ تیسرا پھر چوتھا۔ پھر
پانچواں حصّہ پڑھ کر پانچ رکوع کرنے کے بعد پہلی رکعت ختم کرے اور دوسری رکعت
شروع کرے اور پہلی رکعت کی طرح پڑھ کر دوسری رکعت ختم کرے۔ مثلاً سورہ قُلْ
هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ کے پانچ حصّے اس طرح کئے جا سکتے ہیں۔ پہلے رکوع سے پہلے سورہ

الحمد کے بعد پڑھے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اور رکوع میں جائے۔ رکوع کرنے کے بعد کھڑا ہو کر الحمد کے بعد پڑھے قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ۔ تیسرے رکوع کے بعد الحمد کے بعد کہے اَللّٰهُ الصَّمَدُ۔ چوتھے رکوع کے بعد کہے لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ اور پانچویں رکوع کے بعد کہے وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ۔ پس دونوں سجدے بجالائے دوسری رکعت بھی اسی طرح ادا کر کے نماز ختم کرے (نوٹ۔ قنوت کا اس نماز میں پڑھنا مستحب ہے)

نمازِ والدین: یہ دو رکعت نماز ہے۔ اور بخشش والدین کے لئے بہت مؤثر اور افضل ذریعہ ہے۔ اس کے پڑھنے کا طریقہ اس طرح ہے کہ سورہ الحمد کے بعد پانچ مرتبہ آیت الکرسی۔ پانچ مرتبہ سورہ قُلْ يٰٓاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ۔ پانچ مرتبہ سورہ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ۔ پانچ مرتبہ سورہ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ اور پانچ مرتبہ سورہ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ پڑھ کر پہلی رکعت کے رکوع و سجود ادا کریں۔ پھر دوسری رکعت اسی طرح پڑھ کر یہ نماز ختم کریں۔ سلام کے بعد ۱۵ بار استغفار پڑھیں اور اس نماز کا ثواب والدین کی ارواح کو بخشیں۔

اُصولِ دین

یہ پانچ ہیں۔ اوّل توحید، دوم عدل۔ سوم نبوت۔ چہارم امامت۔ پنجم قیامت

تشریح: (۱) توحید۔ خدا ایک ہے اور دو نہیں۔ کسی وقت بھی اس کی ذات میں زوال اور فنا نہیں۔ نہ ہے اور نہ ہوگا۔

(۲) عدل:۔ خداوند تعالےٰ عادل ہے۔ ظالم نہیں اور کسی پر ظلم روا نہیں رکھتا اس کی دلیل یہ ہے اَلَا لَعْنَةُ اللّٰهِ عَلَى الظّٰلِمِيْنَ ۝

(۳) نبوت:۔ خداوند تعالےٰ نے ایک لاکھ چوبیس ہزار پیغمبر مبعوث فرمائے اور وہ تمام حق پر ہیں۔ ان کے اوّل حضرت آدم صفی اللہ اور اُن کے آخر خاتم الانبیاء حضور حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہیں۔ جو کہ تمام خلق اور جملہ پیغمبروں سے افضل ہیں

(۴) امامت:۔ حضرت امیر المومنین علی ابن ابی طالب علیہ السلام وصی بلافصل اور جانشین بلاعزل ہیں۔ اور اُن کے گیارہ فرزند نسل بعد نسل خلیفہ اور ایک دوسرے کے جانشین ہیں۔

(۵) معاد و قیامت:۔ مرنے کے بعد دوبارہ زندہ ہونا۔ منکر نکیر کے سوال و جواب قیامت۔ حساب و کتاب اعمال۔ بہشت اور جہنم برحق ہیں۔

واجب نمازیں

(اوّل) یومیہ نمازیں۔ (دوم) جمعہ (سوم) عیدین (چہارم) نمازِ طواف۔ (پنجم) نمازِ آیات۔ (ششم) نمازِ میت۔ (ہفتم) نمازِ نذر۔ (ہشتم) نمازِ عہد۔ (نہم) نمازِ قسم۔ (دہم) نمازِ اجارہ۔ (یازدہم) والدین کی قضا نمازوں کا پڑھنا۔

زکوٰۃ

نو چیزوں پر زکوٰۃ ہے۔ (۱) گندم۔ (۲) جَو۔ (۳) خُرما۔ (۴) کشمش (۵) گائے (۶) دُنبہ (۷) اُونٹ (۸) سونا۔ (۹) چاندی۔

خداوند تعالےٰ کے مقرب فرشتے

چار ہیں۔ (۱) حضرت جبرائیلؑ۔ (۲) حضرت میکائیلؑ۔ (۳) حضرت اسرافیلؑ۔

(۴) حضرت عزرائیلؑ۔

صفات ثبوتیہ

(۱) عالم۔ (۲) قادر۔ (۳) حَیٌّ (زندہ) ۔ (۴) مُرید (ارادوں کا مالک)
(۵) مدرکِ (ارادوں اور عقل کا مالک) (۶) قدیم۔ (ہمیشہ سے ہے اور ہمیشہ باقی رہیگا)
(۷) ازلی (ازل سے ہے۔ (۸) مُتکلّم (کلام پر قادر ہے) (۹) صادق (سچا)

صفاتِ سلبیہ

نہ مرکب ہے۔ (کسی سے مِل کر نہیں بنا) ۔ نہ جسم ہے۔ نہ دکھائی دیتا ہے۔
نہ مقام رکھتا ہے۔ نہ اُس کا کوئی شریک ہے۔ نہ کسی میں سماتا ہے۔ نہ اپنی حالتیں بدلتا ہے

کُتب آسمانی

پانچ ہیں۔ (اوّل) ۔ توراۃ ۔ (دوم) انجیل۔ (سوم) زبور۔ (چہارم) صحف (پنجم) قرآن۔

پیغمبرانِ اولوالعزم

پانچ پیغمبر ہیں:۔ اوّل:۔ حضرت نوحؑ ۔ دوم:۔ حضرت ابراہیمؑ۔ سوم:۔ حضرت موسیٰؑ ۔ چہارم:۔ حضرت عیسیٰؑ ۔ پنجم:۔ حضرت خاتم الانبیا حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔

ایمان کن چیزوں سے ثابت ہے۔

ایمان خدا پر۔ پیغمبروں پر۔ آسمانی کتابوں پر۔ فرشتوں پر۔ اور روزِ جزا پر۔

باب دوم

تعویذات اور عملیات

نقش اِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰهِ

آئمہ راشدین علیہم السلام سے منقول ہے کہ جو شخص اس سورہ مبارکہ کا نقش ذیل لکھ کر اپنے پاس رکھے تو وہ لوگوں میں ہر دلعزیز ہوگا۔ دشمنوں پر اُس کا غلبہ ہوگا۔ وہ تمام بلاؤں سے محفوظ رہے گا۔ ہر معاملہ میں اُسے فتح حاصل ہوگی۔ دُنیا اور آخرت کی جملہ حاجات پوری ہونگی۔ نقش نیچے درج ہے:۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اذا	جاء	نصر	اللہ	والفتح	ورایت	الناس	یدخلون	فی	دین
جاء	نصر	اللہ	والفتح	ورایت	الناس	یدخلون	فی	دین	اللہ
نصر	اللہ	والفتح	ورایت	الناس	یدخلون	فی	دین	اللہ	افواجا
اللہ	والفتح	ورایت	الناس	یدخلون	فی	دین	اللہ	افواجا	فسبح
والفتح	ورایت	الناس	یدخلون	فی	دین	اللہ	افواجا	فسبح	بحمد
ورایت	الناس	یدخلون	فی	دین	اللہ	افواجا	فسبح	بحمد	ربک
الناس	یدخلون	فی	دین	اللہ	افواجا	فسبح	بحمد	ربک	واستغفرہ
یدخلون	فی	دین	اللہ	افواجا	فسبح	بحمد	ربک	واستغفرہ	انہ
فی	دین	اللہ	افواجا	فسبح	بحمد	ربک	واستغفرہ	انہ	کان
دین	اللہ	افواجا	فسبح	بحمد	ربک	واستغفرہ	انہ	کان	توابا

نقش آئیہ محبت

عَلَى الْكَافِرِيْنَ	اَعِزَّةٍ	الْمُؤْمِنِيْنَ	عَلَى	الْمُؤْمِنِيْنَ	اَعِزَّةٍ	الْكَافِرِيْنَ
اَعِزَّةٍ	اَذِلَّةٍ	اَذِلَّةٍ	اَذِلَّةٍ	اَذِلَّةٍ	اَذِلَّةٍ	اَعِزَّةٍ
الْمُؤْمِنِيْنَ	اَذِلَّةٍ	يُجَاهِدُوْنَ	يُجَاهِدُوْنَ	يُجَاهِدُوْنَ	اَذِلَّةٍ	الْمُؤْمِنِيْنَ
عَلَى	اَذِلَّةٍ	يُجَاهِدُوْنَ	يُجَاهِدُوْنَ	يُجَاهِدُوْنَ	اَذِلَّةٍ	الْمُؤْمِنِيْنَ
الْمُؤْمِنِيْنَ	اَذِلَّةٍ	يُجَاهِدُوْنَ	يُجَاهِدُوْنَ	يُجَاهِدُوْنَ	اَذِلَّةٍ	الْمُؤْمِنِيْنَ
اَعِزَّةٍ	اَذِلَّةٍ	اَذِلَّةٍ	اَذِلَّةٍ	اَذِلَّةٍ	اَذِلَّةٍ	اَعِزَّةٍ
الْكَافِرِيْنَ	اَعِزَّةٍ	الْمُؤْمِنِيْنَ	الْمُؤْمِنِيْنَ	الْمُؤْمِنِيْنَ	اَعِزَّةٍ	الْكَافِرِيْنَ

نقش سورہ اِنَّا اَعْطَيْنٰكَ الْكَوْثَرَ

بِسْمِ اللّٰهِ	الرَّحْمٰنِ	الرَّحِيْمِ	اِنَّ	اَعْطَيْنٰكَ	الْكَوْثَرَ	فَصَلِّ
الرَّحْمٰنِ	الرَّحِيْمِ	اِنَّ	اَعْطَيْنٰكَ	الْكَوْثَرَ	فَصَلِّ	لِرَبِّكَ
الرَّحِيْمِ	اِنَّا	اَعْطَيْنٰكَ	الْكَوْثَرَ	فَصَلِّ	لِرَبِّكَ	وَانْحَرْ
اِنَّا	اَعْطَيْنٰكَ	الْكَوْثَرَ	فَصَلِّ	لِرَبِّكَ	وَانْحَرْ	اِنَّ
اَعْطَيْنٰكَ	الْكَوْثَرَ	فَصَلِّ	لِرَبِّكَ	وَانْحَرْ	اِنَّ	شَانِئَكَ
الْكَوْثَرَ	فَصَلِّ	لِرَبِّكَ	وَانْحَرْ	اِنَّ	شَانِئَكَ	هُوَ
فَصَلِّ	لِرَبِّكَ	وَانْحَرْ	اِنَّ	شَانِئَكَ	هُوَ	الْاَبْتَرُ

نقش برائے دفعِ دشمن .

۲	۸	یا علیقا	یا علیقا	انت	ما فی	قلوبہم
۴	۶	اع	اع ا	تعلم	ع	۸۱
۶۸	۴۷	ع ۷۲	ھ ھ	ھ ھ ھ	۱۲	۱۳
۸۶	۸۶	۸۲۸	ع ۵	۱۴	ع ۵	۱۳
۴۲	۴۲	لا الٰہ	الّا	۱۴۵	محمد	ای
۴۲	۴۲	الّا	۱۴۵	الّا	محمد	رسول

کھیتی کو تباہی سے بچانے کا نقش

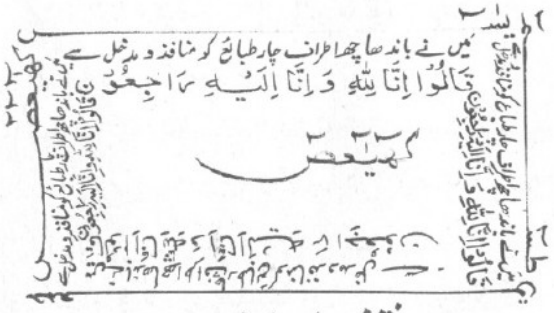

نقش برائے محبت

۵	۶	۲۴	۱۲	۸
۱۲	۱۹	۲۵	۱	۷
۲۱	۴	۱۸	۱۲	۲
۱	۱۵	۱۶	۲۳	۲
۱۷	۲۲	۴	۱۰	۱۱

برائے حفاظت کھیتی

دُعائے محبّت

اِس دُعا کو لکھ کر اپنے پاس رکھیں۔ یا کسی کھانے کی چیز پر دم کر کے مطلوب کو کھلا دیں تو بہت بڑا اثر کرے گی۔ دُعا نیچے درج ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ مَالِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ
یعنی پہلے سورہ الحمد پھر سورہائے معوذتین اس کے بعد آیۃ الکرسی اور سورہ حشر کی آخری آیات پڑھ کر ذیل کی دُعا پڑھیں۔ اور کسی کھانے کی چیز پر دم کر کے مطلوب کو کھلائیں انشاء اللہ تعالیٰ ہوگا۔
دُعا:۔ لَوْ اَنْفَقْتَ مَا فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا مَّا اَلَّفْتَ بَيْنَ قُلُوْبِهِمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ وَمِنْ اٰيَاتِهٖ اَنْ خَلَقَ لَكُمْ اَزْوَاجًا لِّتَسْكُنُوْٓا اِلَيْهَا وَجَعَلَ بَيْنَكُمْ مَّوَدَّةً وَّرَحْمَةً اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ وَاذْكُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اِذْ كُنْتُمْ اَعْدَآءً فَاَلَّفَ بَيْنَ قُلُوْبِكُمْ فَاَصْبَحْتُمْ بِنِعْمَتِهٖٓ اِخْوَانًا وَكُنْتُمْ عَلٰى شَفَا حُفْرَةٍ مِّنَ النَّارِ فَاَنْقَذَكُمْ مِّنْهَا كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ

تَهْتَدُوْنَ عَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّجْعَلَ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَ الَّذِيْنَ عَادَيْتُمْ مِّنْهُمْ مَّوَدَّةً وَاللّٰهُ قَدِيْرٌ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ وَاَلْقَيْتُ عَلَيْكَ مَحَبَّةً مِّنِّيْ وَلِتُصْنَعَ عَلٰى عَيْنِيْ اِذْ تَمْشِيْٓ اُخْتُكَ فَتَقُوْلُ هَلْ اَدُلُّكُمْ عَلٰى مَنْ يَّكْفُلُهٗ فَرَجَعْنٰكَ اِلٰٓى اُمِّكَ كَيْ تَقَرَّ عَيْنُهَا وَلَا تَحْزَنَ وَقَتَلْتَ نَفْسًا فَنَجَّيْنٰكَ مِنَ الْغَمِّ وَفَتَنّٰكَ فُتُوْنًا يُحِبُّوْنَهُمْ كَحُبِّ اللّٰهِ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ ۝

ایضاً محبت:۔ یہ دُعا لکھ کر اپنے پاس رکھے:۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَلَا تَكْلَمُ الْيَوْمَ اخْتِمْ بِقُوَّةِ اللّٰهِ عَلٰى اَفْوَاهِكَ تَهْتَدِيْ الْعُلَمَا مَقِيْتَ هَذَا لَكَ يَنَاحِ الْجِنِّ وَالشَّيَاطِيْنَ لِمَنْ اَسْمَعُهُمْ مِّنْ كُلِّ اٰيَةٍ وَاخْتِمْ بِاللّٰهِ قَلْبَ وَفُؤَادَ مَطْلُوْبِ فلاں (اس کا نام لکھیں) وَاَحْرِسْ فِيْ قَلْبِ كَمَا قُلْتَ وَاَلْقَيْتُ عَلَيْكَ مَحَبَّةً مِّنِّيْ وَلِتُصْنَعَ عَلٰى عَيْنِيْ اِذْ تَمْشِيْٓ اُخْتُكَ فَتَقُوْلُ هَلْ اَدُلُّكُمْ عَلٰى مَنْ يَّكْفُلُهٗ فَرَجَعْنٰكَ اِلٰٓى اُمِّكَ كَيْ تَقَرَّ عَيْنُهَا وَلَا تَحْزَنَ قَتَلْتَ نَفْسًا فَنَجَّيْنٰكَ مِنَ الْغَمِّ وَفَتَنّٰكَ فُتُوْنًا سَرِيْعًا جَدًّا شَدِيْدًا الْمَسْعٰى ۱۱۱ ک کے ۸ ۹۲۲۲ ۹ ک العجل الی ہ معینہ مراعولہ مسح قلل متلیسا بعما مستحیقا باطیموسا یا شفیق یا جالینوس یا لبوس یا مُبین مثایا مشلیکیٹیا معطا کفت یا قیفوتون یا محال بن یا شیاتام یا شتی لع یا مستطع ۳-۸۹۲۲ ط ۷ م ا ط ۲۱۲ ط ۲۱۱۲ مطیع ومعل الفۃ والوزہاوالا کا ر الساعۃ

برائے دوستی:۔ ذیل کی دُعا کو لکھ کر اپنے پاس رکھے:۔

يُحِبُّهُمْ وَيُحِبُّوْنَهٗٓ اَذِلَّةٍ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ اَعِزَّةٍ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ يُجَاهِدُوْنَ

فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَلَا يَخَافُوْنَ لَوْمَةَ لَآئِمٍ ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ
يَّشَآءُ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ حٰمٓ عٓسٓقٓ كَذٰلِكَ يُوْحِيْ
اِلَيْكَ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٌ تالیعھا یاسماء طم یا اسلاتی یا حصطاطحہ باھا
لیح یا صدیح یا ابلیح یا رھنا صلصالیم یا کفالیم ا ا ا ا ا ا ا عار فاعار فاع
ماط ماط امات صحیح قرانی

برائے محبت :- روایت میں مذکور ہوا ہے۔ کہ جو شخص ذیل کی دعا کو لکھے اور
اپنے پاس رکھے یا مٹھائی وغیرہ پر دم کر کے جس آدمی کو بھی کھلائے گا۔ یا لکھ کر اپنے بازو
پر باندھیگا تو لوگ اس سے محبت کریں گے اور وہ اُن میں ہر دلعزیز اور باوقار ہوگا۔
امیروں۔ وزیروں اور بادشاہوں کے نزدیک اس کی عزت ہوگی۔ یہ دُعا دنیا اور آخرت
کے جملہ امور میں اثر رکھتی ہے۔ دُعا یہ ہے :-

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۔ وَاَلْقَيْتُ عَلَيْكَ مَحَبَّةً مِّنِّيْ لِتُصْنَعَ عَلٰى عَيْنِيْ
اِذْ تَمْشِيْ اُخْتُكَ فَتَقُوْلُ هَلْ اَدُلُّكُمْ عَلٰى مَنْ يَّكْفُلُهٗ فَرَجَعْنٰكَ اِلٰى
اُمِّكَ كَيْ تَقَرَّ عَيْنُهَا وَلَا تَحْزَنَ وَقَتَلْتَ نَفْسًا فَنَجَّيْنٰكَ مِنَ الْغَمِّ وَفَتَنّٰكَ
فُتُوْنًا وَّزُيِّنَ لِلنَّاسِ حُبُّ الشَّهَوٰتِ مِنَ النِّسَآءِ وَالْبَنِيْنَ وَالْقَنَاطِيْرِ الْمُقَنْطَرَةِ مِنَ
الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ وَالْخَيْلِ الْمُسَوَّمَةِ وَالْاَنْعَامِ وَالْحَرْثِ ذٰلِكَ مَتَاعُ الْحَيٰوةِ
الدُّنْيَا وَاللّٰهُ عِنْدَهٗ حُسْنُ الْمَاٰبِ قُلْ اِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰهَ فَاتَّبِعُوْنِيْ يُحْبِبْكُمُ
اللّٰهُ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ يُحِبُّوْنَهُمْ كَحُبِّ اللّٰهِ وَالَّذِيْنَ
اٰمَنُوْٓا اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰهِ وَلَوْ يَرَى الَّذِيْنَ ظَلَمُوْٓا اِذْ يَرَوْنَ الْعَذَابَ اَنَّ الْقُوَّةَ لِلّٰهِ
جَمِيْعًا وَّاَنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعَذَابِ قَدْ شَغَفَهَا حُبًّا اِنَّا لَنَرٰهَا رُقُوْمَهَا فِيْ ضَلٰلٍ

مُّبِيْنٍ اِذَا عَزَمْتَ فَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُتَوَكِّلِيْنَ يُحِبُّوْنَهٗ
اَذِلَّةٍ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ اَعِزَّةٍ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ يُحِبُّوْنَ اَنْ يَّحْمَدُوْا بِمَا لَمْ يَفْعَلُوْا فَلَا
تَحْسَبَنَّهُمْ بِمَفَازَةٍ مِّنَ الْعَذَابِ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ فَقَالَ اِنِّيْٓ اَحْبَبْتُ حُبَّ
الْخَيْرِ عَنْ ذِكْرِ رَبِّيْ حَتّٰى تَوَارَتْ بِالْحِجَابِ رُدُّوْهَا عَلَيَّ فَطَفِقَ مَسْحًا بِالسُّوْقِ
وَالْاَعْنَاقِ هُوَ الَّذِيْٓ اَيَّدَكَ بِنَصْرِهٖ وَبِالْمُؤْمِنِيْنَ وَاَلَّفَ كَانَ قُلُوْبِهِمْ لَوْ
اَنْفَقْتَ مَا فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا وَّلٰكِنَّ اللّٰهَ كَانَ بَيْنَهُمْ اِنَّهٗ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ يُوْسُفُ
اَعْرِضْ عَنْ هٰذَا وَاسْتَغْفِرِيْ لِذَنْۢبِكِ اِنَّكِ كُنْتِ مِنَ الْخَاطِئِيْنَ وَقَالَتْ نِسْوَةٌ
فِي الْمَدِيْنَةِ امْرَاَتُ الْعَزِيْزِ تُرَاوِدُ فَتٰهَا عَنْ نَّفْسِهٖ قَدْ شَغَفَهَا حُبًّا اِنَّا لَنَرٰىهَا فِيْ
ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ قُلْ لَّآ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ اَجْرًا اِلَّا الْمَوَدَّةَ فِي الْقُرْبٰى
وَمَنْ يَّقْتَرِفْ حَسَنَةً نَّزِدْ لَهٗ فِيْهَا حُسْنًا اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ عَسَى اللّٰهُ
اَنْ يَّجْعَلَ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَ الَّذِيْنَ عَادَيْتُمْ مِّنْهُمْ مَّوَدَّةً وَاللّٰهُ قَدِيْرٌ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ وَاِنَّهٗ
لِحُبِّ الْخَيْرِ لَشَدِيْدٌ وَاُخْرٰى تُحِبُّوْنَهَا نَصْرٌ مِّنَ اللّٰهِ وَفَتْحٌ قَرِيْبٌ وَبَشِّرِ
الْمُؤْمِنِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ يَا مُقَلِّبَ الْمُقَلِّبِيْنَ حَبِّبْ مُحَبَّتِيْ
قَلْبَ فُلَانِ بْنِ فُلَانٍ (مطلوب کے باپ کا نام) بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ يَا فَتَّاحُ
يَا فَتَّاحُ يَا فَتَّاحُ يَا مُفَتِّحُ (تین مرتبہ) پھر کہیں يَا رَبِّ اسْتَجِبْ دُعَآئِيْ بِحَقِّ
يَا بَاهُ يَا بَاهُ يَا بَاهُ يَا عَلَّامَ الْغُيُوْبِ (چھ مرتبہ) يَا عَالِمَ الْغَيْبِ (چار مرتبہ)
يَا اَللّٰهُ (پانچ مرتبہ)۔ پھر کہیں يَا رَبِّ اسْتَجِبْ دُعَآئِيْ بِحَقِّ اٰدَمَ صَفِيِّ اللّٰهِ وَبِحَقِّ
نُوْحٍ نَّجِيِّ اللّٰهِ وَبِحَقِّ اِبْرَاهِيْمَ خَلِيْلِ اللّٰهِ وَبِحَقِّ مُوْسٰى كَلِيْمِ اللّٰهِ وَبِحَقِّ
عِيْسٰى رُوْحِ اللّٰهِ وَمُحَمَّدٍ رَّسُوْلِ اللّٰهِ وَعَلِيٍّ وَّلِيِّ اللّٰهِ۔ اس کے بعد ان اعداد کا
نقش لکھ کر اپنے پاس رکھیں۔ ١١ ٩ ١ ٨ ٣ ١ ١ ١ ٢٢٦ ٨ ٨ ٩ ٨ ٨ ٩ ٦ ٨ ٨ ٨ ١١

زوجہ اور شوہر کے درمیان صلح کے لئے

میاں اور بیوی کے درمیان صلح کے لئے ذیل کے کلام کو دو کاغذوں پر لکھ کر ان کے سر ہانوں کے درمیان دبا دے۔ جو وہ اپنے سروں کے نیچے رکھتے ہوں۔ اس کے بعد اُن میں ہرگز کوئی کشیدگی باقی نہیں رہے گی۔ بلکہ باہمی محبت روز بروز بڑھے گی۔ کلام یہ ہے:۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اِبْرَاھِیْمَ خَلِیْلُ اللّٰہِ مُوْسٰی کَلِیْمُ اللّٰہِ عِیْسٰی رُوْحُ اللّٰہِ مُحَمَّدٌ حَبِیْبُ اللّٰہِ وَرَسُوْلُ اللّٰہِ لَوْ اَنْزَلْنَا ھٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰی جَبَلٍ لَّرَاَیْتَہٗ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْیَۃِ اللّٰہِ وَتِلْکَ الْاَمْثَالُ نَضْرِبُھَا لِلنَّاسِ لَعَلَّھُمْ یَتَفَکَّرُوْنَ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَلَمْ نَشْرَحْ لَکَ صَدْرَکَ وَوَضَعْنَا عَنْکَ وِزْرَکَ الَّذِیْٓ اَنْقَضَ ظَھْرَکَ وَرَفَعْنَا لَکَ ذِکْرَکَ فَاِنَّ مَعَ الْعُسْرِ یُسْرًا اِنَّ مَعَ الْعُسْرِ یُسْرًا فَاِذَا فَرَغْتَ فَانْصَبْ وَاِلٰی رَبِّکَ فَارْغَبْ وَاَلْقَیْتُ عَلَیْکَ مَحَبَّۃً مِّنِّیْ (فلاں بن فلاں) نام مطلوب واس کے باپ کا نام۔ صَالِحًا دَائِمًا عَلٰی مُحِبَّتِ (فلاں بنت فلانہ) طالب اور اس کی ماں کا نام) کَمَا اَلَّفْتَ بَیْنَ اٰدَمَ وَحَوَّاءَ وَبَیْنَ یُوْسُفَ وَزُلَیْخَا وَبَیْنَ مُوْسٰی وَصَفُوْرَاءَ وَبَیْنَ مُحَمَّدٍ وَخَدِیْجَۃَ الْکُبْرٰی وَبَیْنَ عَلِیٍّ وَفَاطِمَۃَ الزَّھْرَاءِ اَصْلِحْ بَیْنَھُمَا اِصْلَاحًا کَافِیًا اَبَدًا اَدَائِمًا اَبَدًا

ایضاً دیگر:۔ اگر دو آدمیوں میں دشمنی ہو۔ ان دو آیتوں کو کاغذ پر لکھ کر وہ دونو آدمی جو باہم دوستی کے طلبگار ہوں۔ اور آپس میں دشمنی کے خواہشمند نہ ہوں تو وہ یہ تحریر شدہ کاغذ مذکورہ بالا اپنے پاس رکھیں مقصد مطلوبہ حاصل ہوگا۔ وہ آیتیں یہ ہیں:۔ وَتِلْکَ حُجَّتُنَآ اٰتَیْنٰھَآ اِبْرٰھِیْمَ عَلٰی قَوْمِہٖ نَرْفَعُ دَرَجٰتٍ مَّنْ نَّشَآءُ اِنَّ رَبَّکَ حَکِیْمٌ

عَلِیْمٌ وَوَھَبْنَا لَہٗٓ اِسْحٰقَ وَیَعْقُوْبَ کُلًّا ھَدَیْنَا وَنُوْحًا ھَدَیْنَا مِنْ قَبْلُ وَمِنْ ذُرِّیَّتِہٖ دَاوٗدَ وَسُلَیْمٰنَ وَاَیُّوْبَ وَیُوْسُفَ وَمُوْسٰی وَھٰرُوْنَ وَکَذٰلِکَ نَجْزِی الْمُحْسِنِیْنَ وَزَکَرِیَّا وَیَحْیٰی وَعِیْسٰی وَاِلْیَاسَ کُلٌّ مِّنَ الصّٰلِحِیْنَ وَاِسْمٰعِیْلَ وَالْیَسَعَ وَیُوْنُسَ وَلُوْطًا وَکُلًّا فَضَّلْنَا عَلَی الْعٰلَمِیْنَ وَمِنْ اٰبَآئِھِمْ وَذُرِّیّٰتِھِمْ وَاِخْوَانِھِمْ وَاجْتَبَیْنٰھُمْ وَھَدَیْنٰھُمْ اِلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ ذٰلِکَ ھُدَی اللّٰہِ یَھْدِیْ بِہٖ مَنْ یَّشَآءُ مِنْ عِبَادِہٖ کَذٰلِکَ یَھْتَدِیْ (فلاں بن فلاں) بِمَحَبَّۃٍ فلاں بن فلانہ (دونوں کے اور ان کے باپ یا ماں کے نام)

ایضاً دیگر:۔ جب میاں بیوی کے درمیان صلح و صفائی پیدا کرنے کا خیال ہو تو اس تعویذ کی دو نقلیں کر کے ایک میاں کو دیں اور ایک بیوی کو دیں۔ وہ یہ تعویذ اپنے پاس رکھیں تاکہ ان دونوں میں صلح و صفائی ہو جائے۔ تعویذ یہ ہے:۔

م ص ص م م م م م م م م م م م م م م تخم سرکہ دو دو دو ہ س س س س س س

ایضاً:۔ میاں بیوی میں الفت و محبت پیدا کرنے کے لئے گلاب مشک اور زعفران سے ذیل کا کلام لکھ کر اور اسے دھو کر بیوی میاں کو ناشتہ میں کھلائے:۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ھَلْ اَتٰی عَلَی الْاِنْسَانِ حِیْنٌ مِّنَ الدَّھْرِ لَمْ یَکُنْ شَیْئًا مَّذْکُوْرًا اِنَّا خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنْ نُّطْفَۃٍ اَمْشَاجٍ نَّبْتَلِیْہِ فَجَعَلْنٰہُ سَمِیْعًا بَصِیْرًا (اس کے بعد لکھے یا زبان سے کہے۔ کَذٰلِکَ یَبْتَلِیْ فلاں لِمَحَبَّۃِ فُلَانہ۔ انشاء اللہ اُن دونوں میں محبت ہوگی۔

ایضاً لِلْحُبِّ:۔ روٹی کے ٹکڑے پر ذیل کا کلام طلوع آفتاب کے وقت لکھ کر جو آدمی

اپنے مخالف کو کھلائے گا۔ تو اس کے دل میں کھلانے والے کے لئے محبت پیدا ہو گی۔ کلام یہ ہے :- وَالتِّيْنِ وَالزَّيْتُوْنِ ۙ وَطُوْرِ سِيْنِيْنَ ۙ وَهٰذَا الْبَلَدِ الْاَمِيْنِ ۙ لَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ فِيْٓ اَحْسَنِ تَقْوِيْمٍ ۖ ثُمَّ رَدَدْنٰهُ اَسْفَلَ سَافِلِيْنَ ۙ اور اس کے آگے لکھے یا لکھنے والا زبانی پڑھے۔ ثُمَّ رَدَدْنٰهُ فلاں (نام لے) اَسْفَلَ سَافِلِيْنَ فِيْ مَحَبَّةِ فلاں بن فلانہ انشاء اللہ اُن میں الفت و محبت پیدا ہو گی۔

برائے محبّت :- یہ عمل شیخ زین الدین رحمہ سے حاصل ہوا۔ اور وہ اس طرح ہے کہ جب کوئی شخص کسی کو تسخیر کرنا چاہیئے۔ تو صاحبِ عمل وضو کر کے دو رکعت نماز یوں پڑھے کہ دونوں رکعتوں میں سورہ الحمد کے بعد سات مرتبہ یہ کلام پڑھے :- عَسٰى رَبُّكُمْ اَنْ يَّجْعَلَ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَ الَّذِيْنَ عَادَيْتُمْ مِّنْهُمْ مَّوَدَّةً ۗ وَاللّٰهُ قَدِيْرٌ ۗ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۔ دو رکعت نماز ختم کرنے کے بعد ستر مرتبہ کہے اَللّٰهُمَّ لَيِّنْ قَلْبَ فلاں بن فلاں كَمَا لَيَّنْتَ الْحَدِيْدَ لِدَاوُدَ ع

برائے محبّت :- مٹی کے تین ڈھیلے لیکر اُن پر ذیل کی آیت پڑھے۔ محبّت پیدا ہو گی بلکہ زیادہ بڑھے گی۔ آیت یہ ہے۔ اٰتُوْنِيْ زُبَرَ الْحَدِيْدِ ۖ حَتّٰٓى اِذَا سَاوٰى بَيْنَ الصَّدَفَيْنِ ۖ قَالَ انْفُخُوْا ۖ حَتّٰٓى اِذَا جَعَلَهٗ نَارًا ۖ قَالَ اٰتُوْنِيْٓ اُفْرِغْ عَلَيْهِ قِطْرًا ۔ ایک ڈھیلے پر لکھے اٰتُوْنِيْ دوسرے پر زُبَرَ الْحَدِيْدِ تیسرے پر اَفْرِغْ عَلَيْهِ قِطْرًا۔

ایضاً :- وضو کر کے ایک ہی نشست میں تین ہزار مرتبہ ذیل کے کلام کو پڑھیں :- يَا حَبِيْبَ الْمُدَبِّرِيْنَ حَبِّبْ مُحَبَّتِيْ عَلٰى قَلْبِ فلاں بن فلانہ۔ اور نیچے دیئے ہوئے اسم کو لکھ کر موم سفید میں لپیٹ کر پانی کے گھڑے میں ڈال دے مطلوب بے قرار ہو گا۔ نقش یہ ہے :- بطططش ٥

ایضاً :- ذیل کی آیات کو گلاب۔ مُشک اور زعفران سے کاغذ پر لکھ کر سرہانے کے نیچے

رکھیں اور دوسرے کاغذ پر یہی آیات لکھ کر بطور تعویذ بازو پر باندھیں۔ جو بھی دیکھے گا۔ آپ کی محبت میں بے قرار ہو گا۔ وہ آیات یہ ہیں :- بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۔ وَمَنْ يَّتَّخِذُ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَنْدَادًا يُّحِبُّوْنَهُمْ كَحُبِّ اللّٰهِ ۖ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰهِ ۗ وَلَوْ يَرَى الَّذِيْنَ ظَلَمُوْٓا اِذْ يَرَوْنَ الْعَذَابَ اَنَّ الْقُوَّةَ لِلّٰهِ جَمِيْعًا ۙ وَّاَنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعَذَابِ ۔ وَاَشَدُّ قَهْرًا فَسَيَكْفِيْكَهُمُ اللّٰهُ ۚ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۔ وَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ۔ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ۔ اَللّٰهُمَّ اَلِّفْ بَيْنِيْ وَبَيْنَ مَطْلُوْبِيْ كَمَا اَلَّفْتَ اِسْرَائِيْلَ وَيُوْسُفَ وَاِمْرَاتِهٖ ۔ اَلَا تَرَوْنَ فَكَيْفَهَا عَنْ نَّفْسِهٖ اَصْحٰبُ الْيَمِيْنِ هُوَ اللّٰهُ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ هُوَ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلَامُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ ۚ سُبْحَانَ اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ۔ هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ۚ يُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۔ مِنْ كُلِّ اَمْرٍ سَلَامٌ هِيَ حَتّٰى مَطْلَعِ الْفَجْرِ ۔ وَضَرَبَ لَنَا مَثَلًا وَّنَسِيَ خَلْقَهٗ ۖ قَالَ مَنْ يُّحْيِ الْعِظَامَ وَهِيَ رَمِيْمٌ ۔ قُلْ يُحْيِيْهَا الَّذِيْٓ اَنْشَاَهَآ اَوَّلَ مَرَّةٍ ۖ وَهُوَ بِكُلِّ خَلْقٍ عَلِيْمٌ ۔ اِنَّا لَنَرٰىهَا فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۔ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۔ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهِ الطَّاهِرِيْنَ

ایضاً :- محبت کے لئے اس دُعا کو لکھ کر سبز ریشم کے کپڑے کے درمیان سی کر اپنے بازو پر باندھیں اس کی صحت کی سند سید ابن طاؤس رح کی کتاب مہج الدعوات پر منتہی ہوتی ہے اور دُعا یہ ہے :- بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ يَا اللّٰهُ يَا وَاحِدُ يَا نُوْرُ يَا صَمَدُ يَا مَنْ لَّمْ تَزَلْ كَانَتْهُ ۔ السَّمٰوٰتِ وَاَسْئَلُكَ

اَنْ تَسْخَرَ لِیْ قَلْبَ فلاں بن فلاں کَمَا سَخَرْتَ الْحَیَّۃَ لِمُوْسٰی وَاَسْئَلُکَ اَنْ تَسْخَرَ لِیْ
قَلْبَہٗ کَمَا سَخَّرْتَ سُلَیْمَانَ مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ وَالطَّیْرِ فَھُمْ یُوْزَعُوْنَ وَ
اَسْئَلُکَ اَنْ تَسْخَرَ لِیْ وَتُلْقِیَ لِیْ قَلْبَہٗ کَمَا اَلَنْتَ الْحَدِیْدَ لِدَاوٗدَ وَاَسْئَلُکَ
اَنْ تُذَلِّلَ لِیْ قَلْبَہٗ کَمَا ذَلَّلْتَ نُوْرَ الْقَمَرِ لِنُوْرِ الشَّمْسِ یَا اللّٰہُ ھُوَ عَبْدُکَ وَابْنُ
اَمَتِکَ اَخَذَتْہُ بِقُدْسِہٖ وَبِنَاصِیَتِھَا فَسَخِّرْہُ حَتّٰی یَقْضِیَ حَاجَتِیْ ھٰذِہٖ وَ
مَا اُرِیْدُ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہِ الطَّاھِرِیْنَ۔

مخالفوں کی زبان بندی کے لئے دُعائیں:۔ صحیح الخبر راویوں نے یہ روایت کی ہے۔ کہ اس عظیم دُعا کے خواص بہت ہیں۔ مگر اُن میں سے چند ایک مختصر طور پر یہاں بیان کئے جاتے ہیں۔ اور وہ یہ ہیں۔ کہ جو بھی آدمی اس دُعا کو پڑھے۔ دُنیا کی کوئی بھی چیز اسے نقصان نہیں دے سکے گی۔ جلنے۔ ڈوبنے۔ مکان کے نیچے دبنے سے وہ شخص انشاء اللہ محفوظ رہے گا۔ زہر اس پر اثر نہیں کرے گی۔ وہ مریض جس کی بیماری کو طبیبوں نے لاعلاج قرار دے دیا ہو۔ اگر ذیل کی دُعا کو کاغذ پر لکھ کر موم میں لپیٹ لیں۔ اور پانی سے بھرے ہوئے گھڑے میں اس تعویذ کو ڈال دیں۔ اور اس تعویذ کو دوسرے کاغذ پر لکھ کر پانی سے دھو کر مریض کو پلا دیں۔ بعد میں وہ گھڑے والا پانی پلاتے رہیں۔ انشاء اللہ مریض جلدی شفا پائے گا۔ اگر کسی شخص کے ہاں اولاد نہ ہوتی ہو تو اس دُعا کو کاغذ پر لکھ کر اور اسے موم میں لپیٹ کر پانی سے بھرے ہوئے برتن میں مہینے کی پہلی جمعرات کے دن ڈال دیں۔ اور میاں بیوی دونوں اُس دن بہ نیت حصول اولاد روزہ رکھیں۔ اور اس برتن سے پانی لے کر روزہ افطار کریں۔ جس میں تعویذ ڈالا گیا تھا۔ تو خداوند تعالےٰ انہیں نعمت اولاد سے سرفراز فرمائے گا۔ اگر اُسے کسی دشمن کا خوف ہے۔ تو اس دُعا کی برکت سے وہ بفضلہٖ امان میں رہے گا۔ اگر اس کی زندگی کے دن نہایت تلخی سے گذر رہے ہوں۔ تو اُسے خوشنودی حاصل ہوگی۔ اگر

اس کا مخالف فساد پر آمادہ ہوگا۔ تو اُس سے صلح کرلے گا۔ اگر کوئی شخص نماز کی ادائیگی میں کاہل ہوگا۔ تو اس دُعا کے فیض سے نماز کی طرف رغبت کریگا۔ اگر کسی کا بخت بندش میں ہے۔ تو انشاء اللہ اس تعویذ کو پاس رکھنے سے اُس میں کشادگی ہوگی۔ جنگ کے میدان میں اگر اُس دُعا کو لکھ کر لشکر کے پرچم کے ساتھ باندھ دیا جاوے۔ تو لشکر فتح و نصرت کے ساتھ واپس لوٹے گا۔ اس دعا کے جیسا کہ اوپر بیان کیا گیا ہے خواص بہت ہیں۔ اس دُعا کو اپنے پاس رکھنے والا شخص ناگہانی آفتوں۔ جن بھوت جیسی بلاؤں۔ برائی بیان کرنے والوں کی بدگوئی۔ ساحروں اور کاہنوں کے شر۔ ہر درندے۔ چرندے اور پرندے کی تکلیف۔ جان لیوا بیماریوں مثل قولنج۔ سرسام۔ جھولا۔ یرقان۔ سر۔ کان۔ آنکھ۔ سینہ۔ پیٹ کمر۔ پہلو غرضیکہ ساتوں اعضاءِ جسم کے دردوں کی تکلیفوں سے بفضل خدا محفوظ رہے گا۔ قید سے رہائی اور وضع حمل میں آسانی ہوگی۔ دُعا یہ ہے:۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ سُبْحَانَ الْمَلِکِ الْجَبَّارِ سُبْحَانَ اَنْتَ اللّٰہُ الْوَاحِدُ
الْقَھَّارُ سُبْحَانَکَ اَنْتَ اللّٰہُ الْعَزِیْزُ الْجَبَّارُ یَا عَالِمَ السِّرِّ وَالْخَفِیَّاتِ یَا قَاضِیَ
الْحَاجَاتِ یَا سَامِعَ الْاَصْوَاتِ یَا سَامِعَ الْمُنَاجَاتِ یَا سَامِعَ الدَّعَوَاتِ اَللّٰھُمَّ
اَحْیِنِیْ سَعِیْدًا وَاَمِتْنِیْ سَعِیْدًا وَاحْشُرْنِیْ فِیْ زُمْرَۃِ السُّعَدَاءِ اِغْفِرْ لِیْ سَیِّئَاتِیْ
یَا عَظِیْمُ بِعَظْمَتِکَ یَا کَرِیْمُ بِکَرَمِکَ یَا جَوَادُ بِجُوْدِکَ یَا اللّٰہُ یَا رَحْمٰنُ یَا
رَحِیْمُ یَا عَظِیْمُ یَا غَفُوْرُ یَا شَکُوْرُ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ وَاِلَیْکَ اَسْلَمَتْ
نَفْسِیْ وَاِلَیْکَ فَوَّضْتُ اَمْرِیْ وَاِلَیْکَ الْمَجَاءُ ظَھْرِیْ فَاحْفَظْنِیْ بِحِفْظِ الْاِیْمَانِ
مِنْ بَیْنِ یَدَیَّ وَعَنْ یَمِیْنِیْ وَعَنْ شِمَالِیْ وَمِنْ تَحْتِیْ وَمِنْ فَوْقِیْ وَمَا قُبَالِیْ
وَارْفَعْ عَنِّیْ بِحَوْلِکَ وَقُوَّتِکَ فَاِنَّہٗ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ

وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهِ الطَّاهِرِيْنَ. اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ فَوَّضْتُ اَمْرِيْ اِلَيْكَ
وَالْجَاتُ ظَهْرِيْ اِلَيْكَ رَغْبَةً وَّرَهْبَةً لَا مَلْجَا وَلَا مُنْجِيْ اِلَّا اِلَيْكَ اٰمَنْتُ
بِكِتَابِكَ الَّذِيْ اَنْزَلْتَ وَبِرُسُلِكَ الَّذِيْ اَرْسَلْتَ اَحْفَظْنِيْ عَنْ جَمِيْعِ اٰفَاتِ
الدُّنْيَا وَعَذَابِ الْاٰخِرَةِ سُبْحَانَكَ لَا عِلْمَ لَنَا اِلَّا مَا عَلَّمْتَنَا اِنَّكَ اَنْتَ
الْعَلِيْمُ الْحَكِيْمُ وَذُوالنُّوْنِ اِذْ ذَهَبَ مُغَاضِبًا فَظَنَّ اَنْ لَّنْ نَّقْدِرَ عَلَيْهِ
فَنَادٰى فِي الظُّلُمَاتِ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ
فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ وَنَجَّيْنَاهُ مِنَ الْغَمِّ وَكَذٰلِكَ نُنْجِي الْمُؤْمِنِيْنَ اَللّٰهُمَّ احْفَظْ
صَاحِبَ هٰذَا الدُّعَاءِ مِنْ جَمِيْعِ الْبَلَاءِ وَالْعِلَلِ وَالْاَمْرَاضِ وَالْوَجَعِ وَمِنْ
شَرِّ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ وَمِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ بَيْنَ الْاَرْضِ وَالسَّمَاءِ بِحَقِّ اٰدَمَ صَفِيِّ اللّٰهِ
وَبِحَقِّ نُوْحٍ نَجِيِّ اللّٰهِ وَبِحَقِّ اِبْرَاهِيْمَ خَلِيْلِ اللّٰهِ وَبِحَقِّ مُوْسٰى كَلِيْمِ اللّٰهِ وَبِحَقِّ عِيْسٰى
رُوْحِ اللّٰهِ وَبِحَقِّ مُحَمَّدٍ حَبِيْبِ اللّٰهِ وَرَسُوْلِ اللّٰهِ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ
اس کے بعد ذیل کا نقش تحریر کرکے اپنے پاس رکھیں جو بدزبان مخالف کی بدگوئی سے محفوظ
رہے گا۔ نقش یہ ہے:۔ مآع وھـمـہ حہ ـہ مصوصعوہ حع ملہ ملہ ۹۹۹ لہ ۷۸۶ ـہ ـہ

ایضاً دیگر:۔ روایت میں مذکور ہوا۔ کہ ذیل کی دُعا کو جو لکھ کر اپنے پاس رکھے گا۔ تو اس کے
خلاف بُرا کہنے والوں اور دشمنوں کی زبانیں بند رہیں گی۔ اگر وہ ہزاروں دشمنوں میں گھرا ہوگا۔
تو کوئی بھی اُس پر فتحیاب نہ ہوگا۔ یہ دُعا پاس رکھنے والا تلوار اور نیزہ کے زخم سے محفوظ رہیگا۔
اور کوئی بھی شخص اس کے حق میں برائی نہ کر سکے گا اس دُعا کے فضائل بے شمار ہیں۔ لہٰذا
یہاں مختصراً تحریر کئے گئے ہیں۔ کیونکہ اس سے زیادہ لکھنے کی اس کتاب میں گنجائش نہیں۔ اس
لئے اصل دُعا درج کی جاتی ہے:۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ خصمان

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ زمین سے تا آسمان لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ آسمان سے تا عرش لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ
عرش سے تا کرسی لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ کرسی سے تا لوح لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ
عَلِيٌّ وَّلِيُّ اللّٰهِ میں نے زبان بلندھی تمام بُرا کہنے والوں۔ دشمنوں۔ گلہ کرنے والوں
حسد کرنے والوں۔ دشمن سیاہ۔ رہے زمین کے دشمنوں کی میں نے باندھی زبان سفید کی۔
اور چھیاسٹھ رگ بنی آدم کی۔ حوا کی بیٹیوں کی اس ہیکل رکھنے والے کے حق میں بِحَقِّ
لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ میں نے مُہر کر دی بِحَقِّ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ۔ میں نے باندھی بِحَقِّ ایک لاکھ
چوبیس ہزار اَنْبِيَا عَلَيْهِمُ السَّلَام کے جن کا اوّل آدمؑ اور اُن کے مُحَمَّدؐ ہیں۔ میں نے باندھی
زبان بحق چھ ہزار چھ سو چھیاسٹھ آیات کلام اللہ مجید بار الٰہا بار خدایا میں نے زبان باندھی
تمام دشمنوں کی دشمن سفید۔ دشمن سیاہ۔ دشمن زرد دشمن سُرخ کی تمام بنی آدم میں سے دشمنوں
کی اوّلین سے آخرین تک کی بِحَقِّ توریت موسیٰؑ اور انجیل عیسیٰؑ اور زبور داؤدؑ اور صحف
ابراہیمؑ اور فرقان مُحَمَّد مصطفیٰؐ میں نے زبان باندھی بِحَقِّ ایک سو چودہ سورہ کلام اللہ کے
میں نے بحق اٹھائیس حروف تہجی ا ب ت ث ج ح خ د ذ ر ز س ش ص ض ع غ
ف ق ک ل م ن و ھ لا ی ھ ہ ۃ ۃ ۃ ۃ ۃ ۃ ۃ ۃ ۃ = میں نے زبان باندھی بحق بارہ مہینے
بحق تیس دن اور رات مہینے کے۔ ہفتہ اور سات دن دن اور رات کے۔ چوبیس ساعتوں
کے اور بِحَقِّ بارہ برجوں حمل۔ ثور۔ جوزا۔ سرطان۔ اسد۔ سنبلہ۔ میزان۔ عقرب۔ قوس۔
جدی۔ دلو اور حوت کے میں نے باندھی زبان بحق سات ستاروں زحل۔ مشتری۔ مریخ۔
شمس۔ زہرہ۔ عطارد اور قمر کے میں نے زبان باندھی بِحَقِّ عرش۔ کرسی۔ لوح۔ قلم۔ صراط۔
میزان۔ بہشت اور دوزخ کے میں نے زبان باندھی بِحَقِّ کعبہ۔ زمزم۔ حرم کے رکنوں۔ مروہ
صفا۔ منیٰ۔ کوہ ابوقبیس مدینہ۔ کربلا۔ نجف۔ سامرہ اور کاظمین کے اور بِحَقِّ خاتم سلیمان

بن داؤدؑ میں نے زبان باندھی بحق عظیم ناموں۔ قدیم ناموں کے اور میں نے باندھی زبان تمام اولیں اور آخرین کی بحق لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ۔ عَلِیٌّ وَّلِیُّ اللّٰہِ وَبِحَقِّ اَھْلِبَیْتِ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ وَجَعَلْنَا مِنْ بَیْنِ اَیْدِیْھِمْ سَدًّا وَّ مِنْ خَلْفِھِمْ سَدًّا فَاَغْشَیْنٰھُمْ فَھُمْ لَا یُبْصِرُوْنَ صُمٌّ بُکْمٌ عُمْیٌ فَھُمْ لَا یَرْجِعُوْنَ خَتَمَ اللّٰہُ عَلٰی قُلُوْبِھِمْ وَعَلٰی سَمْعِھِمْ وَعَلٰٓی اَبْصَارِھِمْ غِشَاوَۃٌ وَّلَھُمْ عَذَابٌ عَظِیْمٌ عَقَدَتْ لِسَانَ بَنِیْ اٰدَمَ وَنَبَاتَ حَوَّابَۃَ وَسْتِیْ ھٰذِہِ الْاَسْمَآءِ فَتَبٰرَکَ اللّٰہُ اَحْسَنُ الْخَالِقِیْنَ ۝

آیات قرآنی کے خواص:۔ ذیل کی آیات کے خواص بہت صحیح روایات میں اس طرح مذکور ہوئے ہیں کہ حضرت پیغمبر خداؐ نے فرمایا کہ اسم اعظم باری تعالےٰ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ ھُوَ میں پوشیدہ ہے۔ چنانچہ قرآن کریم میں پانچ مقامات پر اس کا یوں ذکر فرمایا ہے۔

پہلے مقام پر آیۃ الکرسی میں اَللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ ۝ دوسرے مقام پر سورۂ نساء میں اَللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ لَیَجْمَعَنَّکُمْ اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَۃِ لَا رَیْبَ فِیْہِ وَمَنْ اَصْدَقُ مِنَ اللّٰہِ حَدِیْثًا ۝ تیسرے مقام پر سورہ طٰہٰ میں اَللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ لَہُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰی ۝ چوتھے مقام پر سورہ نمل میں اَللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ پانچویں مقام پر سورہ تغابن میں اَللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ وَعَلَی اللّٰہِ فَلْیَتَوَکَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ۝ حضور صلعم نے فرمایا ہے۔ جو شخص ان پانچ آیتوں کی تلاوت کرے یا انہیں لکھ کر اپنے پاس رکھے تو یہ عظیم اثر رکھتی ہیں۔ خاص کر جب کوئی شخص امیروں اور بادشاہوں کی بارگاہوں میں حاضر ہو رہا ہو۔

برائے زبان بندی:۔ اگر کوئی شخص چاہے کہ اپنے مخالف آدمی کی زبان باندھے۔ تو اُسے یہ کرنا چاہیئے۔ کہ اپنے اُس مخالف آدمی کی شکل کھینچے۔ اور اُس پر اُس آدمی اور اس کی ماں کا نام لکھے اور ذیل کی آیت کاغذ پہ لکھ کر اُس کاغذ میں جس پر مخالف کی شکل کھینچی ہے لپیٹ کر اُس پرندے کے منہ میں رکھے۔ جس کو چوہے مار کہتے ہیں اور اُس کے مُنہ کو سی کر اُسے پھر آزاد کر دے۔ اس کے بعد وہ مخالف کبھی بول نہیں سکے گا۔ آیت یہ ہے:۔ اِنْ تُبْدُوْا خَیْرًا اَوْ تُخْفُوْہُ اَوْ تَعْفُوْا عَنْ سُوْٓءٍ فَاِنَّ اللّٰہَ عَفُوٌّ قَدِیْرًا ۝

ایضاً دیگر:۔ اِن آیتوں کو گلاب اور زعفران سے زبان بندی کے لئے لکھے۔ جس آدمی کے متعلق لکھنا ہو اس آدمی اور اس کی ماں کا نام بھی۔ اس کاغذ پر لکھے۔ اور اس کاغذ کو اپنے پاس رکھے۔ تو مخالف کی زبان بولنے سے بند ہو جائے گی۔ آیتیں یہ ہیں:۔ قَالَ رَجُلٰنِ مِنَ الَّذِیْنَ یَخَافُوْنَ اَنْعَمَ اللّٰہُ عَلَیْھِمَا ادْخُلُوْا عَلَیْھِمُ الْبَابَ فَاِذَا دَخَلْتُمُوْہُ فَاِنَّکُمْ غٰلِبُوْنَ وَعَلَی اللّٰہِ فَتَوَکَّلُوْٓا اِنْ کُنْتُمْ مُّؤْمِنِیْنَ ۝

ایضاً:۔ سورہ قُلْ ھُوَ اللّٰہُ کو اس طرح شیر کی کھال پر لکھ کر اپنے پاس رکھیں۔ جو شخص آپ کو دیکھے گا۔ آپ سے خائف ہو جائیگا۔ سالم سورہ کی تحریر اس طرح ہو: قلھو اللّٰھا احد اللّٰھا الصمد لمیلد ولمیولد ولمیکن لھکفوا احد ۝

برائے بندش شہوت:۔ سورہ نساء کی اس آیۃ کو لکھیں۔ اور ایک مٹی کا پتلا بنا کر یہ آیت اس میں رکھیں۔ اور اُس پتلے کو کفن سے کاٹے ہوئے کپڑے میں لپیٹیں۔ جو کفن سے بچ رہا ہو۔ اور کسی پرانے قبرستان میں اس پتلے کو دفن کر دیں اس کے بعد وہ آدمی جس کے لئے یہ عمل کیا گیا ہے۔ عورتوں کی صحبت پر قادر نہ ہو سکے گا۔ اور وہ آیات یہ ہیں:۔ حُرِّمَتْ عَلَیْکُمْ اُمَّھٰتُکُمْ وَبَنٰتُکُمْ وَاَخَوٰتُکُمْ وَعَمّٰتُکُمْ وَخٰلٰتُکُمْ وَبَنٰتُ الْاَخِ وَبَنٰتُ الْاُخْتِ وَاُمَّھٰتُکُمُ الّٰتِیْٓ اَرْضَعْنَکُمْ وَاَخَوٰتُکُمْ مِّنَ الرَّضَاعَۃِ وَاُمَّھٰتُ نِسَآئِکُمْ

وَرَبَآئِبُكُمُ الّٰتِیْ فِیْ حُجُوْرِكُمْ مِّنْ نِّسَآئِكُمُ الّٰتِیْ دَخَلْتُمْ بِهِنَّ فَاِنْ لَّمْ تَكُوْنُوْا دَخَلْتُمْ بِهِنَّ فَلَا جُنَاحَ عَلَیْكُمْ وَحَلَآئِلُ اَبْنَآئِكُمُ الَّذِیْنَ مِنْ اَصْلَابِكُمْ وَاَنْ تَجْمَعُوْا بَیْنَ الْاُخْتَیْنِ اِلَّا مَا قَدْ سَلَفَ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ غَفُوْرًا رَّحِیْمًا ۝

برائے محبت :- ذیل کی آیت کو سیاہی کے بغیر قلم سے حلوے پر لکھیں۔ اور اُن لوگوں میں وہ حلوہ تقسیم کر دیں جن میں باہمی دشمنی ہے تو ان سب کے درمیان سے عناد اور دشمنی مٹ جائیگی اور ایک دوسرے کے دوست بن جائیں گے۔ اگر کھجوروں یا کسی اور کھانے کی چیز پر یہ آیتیں لکھیں۔ تو وہ بھی اسی طرح اثر کریں گی۔ اور وہ آیتہ یہ ہے :- وَنَزَعْنَا مَا فِیْ صُدُوْرِهِمْ مِّنْ غِلٍّ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهِمُ الْاَنْهٰرُ وَقَالُوا الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ هَدٰنَا لِهٰذَا وَمَا كُنَّا لِنَهْتَدِیَ لَوْلَآ اَنْ هَدٰنَا اللّٰهُ ۝

برائے حفاظت :- شیخ طوسیؒ اور دوسرے راویوں نے حضرت امام زین العابدینؑ سے روایت کی ہے۔ کہ جو شخص اس دُعا کو پڑھتا رہے تو آپ فرماتے ہیں کہ پھر مجھے پرواہ نہیں رہتی۔ کہ اگر تمام جن اور انسان اس کے خلاف جمع ہو جائیں تو اُسے تل بھر نقصان نہیں پہنچا سکیں گے۔ اور وہ دُعا یہ ہے :- بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ وَمِنَ اللّٰهِ وَاِلَی اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ اِلَیْكَ اَسْلَمْتُ نَفْسِیْ وَاِلَیْكَ وَجَّهْتُ وَجْهِیْ وَاِلَیْكَ فَوَّضْتُ اَمْرِیْ وَاِلَیْكَ الْجَاتُ ظَهْرِیْ اَللّٰهُمَّ احْفَظْنِیْ بِحِفْظِ الْاِیْمَانِ مِنْ بَیْنِ یَدَیَّ وَعَنْ یَمِیْنِیْ وَعَنْ شِمَالِیْ وَمِنْ تَحْتِیْ وَمِنْ فَوْقِیْ وَمَا قُبُلِیْ وَاَرْفَعْ عَنِّیْ بِحَوْلِكَ وَقُوَّتِكَ فَاِنَّهٗ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ وَصَلَّی اللّٰهُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ اَجْمَعِیْنَ ۝

چہل کلید کی دُعا کے بیان میں (دعائے چہل کلید (چالیس کُنجیاں) جناب فضہ سے

روایت ہے۔ وہ فرماتی ہیں۔ کہ جمعہ کا دن تھا۔ میں نے دیکھا کہ جناب زہراؑ نے پانی کا ایک برتن ہاتھ میں لیا ہوا ہے۔ اور انھوں نے کچھ پڑھا اور اُس پانی پر دم کیا۔ میں نے عرض کیا۔ کہ اے آقا زادی آپ پر میری جان فدا ہو۔ یہ تو فرمائیں۔ کہ اس دُعا کے پڑھنے اور پانی پر دم کرنے کا کیا سبب ہے۔ تو آپ نے دُعا ختم ہونے کے بعد فرمایا۔ کہ یہ دُعا چہل کلید ہے جو شخص جمعہ کے دن غسل کرے اور پاکیزہ پانی پر اس دُعا کو پڑھ کر دم کرے۔ وہ پانی جس آدمی کو بھی پلایا جائے گا۔ اس کا پچاس سال سے بند ہوا بخت بھی کھل جائے گا۔ اگر میاں بیوی کے درمیان محبت نہ ہو تو اس پانی کو اُنہیں پلانے سے ان کی باہمی محبت کا کمال حضرت یوسفؑ اور زلیخا کی محبت کو پہنچے گا۔ یا کسی مٹھائی وغیرہ پر دم کر کے کھلایا جائے تو یہی اثر ہوگا۔ اِس پڑھے ہوئے پانی میں عرق گلاب اور مصری حل کر کے شربت بنا کر ایسے آدمی کو پلائے اور اس دُعا کے پڑھے ہوئے پانی سے غسل کرائے۔ جو بستہ ہو۔ اللہ تعالےٰ کی مہربانی سے وہ شربت پی کر اور غسل کر کے فوراً کھل جائے گا۔ اگر کسی کو حاکم یا بادشاہ کے دربار میں جانا ہو۔ تو عرق یا عطر گلاب پر اس دُعا کو پڑھ کر دم کرے اور وہ عطر اپنے چہرے پر مل کر دربار میں جائے۔ تو حاکم یا بادشاہ اس کی عزت میں اضافہ کر دیگا۔ اگر پانی پر یہ دُعا پڑھ کر جو شخص اس پانی سے غسل کر لیگا۔ تو خداوند تعالےٰ اسے تمام بلاؤں اور مخلوق کے شر سے محفوظ رکھے گا۔ بلکہ اپنی امان میں لے لیگا۔ وہ دعائے چہل کلید یہ ہے :- بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ کلید اوّل :- اِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِیْنًا کلید دوم سَلٰمٌ عَلَیْكُمْ طِبْتُمْ فَادْخُلُوْهَا خَالِدِیْنَ (کلید سوم) لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ عَزِیْزٌ عَلَیْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِیْصٌ عَلَیْكُمْ بِالْمُؤْمِنِیْنَ رَءُوْفٌ رَّحِیْمٌ (چہارم) رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هٰذَا بَاطِلًا سُبْحَانَكَ فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ۝ پنجم :-

ذٰلِكَ حُجَّتُنَآ اٰتَيْنٰهَآ اِبْرٰهِيْمَ عَلٰى قَوْمِهٖ نَرْفَعُ دَرَجٰتٍ مَّنْ نَّشَآءُ اِنَّ رَبَّكَ
حَكِيْمٌ عَلِيْمٌ وَقُلْ جَآءَ الْحَقُّ وَزَهَقَ الْبَاطِلُ اِنَّ الْبَاطِلَ كَانَ زَهُوْقًا
وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ وَلَا يَزِيْدُ الظّٰلِمِيْنَ ۱۲
اِلَّا خَسَارًا قُلْنَا يٰنَارُ كُوْنِيْ بَرْدًا وَّسَلٰمًا عَلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ وَاَرَادُوْا بِهٖ كَيْدًا
فَجَعَلْنٰهُمُ الْاَخْسَرِيْنَ (۱۱) فَنَادٰى فِي الظُّلُمٰتِ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ
اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ (۱۲) وَلَا تُمْسِكُوْهُنَّ بِعِصَمِ الْكَوَافِرِ (۱۳) وَاُلْقِيَ
السَّحَرَةُ سَاجِدِيْنَ (۱۴) وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّتَّخِذُ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَنْدَادًا
يُّحِبُّوْنَهُمْ كَحُبِّ اللّٰهِ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰهِ بَنَيْنَاهَا بَيْنَ اٰدَمَ وَحَوَّا
وَبَيْنَ يُوْسُفَ وَزُلَيْخَا وَفَاطِمَةَ الزَّهْرَآءِ وَعَلِيِّ الْمُرْتَضٰى وَبِحَقِّ مُحَمَّدِ
الْمُصْطَفٰى صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَبِحَقِّ جِبْرَآئِيْلَ وَمِيْكَآئِيْلَ وَاِسْرَافِيْلَ وَعِزْرَآئِيْلَ
يَا حَنَّانُ يَا مَنَّانُ يَا دَيَّانُ يَا بُرْهَانُ يَا سُبْحَانُ يَا رَضْوَانُ يَا رَحْمٰنُ يَا
غُفْرَانُ يَا سُلْطَانُ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَالْفَتْحُ
وَرَاَيْتَ النَّاسَ يَدْخُلُوْنَ فِيْ دِيْنِ اللّٰهِ اَفْوَاجًا فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَاسْتَغْفِرْهُ
اِنَّهٗ كَانَ تَوَّابًا نَصْرٌ مِّنَ اللّٰهِ وَفَتْحٌ قَرِيْبٌ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ
اٰمَنُوْا قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ اَللّٰهُ الصَّمَدُ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا
اَحَدٌ لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَيْءٌ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ مِنْ
شَرِّ مَا خَلَقَ وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ قُلْ كَفٰى
بِاللّٰهِ شَهِيْدًا بَيْنِيْ وَبَيْنَكُمْ وَهُوَ الْفَتَّاحُ الْعَلِيْمُ قُلْ اَرَاَيْتُمْ اِنْ اَهْلَكَنِيَ
اللّٰهُ مَنْ مَّعِيَ وَاَرْحَمَنَا فَمَنْ يُّجِيْرُ الْكٰفِرِيْنَ مِنْ عَذَابٍ اَلِيْمٍ

قُلْ اَرَاَيْتُمْ اِنْ اَصْبَحَ مَآؤُكُمْ غَوْرًا فَمَنْ يَّاْتِيْكُمْ بِمَآءٍ مَّعِيْنٍ قُلْنَا يٰنَارُ كُوْنِيْ بَرْدًا وَّسَلٰمًا عَلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ وَاٰلِ اِبْرٰهِيْمَ قُلْ يٰٓاَيُّهَا
الْكٰفِرُوْنَ لَآ اَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَ قُلْ كُوْنُوْا قِرَدَةً خٰسِئِيْنَ قُلْ سِيْرُوْا فِي
الْاَرْضِ ثُمَّ انْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ مِنَ الْمُكَذِّبِيْنَ قُلْ مَنْ يَّكْلَؤُكُمْ
بِالَّيْلِ وَالنَّهَارِ قُلْ هَلْ اُنَبِّئُكُمْ بِالْاَخْسَرِيْنَ اَعْمَالًا قُلْ اِنَّمَآ
اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يُوْحٰٓى اِلَيَّ اَنَّمَآ اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَتَعَالٰى
عَمَّا يُشْرِكُوْنَ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ سَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ
الْعٰلَمِيْنَ ۝

دُعائے مرجانہ: - جب اللہ کے بندوں میں سے کوئی آدمی صحیح نیت کے ساتھ اس دُعا کو پڑھے یا اس کو لکھ کر اپنے پاس رکھے - تو اس کی اپنی زوجہ حلال کو اس سے اس قدر محبت ہو جائے - کہ اگر ایک لحظہ اس کو نہ دیکھے تو بے قرار ہو جائے - جس آدمی کے پاس یہ دُعا موجود ہوگی - کوئی شخص اس پر غالب نہیں ہو سکے گا - اور نہ اس کے خلاف کوئی برائی کر سکے گا اس دُعا کو اپنے پاس رکھنے والا شخص - انسان - جن - دیو - پری - شیطانوں کے شر سے محفوظ رہیگا - اس دُعا کے فضائل بہت ہیں - مگر اُن کو بالاختصار پیش کیا گیا ہے دُعا یہ ہے -

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ خَلْقِكَ وَالْاِنْسِ وَمِنْ نَّسْلِهِمْ
يَا مَرْجَانُ يَا مَرْجَانُ يَا مَرْجَانُ يَا مَنْشُوْشُ يَا دُرْدُمَانُ يَا مَنْ كَارَ يَا مَنْ
هُوْشَ يَا مَنْ سَقُوْنُ يَا مَنْ بَرْقَاحَ يَا كَرْمَاجَ يَا مَرْقُوْنُ يَا بَرْخُوْنُ يَا
رَشْوَانُ يَا مَكْنُوْنُ يَا جُوْجَهَانِ يَا مَرْزَخُوْنُ يَا حَرْمَانِ يَا مَرَاقِ يَا مَرْزُوْنُ
يَا دَرْمَانِ يَا مَرْجَانِ يَا مَرْجَانِ وَهُوَ الَّذِيْ صَلَحَ اِبَاهُ وَجَعَلَ بَيْنَهُمَا

بَرْنَخًا وَ حِجْرًا مَحْجُوْرًا اَوْ يَامَرْقَانِ يَا كَرْغَانِ يَا مَرْمُوْنِ يَا لِسَانِ يَا فَرْمَانِ
يَا جَرْمَانِ يَا حَرْمَانِ مَرْمَانِ يَا سَوَاشَانِ يَا مُؤْمِنَانِ يَا حَيْرَانِ يَا ذَا الْخَامِسِ يَا دَرْمَانِ يَا دَرْيُوْنَ
يَا ثَبَاتِ يَا نِهْرَاشَاتِ يَا دَرْمَاقَاتِ يَا بُنُوْسِ يَا قُدُّوْسِ يَا مَنْ وَ تَوَكَّلَ وَ
مُوَكِّلٌ عَلَى الْعَرْشِ الرَّحْمٰنِ فَاسْئَلْ بِهٖ خَبِيْرًا وَيَا انْصُرَانِ يَا فَرْدَانِ
يَا مَوْلَانِ پھر اس آیۃ کو زبانی کہے قَالُوْا اَتَعْجَبِيْنَ مِنْ اَمْرِ اللّٰهِ وَرَحْمَتُ اللّٰهِ
وَبَرَكَاتُهٗ عَلَيْكُمْ اَهْلَ الْبَيْتِ اِنَّهٗ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ۝

ایضاً: انسؓ سے منقول ہے۔ کہ حجاج ابن یوسف میرے قتل کا ارادہ رکھتا تھا۔ مجھے طلب کیا۔ مگر میں اُسے نہ مل سکا۔ آخر کار وہ میرے قتل کا باعث نہ بن سکا۔ وہ میرے سامنے آیا اور میری تعظیم کی۔ اہل مجلس میں سے ایک شخص نے جس کا نام ابا حمزہ تھا۔ مجھ سے پوچھا کہ میں دیکھ رہا تھا۔ کہ تو اپنے ہونٹوں کو ہلا رہا تھا۔ کیا تو وہ اُس وقت کچھ پڑھ رہا تھا۔ میں نے اُسے جواب دیا۔ کہ جناب رسول خدا صلعم نے مجھے دعائے قائمی تعلیم فرمائی تھی۔ میں اس وقت وہی دُعا پڑھ رہا تھا۔ تو نے دیکھا۔ کہ جب میں دربار میں پہنچا۔ تو حجاج میرے پاس آیا اور اس نے میری تعظیم کی۔ اور کھڑا ہو گیا۔ تمام لوگوں نے یہ بات سُنکر تعجب کیا۔ کیونکہ یہ سب کچھ اُسی دُعا کا اثر تھا۔ اور مجھے یقین کامل ہے کہ کسی ظالم کا ہاتھ مجھ تک نہیں پہنچ سکے گا۔ کیونکہ اُن کا شر مجھ سے کم تر ہے۔ اُن لوگوں نے یہ خبر حجاج کو دی حجاج نے اس دُعا کے متعلق مجھ سے التجا کی۔ اُس کے بیٹوں میں سے ہر ایک نے مجھے ایک ایک گھوڑا پیش کیا۔ اور میں نے انہیں یہ دُعا بتائی۔ انہوں نے اس دُعا کو پڑھا۔ اور اپنے اپنے مقصد کو حاصل کیا۔ اور وہ دُعا یہ ہے:۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰى نَفْسِيْ وَ
دِيْنِيْ بِسْمِ اللّٰهِ مَا اَعْطَانِيْ بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰى اَهْلِيْ وَمَالِيْ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَا شَرِيْكَ

لِيْ شَيْئًا اَجِرْنِيْ مِنْ شَرِّ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ وَ مِنْ شَرِّ كُلِّ جَبَّارٍ عَنِيْدٍ
اِنَّ وَلِيِّيَ اللّٰهُ الَّذِيْ نَزَّلَ الْكِتَابَ عَلٰى عَبْدِهٖ وَهُوَ يَتَوَلَّى الصَّالِحِيْنَ
فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ
الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ۝

آیۃ الکرسی مغربی: بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ عَرَضْتُ عَلَيْكُمْ وَاَقْسَمْتُ
عَلَيْكُمْ بِرَبِّ الْمَلَائِكَةِ الْمُقَرَّبِيْنَ اَجِبْ يَا جِبْرَائِيْلُ يَا مِيْكَائِيْلُ سَامِعًا مُطِيْعًا
بِحَقِّ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ عَرَضْتُ عَلَيْكُمْ
وَاَقْسَمْتُ بِرَبِّ الْمَلَائِكَةِ الْمُقَرَّبِيْنَ اَجِبْ يَا اِسْرَافِيْلُ يَا كَرُوْبِيْلُ يَا عَزْرَائِيْلُ
سَامِعًا مُطِيْعًا بِحَقِّ مَنْ ذَا الَّذِيْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗ اِلَّا بِاِذْنِهٖ عَرَضْتُ عَلَيْكُمْ وَ
اَقْسَمْتُ عَلَيْكُمْ بِرَبِّ الْمَلَائِكَةِ الْمُقَرَّبِيْنَ اَجِبْ يَا مِيْكَائِيْلُ يَا حَرْبَائِيْلُ
يَا نَائِيْلُ يَا تَسْمَائِيْلُ سَامِعًا مُطِيْعًا بِحَقِّ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ
عَرَضْتُ عَلَيْكُمْ وَاَقْسَمْتُ عَلَيْكُمْ بِرَبِّ الْمَلَائِكَةِ الْمُقَرَّبِيْنَ اَجِبْ يَا سَرْئِيْلُ
يَا عَزْرَائِيْلُ يَا سَامَائِيْلُ يَا اَحْمَائِيْلُ يَا سَامِعًا مُطِيْعًا بِحَقِّ وَلَا يُحِيْطُوْنَ
بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖ عَرَضْتُ عَلَيْكُمْ يَا رَبَّ الْمَلَائِكَةِ الْمُقَرَّبِيْنَ اَجِبْ يَا مِيْكَائِيْلُ
يَا حَفْظَائِيْلُ يَا طُوْطَائِيْلُ يَا مُوْطَائِيْلُ سَامِعًا بِحَقِّ اِلَّا بِمَا شَآءَ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَلَا يَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ عَرَضْتُ عَلَيْكُمْ
بِرَبِّ الْمَلَائِكَةِ الْمُقَرَّبِيْنَ اَجِبْ يَا بَرْ تَائِيْلُ يَا تَرْ تَائِيْلُ يَا هَرْ بَائِيْلُ
سَامِعًا مُطِيْعًا بِحَقِّ الْاَعْظَمِ اَنْ تَقْضِيَ حَاجَتَنَا بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۝

دُعائے نادِ علی کبیر:۔ فتح مہمات کے لئے اس دُعا کا پڑھنا اثر عظیم رکھتا ہے دُعا یہ ہے:۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ مَدَدِیْ مِنْ عِنْدِكَ مَدَدِیْ وَعَلَيْكَ مَدَدِیْ وَعَلَيْكَ
مُعَمَّدِیْ بِحَقِّ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ بِحَقِّ مُحَمَّدِ الْعَرَبِیْ يَا كَرِيْمُ تَكَرَّمْ عَلَيَّ
وَالْكَرِيْمُ يَا كَرِيْمُ فِیْ كَرَمِكَ كَرَمِكَ يَا كَرِيْمُ نَادِ عَلِيًّا مَظْهَرَ الْعَجَائِبِ وَالْجَلِيْلِ فِیْ
جَلَالِكَ يَا جَلِيْلُ اُجِبْ يَا جِبْرَائِيْلُ سَمِيْعًا مُطِيْعًا بِحَقِّ هٰذِهِ الْاَسْمَاءِ الْاَ
عْظَمِ الْاَكْرَامِ اِنْ تَقْضِیَ لَنَا حَاجَاتِنَا كُلَّهَا هَاءِ هَاءِ هُوَ هُوَ هُوَ قُلْ
هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ تَجِدْهُ عَوْنًا لَكَ فِی النَّوَائِبِ اِنَّمَا اَمْرُهٗ اِذَا اَرَادَ شَيْئًا اَنْ
يَّقُوْلَ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ يَا قَاهِرُ يَا ذَا الْبَطْشِ الشَّدِيْدِ يَا قَاهِرُ اُجِبْ يَا عِزْرَائِيْلُ
سَمِيْعًا مُطِيْعًا بِحَقِّ هٰذِهِ الْاَسْمَاءِ الْاَعْظَمِ الْاَعْظَمِ الْاَكْرَمِ اَنْ تَقْضِیَ
حَاجَاتِنَا كُلَّهَا هَاءِ هَاءِ هُوَ هُوَ هُوَ وَالْعِزِّ فِیْ عِزَّتِكَ يَا عَزِيْزُ سَلَامٌ
قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ الرَّحِيْمِ اُجِبْ يَا سَمَاعِيْلُ بِحَقِّ هٰذِهِ الْاَسْمَاءِ الْاَعْظَمِ الْاَعْظَمِ
تَقْضِیَ لَنَا حَاجَاتِنَا كُلَّهَا اَنْتَ شَرُّهُوْ هُوَ كُلُّهُمْ وَهُمْ سَيُبْطِلُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ
سُبْحَانَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ يَا مَنْ نَظَرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اُجِبْ
يَا عِمْرَائِيْلُ سَمِيْعًا مُطِيْعًا بِحَقِّ هٰذِهِ الْاَسْمَاءِ الْاَعْظَمِ الْاَكْرَمِ اَنْ تَقْضِیَ
لَنَا حَاجَاتِنَا كُلَّهَا هَاءِ هَاءِ هُوَ هُوَ هُوَ بِحَقِّ يٰسٓ وَالْقُرْاٰنِ الْحَكِيْمِ
يَا عَظِيْمُ بِعَظَمَتِكَ يَا عَظِيْمُ بِنُبُوَّتِكَ يَا مُحَمَّدُ بِوَلَايَتِكَ يَا عَلِیُّ يَا عَلِیُّ
يَا عَلِیُّ اَدْرِكْنِیْ اَيُّهَا الْمُرْتَضٰی يَا وَلِیَّ اللّٰهِ يَا قَاهِرَ الْعَدُوِّ يَا مُسَلِّمَ الْعَجَائِبِ
يَا مُرْتَضٰی عَلِیٌّ بِحَقِّ هٰذِهِ الْاَسْمَاءِ الْاَعْظَمِ الْاَعْظَمِ الْاَكْرَمِ اَنْ تَقْضِیَ
لَنَا حَاجَاتِنَا كُلَّهَا هَاءِ هَاءِ هُوَ هُوَ هُوَ بِحَقِّ نٓ وَالْقَلَمِ وَمَا
يَسْطُرُوْنَ اِحْفَظْنَا مِنْ اٰفَاتِ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ اِنَّكَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرٌ

يَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ اَغِثْنِیْ يَا عَلِیُّ اَدْرِكْنِیْ اَنَا مِنْ شَرِّ اَعْدَائِكَ بَرِیٌّ
بَرِیٌّ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۝

دُعائے طلب فرزند: کتاب منہاج میں مذکور ہے۔ کہ طلب اولاد کے لئے میاں بیوی اس دُعا کو لکھ کر اپنے پاس رکھیں۔ اور اسی دُعا کو کسی چینی کی پلیٹ پر گلاب و زعفران سے لکھ کر اور اسے دُھو کر پئیں۔ اور اس کے بعد باہم مقاربت کریں۔ مگر اس کے لئے یہ شرط ضروری ہے۔ اوقات ہمبستری مکروہ ایام میں نہ ہوں۔ انشاء اللہ وہ عورت حاملہ ہو جائیگی۔ دُعا یہ ہے:- بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ هُوَ الَّذِیْ خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ وَّجَعَلَ مِنْهَا زَوْجَهَا لِيَسْكُنَ اِلَيْهَا فَلَمَّا تَغَشّٰهَا حَمَلَتْ حَمْلًا خَفِيْفًا فَمَرَّتْ بِهٖ فَلَمَّا اَثْقَلَتْ دَّعَوَا اللّٰهَ رَبَّهُمَا لَئِنْ اٰتَيْتَنَا صَالِحًا لَّنَكُوْنَنَّ مِنَ الشّٰكِرِيْنَ اَلَمْ يَكُ نُطْفَةً مِّنْ مَّنِیٍّ يُّمْنٰی ثُمَّ كَانَ عَلَقَةً فَخَلَقَ فَسَوّٰی وَجَعَلَ مِنْهُ الزَّوْجَيْنِ الذَّكَرَ وَالْاُنْثٰی اَلَيْسَ ذٰلِكَ بِقٰدِرٍ عَلٰی اَنْ يُّحْيِیَ الْمَوْتٰی هُنَالِكَ دَعَا زَكَرِيَّا رَبَّهٗ قَالَ رَبِّ هَبْ لِیْ مِنْ لَّدُنْكَ ذُرِّيَّةً طَيِّبَةً اِنَّكَ سَمِيْعُ الدُّعَاءِ فَنَادَتْهُ الْمَلٰٓئِكَةُ وَهُوَ قَائِمٌ يُّصَلِّیْ فِی الْمِحْرَابِ اَنَّ اللّٰهَ يُبَشِّرُكَ بِيَحْيٰی مُصَدِّقًا بِكَلِمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ وَسَيِّدًا وَّحَصُوْرًا وَّنَبِيًّا مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ قَالَ رَبِّ اَنّٰی يَكُوْنُ لِیْ غُلٰمٌ وَّلَمْ يَمْسَسْنِیْ بَشَرٌ قَالَ كَذٰلِكِ اللّٰهُ يَفْعَلُ مَا يَشَآءُ هُوَ الَّذِیْ خَلَقَكُمْ مِّنْ تُرَابٍ ثُمَّ جَعَلَ مِنْ نُّطْفَةٍ ثُمَّ يُخْرِجُكُمْ طِفْلًا ثُمَّ لِتَبْلُغُوْٓا اَشُدَّكُمْ ثُمَّ لِتَكُوْنُوْا شُيُوْخًا اَللّٰهُ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ وَيَهَبُ لِمَنْ يَّشَآءُ اِنَاثًا وَّيَهَبُ لِمَنْ يَّشَآءُ الذُّكُوْرَ اَوْ يُزَوِّجُهُمْ ذُكْرَانًا وَّاِنَاثًا

ایضاً دیگر:- جناب حضرت امیرالمومنینؑ سے منقول ہے جو شخص ذیل کی دُعا کو غذ پر لکھے۔ اور اُس کاغذ کو موم میں لپیٹ کر پانی کے بھرے ہوئے برتن میں ڈال دے۔ میاں بیوی اس برتن سے پانی لے کر پیتے رہیں جمعہ کی رات کو ہمبستری کریں۔ تو خداوند تعالےٰ انہیں بیٹا عطا فرمائے گا۔ شیطان کے شر سے محفوظ رہنے کے لئے یہ دُعا لکھ کر اپنے پاس رکھیں۔ تاکہ جملہ بلاؤں سے محفوظ رہیں۔ نیز اس دُعا کو چینی کے پلیٹ میں مشک اور زعفران سے لکھ کر اُسے پانی سے دُھو کر وہ پانی جس بھی مریض کو پلائیں شفا پائے گا۔ گم شدہ اور غائب چیز یا انسان کے لئے پڑھیں۔ وہ جلدی واپس ہونگے۔ اگر وسعتِ رزق اور کاروبار کی کشائش کے لئے اِس دُعا کو پڑھیں۔ تو اثرِ عظیم رکھتی ہے۔ دُعا یہ ہے:-

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَللّٰهُمَّ يَا صَانِعَ كُلِّ مَصْنُوْعٍ وَيَا خَالِقَ كُلِّ مَخْلُوْقٍ وَيَا حَافِظَ كُلِّ مَحْفُوْظٍ وَيَا رَازِقَ كُلِّ مَرْزُوْقٍ يَا فَاتِحَ كُلِّ مَفْتُوْحٍ وَيَا غَالِبَ كُلِّ مَغْلُوْبٍ وَيَا مَالِكَ كُلِّ مَمْلُوْكٍ وَشَاهِدَ كُلِّ نَجْوٰى وَيَا كَاشِفَ كُلِّ كُرْبَةٍ وَيَا اللّٰهُ اجْعَلْ لِّيْ مِنْ اَمْرِيْ فَرَجًا وَّمَخْرَجًا وَّاَقْذِفْ فِيْ قَلْبِيْ اَنْ لَّا اَرْجُوْ اَحَدًا سِوَاكَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ اَللّٰهُمَّ يَا دَائِمَ الْاَمَدِ الْمُحْصِيْ بِلَا عَدَدٍ الْقَوِيِّ بِلَا مَدَدٍ الْعَزِيْزِ بِلَا وَلَدٍ الْمُنْجِزِ بِمَا وَعَدَ السَّيِّدِ السَّنَدِ الْوَاحِدِ الْاَحَدِ الصَّمَدِ الَّذِيْ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ اَللّٰهُمَّ احْفَظْ صَاحِبَ هٰذَا الْكِتَابِ مِنْ جَمِيْعِ الْبَلَايَا وَالْعِلَلِ وَالْاَمْرَاضِ وَالْاَوْجَاعِ وَمِنْ شَرِّ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ عَيْنٍ لَّامَّةٍ وَّمِنْ شَرِّ الرِّيْحِ الْحَمْرَاءِ وَمِنْ شَرِّ الْاَعْدَاءِ وَمِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ بَيْنَ الْاَرْضِ وَالسَّمَآءِ اَللّٰهُمَّ بِحَقِّ هٰذِهِ الْاَسْمَاءِ الْمُعَظَّمَةِ الْمُكَرَّمَةِ

وَبِحَقِّ خَاتَمِ سُلَيْمَانَ بْنِ دَاوٗدَ يَا تَمْخِيَا يَا شَمْخِيَا يَا مُوْشَطِيْشَا وَيَا كَهِيْعَصَ يَا رَبَّاهُ يَا رَبَّاهُ يَا رَبَّاهُ يَا سَيِّدَاهُ يَا مَوْلَاهُ يَا غَايَةَ رَغْبَتَاهُ يَا اللّٰهُ يَا اللّٰهُ يَا اللّٰهُ يَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ يَا وَلِيَّ الْمُتَحَيِّرِيْنَ يَا جَارَ الْمُسْتَجِيْرِيْنَ وَيَا اَمَانَ الْخَائِفِيْنَ وَيَا مُجِيْبَ الدَّعَوَاتِ يَا قَاضِيَ الْحَاجَاتِ اَسْتَجِيْبُ بِحَقِّ اٰدَمَ صَفِيِّ اللّٰهِ وَبِحَقِّ مُحَمَّدٍ حَبِيْبِ اللّٰهِ وَبِحَقِّ جِبْرَآئِيْلَ وَمِيْكَائِيْلَ وَاِسْرَافِيْلَ وَعِزْرَآئِيْلَ وَحَمَلَةِ الْعَرْشِ وَالْكَرُوْبِيِّيْنَ وَالرُّوْحَانِيِّيْنَ وَبِحَقِّ السَّفَرَةِ وَالْبَرَرَةِ وَالْكِرَامِ الْكَاتِبِيْنَ بِحَقِّ التَّوْرٰىةِ وَالْاِنْجِيْلِ وَالزَّبُوْرِ وَالْفُرْقَانِ وَبِحَقِّ اِنَّهٗ مِنْ سُلَيْمَانَ وَاِنَّهٗ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَلَّا تَعْلُوْا عَلَيَّ وَاْتُوْنِيْ مُسْلِمِيْنَ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ اَجْمَعِيْنَ ۝

خواصِ آیاتِ قرآنی:- اِن آیات کے متعلق منقول ہے۔ کہ جو شخص اِن آیتوں کو سات ریحان کے پتوں پر اُس عورت کے لئے جسے حمل نہ ہوتا ہو لکھے۔ اور وہ عورت ایک ایک پتہ دے دو ہر پتہ لگنے کے بعد ایک گھونٹ سرخ بالوں والی گائے کے دودھ کا بھی پیتی جائے۔ تین روز تک یہی عمل اس طرح کرے۔ تو انشاء اللہ وہ عورت ضرور حاملہ ہو جائے گی۔ آیات یہ ہیں:- وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنْ سُلٰلَةٍ مِّنْ طِيْنٍ ثُمَّ جَعَلْنٰهُ نُطْفَةً فِيْ قَرَارٍ مَّكِيْنٍ ثُمَّ خَلَقْنَا النُّطْفَةَ عَلَقَةً فَخَلَقْنَا الْعَلَقَةَ مُضْغَةً فَخَلَقْنَا الْمُضْغَةَ عِظٰمًا فَكَسَوْنَا الْعِظٰمَ لَحْمًا ثُمَّ اَنْشَاْنٰهُ خَلْقًا اٰخَرَ فَتَبٰرَكَ اللّٰهُ اَحْسَنُ الْخَالِقِيْنَ ۝

ایضاً:- اِن کلموں کو حاملہ عورت کے لئے لکھ کر اسے بطور تعویذ بازو میں یا کمر میں باندھ دیں۔ تو اس کا حمل محفوظ رہیگا۔ اگر یہی تعویذ اس درخت پر باندھ دیں جو پھل نہ دیتا ہو تو اس کلام کی برکت سے میٹھا پھل دیگا۔ وہ کلمات یہ ہیں:-

علی علی علی علی علی لہ لہ لہ لہ لہ لہ لہ بہ بہ بہ بہ بہ بہ بہ ھو
ھو ھو ھو ھو ھو لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ عَلِیٌّ وَّلِیُّ اللّٰہِ وَصَلَّ اللّٰہُ
عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ اَجْمَعِیْنَ ۝

ایضاً دیگر:- کتاب العابدین میں حصولِ پسر کے لئے اس طرح مذکور ہے کہ اگر تو چاہتا ہے۔ کہ خداوند تعالےٰ تجھے بیٹا عطا کرے تو سورہ حشر کی یہ آخری آیتیں کاغذ پر لکھیں:-

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ لَوْ اَنْزَلْنَا ھٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰی جَبَلٍ لَّرَاَیْتَہٗ خَاشِعًا
مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْیَۃِ اللّٰہِ ؕ وَتِلْکَ الْاَمْثَالُ نَضْرِبُھَا لِلنَّاسِ لَعَلَّھُمْ یَتَفَکَّرُوْنَ ۝
ھُوَ اللّٰہُ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ ۚ عَالِمُ الْغَیْبِ وَالشَّھَادَۃِ ۚ ھُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ ۝ ھُوَ
ھُوَ اللّٰہُ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْمَلِکُ الْقُدُّوْسُ السَّلَامُ الْمُؤْمِنُ الْمُھَیْمِنُ الْعَزِیْزُ
الْجَبَّارُ الْمُتَکَبِّرُ ؕ سُبْحَانَ اللّٰہِ عَمَّا یُشْرِکُوْنَ ۝ ھُوَ اللّٰہُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَہُ
الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰی ؕ یُسَبِّحُ لَہٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ وَھُوَ الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ ۝
اس کے بعد لکھیں:- ھُنَالِکَ دَعَا زَکَرِیَّا رَبَّہٗ قَالَ رَبِّ ھَبْ لِیْ مِنْ لَّدُنْکَ
ذُرِّیَّۃً طَیِّبَۃً اِنَّکَ سَمِیْعُ الدُّعَآءِ فَنَادَتْہُ الْمَلٰٓئِکَۃُ وَھُوَ قَآئِمٌ یُّصَلِّیْ
فِی الْمِحْرَابِ اَنَّ اللّٰہَ یُبَشِّرُکَ بِیَحْیٰی مُصَدِّقًا بِکَلِمَۃٍ مِّنَ اللّٰہِ وَسَیِّدًا وَّحَصُوْرًا
وَّنَبِیًّا مِّنَ الصّٰلِحِیْنَ قُلْ اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ؕ وَاللّٰہُ وَاسِعٌ
عَلِیْمٌ یَخْتَصُّ بِرَحْمَتِہٖ مَنْ یَّشَآءُ ؕ وَاللّٰہُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِیْمِ رَبَّنَا ھَبْ لَنَا مِنْ
اَزْوَاجِنَا وَذُرِّیّٰتِنَا قُرَّۃَ اَعْیُنٍ وَّاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِیْنَ اِمَامًا وَّاَصْلِحْ لِیْ فِیْ ذُرِّیَّتِیْ
اِنِّیْ تُبْتُ اِلَیْکَ وَاِنِّیْ مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنْ سُلٰلَۃٍ مِّنْ
طِیْنٍ ثُمَّ جَعَلْنٰہُ نُطْفَۃً فِیْ قَرَارٍ مَّکِیْنٍ ثُمَّ خَلَقْنَا النُّطْفَۃَ عَلَقَۃً فَخَلَقْنَا الْعَلَقَۃَ

مُضْغَۃً فَخَلَقْنَا الْمُضْغَۃَ عِظٰمًا فَکَسَوْنَا الْعِظٰمَ لَحْمًا ثُمَّ اَنْشَاْنٰہُ خَلْقًا اٰخَرَ
فَتَبٰرَکَ اللّٰہُ اَحْسَنُ الْخَالِقِیْنَ ۝ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ اَجْمَعِیْنَ۔ جب حمل ظاہر
ہو۔ اور اسکی مدت چار مہینے تک پہنچے۔ تو اُس عورتِ حاملہ کو رُو قبلہ کھڑا کر کے مرد اس کے
روبرو کھڑا ہو جائے۔ ایسی حالت میں کہ جب مرد اور عورت دونوں پاک ہوں۔ یعنی غسل اور
وضو کیا ہوا ہو۔ وہ دونوں اِن آیات کو جو اوپر تحریر کی گئی ہیں یعنی لَوْ اَنْزَلْنَا سے الیٰ فَتَبٰرَکَ
اللّٰہُ اَحْسَنُ الْخَالِقِیْنَ تک پڑھیں پھر مرد اپنا ہاتھ عورت کے پیٹ پر ملے اور تین دفعہ
کہے اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ سَمَّیْتُ مَا فِیْ بَطْنِھَا مُحَمَّدًا اور بعدہٗ اِن آیات کو جن کا ابھی ذکر ہوا کاغذ
پر لکھ کر عورت کے دائیں لٹکائے۔ جو مرد عورت کے شکم پر ہاتھ پھیرے اس عورت کا محرم ہونا
چاہیئے۔ یہ بات تجربہ میں آچکی ہے۔ کہ جس عورت کا حمل بیٹا رکھتا ہو۔ اس کا چہرہ خوش خوش نظر آئیگا
اور اس کی بھوک صحیح ہوگی اور بیٹے کی صورت میں حمل دائیں طرف ہوگا۔

گھوڑا۔ گائے اور دنبہ کے لئے نظر بد کی دُعا۔ ذیل کی دُعا کاغذ پر لکھ کر بطور تعویذ
ان کے گلوں میں باندھیں۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰھُمَّ احْفَظِ الْفَرَسَ مِنْ کُلِّ
عَیْنٍ لَّامَّۃٍ نَاطِقٍ وَّلِسَانٍ نَاطِقٍ وَّاُذُنٍ سَامِعَۃٍ وَّاَیْدٍ یَّاطِشَۃٍ وَّصُدُوْرٍ
خَاوِیَۃٍ فَمَنْ یَّسْتَمِعُ الْاٰنَ یَجِدْ لَہٗ شِھَابًا رَّصَدًا اَوْ اَحْفَظِ الْفَرَسَ وَالْبَقَرَ
وَالْبَغْلَ مِنْ شَرِّ الْعُیُوْنِ وَالْقُوْلُنْجِ وَالْخَنَازِیْرِ وَجَعَلْنَا مِنْ بَیْنِ اَیْدِیْھِمْ
سَدًّا وَّمِنْ خَلْفِھِمْ سَدًّا اَغْشَیْنَاھُمْ فَھُمْ لَا یُبْصِرُوْنَ
وَاِنْ یَّکَادُ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا لَیُزْلِقُوْنَکَ بِاَبْصَارِھِمْ لَمَّا سَمِعُوا الذِّکْرَ وَیَقُوْلُوْنَ
اِنَّہٗ لَمَجْنُوْنٌ وَمَا ھُوَ اِلَّا ذِکْرٌ لِّلْعٰلَمِیْنَ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ
الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ۝

گائیوں اور دُنبوں کی بیماری کے لئے:- اِن جانوروں کی دفعِ بلا اور نظرِ بد کے لئے ان آیات کو مکمل طور پر لکھ کر تعویذ بنالیں۔ اگر ہر ایک جانور کے گلے یا سینگوں میں الگ الگ تعویذ لکھ کر لٹکانا ممکن نہ ہو تو ریوڑ میں سے آگے چلنے والی گائے اور دُنبے کے گلے یا سینگوں میں یہ ایک ایک تعویذ لکھ کر لٹکا دیں۔ انشاء اللہ یہ تمام جانور ہر تکلیف سے محفوظ رہیں گے۔ دُعا یہ ہے:- بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَوَهَبْنَا لَهٗ اِسْحٰقَ يَعْقُوْبَ كُلًّا هَدَيْنَا وَنُوْحًا هَدَيْنَا مِنْ قَبْلُ وَمِنْ ذُرِّيَّتِهٖ دَاوٗدَ وَسُلَيْمٰنَ وَاَيُّوْبَ وَمُوْسٰى وَهٰرُوْنَ وَكَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ وَزَكَرِيَّا وَيَحْيٰى وَعِيْسٰى وَاِلْيَاسَ كُلٌّ مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ وَاِسْمٰعِيْلَ وَالْيَسَعَ وَيُوْنُسَ وَلُوْطًا وَكُلًّا فَضَّلْنَا عَلَى الْعٰلَمِيْنَ وَاللّٰهُ خَيْرٌ حَافِظًا وَّهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ وَلَا يَزِيْدُ الظّٰلِمِيْنَ اِلَّا خَسَارًا اَيْ رَحْمٰنُ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ۝

ایضاً دیگر:- اگر بیماری کی وجہ سے دُنبے زیادہ تعداد میں مرنے لگیں تو ذیل کی دُعا کاغذ پر لکھ کر اُس چوبچے میں ڈال دیں۔ جہاں سے وہ پانی پیتے ہوں۔ جب دنبے اُس جگہ سے پانی پینا شروع کریں گے۔ تو انشاء اللہ اس کے بعد پھر کوئی جانور نہیں مریگا۔ دُعا یہ ہے:- بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ قُلْنَا يٰنَارُ كُوْنِيْ بَرْدًا وَّسَلٰمًا عَلٰى اِبْرٰهِيْمَ فَاَرَادُوْا بِهٖ كَيْدًا فَجَعَلْنٰهُمُ الْاَخْسَرِيْنَ بِحَقِّ سُلَيْمَانَ بْنِ دَاوٗدَ ۱۱۱۴ ا ط م م م ام ۱۱۱۱ م ۴ ۴ م م ط م

بِحَقِّ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ۝

ایضاً دیگر:- ذیل کی دُعا کو لکھ کر بطور تعویذ دُنبوں کی گردنوں میں لٹکا دیں۔ انشاء اللہ تمام بلاؤں اور بیماریوں سے وہ محفوظ رہیں گے۔ اور خدا کی امان میں ہوں گے۔ دُعا یہ ہے:-

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۔ بِسْمِ اللّٰهِ الْجَلِيْلِ الْعَظِيْمِ يَا كَثِيْرَ الْخَيْرِ يَا دَائِمَ الْمَعْرُوْفِ يَا رَبَّ الْعَالَمِيْنَ يَا رَبَّ الْاَرْبَابِ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ وَمِنَ الْجِبَالِ بُيُوْتًا وَّمِنَ الشَّجَرِ مِمَّا يَعْرِشُوْنَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَجَعَلَ الظُّلُمٰتِ وَالنُّوْرَ ثُمَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ يَعْدِلُوْنَ وَالْاَنْعَامَ خَلَقَهَا لَكُمْ فِيْهَا دِفْءٌ وَّمَنَافِعُ كَثِيْرَةٌ وَّمِنْهَا تَاْكُلُوْنَ وَلَكُمْ فِيْهَا جَمَالٌ حِيْنَ تُرِيْحُوْنَ وَحِيْنَ تَسْرَحُوْنَ وَتَحْمِلُ اَثْقَالَكُمْ ح ح م ن م ن ل ا ه د ه ی ل ا ه ک ی ع ک ی ع ک ی ح م ع ل ا م ع اَللّٰهُمَّ اَشْفِ كَهٰيٰعٓصٓ طٰهٰ وَيٰسٓ وَطٰسٓمٓ وَالصّٰفّٰتِ وَحٰمٓعٓسٓقٓ وَالنَّجْمِ اِذَا هَوٰى تَبَارَكَ الَّذِيْ بِيَدِهِ الْمُلْكُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ اِلٰهِيْ شفا اور راحت دے اِن چھوٹے بڑے دُنبوں کو جو فلاں بن فلاں (نام مالک) کا مال ہیں۔

ایضاً:- گائے کی بیماری میں ذیل کا نقش لکھ کر اس کے گلے میں ڈالیں۔ یہ نقش سورہ الحمد کے حروف مقطع میں ہے:- ا ل ح م د ل ل ا ہ ر ب ا ل ع ا ل م ی ن ا ل ر ح م ن ا ل ر ح ی م م ا ل ک ی و م ا ل د ی ن ا ی ا ک ن ع ب د و ا ی ا ک ن س ت ع ی ن ا ہ د ن ا ل ص ر ا ط ا ل م س ت ق ی م ص ر ا ط ا ل ذ ی ن ا ن ع م ت ع ل ی ہ م غ ی ر ا ل م غ ض و ب ع ل ی ہ م و ل ا ل ض ی ن۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَجَعَلَ الظُّلُمٰتِ وَالنُّوْرَ ۝ ثُمَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ يَعْدِلُوْنَ ۝ اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ فِيْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ ۝ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا لَيْلَةُ الْقَدْرِ ۝ لَيْلَةُ الْقَدْرِ خَيْرٌ مِّنْ اَلْفِ شَهْرٍ ۝ تَنَزَّلُ الْمَلٰٓئِكَةُ وَالرُّوْحُ فِيْهَا بِاِذْنِ رَبِّهِمْ مِّنْ كُلِّ اَمْرٍ ۝ سَلٰمٌ ۝ هِيَ حَتّٰى مَطْلَعِ الْفَجْرِ ۝ قُلْ هُوَ اللّٰهُ

اَحَدٌ ۝ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۝ لَمْ یَلِدْ ۙ وَلَمْ یُوْلَدْ ۙ وَلَمْ یَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۝ عَزَمْتُ
عَلَیْكُمْ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ وَالْقَدْرِ وَالتَّوْحِیْدِ اَسْكِنْ بِعِزَّةِ اللّٰهِ وَجْهِكَ
یَا اللّٰهُ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ۝

گائیوں اور دنبوں کی موت کو دفع کرنے کا نقش: یہ نقش کاغذ پر لکھ کر ان جانوروں کے سینگوں میں لٹکا دیں۔ انشاء اللہ اس وبا سے وہ امان میں رہیں گے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

رَبِّ لَا تَسِمْ ۱۱۱۸ ح ۱۱۱ ۹ ۱۱ مم اه هـ لل الْحَكَمُ لله یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ (۱۱۱۱ھ)

دُنبوں کے چیچڑوں کو دفع کرنے کی دُعا: ذیل کی دُعا لکھ کر دُنبوں کے گلے میں باندھیں۔ خداوند تعالیٰ کے فرمان سے اُن کے تمام چیچڑ جھڑ جائیں گے۔ دُعا یہ ہے:۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ

الرَّحِیْمِ رَبِّ اشْرَحْ لِیْ صَدْرِیْ وَیَسِّرْ لِیْ اَمْرِیْ وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِّنْ
لِّسَانِیْ یَفْقَهُوْا قَوْلِیْ وَاجْعَلْ لِّیْ وَزِیْرًا مِّنْ اَهْلِیْ هٰرُوْنَ اَخِی اشْدُدْ بِهٖ اَزْرِیْ
كَیْ نُسَبِّحَكَ كَثِیْرًا وَّنَذْكُرَكَ كَثِیْرًا اِنَّكَ كُنْتَ بِنَا بَصِیْرًا یارب السلام فرماتا کہ بات
بات کرے بحق ان آیتوں کے اور ناموں کے بحق توریۃ موسیٰ و انجیل عیسیٰ
و زبور داؤد و فرقان محمد مصطفیٰ م۔

برائے کشائش زبانِ بچگان: نیچے دی ہوئی آیتوں کو مشک و زعفران سے لکھ کر بچے کے بازو پر باندھ دیں۔ جلدی بات کرنے لگے گا۔ وہ آیات یہ ہیں۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ
الرَّحِیْمِ اَلْیَوْمَ نَخْتِمُ عَلٰۤى اَفْوَاهِهِمْ وَتُكَلِّمُنَاۤ اَیْدِیْهِمْ وَتَشْهَدُ اَرْجُلُهُمْ بِمَا
كَانُوْا یَكْسِبُوْنَ ۝ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ۝

بچے کے نیند میں ڈرنے کی دُعا: اگر کوئی بچہ نیند کی حالت یا جاگتے ہوئے ڈرتا ہو تو یہ دُعا لکھ کر اُسکے گلے میں باندھیں پھر وہ نہیں ڈریگا۔ انشاء اللہ تعالےٰ۔ دُعا یہ ہے:۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ تَحَصَّنْتُ بِذِی الْمُلْكِ وَالْمَلَكُوْتِ وَاعْتَصَمْتُ
بِذِی الْعِزَّةِ وَالْجَبَرُوْتِ وَتَوَكَّلْتُ عَلَی الْحَیِّ الَّذِیْ لَا یَمُوْتُ دَخَلْتُ فِیْ
حِرْزِ اللّٰهِ وَفِیْ حِفْظِ اللّٰهِ وَفِیْ اَمَانِ اللّٰهِ بِحَقِّ كٓهٰیٰعٓصٓ وَحٰمٓعٓسٓقٓ وَاُفَوِّضُ
اَمْرِیْ اِلَی اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ بَصِیْرٌ بِالْعِبَادِ وَاِنْ یَّكَادُ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا لَیُزْلِقُوْنَكَ بِاَبْصَارِهِمْ
لَمَّا سَمِعُوا الذِّكْرَ وَیَقُوْلُوْنَ اِنَّهٗ لَمَجْنُوْنٌ وَمَا هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِیْنَ لَا
حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ (۱۱۱۱ھ ۱۱۱۱ م ۱۱۱۵ھ) فلاں کے بچے فلاں تمام
(نام والد) (نام بچہ)
اعضاء بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهِ الطَّاهِرِیْنَ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ سُبْحَانَكَ
یَا لَاۤ اِلٰهَ اِلَّاۤ اَنْتَ یَا رَبَّ كُلِّ شَیْءٍ وَّوَارِثَهٗ یَا اِلٰهَ الْاٰلِهَةِ الْمَرْضِعَةِ
وَالْجَلَالَةِ الْمَرْضِعَةِ جَلَالَهٗ یَا اللّٰهُ الْحَمْدُ فِیْ كُلِّ فَعَالِهٖ ۝

بچوں کی کالی کھانسی کے لئے دُعا: یہ دُعا لکھ کر مریض بچے کے گلے میں باندھیں۔ انشاء اللہ کھانسی دُور ہو جائے گی۔ دعا یہ ہے:۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ی ال ا ء
ی ا ح م د ی ا ف ا ط م ہ ی ا س ا ح ب ا ل ن ا م ا ن ب ل ط ف ك ا ل خ ف ی د ن
نُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِیْنَ وَلَا یَزِیْدُ الظّٰلِمِیْنَ
اِلَّا خَسَارًا بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ۝

بچوں کے چھالوں کی دُعا: سورہ الحمد کو بطریق ذیل مربع میں لکھیں اور صاحب آبلہ کے گلے میں باندھیں۔ اگر چھالے باہر نکل آئیں تو مریض جلدی شفا پائے گا۔ مربع نیچے درج ہے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ	رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ	الرَّحْمٰنِ	الرَّحِیْمِ
مٰلِكِ یَوْمِ	الدِّیْنِ اِیَّاكَ	نَعْبُدُ	وَاِیَّاكَ
نَسْتَعِیْنُ	اِهْدِنَا الصِّرَاطَ	الْمُسْتَقِیْمَ	صِرَاطَ
الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ	عَلَیْهِمْ غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ	عَلَیْهِمْ	وَلَا الضَّآلِّیْنَ

وضع حمل میں آسانی کے لئے

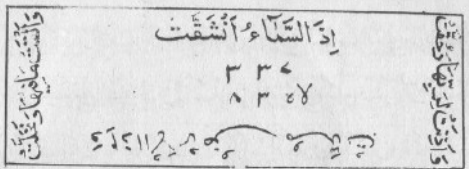

برائے نزلہ بندی:۔ اگر تو چاہتا ہے کہ کسی شخص کا نزلہ بند کرے۔ تو اُس شخص کے قد کے برابر ایک سرکنڈا لے۔ اور اُس کے سرے سے اپنے دائیں ہاتھ کے ساتھ اس طرح چاقو سے شگاف دے کہ وہ دوسرے سرے تک پہنچ کر اسے دو برابر حصوں میں تقسیم کر دے تو اس پر لکھ اِسْرَافِیْلَ وَعِزْرَائِیْلَ اور اس کے بعد سورۃ الحمد ایک سرے سے دوسرے سرے تک پڑھنا شروع کریں۔ اور اسکے بعد ذیل کی دُعا اسی طرح پڑھیں۔ پھر دونوں سرکنڈے کے ٹکڑوں کو ملا کر مضبوط باندھ دیں۔ اور کسی محفوظ جگہ پر رکھ دیں۔ نزلہ دور ہو جائیگا۔ مجرب ہے۔ جو دُعا الحمد کے بعد پڑھنی ہے۔ وہ یہ ہے:۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ قَمْرَنَامَا ھُوَکَسْ اَمَّا نموش نقاش شناطر اکبوش اَلْوَحَا قَمَرْنَاہُ اِنَّہٗ مِنْ سُلَیْمٰنَ وَاِنَّہٗ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَلَّا تَعْلُوْا عَلَیَّ وَاْتُوْنِیْ مُسْلِمِیْنَ اَجِبْ یَا جِبْرَائِیْلَ اَنْتَ وَخُدَّامُکَ مِنَ الرُّوْحَانِیَّۃِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبِحَقِّ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ۝

برائے دفع نزلہ:۔ بدھ یا ہفتے کی رات نیچے لکھا ہوا حروف مقطع تحریر کریں۔ اور اسے دیوار پر رکھ کر خالی جگہوں میں کیل ٹھونک دیں۔ اور اسے دیوار پر نصب کر دیں۔ انشاء اللہ نزلہ دور ہو جائے گا۔ حروف مقطع یہ ہیں:۔

مقطع

حیوان گم شدہ کے لئے:۔ نیچے دیا ہوا مربع پُر کر کے دو پتھروں کے درمیان رکھ دیں۔ اگر جانور تین سو میل پر بھی ہوگا۔ وہ تمہارے پاس واپس آجائے گا۔

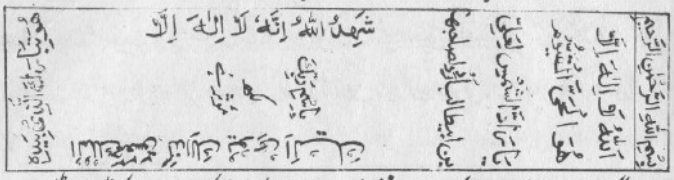

بھاگے ہوئے آدمی کے لئے نقش:۔ اس نقش کو لکھ کر کسی درخت کی ٹہنی پر لٹکا دیں یہ نقش ہوا سے ہلتا رہے گا۔ اور بھاگا ہوا آدمی واپس آجائے گا۔ بھاگنے والے کا نام درمیان میں لکھیں:۔

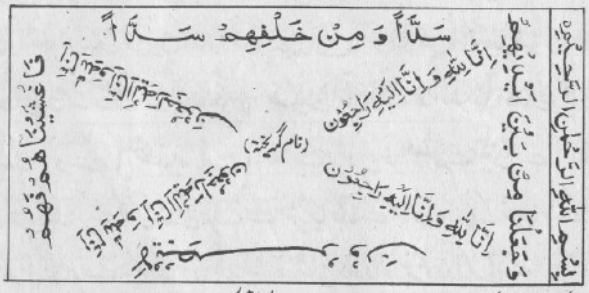

جادو کو باطل کرنے والی دُعا (آیات قرآنی کی مدد سے) بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ خَتَمَ اللّٰہُ عَلٰی قُلُوْبِھِمْ وَعَلٰی سَمْعِھِمْ وَعَلٰٓی اَبْصَارِھِمْ غِشَاوَۃٌ وَّلَھُمْ عَذَابٌ اَلِیْمٌ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ یَّقُوْلُ اٰمَنَّا بِاللّٰہِ وَبِالْیَوْمِ الْاٰخِرِ وَمَا ھُمْ بِمُؤْمِنِیْنَ یُخٰدِعُوْنَ اللّٰہَ وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَمَا یَخْدَعُوْنَ اِلَّآ اَنْفُسَھُمْ وَمَا یَشْعُرُوْنَ فِیْ قُلُوْبِھِمْ مَّرَضٌ فَزَادَھُمُ اللّٰہُ مَرَضًا وَلَھُمْ عَذَابٌ اَلِیْمٌ وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا ھُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَۃٌ لِّلْمُؤْمِنِیْنَ وَلَا یَزِیْدُ الظّٰلِمِیْنَ اِلَّا خَسَارًا بِرَحْمَتِکَ یَا

اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ قَالَ مُوْسٰی مَا جِئْتُمْ بِهِ السِّحْرُ اِنَّ اللّٰهَ سَیُبْطِلُهٗ اِنَّ اللّٰهَ
لَا یُصْلِحُ اَجْرَ الْمُحْسِنِیْنَ وَلَا یُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِیْنَ فَسَیَکْفِیْکَهُمُ اللّٰهُ وَ
هُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ بِرَحْمَتِكَ یَا
اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ۝ سحر زدہ پر مندرجہ بالا آیات پڑھ کر دم کریں۔ نیز انہیں لکھ کر بطور تعویذ
اُس کے گلے میں لٹکائیں۔

ایضاً دیگر:۔ ذیل کی دُعا ہرن کی کھال پر لکھ کر سحر زدہ کو دیں۔ کہ وہ اپنے پاس رکھے۔ دُعا
یہ ہے:۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ مَا شَاءَ اللّٰهُ لَا حَوْلَ وَلَا
قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ۝ قَالَ مُوْسٰی مَا جِئْتُمْ بِهِ السِّحْرُ اِنَّ اللّٰهَ لَا یُصْلِحُ
عَمَلَ الْمُفْسِدِیْنَ وَیُحِقُّ اللّٰهُ الْحَقَّ بِکَلِمٰتِهٖ وَلَوْ کَرِهَ الْمُجْرِمُوْنَ فَوَقَعَ
الْحَقُّ وَبَطَلَ مَا کَانُوْا یَعْمَلُوْنَ ۝ فَغُلِبُوْا هُنَالِكَ وَانْقَلَبُوْا صٰغِرِیْنَ ۝

ہرمل کے پودے کی خصوصیات:۔ حضرتِ رسُولِ خدا صلعم سے منقول ہے۔ کہ ہرمل
کے ہر دانہ پر ایک فرشتہ موکل خدا کی طرف سے مقرر کیا جاتا ہے۔ تاکہ وہ اس کے مُرجھا جانے تک
اس کی نگرانی کرتا رہے۔ کیونکہ اس کا ہر ریشہ اور شاخ جادو اور غم کو دور کرتی ہے۔

عریضہ حضرت امام رضا علیہ السلام:۔ تمام حاجتوں کے حصول اور مشکلوں کی دوری کے لئے
بارگاہ ایزدی میں ائمہ علیہم السلام میں سے کسی ایک امام پاک کو وسیلہ بنا کر ہی التجا کرنی پڑتی ہے۔
چنانچہ یہ عریضہ انہی وسائل کی ایک کڑی ہے۔ عریضہ کی عبارت بطور ذیل ہے:۔ بِسْمِ اللّٰهِ
الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ هٰذَا رُقْعَةُ عَبْدِكَ فُلَانِ بْنِ فُلَانٍ (عریضہ لکھنے والے کا نام) وَاُفْضِ
حَاجَتِیْ بِحُرْمَةِ صَاحِبِ الزَّمَانِ وَبِحُرْمَةِ رَوْضَةِ الْعَسْکَرِیِّ اِمَامِ الثَّامِنِ
الضَّامِنِ وَعِتْرَتِهٖ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ وَبِحَقِّ جَدِّكَ مُحَمَّدِ الْمُصْطَفٰی وَعَلِیِّ الْمُرْتَضٰی

وَفَاطِمَةَ الزَّهْرَاءِ بِحَقِّ الْحَسَنِ وَالْحُسَیْنِ یَا قَاضِیَ حَوَائِجِ الطَّالِبِیْنَ وَبِحَقِّ
حُرْمَةِ صَاحِبِ الزَّمَانِ صَلَوٰتُ اللّٰهِ عَلَیْهِمْ اَجْمَعِیْنَ وَبِحَقِّ اٰبَائِهِ الطَّاهِرِیْنَ
بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ یَا مُجِیْبَ دَعْوَةِ الْمُضْطَرِّیْنَ یَا ذَا الْجُوْدِ وَالْاِحْسَانِ

عریضہ جناب اُبُوالْفَضْلِ الْعَبَّاسؑ:۔ مِنَ الْعَبْدِ الذَّلِیْلِ اگر عورت لکھے تو مِنَ الْاَمَةِ
الذَّلِیْلَةِ لکھے) اِلَی الْمَوْلَی الْجَلِیْلِ الْعَزِیْزِ الْکَرِیْمِ سَلَامُ اللّٰهِ عَلَیْكَ یَا مَوْلَایَ
یَا عَبَّاسَ بْنَ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ عَلِیِّ بْنِ اَبِیْ طَالِبٍ عَلَیْهِ السَّلَامُ اِنْ تَقْضِیَ حَاجَتِیْ
بَلْ بِیْ وَبَیْنَ اللّٰهِ ذُنُوْبًا قَدْ اَثْقَلَتْ ظَهْرِیْ وَمَنَعَتْنِیْ مِنَ الرُّقَادِ وَذِکْرُهَا
یُقَلْقِلُ اَحْشَائِیْ وَقَدْ هَرَبْتُ اِلَی اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ وَاِلَیْكَ یَا عَبَّاسَ بْنَ
اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ اَنْ تَقْضِیَ لِیْ حَاجَتِیْ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ وَاِنْ تُعَافِیَنِیْ مِنْ
جَمِیْعِ الْعِلَلِ وَالْاَمْرَاضِ بِحَقِّكَ وَبِحَقِّ اَبِیْكَ وَبِحَقِّ اِخْوَانِكَ الْمَعْصُوْمِیْنَ وَ
صَلَّی اللّٰهُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَاٰلِهٖ اَجْمَعِیْنَ ۝

برائے حصولِ حوائجِ دُنیا و آخرت:۔ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ
روزی کی تنگی۔ دُنیا اور آخرت کی حاجتیں پوری ہونے کے لئے نیچے کی عبارت کو ایک لمبی سطر میں
تحریر کر کے سورج نکلنے کے وقت اسے بہتے ہوئے پانی میں ڈالیں۔ وہ عبارت یہ ہے:۔
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ اَلْمَلِكُ الْحَقُّ الْمُبِیْنُ مِنَ الْعَبْدِ الذَّلِیْلِ اِلَی الْمَلِكِ الْمَوْلَی
الْجَلِیْلِ سَلَامُ اللّٰهِ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلِیٍّ وَفَاطِمَةَ وَالْحَسَنِ وَالْحُسَیْنِ وَعَلِیٍّ وَمُحَمَّدٍ
وَجَعْفَرٍ وَمُوْسٰی وَعَلِیٍّ وَمُحَمَّدٍ وَعَلِیٍّ وَالْحَسَنِ وَالْحُجَّةِ الْقَائِمِ الْمُنْتَظَرِ
الْمَهْدِیِّ وَمَوْلَانَا وَسَیِّدِنَا صَلَوَاتُ اللّٰهِ وَسَلَامُهٗ عَلَیْهِمْ اَجْمَعِیْنَ رَبِّ
اِنِّیْ مَسَّنِیَ الضُّرُّ وَالْخَوْفُ فَاکْشِفْ وَاٰمِنْ خَوْفِیْ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَاٰلِهٖ وَاَسْئَلُكَ بِحَقِّ

كُلِّ نَبِيٍّ وَوَصِيٍّ وَصِدِّيقٍ وَشَهِيدٍ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ
اِشْفَعُوْلِيْ يَاسَادَاتِيْ وَمَوَالِيَّ بِالشَّانِ الَّذِيْ لَكُمْ عِنْدَ اللّٰهِ فَاِنَّ لَكُمْ عِنْدَهٗ
الشَّانِ مِنَ الشَّانِ فَقَدْ مَسَّنِيَ الضُّرُّ وَالْخَوْفُ يَاسَادَاتِيْ وَاللّٰهُ اَرْحَمُ
الرَّاحِمِيْنَ وَاَفْعَلْ بِيْ يَارَبِّ كَذَا وَكَذَا وَكَذَا وَكَذَا (یہاں مطلب لکھیں)

عریضہ حضرت صاحب العصر والزماں: معتبر کتابوں میں ائمہ دین سلام اللہ علیہم سے منقول کیا گیا ہے۔ کہ اگر کسی شخص کو خداوند کریم سے کوئی حاجت طلب کرنی ہو۔ تو یہ عریضہ لکھ لے جس کی عبارت نیچے درج ہے۔ اور اس کو لپیٹ کر پھر گوندھے ہوئے آٹے یا پاک مٹی کے گارے میں لپیٹ کر کسی نہر۔ دریا۔ یا گہرے کنوئیں میں پھینک دے۔ یا بنیر گارا لپیٹے یونہی لپیٹ کر کسی امام برحق کی ضریح مبارک کے اندر ڈال دے۔ تو یہ عریضہ حضور کی خدمت اقدس میں پہنچ جاتا ہے۔ اور آپ عریضہ ارسال کرنے والے کی حصول حاجات کا وسیلہ اور ضامن بن جاتے ہیں عریضہ کا مضمون یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ كتبت يامولای صلوات اللہ وسلامہ علیک مستغیثا بک وشکوت ما نزل بی مستجیرا باللہ عزوجل ثم بک من امر قد اوهمنی واشغل قلبی واطال فکری وسلبنی بعض لبّی وغیر خطیر نعمة اللہ عندی واسلمتنی عند تخیّل ورودہ الخلیل وتبرأ منی عند ترائی اقباله الی الحمیم وعجزت عن دفاعه حیلتی وخانتنی فی تحمّله صبری وقوّتی فلجأت فیه الیک وتوکلت وتوسّلت فی المسئلة للہ جل ثناؤہ علیه وعلیک فی دفاعه عنّی علما بمکانک من اللہ عزوجل رب العالمین ولک التدبیر ومالک الامور واثقا بک فی المسارعة فی الشفاعة الیه جل ثناؤہ فی امری متیقنا لاجابتہ تبارک وتعالی ایاک یا عطاء سئولی وانت

یامولای جدیر بتحقیق ظنّی وتصدیق املی فیک فی امری کذا وکذا
(یہاں اپنا مطلب لکھیے)
فیما لا طاقة لی بحمله ولا صبر لی علیه وان کنت مستحقاله
ولاضعافه بقبیح افعالی وتفریطی فی الواجبات التی للہ عزوجل
فاغثنی یا مولای صلوات اللہ وسلامہ علیک عنده اللهف وقدم
المسئلة للہ عزوجل فی امری قبل حلول التلف وشماتة الاعداء
فیک بسطة النعمة علیّ واسئل اللہ جلّ جلاله لی نصرًا عزیزا وفتحا
قریبًا فیه ببلوغ الامال وخیر المبادی وخواتیم
الاعمال والامن من المخاوف کلّها فی کل حال
انه جل ثناؤہ لما یشاء فعال لما یرید وهو حسبی و
نعم الوکیل فی المبدأ والمال (یہاں اپنا نام لکھیں)

یہ ٹکڑا کاٹ کر علیحدہ رکھئے اور دریا میں ڈالتے وقت پڑھیے۔

یَاحُسَیْنَ بْنَ رُوْحٍ سَلَامٌ عَلَیْكَ اَشْهَدُ اَنَّ وَفَاتَكَ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ وَاَنَّكَ حَیٌّ عِنْدَ
اللّٰهِ مَرْزُوْقٌ وَقَدْ خَاطَبْتُكَ فِیْ حَیَاتِكَ الَّتِیْ لَكَ عِنْدَ اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ وَهٰذِهٖ رُقْعَةٌ
وَحَاجَتِیْ اِلٰی مَوْلَانَا صَاحِبِ الْاَمْرِ عَلَیْهِ السَّلَامُ فَسَلِّمْهَا اِلَیْهِ فَاَنْتَ الثِّقَةُ
الْاَمِیْنُ

اس عریضہ کے حاشیہ پر زبان اردو میں جو ہدایات بین القوسین لکھی ہیں انہیں اگر کریب کے طور پر ایک کاغذ پر لکھ کر عریضہ کے گولے میں بند کر کے آٹے یا مٹی میں لپیٹ کر دریا میں ڈالا جائے تو زیادہ مؤثر ہے۔

عورتوں کے حمل اور ان کے گرنے کے بیان میں:۔ کتاب دُرالنظیم میں مذکور ہے۔

کہ جو شخص ذیل کی آیات کو گلاب و زعفران سے ہرن کی کھال پر لکھ کر حاملہ عورت کی کمر میں باندھے۔ بچہ پیدا ہونے تک تمام آفات اور بلاؤں سے محفوظ رہے گی اور کوئی تکلیف اُسے نہیں پہنچے گی:۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ اِذْ قَالَتِ امْرَاَتُ عِمْرٰنَ رَبِّ اِنِّيْ نَذَرْتُ لَكَ مَا فِيْ بَطْنِيْ مُحَرَّرًا فَتَقَبَّلْ مِنِّيْ اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۝ فَلَمَّا وَضَعَتْهَا قَالَتْ رَبِّ اِنِّيْ وَضَعْتُهَآ اُنْثٰى ۭ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا وَضَعَتْ ۭ وَلَيْسَ الذَّكَرُ كَالْاُنْثٰى ۚ وَاِنِّيْ سَمَّيْتُهَا مَرْيَمَ وَاِنِّيْٓ اُعِيْذُهَا بِكَ وَذُرِّيَّتَهَا مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ۝ فَتَقَبَّلَهَا رَبُّهَا بِقَبُوْلٍ حَسَنٍ وَّاَنْۢبَتَهَا نَبَاتًا حَسَنًا وَّكَفَّلَهَا زَكَرِيَّا ۭ كُلَّمَا دَخَلَ عَلَيْهَا زَكَرِيَّا الْمِحْرَابَ وَجَدَ عِنْدَهَا رِزْقًا ۚ قَالَ يٰمَرْيَمُ اَنّٰى لَكِ هٰذَا ۭ قَالَتْ هُوَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ يَرْزُقُ مَنْ يَّشَاۗءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ

عورتوں کے لئے دعا برائے نُو ماہ بغرض دفعیہ بلیات:۔

ذیل میں جو نقش تحریر ہیں ہر نقش ایک ایک مہینے کا ہے۔ ہر ماہ مہینے کے شروع ہوتے ہی ایک نقش کو پانی سے دھو کر اُس پانی کو حاملہ اپنے سر پر گرائے۔ تاکہ ہر خطرہ سے محفوظ رہے:۔

پہلا مہینہ	۱۱ ۴ ۷ ۸ و ۵ ۱۱ ۲۱۲ و
دوسرا مہینہ	۱۳۱ ۲۴ و مسے ۴ تا ۳۱ -
تیسرا مہینہ	۱۷۱ و اسخدا ۲۲۱ کہ ۷ فقرہ
چوتھا مہینہ	۲۲۴ د ۲۴ / ۵ کن ۵ ۶۱۸۱۴ ۲۱ ۲۱
پانچواں مہینہ	۳۱ ۲ ۳۲۴ ۱۱۱ ۱۱۱ ۱۱۵ و ۹۲
چھٹا مہینہ	۴۱ ۱۲۲ د ۴ ۱۸ ۔ د ۴ ۱۱ ۵
ساتواں مہینہ	۶۲۱ و ۶ ۴۳ ۱۶۲ ۳
آٹھواں مہینہ	۲۱ ۱۱ ۱۱ ۷ و ۱۱۱۳ ۴ و
نواں مہینہ	۱۱۱۱۱ ۶ ۴ ۲۲ ۔ ۱۱ د د ۲۳۱

ایضاً دیگر:۔ دیگر برائے حفاظتِ اسقاط:۔ زرد رنگ کا دھاگہ جو نسات تاروں کو ملا کر بانٹا گیا ہو۔ حاملہ عورت جس کے لئے یہ عمل کرنا ہو کے قد کے برابر یہ دھاگہ ماپ کر اس میں ذیل کا کلام پڑھ کر ایک گرہ لگائیں۔ اسی طرح اکیس بار پڑھ کر اُس دھاگے میں اکیس گرہ باندھیں پھر یہ دھاگہ حاملہ مذکور کی کمر میں باندھ دیں۔ انشاء اللہ اس کا حمل گرنے سے محفوظ رہے گا۔

کلام یہ ہے:۔ جاجی جوہ و جوہ حوجاوہ جن چہ۔

ایضاً دیگر:۔ عورتوں کے لئے ۹ ماہہ تعویذ جو ماہ یہ ماہ لکھنا ہوگا۔

پہلا مہینہ	اللہ ۵۱۳۳۱	الٰہ ۵۱۳۱	احد ۴۸
دوسرا مہینہ	الواحد ۲۴۸۱۶۳۱	باری ۹۶۱۳۱۲۱	باسط ۸۶۲۴۲
تیسرا مہینہ	جامع ۷۴۱۳	جواد ۴۱۶۳	
چوتھا مہینہ	دائم ۱۳	دیان ۵۱۱۴۲۴۱	عالی ۱۳۱۴
پانچواں مہینہ	ھو ۶۵	ھادی ۱۴۱۵	علی ۳۷
چھٹا مہینہ	وھاب ۲۱۵۶	ودود ۴۶۲۶	
ساتواں مہینہ	علی ۳۷	عالی ۱۳۱۷	
آٹھواں مہینہ	علیم ۴۱۳۷	حکیم ۴۱۲۸	
نواں مہینہ	طیب ۲۱۵۹	طاہر ۲۵۱۹	

ایضاً دیگر:۔ جس عورت کا بچہ پیدا ہو کر مر جاتا ہو۔ تو اگے کھینچے ہوئے نقش کے مطابق نقش بنالیں۔ سورہ یٰسین نقش کے حاشیے میں تحریر کریں۔ طلسمات اور ملائکہ مقرب درگاہ الٰہی کے نام اس طرح لکھیں جس طرح نقش میں تحریر کئے گئے ہیں نقش مکمل کرنے کے بعد حاملہ عورت کے باندھ دیں۔ اور باندھتے وقت یہ پختہ یقین کریں۔ تاکہ یہ نقش عورت کے لئے ہر صورت مفید

رہیگا۔ جب بچہ پیدا ہو۔ تو بچے کی ماں وہ تعویذ اپنے جسم سے اتار لے اور اس کا نقش درمیان والا حصہ جس کے گرد سورہ یٰسین لکھی گئی ہے باقی نقش سے کاٹ کر الگ کرلے یہ ایک حلقہ سا کھڑکی نما بن جائے گا۔ بس اس حلقے سے نومولود کو تین بار گذاریں۔ انشاء اللہ بفضلِ خدا بچہ ہر مصیبت سے محفوظ و مامون رہے گا۔ نقش یہ ہے :-

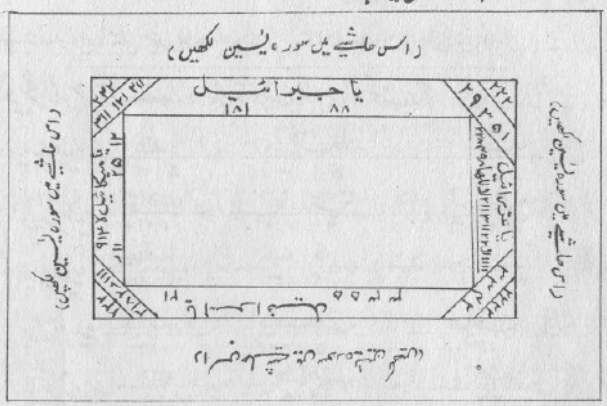

ایضاً دیگر :- سات تاروں کا بانٹ کر ایک تاگا تیار کرلیں۔ پھر ذیل کی آیتہ ایک بار پڑھ کر اس تاگہ میں ایک گرہ لگائیں۔ اس طرح سات بار پڑھ کر تاگے میں سات گرہ لگائیں۔ اور یہ تاگا حاملہ کی کمر میں باندھ دیں۔ انشاء اللہ اسقاط نہیں ہوگا۔ آیتہ یہ ہے :-

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۔ وَمَا صَبْرُكَ اِلَّا بِاللّٰهِ وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَلَا تَكُ فِيْ ضَيْقٍ مِّمَّا يَمْكُرُوْنَ ۝ اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا وَّالَّذِيْنَ هُمْ مُّحْسِنُوْنَ ۝

مرد بستہ کے لئے دُعا :- کتاب مقال سے صاحب عدۃ الداعی نے یہ روایت نقل کی ہے کہ مرد بستہ غسل کے بعد ذیل کی آیات قرآنی کو اپنے بازو پر باندھ لے۔ اُس کے بعد اپنی زوجہ سے مقاربت کرے۔ فوراً کھل جائیگا۔ آیات یہ ہیں :- بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ اِنَّا فَتَحْنَا

لَكَ فَتْحًا مُّبِيْنًا لِّيَغْفِرَ لَكَ اللّٰهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْۢبِكَ وَمَا تَاَخَّرَ وَيُتِمَّ نِعْمَتَهٗ عَلَيْكَ وَيَهْدِيَكَ صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا ۝ وَّاِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَالْفَتْحُ وَرَاَيْتَ النَّاسَ يَدْخُلُوْنَ فِيْ دِيْنِ اللّٰهِ اَفْوَاجًا فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَاسْتَغْفِرْهُ اِنَّهٗ كَانَ تَوَّابًا ۝ وَمِنْ اٰيٰتِهٖۤ اَنْ خَلَقَ لَكُمْ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ اَزْوَاجًا لِّتَسْكُنُوْۤا اِلَيْهَا وَجَعَلَ بَيْنَكُمْ مَّوَدَّةً وَّرَحْمَةً ۝ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ۝ اُدْخُلُوْا عَلَيْهِمُ الْبَابَ فَاِذَا دَخَلْتُمُوْهُ فَاِنَّكُمْ غٰلِبُوْنَ فَفَتَحْنَا عَلَيْهُمْ اَبْوَابَ السَّمَآءِ بِمَآءٍ مُّنْهَمِرٍ وَّفَجَّرْنَا الْاَرْضَ عُيُوْنًا فَالْتَقَى الْمَآءُ عَلٰۤى اَمْرٍ قَدْ قُدِرَ ۝ رَبِّ اشْرَحْ لِيْ صَدْرِيْ وَيَسِّرْ لِيْۤ اَمْرِيْ وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِّنْ لِّسَانِيْ يَفْقَهُوْا قَوْلِيْ وَتَرَكْنَا بَعْضَهُمْ يَوْمَئِذٍ يَّمُوْجُ فِيْ بَعْضٍ وَنُفِخَ فِي الصُّوْرِ فَجَمَعْنٰهُمْ جَمْعًا كَذٰلِكَ حَلَلْتَ (نام مرد اور اس کے باپ کا) مِنْ فلاں بنت فلاں (نام زوجہ اور اس کی ماں کا) لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ عَزِيْزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيْصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ۝

ایضاً دیگر :- مصباح کفعمی میں یونہی وارد ہوا ہے۔ ذیل کی آیات لکھ کر مرد بستہ اپنے پاس رکھے۔ انشاء اللہ اس کی حاجت روا ہوگی۔ آیات یہ ہیں :- بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ اِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِيْنًا لِّيَغْفِرَ لَكَ اللّٰهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْۢبِكَ وَمَا تَاَخَّرَ وَيُتِمَّ نِعْمَتَهٗ عَلَيْكَ وَيَهْدِيَكَ صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا وَّيَنْصُرَكَ اللّٰهُ نَصْرًا عَزِيْزًا ۝ وَفَجَّرْنَا الْاَرْضَ عُيُوْنًا فَالْتَقَى الْمَآءُ عَلٰۤى اَمْرٍ قُدِرَ ۝ وَتَرَكْنَا بَعْضَهُمْ يَوْمَئِذٍ يَّمُوْجُ فِيْ بَعْضٍ وَنُفِخَ فِي الصُّوْرِ فَجَمَعْنٰهُمْ جَمْعًا نعرب لنا مثلاً ونرح

خلقه قال يحيي العظام وهي رميم ۝ قل يحييها الذي انشاها اول مرة وهو بكل خلق عليم ۝ الذي جعل لكم من الشجر الاخضر نارا فاذا انتم منه توقدون ۝ (ضرب لنا سے تُوقِدُوْن تک ۵ مرتبہ لکھیں) حتی اذا رکبا السفينة خرقها قال اخرقتها لتغرق اهلها بعده اللهم اني اسئلك بحق الاسم المكنون بين الكاف والنون بحق محمد واهل بيته الطاهرين ان تحل ذكري فلان (نام مرد بستہ) الى قريم فلانه بنت فلان (نام زوجہ اور اس کی ماں کا) بكهيعص حمعسق وبقل هو الله وعنت الوجوه للحي القيوم وقد خاب من حمل ظلما بالف لا حول ولا قوة الا بالله العلي العظيم

ایضاً دیگر:۔ اُسی کتاب میں منقول ہے۔ کہ زیتون کے دو پتے لے کر ایک پر لکھیں و الماء بنيناها بايد وانا لموسعون۔ اور یہ پتہ مرد بستہ اس کو نگل لے اور دوسرے پتے پر لکھیں:۔ والارض فرشناها فنعم الماهدون اور یہ بھی نگل لے۔ انشاء اللہ فوراً کھل جائیگا۔

ایضاً دیگر:۔ تین مرغی کے انڈے لیں۔ اُن کو اُبال کر اُن کا چھلکا دُور کر دیں۔ اور اس ایک انڈے پر یہ لکھیں:۔ حتی اذا ركبا في السفينة خرقها اور دوسرے پر لکھیں۔ او لم ير الذين كفروا ان السموت والارض كانتا رتقا ففتقنا هما وجعلنا من الماء كل شيء حي افلا يؤمنون، اور تیسرے پر لکھیں فاستغلظ فاستوى على سوقه يعجب الزراع ۝ مرد بستہ پہلے پہلا انڈا کھالے اگر ٹھیک نہ ہو تو دوسرا کھالے۔ اگر یہ بھی اثر نہ کرے تو تیسرا انڈا کھالے۔ انشاء اللہ کھل جائے گا۔

ایضاً دیگر:۔ مرد بستہ کے لئے ایک کاغذ کے ٹکڑے پر سورہ الحمد اور سورہ قل یا ایها الکافرون لکھیں اس کو بطور تعویذ وہ اپنے دائیں بازو پر باندھ لے۔ دوسرے ٹکڑے پر سورہ قل هو الله احد لکھیں یہ وہ بائیں بازو پر باندھے۔ تیسرے ٹکڑے پر سورہ قل اعوذ برب الفلق لکھیں وہ یہ تعویذ اپنی دائیں ران پر باندھے۔ اور چوتھے ٹکڑے پر سورہ قل اعوذ برب الناس لکھیں۔ یہ بائیں ران پر باندھے۔ یہ تعویذ غسل کر کے باندھے۔ انشاء اللہ کھل جائے گا۔ کیونکہ یہ عمل کئی بار عمل میں آچکا ہے۔

ایضاً دیگر:۔ ذیل کی آیات کاغذ پر لکھ کر مرد بستہ بطور تعویذ بازو پر باندھ لے انشاء اللہ کھل جائے گا۔ وہ آیات یہ ہیں:۔ بسم الله الرحمن الرحيم فالق الاصباح ۝ وجعل الليل سكنا والشمس والقمر حسبانا ذلك تقدير العزيز العليم وهو الذي جعل لكم النجوم لتهتدوا بها في ظلمت البر والبحر قد فصلنا الايت لقوم يعلمون ۝

عورتوں کے وضع حمل کی آسانی کے لئے:۔ مصباح کفعمی میں اس طرح مذکور ہوا۔ جب وضع حمل کے وقت عورت کو دشواری محسوس ہو۔ ذیل کی دُعا کو لکھ کر عورت کی دائیں ران پر باندھیں تکلیف آسانی میں تبدیل ہو جائے گی۔ دُعا یہ ہے:۔ بسم الله الرحمن الرحيم كانهم يوم يرونها ما يوعدون لم يلبثوا الا عشية او ضحها كانهم يوم يرونها لم يلبثوا الا ساعة من نهار بلغ فهل يهلك الا القوم الفاسقون اذ قالت امرأة عمران رب اني نذرت لك ما في بطني محررا فتقبل منها وفيها نعيدكم ومنها نخرجكم تارة اخرى يا خالق النفس من النفس وتخليص النفس

فَرِّجْ عَنْهَا فَالْتَقِيَهُ سَوِيًّا بِاِذْنِ اللّٰهِ تَعَالٰی ۝

ایضاً دیگر: حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے۔ کہ یہ دُعا ہرن کی کھال پر لکھکر حاملہ کو دیں وہ اپنے پاس رکھے۔ بوقتِ وضع حمل اُسے آسانی ہوگی۔ اَللّٰهُمَّ یَا فَارِجَ الْهَمِّ وَیَا کَاشِفَ الْغَمِّ یَا رَحْمٰنَ الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ وَرَحِیْمَهُمَا (فلانۃ بنت فلانۃ) (حاملہ اور اسکی ماں کا نام) رَحْمَةً تُغْنِیْهَا بِهَا عَنْ رَحْمَةٍ مِنْ سِوَاكَ عَنْ جَمِیْعِ خَلْقِكَ تُفَرِّجُ بِهَا کُرْبَتَهَا وَتَکْشِفُ بِهَا غَمَّهَا وَتُیَسِّرُ بِهَا وِلَادَتَهَا وَقَضٰی بَیْنَهُمْ بِالْحَقِّ وَهُمْ لَا یُظْلَمُوْنَ وَقِیْلَ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ۔ **ایضاً دیگر:**۔ اسی کتاب میں مذکور ہے۔ کہ ذیل کی دعا کو پانی پر دم کرکے پلائیں۔ اور اس میں سے کچھ پانی وہ اپنے پستانوں پر بھی چھڑک لے۔ وضع حمل میں آسانی ہوگی۔ دُعا یہ ہے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَکِیْمُ الْعَلِیْمُ سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ بِسْمِ اللّٰهِ الْحَلِیْمِ الْکَرِیْمِ سُبْحَانَ رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَالْعَرْشِ الْعَظِیْمِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ کَاَنَّهُمْ یَوْمَ یَرَوْنَهَا لَمْ یَلْبَثُوْا اِلَّا عَشِیَّةً اَوْ ضُحٰهَا کَاَنَّهُمْ یَوْمَ یَرَوْنَ مَا یُوْعَدُوْنَ ۝ **ایضاً دیگر** کتاب مکارم میں منقول ہے کہ ان آیات کو لکھوا کر حاملہ اپنی کمر میں باندھے وضع حمل میں آسانی ہوگی:۔ اَوَلَمْ یَرَ الَّذِیْنَ کَفَرُوْٓا اَنَّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ کَانَتَا رَتْقًا فَفَتَقْنٰهُمَا وَجَعَلْنَا مِنَ الْمَآءِ کُلَّ شَیْءٍ حَیٍّ اَفَلَا یُؤْمِنُوْنَ وَاٰیَةٌ لَّهُمُ الَّیْلُ نَسْلَخُ مِنْهُ النَّهَارَ فَاِذَا هُمْ مُّظْلِمُوْنَ وَالشَّمْسُ تَجْرِیْ لِمُسْتَقَرٍّ لَّهَا ذٰلِکَ تَقْدِیْرُ الْعَزِیْزِ الْعَلِیْمِ وَالْقَمَرَ قَدَّرْنٰهُ مَنَازِلَ حَتّٰی عَادَ کَالْعُرْجُوْنِ الْقَدِیْمِ لَا الشَّمْسُ یَنْۢبَغِیْ لَهَآ اَنْ تُدْرِکَ الْقَمَرَ وَلَا الَّیْلُ سَابِقُ النَّهَارِ وَکُلٌّ فِیْ فَلَکٍ یَّسْبَحُوْنَ وَاٰیَةٌ لَّهُمْ اَنَّا حَمَلْنَا ذُرِّیَّتَهُمْ فِی الْفُلْکِ الْمَشْحُوْنِ وَخَلَقْنَا لَهُمْ مِّنْ مِّثْلِهٖ مَا یَرْکَبُوْنَ وَاِنْ نَّشَاْ نُغْرِقْهُمْ فَلَا صَرِیْخَ لَهُمْ وَلَا هُمْ یُنْقَذُوْنَ اِلَّا رَحْمَةً مِّنَّا وَمَتَاعًا اِلٰی حِیْنٍ ۝

اعمالِ وقتِ ولادت کے بیان میں:۔ کتاب مقال میں مذکور ہے۔ جب بچہ پیدا ہو یہ سُنّت ہے۔ کہ اس کو غسل دیا جائے۔ اس کے دائیں کان میں اذان بائیں میں اقامت کہی جائے خاکِ شفا یا خرما سے اُس کی روزی کی ابتداء کرے یعنی گھٹی لگائے۔ خاکِ شفا کو فرات کے پانی یا اگر وہ میسّر نہ ہو میٹھے پانی میں ملا کر پلائی جائے۔ اور بچہ کا تالو اُٹھایا جائے۔ اس کے بعد اذان و اقامت کہی جائے۔ اس طرح بچہ اُم الصبیان کی آفت اور نظرِ بد سے محفوظ رہتا ہے سورۂ بلد۔ حٰمٓ دخان۔ الحاقہ اور معوذتین لکھ کر بچے کے گلے میں ڈالیں۔ تاکہ جن اور بلا کی آفت سے

محفوظ رہے اور یہ بھی سنت ہے۔ کہ ساتویں دن بچے کا نام رکھا جائے۔ اور اس کی کنیت بھی۔ نام پیغمبروں اور آئمہ علیہم السلام کے ناموں پر ہوں اور یہ بھی سُنّت ہے کہ اسی روز عقیقہ سے پہلے اُس کا سر مونڈھا جائے۔ اور اس کے اِن بالوں کے برابر سونا یا چاندی حسبِ توفیق خود صدقہ میں دی جائے۔ نیز یہ بھی سُنّت ہے کہ اُس کے کان میں سوراخ اور اُس کا ختنہ کیا جائے۔ اور اسی روز عقیقہ کرنا بھی واجب قرار دیا گیا ہے۔ اگر اُس وقت عقیقہ کرنے کی توفیق نہیں۔ اور اس کے ممکن ہونے کے وقت تک تاخیر کی جا سکتی ہے۔ یہاں تک بالغ ہونے کے بعد بھی وہی بچہ اپنا عقیقہ خود کر سکتا ہے۔ دُعائے عقیقہ کے متعلق شیخ کلینی حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت کرتے ہیں کہ جانور ذبح کرتے وقت یہ دعا پڑھنی چاہیئے:۔

یَا قَوْمِ اِنِّیْ بَرِیْٓءٌ مِّمَّا تُشْرِکُوْنَ اِنِّیْ وَجَّهْتُ وَجْهِیَ لِلَّذِیْ فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ حَنِیْفًا مُّسْلِمًا وَّمَا اَنَا مِنَ الْمُشْرِکِیْنَ اِنَّ صَلٰوتِیْ وَنُسُکِیْ وَمَحْیَایَ وَمَمَاتِیْ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ لَا شَرِیْکَ لَهٗ وَبِذٰلِکَ اُمِرْتُ وَاَنَا مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ اَللّٰهُمَّ مِنْکَ وَلَکَ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ وَاللّٰهُ اَکْبَرُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ تَقَبَّلْ مِنْ فُلَانِ بْنِ فُلَانٍ (نام مولود اور اس کے باپ کا) کہنا چاہیئے گوشت کو بطور صدقہ بانٹ دیا جائے تو بہتر ہے۔

عورت کے دودھ کو زیادہ کرنے کے متعلق:۔ کتاب منہاج میں مذکور ہے۔ کہ بچے کے لئے جو دایہ دودھ پلانے کے لئے رکھی۔ وہ پاکدامن اور نیک ہونی چاہیئے کیونکہ وہ بچے کے پالنے والی ہوتی ہے۔ اور بچے کی تربیت میں دودھ کا اثر زیادہ ہوتا ہے۔ روایت میں ہے کہ جس عورت کا دودھ کم ہو تو یہ دُعا لکھیں اور اُسے پانی سے دُھو کر اس عورت کو پلائیں تو اس کا دودھ بڑھ جائے گا۔ یہ صرف عورت کی حد تک محدود نہیں۔ بلکہ جس گائے بھینس وغیرہ

کا دودھ کم ہو تو اس دُعا کو لکھ کر اُس کے گلے میں ڈالیں۔ اُس کا دودھ بھی بڑھ جائے گا۔ دُعا یہ ہے:۔ وَاِنَّ لَكُمْ فِي الْاَنْعَامِ لَعِبْرَةً نُسْقِيكُمْ مِمَّا فِي بُطُونِهٖ مِنْ بَيْنِ فَرْثٍ وَّدَمٍ لَّبَنًا خَالِصًا سَآئِغًا لِّلشّٰرِبِيْنَ ۝

ایضاً دیگر:۔ اس دُعا کو پاک برتن میں مشک و زعفران سے لکھ کر اور دھو کر عورت کو پلائیں۔ اس کا دودھ بڑھ جائے گا۔ دُعا یہ ہے:۔ وَاِذِ اسْتَسْقٰى مُوْسٰى لِقَوْمِهٖ فَقُلْنَا اضْرِبْ بِّعَصَاكَ الْحَجَرَ فَانْفَجَرَتْ مِنْهُ اثْنَتَا عَشْرَةَ عَيْنًا قَدْ عَلِمَ كُلُّ اُنَاسٍ مَّشْرَبَهُمْ كُلُوْا وَاشْرَبُوْا مِنْ رِّزْقِ اللّٰهِ وَلَا تَعْثَوْا فِي الْاَرْضِ مُفْسِدِيْنَ لَئِنْ اَنْجٰىنَا مِنْ هٰذِهٖ لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الشّٰكِرِيْنَ ۝

ایضاً دیگر:۔ ان آیات کو کسی نئے اور پاک برتن میں لکھ کر اور پانی سے دھو کر پلائیں۔ عورت کا دودھ بڑھ جائیگا وہ آیات یہ ہیں:۔ وَاَنْزَلْنَا مِنَ الْمُعْصِرٰتِ مَآءً ثَجَّاجًا وَ جَعَلْنَا فِيْهَا حَبًّا وَّعِنَبًا وَّقَضْبًا وَّزَيْتُوْنًا وَّنَخْلًا وَّحَدَآئِقَ غُلْبًا وَّفَاكِهَةً وَّاَبًّا وَّفَجَّرْنَا فِيْهَا مِنَ الْعُيُوْنِ لِيَاْكُلُوْا مِنْ ثَمَرِهٖ وَمَا عَمِلَتْهُ اَيْدِيْهِمْ اَفَلَا يَشْكُرُوْنَ سُبْحٰنَ الَّذِيْ خَلَقَ الْاَزْوَاجَ كُلَّهَا مِمَّا تُنْۢبِتُ الْاَرْضُ وَمِنْ اَنْفُسِهِمْ وَمِمَّا لَا يَعْلَمُوْنَ وَاٰيَةٌ لَّهُمُ الَّيْلُ نَسْلَخُ مِنْهُ النَّهَارَ فَاِذَا هُمْ مُّظْلِمُوْنَ وَالشَّمْسُ تَجْرِيْ لِمُسْتَقَرٍّ لَّهَا ذٰلِكَ تَقْدِيْرُ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ وَالْقَمَرَ قَدَّرْنٰهُ مَنَازِلَ حَتّٰى عَادَ كَالْعُرْجُوْنِ الْقَدِيْمِ لَا الشَّمْسُ يَنْۢبَغِيْ لَهَآ اَنْ تُدْرِكَ الْقَمَرَ وَلَا الَّيْلُ سَابِقُ النَّهَارِ وَكُلٌّ فِيْ فَلَكٍ يَّسْبَحُوْنَ وَاٰيَةٌ لَّهُمْ اَنَّا حَمَلْنَا ذُرِّيَّتَهُمْ فِي الْفُلْكِ الْمَشْحُوْنِ وَخَلَقْنَا لَهُمْ مِّنْ مِّثْلِهٖ مَا يَرْكَبُوْنَ وَاِنْ نَّشَاْ نُغْرِقْهُمْ فَلَا صَرِيْخَ لَهُمْ وَلَا هُمْ يُنْقَذُوْنَ اِلَّا رَحْمَةً مِّنَّا وَمَتَاعًا اِلٰى حِيْنٍ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمُ اتَّقُوْا مَا بَيْنَ اَيْدِيْكُمْ وَمَا خَلْفَكُمْ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ وَمَا تَاْتِيْهِمْ مِّنْ اٰيَةٍ مِّنْ اٰيٰتِ رَبِّهِمْ اِلَّا كَانُوْا عَنْهَا مُعْرِضِيْنَ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ اَنْفِقُوْا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ قَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنُطْعِمُ مَنْ لَّوْ يَشَآءُ اللّٰهُ اَطْعَمَهٗٓ اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ مَا يَنْظُرُوْنَ اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً تَاْخُذُهُمْ وَهُمْ يَخِصِّمُوْنَ فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ تَوْصِيَةً وَّلَآ اِلٰٓى اَهْلِهِمْ يَرْجِعُوْنَ وَنُفِخَ فِي الصُّوْرِ فَاِذَا هُمْ مِّنَ الْاَجْدَاثِ اِلٰى رَبِّهِمْ يَنْسِلُوْنَ قَالُوْا يٰوَيْلَنَا مَنْۢ بَعَثَنَا مِنْ مَّرْقَدِنَا هٰذَا مَا وَعَدَ الرَّحْمٰنُ وَصَدَقَ الْمُرْسَلُوْنَ اِنْ كَانَتْ اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً فَاِذَا هُمْ جَمِيْعٌ لَّدَيْنَا مُحْضَرُوْنَ فَالْيَوْمَ لَا تُظْلَمُ نَفْسٌ شَيْئًا وَّلَا تُجْزَوْنَ اِلَّا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ اِنَّ اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ الْيَوْمَ فِيْ شُغُلٍ فٰكِهُوْنَ هُمْ وَاَزْوَاجُهُمْ فِيْ ظِلٰلٍ عَلَى الْاَرَآئِكِ مُتَّكِئُوْنَ لَهُمْ فِيْهَا فَاكِهَةٌ وَّلَهُمْ مَّا يَدَّعُوْنَ سَلٰمٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِيْمٍ وَامْتَازُوا الْيَوْمَ اَيُّهَا الْمُجْرِمُوْنَ اَلَمْ اَعْهَدْ اِلَيْكُمْ يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ اَنْ لَّا تَعْبُدُوا الشَّيْطٰنَ اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ وَّاَنِ اعْبُدُوْنِيْ هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ وَلَقَدْ اَضَلَّ مِنْكُمْ جِبِلًّا كَثِيْرًا اَفَلَمْ تَكُوْنُوْا تَعْقِلُوْنَ هٰذِهٖ جَهَنَّمُ الَّتِيْ كُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ اصْلَوْهَا الْيَوْمَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ اَلْيَوْمَ نَخْتِمُ عَلٰٓى اَفْوَاهِهِمْ وَتُكَلِّمُنَآ اَيْدِيْهِمْ وَتَشْهَدُ اَرْجُلُهُمْ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ وَلَوْ نَشَآءُ لَطَمَسْنَا عَلٰٓى اَعْيُنِهِمْ فَاسْتَبَقُوا الصِّرَاطَ فَاَنّٰى يُبْصِرُوْنَ وَلَوْ نَشَآءُ لَمَسَخْنٰهُمْ عَلٰى مَكَانَتِهِمْ فَمَا اسْتَطَاعُوْا مُضِيًّا وَّلَا يَرْجِعُوْنَ وَمَنْ نُّعَمِّرْهُ نُنَكِّسْهُ فِي الْخَلْقِ اَفَلَا يَعْقِلُوْنَ وَمَا عَلَّمْنٰهُ الشِّعْرَ وَمَا يَنْۢبَغِيْ لَهٗ اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ وَّقُرْاٰنٌ مُّبِيْنٌ لِّيُنْذِرَ مَنْ كَانَ حَيًّا وَّيَحِقَّ الْقَوْلُ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّا خَلَقْنَا لَهُمْ مِّمَّا عَمِلَتْ اَيْدِيْنَآ اَنْعَامًا فَهُمْ لَهَا مٰلِكُوْنَ وَذَلَّلْنٰهَا لَهُمْ فَمِنْهَا رَكُوْبُهُمْ وَمِنْهَا يَاْكُلُوْنَ وَلَهُمْ فِيْهَا مَنَافِعُ وَمَشَارِبُ اَفَلَا يَشْكُرُوْنَ وَاتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اٰلِهَةً لَّعَلَّهُمْ يُنْصَرُوْنَ لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ نَصْرَهُمْ وَهُمْ لَهُمْ جُنْدٌ مُّحْضَرُوْنَ فَلَا يَحْزُنْكَ قَوْلُهُمْ اِنَّا نَعْلَمُ مَا يُسِرُّوْنَ وَمَا يُعْلِنُوْنَ اَوَلَمْ يَرَ الْاِنْسَانُ اَنَّا خَلَقْنٰهُ مِنْ نُّطْفَةٍ فَاِذَا هُوَ خَصِيْمٌ مُّبِيْنٌ وَضَرَبَ لَنَا مَثَلًا وَّنَسِيَ خَلْقَهٗ قَالَ مَنْ يُّحْيِ الْعِظَامَ وَهِيَ رَمِيْمٌ قُلْ يُحْيِيْهَا الَّذِيْٓ اَنْشَاَهَآ اَوَّلَ مَرَّةٍ وَهُوَ بِكُلِّ خَلْقٍ عَلِيْمٌ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمْ مِّنَ الشَّجَرِ الْاَخْضَرِ نَارًا فَاِذَآ اَنْتُمْ مِّنْهُ تُوْقِدُوْنَ اَوَلَيْسَ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِقٰدِرٍ عَلٰٓى اَنْ يَّخْلُقَ مِثْلَهُمْ بَلٰى وَهُوَ الْخَلّٰقُ الْعَلِيْمُ اِنَّمَآ اَمْرُهٗٓ اِذَآ اَرَادَ شَيْئًا اَنْ يَّقُوْلَ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ فَسُبْحٰنَ الَّذِيْ بِيَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَيْءٍ وَّاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ۝

ایضاً دیگر:۔ تانبے کے قلم سے کسی برتن میں لکھ کر اور اُسے دھو کر عورت کو پلائیں۔ اس کے دودھ میں اضافہ ہو گا جو آیت لکھنی ہے وہ یہ ہے:۔ ثُمَّ قَسَتْ قُلُوْبُكُمْ مِّنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ فَهِيَ كَالْحِجَارَةِ اَوْ اَشَدُّ قَسْوَةً وَاِنَّ مِنَ الْحِجَارَةِ لَمَا يَتَفَجَّرُ مِنْهُ

الْاَنْهٰرُ وَاِنَّ مِنْهَا لَمَا يَشَّقَّقُ فَيَخْرُجُ مِنْهُ الْمَآءُ وَاِنَّ مِنْهَا لَمَا يَهْبِطُ مِنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ۝

بچے کا دودھ چھڑانا:۔ ذیل کی آیات لکھ کر بچے کے گلے میں ڈال دیں۔ دودھ پینے سے باز رہے گا:۔ فَكُلُوْا مِمَّا ذُكِرَ اسْمُ اللّٰهِ عَلَيْهِ اِنْ كُنْتُمْ بِاٰيٰتِهٖ مُؤْمِنِيْنَ وَمَا لَكُمْ عَلَيْكُمْ اِلَّا مَا اضْطُرِرْتُمْ اِلَيْهِ وَقَدْ خَسِرَ الَّذِيْنَ قَتَلُوْٓا اَوْلَادَهُمْ سَفَهًا بِغَيْرِ عِلْمٍ وَّحَرَّمُوْا مَا رَزَقَهُمُ اللّٰهُ افْتِرَآءً عَلَى اللّٰهِ قَدْ ضَلُّوْا وَمَا كَانُوْا مُهْتَدِيْنَ وَمِنَ الْاَنْعَامِ حَمُوْلَةً وَّفَرْشًا كُلُوْا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ وَلَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ كُلُوْا وَاشْرَبُوْا هَنِيْٓـًٔا بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝

گریہ اطفال کے لئے دُعا:۔ ذیل کے کلمات کو کاغذ پر لکھ کر جھولے میں بچے کے سرہانے والے تکیے کے نیچے رکھ دیں۔ بچہ نہیں روئیگا۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَالَّتِيْ لَمْ تَمُتْ فِيْ مَنَامِهَا فَمُسِكُ الَّتِيْ قَضٰى عَلَيْهَا الْمَوْتَ وَيُرْسِلُ الْاُخْرٰى اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى ح ح ح ح ح ح ح ح ح فَضَرَبْنَا عَلٰٓى اٰذَانِهِمْ فِي الْكَهْفِ سِنِيْنَ عَدَدًا ثُمَّ بَعَثْنٰهُمْ لِنَعْلَمَ اَيُّ الْحِزْبَيْنِ اَحْصٰى لِمَا لَبِثُوْٓا اَمَدًا ۝

ایضاً دیگر:۔ ذیل کی دُعا لکھ کر بچے کے گلے میں لٹکائیں:۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَلْاٰنَ خَفَّفَ اللّٰهُ عَنْكُمْ وَعَلِمَ اَنَّ فِيْكُمْ ضَعْفًا وَخُلِقَ الْاِنْسَانُ ضَعِيْفًا وَخُلِقَ الْاِنْسَانُ ضَعِيْفًا وَعَنَتِ الْوُجُوْهُ لِلْحَيِّ الْقَيُّوْمِ وَقَدْ خَابَ مَنْ حَمَلَ ظُلْمًا قُلْنَا يٰنَارُ كُوْنِيْ بَرْدًا وَّسَلٰمًا عَلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ بِسْمِ اللّٰهِ ذِي الْعِزِّ

وَالْكِبْرِيَاءِ وَالنُّوْرِ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ اَجْمَعِيْنَ ۷ او ۷ و ۸ ۱ ۱ ۱ ۱ ۱ ۱
م ۸۹۸ م ۱۱۔

ایضاً دیگر:۔ بچے کے رونے کے لئے اصحاب کہف کے نام بہت مجرب ہیں:۔ مکسلینا تملیخا مکسلیمنا ملیخا مکسینیا مرطوس بواس اربطاس اونس کید سطینوش قطمیر۔

ایضاً دیگر:۔ ذیل کے کلمات لکھ کر بچے کے سرہانے کے نیچے رکھیں۔ مجرب ہے۔
لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ اللّٰه اللّٰه اللّٰه اللّٰه اللّٰه اللّٰه
لمه لمه لمه لمه لاك مراشراهيا۔

ایضاً دیگر:۔ مقصد بالا کے لئے یہ لکھ کر بچے پر باندھے:۔ ۹۹۹۹ ۳ ۸ ۸ ۸ ۸

مرضِ اطفال کے لئے دُعا:۔ یہ دُعا حضرت امام محمد باقرؑ کے خط مبارک سے حاصل کی گئی ہے۔ جو کہ اُم صُبیانِ اطفال کے لئے جناب نے تحریر فرمائی تھی:۔ بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ وَالِی اللّٰه وَمَاشَاءَ اللّٰهُ وَبِعِزَّتِ اللّٰهِ وَجَبَرُوْتِ اللّٰهِ وَقُدْرَتِ اللّٰهِ وَمَلَكُوْتِ اللّٰهِ اَجْعَلُهٗ يَا اَللّٰهُ شِفَاءً لِغُلَامِ بْنِ فُلَانٍ رَبِّيْهِ اور اس کے باپ کا نام عَبْدُكَ وَابْنُ عَبْدِكَ وَابْنُ اَمَتِكَ بِمُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ عَلٰى رَسُوْلِهِ السَّلَامُ یہ دُعا لکھ کر بچے کے گلے میں لٹکائیں۔

بحر المنافع میں طفل قریب المرگ کے لئے یہ دُعا مذکور ہوئی ہے۔ اسے لکھ کر بیمار بچے کے گلے میں لٹکائیں:۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ حلوس مریوس اردلوس مرحوس مرطوس سلوس سلوماس وصادرمام فماحرن سومالس یَا اَللّٰهُ یَا حَافِظُ یَا حَفِيْظُ یَا رَقِيْبُ یَا وَكِيْلُ یَا كَفِيْلُ فَسَيَكْفِيْكَهُمُ اللّٰهُ

وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۝

ایضاً دیگر:۔ بیمار بچے کے لئے یہ دُعا لکھ کر اُس کے باندھیں:۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ بِحَقِّ كٓهٰيٰعٓصٓ وَبِحَقِّ حٰمٓعٓسٓقٓ

ایضاً دیگر:۔ برائے امراضِ اطفال ذیل کا کلام الٰہی مجرب ہے:۔ کاغذ پر سورہ مبارکہ اِذَا زُلْزِلَتِ الْاَرْضُ زِلْزَالَهَا مکمل لکھیں۔ اس کے بعد یہ آیت لکھیں:۔ وَمَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّهٗ مَخْرَجًا ۙ وَّمَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّهٗ مِنْ اَمْرِهٖ يُسْرًا ۝ وَمَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ يُكَفِّرْ عَنْهُ سَيِّاٰتِهٖ وَيُعْظِمْ لَهٗ اَجْرًا ۝ فَضَرَبْنَا عَلٰٓى اٰذَانِهِمْ فِي الْكَهْفِ سِنِيْنَ عَدَدًا ۝ ثُمَّ بَعَثْنٰهُمْ لِنَعْلَمَ اَيُّ الْحِزْبَيْنِ اَحْصٰى لِمَا لَبِثُوْٓا اَمَدًا ۝ شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ وَالْمَلٰٓئِكَةُ وَاُولُوا الْعِلْمِ قَآئِمًا بِالْقِسْطِ ۝ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝ قُلِ ادْعُوا اللّٰهَ اَوِ ادْعُوا الرَّحْمٰنَ ۝ اَيًّا مَّا تَدْعُوْا فَلَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ۚ وَلَا تَجْهَرْ بِصَلَاتِكَ وَلَا تُخَافِتْ بِهَا وَابْتَغِ بَيْنَ ذٰلِكَ سَبِيْلًا ۝ وَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ يَكُنْ لَّهٗ شَرِيْكٌ فِي الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ وَلِيٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَكَبِّرْهُ تَكْبِيْرًا ۝

بچوں کے مٹی کھانے کی دُعا:۔ بچوں کو مٹی کھانے سے باز رکھنے کیلئے یہ عمل تجربہ میں صحیح ثابت ہوا ہے۔ کہ روٹی کے ٹکڑے پر ذیل کی دُعا لکھ کر وہ ٹکڑا بچے کو کھلائیں مٹی کھانا ترک کر دیگا۔ دُعا یہ ہے:۔ وَلَا تَقْرَبَا هٰذِهِ الشَّجَرَةَ فَتَكُوْنَا مِنَ الظّٰلِمِيْنَ وَلَا تَاْكُلُوا الطِّيْنَ بِحَقِّ الٓمٓ ذٰلِكَ الْكِتٰبُ وَبِحَقِّ كٓهٰيٰعٓصٓ بالف لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ

دعائے نظرِ بد: معتبر احادیث میں وارد ہوا ہے۔ کہ نظر بد کا بے حد بُرا اثر ہوتا ہے۔ بہت دفعہ تو ایسا ہوتا ہے نظر بد آدمی کو قبر میں اور اونٹ کو دیگ میں پکنے تک پہنچا دیتی ہے۔ معتبر حدیثوں میں مذکور ہوا ہے کہ جو چیز تمہاری نظر کو اچھی لگے۔ خواہ وہ انسان ہو یا حیوان خصوصاً بچے تو بلند آواز میں تکبیر کہہ دیں تاکہ نظر بد کی ملامت تم پر نہ لگے۔ اور وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ کہیں اور ایک روایت میں آیا ہے۔ کہ بِسْمِ اللّٰہِ کہیں۔ امام رضا علیہ السلام سے منقول ہے۔ کہ جب کوئی چیز تمہیں اچھی لگے تو تین مرتبہ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ کہہ دیا کریں۔ اور سورہ مبارکہ الحمد اور معوذتین پڑھیں۔ اور یہ دعا آدمی یا بچے کے پاس رہے۔ تاکہ نظر بد کا اُس پر اثر نہ ہو سکے۔ دعا یہ ہے:۔ اَللّٰھُمَّ رَبَّ مَطْرَحَا بس وَمجریا بس وَلَیْلٍ دَامِسٍ وَسَرَطْبٍ یَابِسٍ وَعَیْنِ الْعَابِسِ فِی کَیْدِہٖ وَنَحْرِہٖ قَالَ فَأَرْجِعِ الْبَصَرَ ھَلْ تَرٰی مِنْ فُطُوْرٍ خَاسِئًا وَّھُوَ حَسِیْرٌ ۝

ایضاً دیگر: بِسْمِ اللّٰہِ أُعِیْذُہٗ بِاللّٰہِ یَا فُلَانُ[1] بْنَ فُلَانٍ بِکَلِمَاتِ اللّٰہِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ وَذَرَءَ وَبَرَءَ مِنْ کُلِّ عَیْنٍ نَاظِرَةٍ وَاُذُنٍ سَامِعَةٍ وَلِسَانٍ نَاطِقٍ اِنَّ رَبِّیَ عَلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ وَمِنْ شَرِّ الشَّیْطَانِ وَعَمَلِ الشَّیْطَانِ وَخَیْلِہٖ وَرَجْلِہٖ وَقَالَ یَا بَنِیَّ لَا تَدْخُلُوْا مِنْ بَابٍ وَّاحِدٍ وَّادْخُلُوْا مِنْ اَبْوَابٍ مُّتَفَرِّقَةٍ۔ وَاِنْ یَّکَادُ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا لَیُزْلِقُوْنَکَ بِاَبْصَارِھِمْ لَمَّا سَمِعُوا الذِّکْرَ وَیَقُوْلُوْنَ اِنَّہٗ لَمَجْنُوْنٌ وَمَا ھُوَ اِلَّا ذِکْرٌ لِّلْعَالَمِیْنَ ۝

اس کے بعد سورہ الحمد۔ آیۃ الکرسی۔ آیہ شہد اللہ و امراض اطفال کے بیان میں درج ہوئی ہیں۔

قُلِ اللّٰھُمَّ مَالِکَ الْمُلْکِ تُؤْتِی الْمُلْکَ مَنْ تَشَآءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْکَ مِمَّنْ تَشَآءُ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ بِیَدِکَ الْخَیْرُ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ

[1] جسکے لئے یہ دعا پڑھنی ہے۔ اس کا اور اس کے باپ کا نام لیں۔

قَدِیْرٌ ۝ اور معوذتین کو لکھیں۔ اور اُن کو بطور تعویذ اپنے پاس رکھیں۔ علاوہ ازیں ذیل کا نقش مرغی کے انڈے پر لکھیں اگر انسان ہے تو اس کے دو پاؤں اور اگر چار پایہ ہے تو دو آنکھوں کے درمیان پیشانی پر انڈے کو توڑیں الفاظ یہ ہیں:۔ جَاءَتْ فَجَعْجَعَتْ اَلْفَجَعَتْ اَنْفَلَتْ۔ دوسرے نسخے میں یہ الفاظ یوں درج ہیں:۔ جاءت۔ جبجت جعجعت انفجعت انفلقت۔ انڈا توڑتے وقت کہیں بِسْمِ اللّٰہِ وَبِاللّٰہِ وَعَلٰی اِسْمِ الْمُعِیْنِ ۝

دیگر: جو شخص ہر مہینہ کو نیلے کپڑے میں پوٹلی باندھ کر اپنے پاس رکھے گا۔ جادو اور نظر بد کے اثر سے محفوظ رہیگا۔

مرگی والے کے لئے دعا: حضرت امام رضا علیہ السلام سے روایت منقول ہے۔ کہ آپ نے ایک دفعہ کسی ایسے شخص کو دیکھا جسے مرگی کا دورہ ہو رہا تھا۔ تو آپ نے پانی کا پیالہ طلب فرمایا۔ اور پانی پر سورہ حمد۔ معوذتین کو پڑھا۔ اور اس شخص پر چھڑکا اور اس کی حالت بہتر ہو گئی۔ پس آپ نے فرمایا۔ کہ جو شخص شیطانوں اور جادوگروں سے خوف کھاتا ہو۔ تو ذیل کی آیت پڑھ کر اپنے پر دم کرے اور لکھ کر اپنے پاس رکھے۔ تو وہ تمام بلاؤں سے امان میں رہیگا۔ آیت مذکورہ یہ ہے:۔ اِنَّ رَبَّکُمُ اللّٰہُ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِیْ سِتَّةِ اَیَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰی عَلَی الْعَرْشِ یُغْشِی الَّیْلَ النَّھَارَ یَطْلُبُہٗ حَثِیْثًا وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَالنُّجُوْمَ مُسَخَّرٰتٍ بِاَمْرِہٖ ط اَلَا لَہُ الْخَلْقُ وَالْاَمْرُ ط تَبٰرَکَ اللّٰہُ رَبُّ الْعٰلَمِیْنَ ۝

حرز حضرت رسول اکرمؐ: بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِاسْمِکَ وَکَلِمَاتِکَ التَّامَّةِ مِنْ شَرِّ السَّامَّةِ وَالْھَامَّةِ وَاَعُوْذُ بِاسْمِکَ الْاَعْظَمِ وَکَلِمَاتِکَ التَّامَّةِ مِنْ شَرِّ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِاسْمِکَ وَکَلِمَاتِکَ التَّامَّةِ مِنْ خَیْرِ مَا تُعْطِیْ وَمَا تَسْئَلُ وَخَیْرِ مَا تَفْعَلُ وَخَیْرِ مَا

تُبْدِیْ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ وَ اَعُوْذُ بِاِسْمِکَ وَکَلِمَاتِکَ التَّامَّۃِ مِنْ شَرِّ مَا یَجْرِیْ بِہِ اللَّیْلِ وَالنَّھَارِ اِنَّ رَبِّیَ اللّٰہُ الَّذِیْ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ وَھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ مَا شَآءَ اللّٰہُ کَانَ وَمَا لَمْ یَشَأْ لَمْ یَکُنْ اَعْلَمُ اَنَّ اللّٰہَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ وَّاَنَّ اللّٰہَ قَدْ اَحَاطَ بِکُلِّ شَیْءٍ عِلْمًا وَّاَحْصٰی کُلَّ شَیْءٍ عَدَدًا اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ مِنْ شَرِّ نَفْسِیْ وَشَرِّ کُلِّ دَآبَّۃٍ اَنْتَ اٰخِذٌ بِنَاصِیَتِھَا اِنَّ رَبِّیْ عَلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِیَ اللّٰہُ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ وَھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ ۝ اور ذیل کا طلسم لکھ کر اُس کا دھواں دماغ کے نیچے اس کاغذ کو جلا کر دیں۔ تو بے ہوش مریض ہوش میں آجائے گا۔ طلسم یہ ہے:۔ ھ ھ ھ ھ ۸۸۸ م م ۱۱۱ ھ صح صح ۱۱۱ ع ع حم ھم عم ن ۱۹۹ ۱۱ ۸۸۔

ایضاً دیگر:۔ یہ طلسم لکھ کر دیوانہ کے دائیں بازو پر باندھیں۔ ۴ ھ ح صلح مرعہ عہ اسہ عہ دہ ع ہ عہ ھمل داع ہ ا اور اس کے بائیں ہاتھ پر لکھیں:۔ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ ای سہ علس ھمو۔ انشاء اللہ شفا ہو گی۔

جنّات کی حاضری کے بیان میں:۔ اے عامل جب کوئی عورت۔ مرد یا بچہ دیوانگی کی حالت میں تیرے پاس بغرض علاج یا عمل لایا جائے۔ اور تو یہ محسوس کرے۔ کہ وہ بے معرفت بے عقل ہونے کے باوجود کسی تحریر کو بالکل صحیح اور بغیر غلطی کے پڑھ رہا ہو۔ اور اس کے لب و لہجہ میں دبدبہ۔ تواتر۔ تحکم بحدِ کمال موجود ہو۔ تو سمجھ لے۔ کہ یقیناً اس پر جنّات کا اثر ہے۔ لہٰذا اس کی دیوانگی اور اُس پر اثر بد کو دور کرنے کا عمل اس طرح شروع کر۔ کہ طاس یعنی پرات تانبے وغیرہ کی لے کر اس میں یہ آیت لکھ لے:۔ یٰقَوْمَنَآ اَجِیْبُوْا دَاعِیَ

اللّٰہِ وَاٰمِنُوْا بِہٖ یَغْفِرْ لَکُمْ مِّنْ ذُنُوْبِکُمْ وَیُجِرْکُمْ مِّنْ عَذَابٍ اَلِیْمٍ ۝ وَمَنْ لَّا یُجِبْ دَاعِیَ اللّٰہِ فَلَیْسَ بِمُعْجِزٍ فِی الْاَرْضِ وَلَیْسَ لَہٗ مِنْ دُوْنِہٖ اَوْلِیَآءُ اُولٰٓئِکَ فِیْ ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍ ۝ اس کے بعد آیۃ الکرسی ھُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ تک لکھیں۔ پھر خط مندل کھینچیں۔ جس کو نیچے کھینچ کر دکھایا گیا ہے۔ اور آیۃ الکرسی ھُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ تک پڑھیں۔ اور پاک پانی اُس طاس میں ڈالیں۔ اور اُس آسیب زدہ شخص کے سامنے رکھ دیں۔ اور یہ دُعا لکھ کر اس کے ہاتھ میں دیں۔ تاکہ وہ اسے دیکھتا رہے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ہ طٰہٰ یٰسٓ الرَّحْمٰنُ یٰطُوْمَا الرَّحِیْمُ وَحَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ نِعْمَ الْمَوْلٰی وَنِعْمَ النَّصِیْرُ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ اَجْمَعِیْنَ ملحامکسا مسلسا مزموس ودنوس وسالوس کسطوس قطمیر دیا حوہ پھر اُس آسیب زدہ کے ہاتھوں پر یہ تحریر کرے:۔ سرواس حوکود وسرواس حودسک وسرواس ابلیس سرواس اور اس شکل کو کاغذ پر لکھ کر اسے جلا کر اس کی دھونی دے۔ واسع ۱۱۳۱۸۱۸۳ وی ی یری ک م ل الا ۳۱ ۱۱۱۱ اسح ان ۱۱۸۱۸۹ اح اھیا شراھیا وسک سرحی ط ۱۸ ال سدای ھ سلم عو ۱۲۱ ا۔

ایضاً:۔ اس طلسم کو آسیب زدہ کے دائیں ہاتھ پر لکھیں:۔ عاح صلح مرعہ ھہ اسہ عہ دہ عہ ھہ ھل ا را ع ہ ا اور بائیں ہاتھ پر یہ لکھیں:۔ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ ای سہ عہ ھمو ا۔

خط مندل یہ ہے۔ ہو بہو اسی طرح کھینچیں کمی یا زیادتی نہ ہونے پائے:۔

(تعویذ کو اگلے صفحہ پر ملاحظہ فرمائیں)

سطوس یکفیوت جبرائیل میکائیل اسرافیل عزرائیل

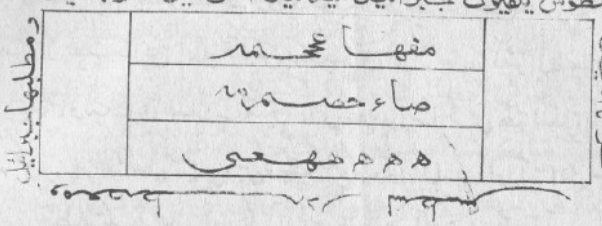

ایضاً:- عامل اب طاس میں دیکھے اور جس طاس میں نظر آنے والے چہرے پر مارے اور تین بار کہے:- تَقُوْهُ اُدْخُلُوْهُ پھر اپنی ذات کے لیے پڑھے:- بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الْاَعِزِّ فِيْ عَآرُهُ وَعِزَّهُ فَاِنَّهُ الْعَزِيْزُ الْمُعِيْدُ ذُوالْبَطْشِ ذَلَّ بِعِزَّةِ كُلِّ عَزِيْزِ اللّٰهِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ مَا شَآءَ اللّٰهُ كَانَ وَمَا لَمْ يَشَاءْ لَمْ يَكُنْ۔ پھر عامل آیۃ الکرسی کو پڑھے۔ پھر یہ پڑھے:- وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ اَحْذَرُهُ مِنْ نَفْسٍ وَمِنْ جَمِيْعِ شَرِّ بَلَاءٍ وَمَكْرُوْهٍ بِمَا حَذَرَهُ اللّٰهُ الْاَسْبَاطَ بَنِيْ اِسْرَائِيْلَ اَللّٰهُمَّ اَلِّفْ بَيْنَ بَعْضِهٖ بِبَعْضٍ مُسْتَجِيْرٌ نَفْسِيْ وَمِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ يَحْضُرُنِيْ وَشُغْلِهٖ وَهَيْتِهٖ وَاَعِيْذُهٗ بِمَا اَعَاذَتْ بِهٖ مَرْيَمُ اَيَّتُهَا الشَّيْطَانُ الرَّجِيْمُ اس کے بعد آیۃ الکرسی پڑھ کر آسیب زدہ پر پھونکے۔ اور اُس وقت یہ عزائم پڑھنا شروع کردے۔ تَقُوْهُ اُدْخُلُوْهُ هَشْمَارَ مَهِيْشَ مَارَهْشَا شَهْبَانَ بَشْهَلَ بِكُمْ كَهْشَ الْمَهْشَ الْمُنْزِلَ الْمُنْزِلَ اَلُوْحَا اَلُوْحَا اَلُوْحَاه

ایضاً:- یہ کہے اے جن تو حاضر ہو۔ تین مرتبہ اس عزیمت کو پڑھے۔ اُخْزَى وَايَا عُدُوَّ اللّٰهِ لَا مَقَامَ حَتّٰى اُجِيْبُوْا دَاعِيَ اللّٰهِ وَاٰمِنُوْا بِهٖ وَمَنْ لَمْ يُجِبْ دَاعِ

اللّٰهُ فَلَيْسَ بِمُعْجِزٍ فِي الْاَرْضِ وَلَيْسَ لَهٗ مِنْ دُوْنِهٖ اَوْلِيَآءُ اُولٰٓئِكَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۝ وَلَا تَقْتُلْكَ اِلٰهًا وَلَا حُبَّكَ وَلَا بَحْرٌ وَلَا خَلْقَ وَلَا مَنْ خَلَقَ تَبَارَكَ وَتَعَالٰى رَبُّ الْمَشْرِقِ وَرَبُّ الْمَغْرِبِ حَتّٰى تُجِيْبُوْا اَوْ اِحْضُرُوْا اَلْعَجَلَ الْاِبِلَ بِشِهَابٍ مُّبِيْنٍ وَشِهَابٍ فَلَبَسَ يَا مُعْتَدٍ كُلِّ كَاهِنٍ النَّارِ عَنْ يَمِيْنِكَ وَالنَّارِ عَنْ شِمَالِكَ وَالنَّارِ مِنْ تَحْتِ قَدَمِكَ حَتّٰى تُجِيْبُوْا اَوْ اَحْضُرُوْا اُلُوْحَا اَلُوْحَا اَلْعَجَلَ الْعَجَلَ السَّاعَةَ السَّاعَةَ السَّاعَةَ اِنَّ رَبِّيْ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ۔ جب یہ تین بار پڑھ لے تو پوچھے۔ کہ کیا تو کسی کو دیکھ رہا ہے۔ تو آسیب زدہ جواب دے گا کہ ہاں دیکھ رہا ہوں۔ پھر پوچھیں۔ کہ کیا وہ عورت ہے یا مرد۔ مسلمان ہے یا یہودی۔ اُس کے ساتھ آسیب زدہ کا عقد کرے اور یوں کہے:- عَقَدْتُكُمْ اَيُّهَا الْاَرْوَاحُ سَهْطَلِيْشَا شَهْمَشْهَلْمَنَانًا مَنَّانًا قَهَّارًا ۝ جب یہ کلمات عامل پڑھ لے یعنی عقد باندھ لیئے۔ تو پھر عامل پوچھے۔ تو کس وجہ سے اس کو تکلیف دیتا ہے۔ اور تو اس سے کیا چاہتا ہے۔ تو اس کو چھوڑ دے ورنہ میں یہ عزیمت پڑھتا ہوں۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ اِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِيْنًا دوع دوع صِدِّيقه وَمَيْمُوْنَه مُبَارِكَه وَيَاجَبَّارُ يَاحَنَّانُ يَامَنَّانُ جب تک میں نہ باندھوں۔ اسے کوئی نہ باندھے اور جب تک میں نہ کھولوں اسے کوئی نہ کھولے۔ تم تابع ہو جاؤ اور پھر اسے تکلیف نہ پہچاؤ۔ اگر تم گبر ہو تو بِحَقِّ النَّارِ وَالنُّوْرِ وَالظِّلِّ وَالْحَرُوْرِ وَبِحَقِّ آذَرَ بْنِ بَرِيْنَ۔ اگر عیسائی ہو تو بِحَقِّ نَرْبِيْ وَمَرْيَمَ بِيْ وَجَلِيْبَا وَسُمِّ خَرِّ عِيْسٰى اور اگر یہودی ہو تو بِحَقِّ تَوْرَيْتِ مُوْسٰى وَعَصَايَ مُوْسٰى بْنِ عِمْرَانَ وَبِحَقِّ طُوْرِ سِيْنَا اور اگر تم مسلمان ہو تو بِحَقِّ الشَّهْرِ الْحَرَامِ وَبِحَقِّ الرُّكْنِ وَالْمَقَامِ وَبِحَقِّ

رَجَبُ وَشَعْبَانُ وَرَمَضَانُ وَمَا بَرَزَ تمہارے ساتوں اعضا کی اڑان پر نگاہ رکھتے ہیں اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا مَعْشَرَ الْاَرْوَاحِ شَفْشَعْ تَنْفِيَةً يَا طَلَاطِشْ وَيَا بْنَ طَلَاطِيسَ وَيَا جَامَاهْ اور پھر آسیب زدہ کے ہاتھ پر لکھے اور دیکھے۔ تو جن حاضر ہو جائے گا اور دوسرے جن بھی آجائیں گے۔ ہاتھ پر جو عزیمت لکھی ہے وہ یہ ہے:۔ بِ نَحْضُرَ تَهُمْ حَوْلَ جَهَنَّمَ جِثِيًّا وَلَقَدْ عَلِمَتِ الْجِنَّةُ اِنَّهُمْ لَمُحْضَرُوْنَ اِنَّهٗ مِنْ سُلَيْمَانَ وَاِنَّهٗ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَلَّا تَعْلُوْا عَلَيَّ وَاْتُوْنِيْ مُسْلِمِيْنَ اور اس عزیمت کو عامل پڑھے:۔ عَزَمْتُ عَلَيْكُمْ بِاللّٰهِ الَّذِيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ وَبِاللّٰهِ الَّذِيْ بَعَثَ فِي الْاُمِّيِّيْنَ رَسُوْلًا مُحَمَّدًا وَبِحَقِّ نَبِيًّا وَبِالْكِتَابِ الَّذِيْ نَزَّلَ عَلٰى مُوْسٰى وَهَارُوْنَ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِيْ غَرَمَهَا عَلَى الْحَقِّ وَبِاسْمِهٖ مَلْتُوْبًا فِي التَّوْرِيَةِ وَالْاِنْجِيْلِ وَالزَّبُوْرِ وَالْقُرْاٰنِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ وَبِاَسْمَائِهِ الْاَشْرَفِ الْاَعَزِّ الْاَجَلِّ الْاَكْرَمِ الَّذِيْ اِذَا دُعِيَ بِهٖ اَجَابَ وَاِذَا سُئِلَ اَعْطٰى وَاِنْ كُنْتُمْ جُنُبًا فَاطْهُرُوْا اَفْرُوْسُ وَكُنْتُمْ يَنْفَعُ عَلَيْهِ الْمِيْكَاءُ اِنْ كُنْتُمْ سَحَرْتُمْ مِنَ الْاَعْمَالِ وَزِيَادَ نُقْصَانِهٖ جَسَدًا حَتّٰى غَرَقَ وَاِنَّ فِيْهِ بِرَعِيْتِكَ ذٰلِكَ بِاِذْنِ اللّٰهِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ہ پس وہ بول پڑیگا۔ اس لئے اُس سے پوچھیں۔ کہ تمہارا کیا نام ہے۔ کہاں جارہا ہے۔ کس قبیلہ سے تمہارا تعلق ہے۔ اس بیچارے سے کیا چاہتا ہے۔ تمہارا اس نے کیا قصور کیا ہے۔ اُخْرُجْ بِاِذْنِ اللّٰهِ خَرَجَ مَا فِيْهَا اَنْ يُّكَبِّرَ اِنْ كُنْتُمْ تُكَبِّرُوْا اُخْرُجْ فِيْهَا يَتَرَقَّبُ اَنَّهُمْ لَهُمُ الْمَنْصُوْرُوْنَ۔ پھر اگر یہ کہیں۔ اُخْرُجْ بِاِذْنِ اللّٰهِ۔ اس بیچارے کے بدن سے نکل جا اُخْرُجْ بِاِذْنِ اللّٰهِ وَهَيْبَةِ اُخْرُجْ فَاِنَّكَ رَجِيْمٌ وَاِنَّ عَلَيْكَ لَعْنَتِيْ اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ اگر آسیب زدہ کی زبان بند ہو گئی ہو تو اس تعویذ کو لکھ کر پانی سے دھو کر اُس کو پلانے

کے لئے دیں۔ خداوند تعالےٰ کے فرمان سے اُس کی زبان کھل جائے گی۔ تعویذ یہ ہے:۔ اَسْوِيَا اَسْوِيَا مَلْمَا سَمْعَلُوْنِيْ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ہ حاضری کا عمل پورا کرنے کے بعد مجرب دُعائیں مثلاً دعائے سیفی اور دُعائے مصری۔ حمزہ کبیر۔ صبیان اور دوسرے احراز میں سے کوئی لکھ کر آسیب زدہ کو اپنے پاس رکھنے کے لئے دیں۔ اور اُسے ہدایت کریں۔ کہ چالیس روز تک ترش چیزیں اور گوشت کھانے سے وہ پرہیز کرے۔ اور ذیل کی دُعا لکھ کر اس کے بازو پر باندھیں:۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ يَا مَسْطَسَا بِمَا حَلْسَنَا مَا نَقْتِنِيْ يَا هَالِيْ يَا اِسْمَ طَلْطَنِيْ يَا سَطْحَ يَا سَطْعَ يَا طُوْرَ يَا اَوْهَلِيْ يَا بَالُوْكِيْ يَا سَمْيَا يَا بَلُوْشِيَا يَا هَفْسَا يَا كَرِيْمَا يَا مَهْشَلُ هَا مَا دَا وَمَا شَا يَا زَبُوْرَ بِالْفَتْحِ مَلْحَا يَا سَلْحَسَا يَا سَلْمَكْسَا يَا رَا وَيَا مَلْكَا يَا شَلِيْتِ يَا يَا رَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ اِلَى اللّٰهِ تَصِيْرُ الْاُمُوْرُ اَللّٰهُمَّ يَا سَمِيْعَ لَهٗ مُجِيْبَ يُعْطِيْ مُهِمًّا سَمْلَحَ دَمْرَهٗ بِحَقِّ هٰذِهِ الْفَاتِحَةِ وَقَدْ جَآءَ الْحَقُّ وَزَهَقَ الْبَاطِلُ اِنَّ الْبَاطِلَ كَانَ زَهُوْقًا وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ وَلَا يَزِيْدُ الظّٰلِمِيْنَ اِلَّا خَسَارًا ہ اور آیۃ الکرسی۔ معوذتین۔ آیہ شہد اللہ اور سورہ حشر کی آیتیں جو پچھلے صفحات میں لکھی جا چکی ہیں دُعا مذکورہ بالا کے بعد لکھ کر آسیب زدہ کو باندھنے کے لئے دیں۔

ہر مرض کے لئے دعائیں:۔ کتاب تسہیل وغیرہ میں مذکور ہے مصنف نے اسکی حجت کی سند متعدد علمائے حاصل ہونے کے بعد اس کا سلسلہ سند حضرت خاتم الانبیاءؐ تک منتہی پایا ہے چنانچہ خصوصی مرتبت ذیل کی دُعا کو شفا امراض کے لئے مخصوص دُعا تصور فرماتے تھے بعض نے اس طرح لکھا ہے کہ اس دُعا کو خاکستر سے لکھ کر اور اسے دھو کر مریض کو پلائی جائے تو زیادہ مؤثر ہوتی ہے دُعا ہے وَلَوْ اَنَّ قُرْاٰنًا سُيِّرَتْ بِهِ الْجِبَالُ اَوْ قُطِّعَتْ بِهِ الْاَرْضُ

اَوْ يُلِمُّ بِهِ الْمَوْتُ بَلْ لِلّٰهِ الْاَمْرُ مِنْ قَبْلُ جَمِيْعًا وَمَنْ يَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ فَهُوَ حَسْبُهٗ اِنَّ اللّٰهَ بَالِغُ اَمْرِهٖ قَدْ جَعَلَ اللّٰهُ لِكُلِّ شَيْءٍ قَدْرًا فَاللّٰهُ خَيْرٌ حَافِظًا وَّهُوَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ وَلَا يَزِيْدُ الظّٰلِمِيْنَ اِلَّا خَسَارًا وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ اَجْمَعِيْنَ الطَّيِّبِيْنَ الطَّاهِرِيْنَ ۝

ایضاً دیگر:۔ حدیث معتبر میں حضرت امام جعفر صادقؑ سے مروی ہے۔ اگر کوئی شخص کسی مرض میں مبتلا ہو۔ تو تکلیف کے مقام پر ہاتھ رکھے اور تین مرتبہ کہے:۔ اَللّٰهُ رَبِّيْ حَقًّا لَّا شَرِيْكَ لَهٗ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْقَادِرُ لَهَا وَلِكُلِّ عَزِيْمَةٍ فَرَّجَهَا ۝

ایضاً:۔ دوسری روایت میں فرمایا۔ کہ بسم اللہ اور ہاتھ درد کے مقام پر رکھ اور سات مرتبہ کہے اور اَعُوْذُ بِعِزَّةِ اللّٰهِ وَاَعُوْذُ بِقُدْرَةِ اللّٰهِ وَاَعُوْذُ بِجَلَالِ اللّٰهِ وَاَعُوْذُ بِعَظَمَةِ اللّٰهِ وَاَعُوْذُ بِجَمِيْعِ اللّٰهِ وَاَعُوْذُ بِرَسُوْلِ اللّٰهِ وَاَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ مِنْ شَرِّ مَا اَجِدُ وَمِنْ شَرِّ مَا اَحْذَرُ وَمِنْ شَرِّ مَا اَخَافُ عَلٰى نَفْسِيْ ۝

ایضاً دیگر:۔ پھر فرمایا کہ دوسرا ہاتھ درد کے موقع پر رکھے اور کم از کم تین مرتبہ ورنہ سات مرتبہ یہ دعا پڑھے:۔ اَعُوْذُ بِعِزَّةِ اللّٰهِ اَعُوْذُ بِقُدْرَةِ اللّٰهِ وَاَعُوْذُ بِجَلَالِ اللّٰهِ وَاَعُوْذُ بِعَظَمَةِ اللّٰهِ وَاَعُوْذُ بِجَمِيْعِ اللّٰهِ وَاَعُوْذُ بِرَسُوْلِ اللّٰهِ وَاَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ مِنْ شَرِّ مَا اَخَافُ وَمِنْ شَرِّ مَا اَحْذَرُ عَلٰى نَفْسِيْ اَيُّهَا الْوَجَعُ اسْكُنْ بِسَكِيْنَةِ اللّٰهِ وَقِرَّ بِقَرَارِ اللّٰهِ وَاحْجُرْ بِحَجَارِ اللّٰهِ وَاهْدَءْ بِهُدَاءِ اللّٰهِ وَاُعِيْذُكَ اَيُّهَا الْاِنْسَانُ بِمَا اَعَاذَ اللّٰهُ بِهٖ عَرْشَهٗ وَمَلَائِكَتَهٗ بِرَمِّ الرَّجْفَةِ وَالزَّلْزَلِ ۝

ایضاً دیگر:۔ کتاب فردوس میں شیخ مفیدؒ سے منقول ہے۔ اگر کسی شخص کو بدن میں کہیں درد

ہو تو پانی پر چالیس مرتبہ سورہ الحمد کو پڑھ کر دم کرے اور اُس پانی کو مریض پر چھڑکے اور گندم کے پیمانے والے ظرف کو گندم سے پُر کرکے۔ اور کسی سائل یا مستحق آدمی کو دیدے اور اسے کہے کہ وہ اس کی صحت کے لئے دُعا کرے۔

ایضاً:۔ ذیل کی دُعا کو لکھ کر مریض کے سر پر باندھے۔ اور چینی کے برتن میں اسے لکھ کر دھو کر مریض کو پلائیں۔ دُعا یہ ہے:۔ اَللّٰهُ قَدِيْمٌ اَزَلِيٌّ لَمْ يَزَلْ وَلَا يَزَالُ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

ایضاً دیگر:۔ ذیل کی دُعا کاغذ پر لکھ کر مریض کے سر پر باندھے دُعا یہ ہے:۔ يَا مَنْ اِسْمُهٗ دَوَآءٌ وَّذِكْرُهٗ شِفَآءٌ يَا مَنْ يَجْعَلُ الشِّفَآءَ فِيْمَا يَشَآءُ مِنَ الْاَشْيَآءِ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاجْعَلْ شِفَآئِيْ مِنْ هٰذَا الدَّآءِ فِيْ اِسْمِكَ پھر دس مرتبہ يَا اَللّٰهُ يَا رَبُّ وَيَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۝

صدقہ دینے کا طریقہ:۔ بیمار کا صدقہ دینے کے لئے سخت رغبت دلائی گئی ہے۔ چنانچہ منقول ہے کہ صدقہ آسمانی بلاؤں کو دور کرتا ہے۔ اور تقدیر کے اٹل فیصلے کو بھی بدل دیتا ہے اور حضرت نے فرمایا کہ بیماری کو صرف صدقہ ہی مٹاتا ہے۔ اور اس کا مزید دفعیہ دُعا۔ سرد پانی اور آخری حربہ پرہیز اور چودہ روز تک بدپرہیزی سے رکنا ہے۔ نہ یہ کہ کوئی چیز بھی مریض نہ کھائے حضرت رسول صلعم نے فرمایا کہ اپنے بیماروں کا علاج صدقہ سے کرو۔ ایک شخص نے حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام سے گذارش کی۔ کہ میں اپنے خاندان کے دس آدمیوں کے ساتھ بیمار ہوں آپ نے صدقہ دینے کے لئے فرمایا۔ اور صدقہ دینے کے وقت ذیل کی دُعا پڑھیں:۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الَّذِيْ اِذَا ذُكِرَتْ بِهٖ سَجَدَتْ لَهُ الْمَلَائِكَةُ وَسَبَّحَتْ وَبِالْاِسْمِ الْقُدُّوْسِ الْقَدِيْمِ وَبِالْاِسْمِ الْقُدُّوْسِ

الْمَخْزُوْنِ الْمَكْنُوْنِ وَبِالْاِسْمِ الَّذِیْ سَمَّیْتَ بِهٖ نَفْسَكَ وَبِالْاِسْمِ الَّذِیْ هُوَ مَكْتُوْبٌ عَلٰی سُرَادِقِ الْعَرْشِ وَسُرَادِقِ الْبَهَآءِ وَبِالْاِسْمِ الَّذِیْ هُوَ مَكْتُوْبٌ عَلٰی سُرَادِقِ الْجَلَالِ وَبِالْاِسْمِ الْاَكْبَرِ الْاَكْبَرِ الْاَكْبَرِ وَبِالْاِسْمِ الْاَعْظَمِ الْاَعْظَمِ الْاَعْظَمِ الْمُحِیْطِ بِمَلَكُوْتِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَبِالْاِسْمِ الَّذِیْ مَشٰی بِهِ الْخَضِرُ عَلَی الْمَآءِ فَلَمْ تَبْتَلِّ قَدَمَاهُ وَبِالْاِسْمِ الَّذِیْ بِهٖ كَشَفْتَ ضُرَّ اَیُّوْبَ وَبِالْاِسْمِ الَّذِیْ وَهَبْتَ زَكَرِیَّا یَحْیٰی اَنْ تَشْفِیَنِیْ مَرَضِیَ الَّذِیْ اَنَا فِیْهِ ۝ اس کے بعد ایک دینار شرعی جو ساڑھے ۵ ماشہ سونے کے برابر بنتا ہے۔ ۵ یا اس سے زیادہ مستحق آدمیوں میں جو اس کی قیمت نقدی میں بنے غیر سادات میں تقسیم کریں۔ البتہ اگر مریض سید ہو تو یہ رقم سید مستحق کو دے سکتا ہے۔ اس کے علاوہ بیمار کے لئے ذیل کا عمل بھی کرنا چاہیے:۔

بیمار کے لئے صدقۂ گندم اور اس کی متعلقہ دُعا:۔ حدیثِ معتبر میں وارد ہوا ہے جسے داؤد ابن زربی نے بیان کیا ہے۔ وہ کہتا ہے کہ ایک دفعہ میں مدینے میں سخت بیماری میں مبتلا ہوا۔ جب میری بیماری کی خبر حضرت امام جعفر صادقؑ کو پہنچی تو حضرت نے تحریر فرمایا کہ تین سیر کے قریب گندم خرید کر اور پیٹھ کے بل بستر پر لیٹ جا اور اس گندم کو اپنے سینے پر ڈال کر اپنے اُوپر وار دے اور اس وقت یہ دُعا پڑھ:۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الَّذِیْ اِذَا سُئِلْتَ بِهِ الْمُضْطَرُّ كَشَفْتَ مَا بِهِ الضُّرُّ وَمَكَّنْتَ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَجَعَلْتَ لَهٗ خَلِیْفَةً اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تُعَافِیَنِیْ مِنْ عِلَّتِیْ ۝ پھر اُٹھ کر بیٹھ جا۔ اور بکھری ہوئی گندم کو جمع کر کے اس کے چار حصے کرلے۔ اور ہر حصہ فقیروں کو دے اور یہ دُعا پڑھ۔ داؤد کہتا ہے۔ کہ میں نے بمطابق فرمان جب یہ عمل کیا۔ تو ایسا

معلوم ہوا۔ کہ میں نے بیماری سے چھٹکارا حاصل کر لیا۔ اور میرے بتانے پر بہت سے لوگوں نے اس پر عمل کیا۔ اور برکت فرمان امام علیہ السلام سے بیماریوں اور سخت دردوں سے نجات حاصل کی۔

بیمار کے لئے قربانی دینے کا طریقہ:۔ بیمار پر قربانی دینے کے لئے دُنبہ خرید کریں۔ یا اگر اپنے پاس ہو تو وہی سہی۔ قربانی کرنے سے پہلے ذیل کی دُعا تین بار پڑھ کر اُس دُنبے کے منہ کے اندر دم کریں۔ اور ذبح کرتے وقت بھی یہ دُعا پڑھیں دُعا یہ ہے:۔ اَللّٰهُمَّ اِنَّ هٰذِهِ الشَّاةَ لَكَ وَمِنْ فَضْلِكَ وَكَرَمِكَ وَصِلْ اِلَیَّ وَاَنَا اُفَدِّیْهَا بِعَبْدِكَ فلاں بن فلاں (جس کے لئے قربانی دینا ہو اس کے اور اس کے والد کا نام لیں) اَللّٰهُمَّ هٰذَا فِدَآءُ لَحْمِهٖ بِلَحْمِهٖ وَدَمُهٗ بِدَمِهٖ اَللّٰهُمَّ تَقَبَّلْ مِنِّیْ كَمَا تَقَبَّلْتَ مِنْ خَلِیْلِكَ اِبْرَاهِیْمَ حِیْنَ فَدَاهُ اِسْمٰعِیْلَ بِحُرْمَةِ مُحَمَّدٍ رَّسُوْلِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ اِنَّ هٰذَا لَكَ فَدَاءٌ فَتَقَبَّلْ مِنِّیْ ۝ اور اس کے بعد تین مرتبہ کہیں اَللّٰهُ اَكْبَرُ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اور ذبح کریں۔ اور جس مکان میں ذبح کریں۔ وہ چھت والا مکان ہو۔ اور قربانی کا خون گڑھے میں جو پہلے کھود لیا گیا ہو جائے۔ ذبیحہ کے ہاتھ پاؤں جدا نہ کریں۔ اور کھال ہاتھ اور پاؤں ایک جزو ہیں۔ گوشت کے ۷۰ ٹکڑے کرنے چاہئیں۔ اور وہ ٹکڑے کھال کے اندر رکھ دیں۔ اور گوشت کا ایک ایک ٹکڑا ایک ایک فقیر کو دینے کی نیت سے تقسیم کریں۔ اور اس طرح تمام گوشت کے ٹکڑے دے کر ختم کریں۔

دفعیہ امراض کے لئے خاکِ شفا کے کھانے کا طریقہ:۔ امام برحق حضرت جعفرؑ ابن محمد الصادق علیہ السلام کا فرمان ہے۔ کہ جو شخص شفا کی نیت سے خاکِ شفا کو کھائے تو وہ شفا سے محروم نہیں رہے گا۔ کھاتے وقت یہ دُعا پڑھے:۔ بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ اَللّٰهُمَّ رَبَّ هٰذِهِ التُّرْبَةِ الْمُبَارَكَةِ الطَّاهِرَةِ الْمُطَهَّرَةِ وَرَبَّ النُّوْرِ الَّذِیْ

أُنْزِلَ فِيهِ وَرَبَّ الْجَسَدِ الْمُقَدَّسِ الَّذِي سَكَنَ فِيهِ وَرَبَّ الْمَلَائِكَةِ الْمُوَكَّلِينَ بِهِ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاجْعَلْ هٰذِهِ التُّرْبَةَ شِفَاءً مِنْ كُلِّ دَاءٍ وَسُقْمٍ إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ وَأَمَانًا مِنْ كُلِّ خَوْفٍ اَللّٰهُمَّ رَبَّ هٰذِهِ التُّرْبَةِ الْمُبَارَكَةِ وَرَبَّ الْوَصِيِّ الَّذِي وَارَتْهُ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاجْعَلْ هٰذِهِ التُّرْبَةَ شِفَاءً مِنْ كُلِّ دَاءٍ وَأَمَانًا مِنْ كُلِّ خَوْفٍ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ ۝

باب سوم

فلکیات

ابجد صغیر:-

ا	ب	ج	د	ہ	و	ز	ح	ط	ی	ک	ل	م	ن	س	ع	ف	ص	ق	ر	ش	ت
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰	۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	ساقط	۶	۸	۱۰	ساقط ۴

ث	خ	ذ		ض	ظ	غ																		
۸	ساقط ۴			۸	ساقط ۴																			

بیمار کا حال معلوم کرنا:- سب سے پہلے بیمار اور اس کی ماں کے نام کے اعداد بحساب ابجد صغیر لکھ کر اُن کو جمع کریں۔ اور مجموعہ کو اعداد پر ۱۲ سے تقسیم کریں۔ جو باقی بچے۔ ۱۲ برجوں میں سے کسی ایک کا عدد ہوگا۔ اُس برج کی عبارت پڑھنے سے بیمار کی حالت معلوم ہو جائے گی۔ برج اور ان کے نمبرات ترتیب وار آگے درج کئے جاتے ہیں:-

(۱) حمل	(۴) سرطان	(۷) میزان	(۱۰) جدی
(۲) ثور	(۵) اسد	(۸) عقرب	(۱۱) دلو
(۳) جوزا	(۶) سنبلہ	(۹) قوس	(۱۲) حوت

(۱) **حمل:-** جس آدمی کا یہ برج ہوگا۔ اُسے ہفتے کی رات نہر کے کنارے میوہ دار درخت کے نیچے تکلیف پہنچی ہے۔ اس تکلیف کے باعث اس کا رنگ سرخ ہو جاتا ہے۔ شور اور واویلا کرتا ہے۔ نیند میں بیہودہ اور بہکی بہکی باتیں کرتا ہے۔ اُس کے بدن میں گرمی کی زیادتی اور اسے قولنج کی شکایت ہے۔ اسے کسی بدگو کی نظرِ بد لگ گئی ہے۔ اُس کا سب سے پہلا علاج یہ ہے۔ کہ وہ صدقہ دے۔ اس کے بعد اس دُعا کو لکھ کر بطور تعویذ اپنے گلے میں لٹکائے یا بازو پر باندھے۔ تاکہ وہ ستر بلاؤں سے امان میں رہے۔ دُعا یہ ہے:- بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ ۝ اَللّٰهُمَّ احْفَظْ صَاحِبَ هٰذَا الْكِتَابِ مِنْ جَمِيعِ الْآفَاتِ وَالْبَلِيَّاتِ وَمِنْ كُلِّ عَيْنٍ لَامَّةٍ وَأُذُنٍ وَاعِيَةٍ وَلِسَانٍ نَاطِقَةٍ وَمِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ هَامَّةٍ وَجِنٍّ وَجِنَّةٍ وَغُولٍ وَغُولَةٍ وَسَاحِرٍ وَسَاحِرَةٍ وَكَاهِنٍ وَكَاهِنَةٍ وَيَحِنَّ وَتُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْآنِ مَا هُوَ شِفَاءٌ وَرَحْمَةٌ لِلْمُؤْمِنِينَ وَلَا يَزِيدُ الظَّالِمِينَ إِلَّا خَسَارًا ۝ اور اس کے بعد علیحدہ کاغذ پر ملعونوں کے نام حروف مقطع میں لکھ کر انہیں جلا کر اس کا دھواں مریض کے دامن کے نیچے اُس کے بدن کو دے۔ ملعونوں کے نام یہ ہیں:- شداد۔ نمرود۔ فرعون ہامان اور قابیل ان کے حروف مقطع کی شکل اس طرح ہوگی:- ش د د ا د ن م ر و د ف ر ع و ن ہ ا م ا ن ق ا ب ی ل۔

(۲) **ثور:-** جس شخص کا برج ثور ہوگا۔ اس کو پہلے تو کسی کی نظر بد لگی ہے جس کی وجہ سے وہ بیمار رہے۔ بعد میں اُسے بدھ کی رات کو نقصان پہنچا ہے جس کی وجہ یہ ہے۔ کہ وہ بے وقت

کسی نہر یا چشمے کے کنارے سے گذرا ہے۔ اُلّو پریوں کے پروں کی خاک جھڑی ہے۔ کیونکہ خدا کا نام لئے بغیر اُس کا وہاں سے گذر ہوا ہے اس کی بیماری کی علامات یہ ہیں۔ کہ وہ بے فائدہ اور بے معنی باتیں نیند کی حالت میں کہتا رہتا ہے۔ اور وہ اپنی ایڑھنیاں زمین پر رگڑتا رہتا ہے پیاس اس کو زیادہ لگتی ہے۔ بخار سخت رہتا ہے۔ اس کی حرارت زیادہ صفرا کی وجہ سے ہے۔ جس نے اُس کے وجود پر غلبہ کیا ہوا ہے۔ کلام خدا سے استخارہ کر کے کسی طبیب حاذق سے اس کا علاج کرانا چاہیے۔ پہلے دُعا وَاِنْ یَّکَادُ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا لَیُزْلِقُوْنَكَ بِاَبْصَارِهِمْ لَمَّا سَمِعُوا الذِّكْرَ وَیَقُوْلُوْنَ اِنَّهٗ لَمَجْنُوْنٌ وَمَا هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِیْنَ لکھ کر پھر یہ دُعا لکھیں بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الشَّافِیْ بِسْمِ اللّٰهِ الْكَافِیْ بِسْمِ اللّٰهِ الْمُعَافِیْ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ۝ یہ دُعا لکھ کر مریض کو دیں۔ وہ بطور تعویذ بازو میں باندھے۔ اور اس کے علاوہ ملاعین کے نام حروف مقطع میں بطور ذیل لکھ کر انہیں جلا کر مریض کے زیر دامن بدن کو دھواں دے۔ اسماء ملاعین یہ ہیں:۔ ق ا س د ن ھ ا م ا ن ق ا ب ی ل ف س ع و ن ش د د ا د۔ اور یہ بھی کرے کہ آیۂ شفا۔ وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِیْنَ کو چینی کے برتن میں لکھ کر اور بارش کے پانی سے دھو کر پلائے انشاء اللہ شفاء کلی حاصل ہوگی۔

(۳) **جوزا**:۔ جس شخص کا یہ برج ہے۔ اس کی بیماری کی وجہ یہ ہے۔ کہ وہ ہفتے یا بدھ کی رات کو خدا کا نام لئے بغیر کسی چوراہے سے گذرا ہے۔ اس لئے زیادہ وجہ نظر بد کی ہے۔ کیونکہ اس کے دُور و نزدیک کے ہمسائے اُسے نقصان پہنچانے کی تاک میں رہتے ہیں۔ خدا نظر بد اور بدگو کی بدگوئی سے حفظ و امان میں رکھے۔ کیونکہ یہ حقیقت ہے۔ کہ نظر بد انسان کو الٹا کر رکھ دیتی ہے اور اوندھ

کو حلال کر اکر پکنے کے لئے دیگ تک پہنچا دیتی ہے۔ اس کی بیماری کی علامت یہ ہے۔ کہ اسکے دن کسی قدر آرام سے گذرتے ہیں۔ اور راتیں اس پر بھاری ہوتی ہیں۔ اس کی اس تکلیف کی وجہ ایک یہ بھی ہے کہ وہ اللہ کا نام لئے بغیر کسی قبرستان سے گذرا ہے اُس کے دل کو ڈر جانے کی وجہ سے صدمہ پہنچا ہے۔ اس کے لئے پہلے تو یہ ضروری ہے کہ دعا لکھنے سے پہلے اپنا صدقہ اتار کر فقیروں میں تقسیم کرے۔ اور جو نذر اس نے مانی ہوئی ہے اور اسے ادا نہیں کیا فوراً ادا کرے۔ اسکی بیماری کی غالب وجہ زیادتی صفرا اور رطوبت گرم ہے۔ اگر مریض بچہ ہے تو اس کو میٹھی باتیں کرنے کے سبب سے کسی کی نظر بد لگی ہے اس لئے ذیل کی دُعا لکھ کر اپنے بازو میں باندھے۔ اس کے ساتھ ساتھ آیۃ الکرسی اور ناد علی کبیر بھی اس دعا کے بعد لکھ کر بازو پر باندھے۔ دُعا یہ ہے:۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ كُلِّ عَیْنٍ لَّامَّةٍ وَلِسَانٍ نَاطِقَةٍ وَّاُذُنٍ وَّاعِیَةٍ وَّمِنْ شَرِّ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ اُعِیْذُ صَاحِبَ هٰذَا الْكِتَابِ فلاں بن فلاں (مریض اور اس کے باپ کا نام) بِحَقِّ اٰهِیَّا شَرَاهِیَّا وَبِالْحَقِّ اَنْزَلْنَاهُ وَبِالْحَقِّ نَزَلَ وَبِحَقِّ فَسَیَكْفِیْكَهُمُ اللّٰهُ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ سُبْحَانَكَ الرَّبِیْعُ الْاَكْرَمُ سُبْحَانَكَ یَا لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ ۝

(۴) **سرطان**:۔ جس شخص کا یہ برج ہوگا۔ اس کی بیماری کا نام خطروش ہے۔ اس کی بیماری کا یہ سبب ہے کہ وہ سوموار اور شب جمعہ خدا کا نام لئے بغیر کسی چوراہے اور یہودیوں کے پرانے قبرستان سے گذرا ہے۔ اور اُسی پری سے اسے نقصان پہنچا ہے۔ اس کی بیماری زیادہ تر نظر بد کے باعث ہے کیونکہ بعض وقت اپنے کام پر اتراتا ہے اُس کو پری اور لوگوں کی نظروں سے بیک وقت نقصان پہنچا ہے۔ جس کی وجہ سے وہ پریشان اور سرگردان رہتا ہے پیاس کا اس پر غلبہ رہتا ہے

جو خون کے دباؤ اور بلغم کی زیادتی کے باعث ہے۔ اس نے جو نذر مانی ہوئی ہے وہ کسی سید کو دیدے۔ اور صدقہ بھی اتارے۔ اگر مریض بچہ ہے۔ تو اُسے آدمیوں اور پری کی نظر لگی ہے ذیل کی دُعا لکھ کر اپنے بازو پر باندھے۔ دُعا یہ ہے:۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ يَا مَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اِنِ اسْتَطَعْتُمْ اَنْ تَنْفُذُوْا مِنْ اَقْطَارِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ فَانْفُذُوْا لَا تَنْفُذُوْنَ اِلَّا بِسُلْطَانٍ ۝ اس کے بعد سورہ الحمد کو حروف مقطع میں لکھیں۔ اور تعویذ بنا کر مریض کے بازو پر باندھیں۔ اور ملعونوں کے نام لکھ کر اس کاغذ میں ہر مل لپیٹ کر اسے آگ لگائیں اور اس کا دھواں مریض کے دامن کے نیچے اس کے بدن کو پہنچائیں۔

(۵) اسد:۔ جس شخص کا یہ برج ہے۔ اُس بُرج کی پری کا نام شہردش ہے اس پری کا سایہ اس پر پڑا ہے جس کی وجہ سے اس کو بیماری لاحق ہے۔ یہ شخص خدا کا نام لئے بغیر بے وقت دریا یا نہر کے کنارے سے گذرا ہے۔ اسی وجہ سے اس کی حالت پریشان ہے اس کی اس تکلیف کی علامات یہ ہیں۔ کہ اس کی آنکھیں قرمزی رنگت کی ہو گئی ہیں۔ سر میں درد کی شکایت ہے۔ اور بخار میں بھی مبتلا ہے۔ اس کے وجود میں کبھی سکون نہیں رہا۔ پیاس اس کو بہت لگتی ہے اس کی وجوہات یہ ہیں۔ کہ اس پر بد نظر اور کسی کی زبان بد کا اثر ہوا ہے۔ اس نے جو نذر مانی ہوئی ہے جلد ادا کرے۔ اور نذر دینے سے پہلے صدقہ دے۔ نیز مسجد میں چراغ روشن کرنے۔ اگر مریض بچہ ہے۔ تو اس کی تکلیف کا باعث اس کی شریر طبع اور اس کی میٹھی باتیں ہیں جسے ایک نیلی آنکھوں والے شخص کی نظر بد لگی ہے۔ اُسے چاہیئے کہ اس شخص کے لباس کا ایک ٹکڑا کسی طریقہ سے حاصل کریں۔ اس میں حرمل لپیٹ کر اسے جلائیں۔ اور اس کی راکھ بچے کی پیشانی اور کمر پر ملیں۔ اور اس دُعا کو لکھ کر بطور تعویذ اس مریض کے بازو پر باندھیں یا گلے میں لٹکائیں دُعا یہ ہے:۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ

وَجَعَلَ الظُّلُمٰتِ وَالنُّوْرَ ثُمَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ يَعْدِلُوْنَ اس کے بعد آیہ شفا اور اَنْ يَّكَادُ الَّذِيْنَ جو پچھلے صفحوں میں لکھی جا چکی ہے۔ بھی لکھ کر بطور تعویذ مریض اپنے پاس رکھے۔

(۶) سُنبلہ:۔ جس آدمی کا یہ بُرج ہے اور وہ بیماری میں مبتلا ہے تو اس کی وجہ یہ ہے۔ کہ وہ خدا کا نام لئے بغیر حیوانات کی گذر گاہ سے گذرا ہے۔ جس کا اس پر بُرا اثر پڑا ہے۔ اور یہ نقصان اسے پہنچا ہے۔ اس کی بیماری کی علامات یہ ہیں۔ کہ اس کے سر اور آنکھوں میں درد رہتا ہے۔ اور اس کی شدت سے اسے اپنے آپ کا بھی احساس نہیں رہتا۔ اس تکلیف کی زیادہ تر وجہ کسی کی نظر بد ہے۔ لیکن ساتھ ہی اس کے بدخواہوں کی مخالفت اور دشمنی بھی اس کی بے سکونی کا سبب بن رہی ہے۔ اس کے ہمسائے بہت بڑے ہیں اور اس کے ساتھ حسد رکھتے ہیں اور اکثر اس ٹوہ میں رہتے ہیں۔ کہ وہ کیا کھاتا ہے کیا پیتا ہے۔ کہاں جاتا ہے اور کہاں سے آتا ہے۔ اسی مواخذہ کا یہ بھی اثر ہے۔ کہ اس کے بدن میں درد رہتا ہے۔ بہت حد تک اس مریض میں حرارت اور صفرا کا غلبہ ہے۔ اور خون کا دباؤ بھی ہے۔ اس لئے یہ ضروری ہے۔ کہ بعد استخارہ اور اجازت حکیم اس مریض کی فصد کھلوائی جائے اگر مریض بچہ ہے۔ تو اُس پر نظر بد کا اثر ہے۔ اسی لئے دُعا ابو دجانہ اس کے گلے میں لٹکائیں۔ اور ذیل کی دُعا لکھ کر اس کو بازو پر باندھیں:۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ اَعُوْذُ بِعِزَّةِ اللّٰهِ اَعُوْذُ بِقُدْرَةِ اللّٰهِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ وَذَرَءَ وَبَرَءَ بَيْنَ الْاَرْضِ وَالسَّمَآءِ اُعِيْذُ صَاحِبَ هٰذَا الْكِتَابِ مِنْ شَرِّ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ يَا مَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اِنِ اسْتَطَعْتُمْ اَنْ تَنْفُذُوْا مِنْ اَقْطَارِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ فَانْفُذُوْا لَا تَنْفُذُوْنَ اِلَّا بِسُلْطَانٍ يَا حَنَّانُ يَا مَنَّانُ يَا رِضْوَانُ يَا سُلْطَانُ يَا غُفْرَانُ يَا سُبْحَانُ ۝ پھر اس کے علاوہ اسمائے ملعونہ

حروف مقطع میں لکھ کر اور اس کاغذ میں ہر مل لپیٹ کر اُسے جلا کر مریض کے بدن کو اس کی دھونی دے۔ اور صدقہ دینے میں کوتاہی نہ کرے۔

(۷) **میزان** :۔ اس برج سے متعلقہ پری بے حد خوبصورت ہے۔ اس بُرج والا مریض خدا کا نام لئے بغیر مختلف راستوں سے خاکریزوں کے سامنے ہو کر گذر رہا ہے۔ جس کی وجہ سے اس کی حالت پریشاں ہے اور ساتھ ہی اُس پر نظرِ بد کا اثر ہے۔ علاوہ ازیں اس کے بدن میں خون اور صفرا کا غلبہ ہے۔ اس خون کے دباؤ کی وجہ زیادتی ریح قولنج ہی ہے ہمیشہ اس کے کاندھوں اور کمر میں درد رہتا ہے۔ اگر مریض بچہ ہے۔ تو اس پر پریوں کا سایہ پڑ چکا ہے۔ اور نظر بد بھی اسے لگی ہے۔ اس کا علاج یہ ہے کہ صدقہ دینے کے بعد ذیل کی دُعا لکھ کر اس کے باندھی جائے۔ دُعا یہ ہے :۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ قُلِ ادْعُوا اللّٰهَ اَوِادْعُوا الرَّحْمٰنَ اَيًّا مَّا تَدْعُوْا فَلَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى وَلَا تَجْهَرْ بِصَلٰوتِكَ وَلَا تُخَافِتْ بِهَا وَابْتَغِ بَيْنَ ذٰلِكَ سَبِيْلًا وَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ يَكُنْ لَّهٗ شَرِيْكٌ فِي الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ وَلِيٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَكَبِّرْهُ تَكْبِيْرًا وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ وَلَا يَزِيْدُ الظّٰلِمِيْنَ اِلَّا خَسَارًا ۵۲ اس کے علاوہ اسمائے ملعونہ حروف مقطع میں لکھ کر اس کاغذ میں ہر مل لپیٹ کر مریض کے زیر دامن دھونی دے۔ اسمائے ملعونہ یہ ہیں :۔ ن م س ود ف ع ون ش داد قاب ی ل ھ ا لن۔

(۸) **عقرب** :۔ جس آدمی کا اس بُرج سے تعلق ہے۔ اس بُرج کی پری کا نام خیطاس ہے۔ جو بہت ہی بدصورت اور بدخلق ہے۔ ہر وقت غُصّہ میں پیچ تاب کھاتی رہتی ہے۔ اور جلدی نقصان پہنچاتی ہے۔ اس برج والا مریض خدا کا نام لئے بغیر کسی چوراہے سے گذرا ہے۔ جہاں سے اسے نقصان

پہنچا ہے۔ اس کے مرض کی علامات یہ ہیں اس کے سر چہرے پیٹھ گردن اور بدن کے تمام اعضا میں ہمیشہ درد رہتا ہے جس کے باعث اسکی گردن ٹیڑھی ہو جاتی ہے پاؤں اینٹھ جاتے ہیں۔ یہ سب اس بدخلق پری کا اثر ہے اگر مریض بچہ ہے تو اسکو کسی ناپاک آدمی کی نظر لگی ہے اسکے بدن پر اسکے ماں باپ اپنا لعاب دہن ملیں اور آیہ شفا کلا آدرخ زعفران سے کسی مینی کے برتن میں لکھ کر اور اسے دھو کر مریض کو پلائیں۔ اور کاغذ پر ذیل کی دُعا لکھ کر اُسے بطور تعویذ باندھیں۔ اور اس دُعا کے ساتھ دُعا تخم بھی لکھیں۔ اس کے علاوہ گندم یا آٹا بمقدار ایک من تبرینی لے کر اس کے گرد وار کر بطور صدقہ فقرا میں تقسیم کریں۔ دُعا یہ ہے :۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَلَّا تَعْلُوْا عَلَيَّ وَاْتُوْنِيْ مُسْلِمِيْنَ اَللّٰهُمَّ احْفَظْ حَامِلَ هٰذَا الدُّعَاءِ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَّعَلِيٍّ وَّفَاطِمَةَ وَالْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ وَالْاَئِمَّةِ التِّسْعَةِ الْمَعْصُوْمِيْنَ مِنْ ذُرِّيَّتِهِ الْحُسَيْنِ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ اور اسماء ملعونہ حروف مقطع میں لکھ کر ہر مل کے ہمراہ جلا کر مریض کو دھونی دیں۔

(۹) **قوس** :۔ اس برج سے متعلقہ پری بہت ہی خوبصورت ہے اور وہ ہمیشہ گذرگاہوں اور چشموں۔ نہروں یا دریاؤں کے کناروں کے پاس رہتی ہے اس برج والے مریض کے مزاج میں خون اور صفرا کا غلبہ ہے۔ وہ بخار کی حالت میں پریشان رہتا ہے۔ سر اور سینے میں درد کی وجہ سے بہت واویلا کرتا ہے۔ اس کے مُنہ کا ذائقہ کڑوا رہتا ہے۔ آنکھوں کے سامنے تاریکی چھائی رہتی ہے۔ اس کا غالب سبب معدے کا بوجھ ہے۔ کلام خدا سے استخارہ کے بعد طبیب حاذق کے مشورہ سے حجامت کرائے اور فصد کھلوائے۔ اگر مریض بچہ ہے تو اس کی تکلیف کا باعث اس کی ماں کے غلبہ خون کی وجہ سے ہے۔ بچے کے بدن کو سردی سے بچائے۔ صدقہ دے۔ اور ذیل کی دُعا اور نقش کاغذ پر لکھ کر بطور تعویذ مریض کے باندھے اور اسمائے ملعونہ بحروف مقطع لکھ کر ہر مل کے ساتھ انہیں جلا کر مریض کے بدن کو دھواں

دے۔ دُعا اور نقش نیچے درج ہیں:۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ قُلْ اُوْحِیَ اِلَیَّ اَنَّہُ اسْتَمَعَ نَفَرٌ مِّنَ الْجِنِّ فَقَالُوْا اِنَّا سَمِعْنَا قُرْاٰنًا عَجَبًا یَّھْدِیْ اِلَی الرُّشْدِ فَاٰمَنَّا بِہٖ وَلَنْ نُّشْرِكَ بِرَبِّنَا اَحَدًا وَّجَعَلْنَا مِنْ بَیْنِ اَیْدِیْھِمْ سَدًّا وَّمِنْ خَلْفِھِمْ سَدًّا فَاَغْشَیْنٰھُمْ فَھُمْ لَا یُبْصِرُوْنَ وَاَدْعُوْا فِیْ اِضَاوَتٍ وَّبِالْحَقِّ اَنْزَلْنٰہُ وَبِالْحَقِّ نَزَلَ وَاِنْ یَّکَادُ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا لَیُزْلِقُوْنَکَ بِاَبْصَارِھِمْ لَمَّا سَمِعُوا الذِّکْرَ وَیَقُوْلُوْنَ اِنَّہٗ لَمَجْنُوْنٌ وَّمَا ھُوَ اِلَّا ذِکْرٌ لِّلْعٰلَمِیْنَ فَاللّٰہُ خَیْرٌ حَافِظًا وَّھُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ ۝ ۱۱۱۱ھ ۝ ۲۲۲۲۲۲۲۲ ۝ ۶۶۶۶۶۶۶۶ وھ ص م۔

اس دُعا اور ملاعین کے نام کاغذ پر لکھکر اور ہر مل کیساتھ جلاکر مریض کے بدن کو دھونی دے۔

(۱۰) **جدی**:۔ جس آدمی کا یہ بُرج ہو۔ وہ ہمیشہ پریشان حال رہتا ہے۔ اُسے سر اور کمر کے درد کی ہمیشہ شکایت رہی ہے اور پیاس بھی اُسے بہت لگتی ہے۔ بخار اس کے ہر عضو میں سمایا ہوا ہے۔ لہٰذا اسے دُعائے تپ لکھ کر دیں کہ وہ اسے اپنے پاس رکھے جب اس کا تپ شدت اختیار کرلے۔ نو دُعا مذکورہ دینے کے بعد اُس پر صدقہ اتاریں اور اس کے علاج کے لئے کسی طبیب حاذق کی طرف رجوع کریں۔ اگر مریض بچہ ہے تو اُس پر بدباطن اور بدزبان لوگوں کی نظر بد کا اثر ہے۔ صحت کے لئے کسی موسوی سید سے دُعا کرائے۔ اس کے لئے ایک تو دعائے تخم لکھ کر دیں آیۃ شفا کسی چینی کے برتن میں زعفران اور گلاب سے لکھ کر اور پانی سے دھو کر اُس مریض کو پلائیں۔ ذیل کی دُعا لکھ کر بطور تعویذ اس کے لئے گلے میں لٹکائیں۔ نیز الحماتے ملعونہ کاغذ پر لکھ کر اس میں ہر مل لپیٹیں۔ اور اُسے جلاکر اس کا دُھواں مریض کے زیر ران اس کے بدن کو پہنچائیں۔ دُعا یہ ہے:۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْمَلِکُ الْحَقُّ الْمُبِیْنُ مَا شَآءَ اللّٰہُ کَانَ وَمَا لَمْ

یَشَأْ لَمْ یَکُنْ وَقُلْ جَآءَ الْحَقُّ وَزَھَقَ الْبَاطِلُ اِنَّ الْبَاطِلَ کَانَ زَھُوْقًا وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا ھُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَۃٌ لِّلْمُؤْمِنِیْنَ وَلَا یَزِیْدُ الظّٰلِمِیْنَ اِلَّا خَسَارًا ۝

(۱۱) **دلو**:۔ اس برج والا آدمی غروب آفتاب کے بعد کسی پرانے قبرستان سے گذرا ہے اس پر اُس ویرانگی کا اثر باقی ہے۔ شیطانوں کا آسیب بھی اُس پر اثر انداز ہو رہا ہے جس کی وجہ سے اُسے آرام حاصل نہیں ہے تپ کی بھی اُسے شکایت رہتی ہے۔ کبھی کبھی اس کے بدن میں کپکپی پیدا ہو جاتی ہے اس کے سر میں درد رہتا ہے اور گلا بھی خشک ہو جاتا ہے سر چکراتا ہے۔ اگر اپنے ان امراض کا علاج جلدی نہ کیا۔ تو ضرور مصیبت میں بتلا ہو جائے گا اس کے لئے ضروری ہے۔ کہ سب سے پہلے صدقہ دے۔ اس کے بعد کسی طبیب حاذق سے علاج کرائے۔ ذیل کی دُعا لکھ کر اپنے پاس رکھے۔ کسی چینی کے برتن میں آیہ شفا گلاب اور زعفران سے لکھ کر اور اسے دھو کر پیئے۔ اور ملاعین کے نام کاغذ پر لکھ کر اس میں ہر مل لپیٹ کر جلائے اور اُس کا دھواں مریض کے بدن کو پہنچائے۔ دُعا یہ ہے:۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْمَلِکُ الْحَقُّ الْمُبِیْنُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ مَا شَآءَ اللّٰہُ کَانَ وَمَا لَمْ یَشَأْ لَمْ یَکُنْ وَقُلْ جَآءَ الْحَقُّ وَزَھَقَ الْبَاطِلُ اِنَّ الْبَاطِلَ کَانَ زَھُوْقًا اَللّٰھُمَّ احْفَظْ صَاحِبَ ھٰذَا الْکِتَابِ مِنْ جَمِیْعِ الْاٰفَاتِ وَالْعَاھَاتِ وَالْبَلِیَّاتِ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّعَلِیٍّ وَّفَاطِمَۃَ وَالْحَسَنِ وَالْحُسَیْنِ

(۱۲) **حوت**:۔ اس بات پر دلالت کرتا ہے۔ کہ اس برج والا آدمی جمعرات کے دن کسی قبرستان سے گذرا ہے جس سے اُسے تکلیف پہنچی ہے۔ چار پایہ جانوروں کے مکان میں وہ بغیر خدا کا نام لئے داخل ہوا ہے جس سے اُسے یہ نقصان پہنچا ہے۔ اس کے بدن

کے ساتوں اعضا میں درد رہتا ہے۔ اور اس کی وجہ سے روتا ہے۔ بے خوابی اسے لاحق ہے۔ حرارت اور صفرا کا اس کے بدن میں غلبہ ہے۔ دہی اور ترش چیزوں کو کھانے سے وہ پرہیز کرے۔ نیز بغرض علاج طبیب حاذق کی طرف رجوع کرے۔ صدقہ دینے کے بعد ذیل کی دعا لکھ کر بطور تعویذ مریض اپنے پاس رکھے۔ آئیہ شفا چینی کے برتن میں گلاب اور زعفران سے لکھ کر اور پانی سے دھو کر مریض کو پلائے۔ اسمائے ملونہ حروف مقطع میں کاغذ پر لکھ کر اس میں ہر مل لپیٹے اور اُسے جلا کر مریض کے بدن کو دھواں دے۔

دُعا یہ ہے:۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ تَعْلَمُ سِرِّيْ وَعَلَانِيَتِيْ فَاقْبَلْ عُذْرِيْ وَتَغْفِرُ حَاجَتِيْ وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ وَلَا يَزِيْدُ الظّٰلِمِيْنَ اِلَّا خَسَارًا بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ فَسَيَكْفِيْكَهُمُ اللّٰهُ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ يَا تَمْخِيْثَا يَا مُوشَطِيْشَا يَا غَفُوْرُ يَا دَائِمُ يَا حَكِيْمُ يَا حَلِيْمُ يَا رَازِقُ يَا كَرِيْمُ يَا عَظِيْمُ يَا رَحِيْمُ يَا وَدُوْدُ يَا اَهْيَا شَرَاهْيَا اَنْجُوْنِيْ اَصْيَاوْث اِلْ اَسْدِيْ مِنْ شَرِّ كُلِّ ذِيْ شَرٍّ وَمِنْ شَرِّ مَا يَكُوْنُ بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَيَا اللّٰهُ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ۝

ایام ہفتہ کے مطابق مریض کی حالت کے احکام

سب سے پہلے یہ کریں۔ کہ بیمار اور اس کی ماں کے نام کے اعداد بحساب ابجد جمل نکال کر ان کو جمع کر کے تین تین پر تقسیم کرتے جائیں۔ بعدہٗ ایام ہفتہ کے نیچے دیئے ہوئے جدول میں دیکھیں۔ بیمار کے متعلق اس کی حالت کا نتیجہ معلوم ہو جائے گا۔

جدول ایام ہفتہ

ہفتہ	اتوار	سوموار
تقسیم کرنے کے بعد اگر ایک باقی بچے یا دو۔ تو بیماری لمبی ہوگی اور اگر تین بچیں۔ تو انشاء اللہ شفا ہوگی	ایک بچے شفا ہوگی۔ دو بچیں تو بیماری لمبی ہوگی۔ اگر تین بچیں تو مریض مر جائے گا۔	ایک باقی بچے تو بیماری لمبی ہو گی۔ تین بچیں تو شفا ہوگی۔ تو مریض مر جائے گا۔
منگل	**بدھ**	**جمعرات**
ایک بچے تو مر جائے گا۔ اگر دو بچیں تو شفا یاب ہو گا۔ اگر تین بچیں تو بیماری لمبی ہو گی۔	ایک بچے تو شفا ہوگی۔ دو بچیں تو بیماری لمبی ہوگی۔ اگر تین بچیں تو بیمار مر جائے گا۔	ایک بچے تو بیماری لمبی ہوگی دو بچیں تو بیمار مر جائے گا تین بچے تو شفا ہوگی۔
	جمعہ	
	ایک بچے تو بیمار مر جائے گا۔ دو بچیں تو بیماری لمبی ہوگی تین بچیں تو شفا ہوگی۔	

ایضاً:۔ مہینے کی تاریخوں کے مطابق بیمار کی حالت معلوم کرنے کے احکام

بیمار کے نام کے اعداد بحساب ابجد جمل نکال کر انہیں جمع کریں فال لینے کے دن سے بیماری شروع ہونے کے ایام کی تعداد جو گذر چکے ہیں جمع کریں۔ پھر اس میں بیس کا جمع کریں مجموعہ کو تیس پر تقسیم کریں جو باقی بچے دائرہ میں دیکھیں نتیجہ معلوم ہو جائے گا۔

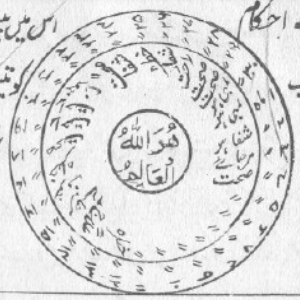

بیان ابجد کبیر

مردوں اور عورتوں کے فالنامہ کا بیان

اس کے معلوم کرنے کا یہ طریقہ ہے کہ اگر مردوں کا فالنامہ معلوم کرنا ہو تو مرد کے نام کے حروف کے اعداد بحساب ابجد کبیر جس کا جدول نیچے درج ہے۔ نکال کر اُن کو جمع کریں۔ اور مجموعے کو بارہ پر تقسیم کریں۔ جو باقی بچے۔ اُسے برجوں کی ترتیب وار تعداد میں دیکھ کر اس برج کے علامات کو پڑھ کر نتیجہ اخذ کریں اور اسی طرح عورتوں کے فالنامے کو معلوم کرنے کا طریقہ ہے۔ یعنی عورت کے نام کے حروف بحساب ابجد کبیر نکال کر انہیں جمع کر کے ۱۲ پر تقسیم کریں۔ جو باقی بچے۔ عورتوں کے فالنامہ کے بیان میں اُس بُرج کے نمبر کے ساتھ ملا کر اس کی تشریح پڑھ لیں۔ اور اس کے مطابق نتیجہ اخذ کر کے سائلہ کے سامنے بیان کر دیں۔

حساب ابجد کبیر

ا ب ج د - ھ و ز - ح ط ی - ک ل م ن - س ع ف ص

۱ ۲ ۳ ۴ - ۵ ۶ ۷ - ۸ ۹ ۱۰ - ۲۰ ۳۰ ۴۰ ۵۰ - ۶۰ ۷۰ ۸۰ ۹۰

ق ر ش ت - ث خ ذ - ض ظ غ

۱۰۰ ۲۰۰ ۳۰۰ ۴۰۰ - ۵۰۰ ۶۰۰ ۷۰۰ - ۸۰۰ ۹۰۰ ۱۰۰۰

مردوں پر بارہ برجوں کے اثرات کا بیان

(۱) **حمل**:۔ جس شخص کا یہ بُرج ہے۔ اُسے معلوم ہونا چاہیئے۔ کہ اس سے متعلقہ ستارہ کا تعلق مولائے متقیان اور وصی پیغمبر حضرت امیرالمومنین علی ابن ابی طالب علیہ السلام سے ہے۔ چنانچہ اس بُرج والا آدمی بلند قد۔ خوش خلق اور بڑے بخت کا مالک ہے اس کے چہرے پر دائیں طرف کوئی تل یا اور کوئی نشانی موجود ہے اُسے بُرے کاموں سے

رغبت نہیں ہے۔ جھوٹ بولنے والے کو وہ پسند نہیں کرتا۔ اور خود بھی جھوٹ نہیں بولتا۔ اگر حرام کا ایک پیسہ اُس کے ہاتھ لگے تو اس کے مالِ حلال کے دس پیسے برباد ہو جاتے ہیں۔ اگر اُس سے کوئی بُرا کام سرزد ہو جائے۔ تو اس پر وہ بہت پشیمان ہوتا ہے۔ وہ غصے میں بھی جلدی آجاتا ہے۔ مگر جلدی اُس کا غصہ دور ہو جاتا ہے۔ اسے کسی کی نظر بد سے نقصان پہنچا ہے یا پہنچے گا۔ اسے نظر بد کے اثر کو دور کرنے کے لئے حرز حضرت یحییٰؑ کا اپنے پاس رکھنا چاہیئے۔ تاکہ وہ بلاؤں اور آفتوں سے محفوظ رہے اپنے وجود میں وہ بخت اور دولت مندی کے آثار رکھتا ہے۔ اس کی دولت کا خانہ بُرج ثور کا ہے۔ تجارت اس کے لئے بہت ساز گار ہے۔ اگر کاروبار میں اسے کچھ نقصان ہو بھی جاتا ہے تو وہ خود بخود جلدی پورا ہو جاتا ہے۔ کوئی تازہ نحوست اس کے کام میں پیدا ہو چکی ہے۔ لیکن وہ انشاءاللہ جلدی دُور ہو جائے گی۔ نماز کی ادائیگی میں اسے سستی نہیں کرنی چاہیئے۔ دینی مسائل میں اسے پوری پوری واقفیت ہونی چاہیئے اور ان کی پابندی کرنی چاہیئے۔ اس کی بیماری کا خانہ بُرج سُنبلہ سے متعلق ہے۔ اس کی بیماری زیادہ تر پہلو اور کمر میں درد کے باعث ہوتی ہے۔ اس کی زندگی کو خطرہ چودہ سال کی عمر تک تھا۔ اگر یہ میعاد گذر چکی ہے تو اس کی عمر نوّے سال تک ہو سکتی ہے۔ جس وقت اس بُرج والا آدمی ہر مہینے کا چاند دیکھے تو اس کی پہلی نظر چاند سے ہٹ کر قرآن شریف پر پڑے۔ تم چیرے ہوئے کا جانور مثلاً گائے۔ بکری۔ بھیڑ کا گھر میں رکھنا اس کے لئے مبارک ہے۔ اس برج والا آدمی جس سے بھی وفا کرتا ہے۔ اس کا بدلہ اسے جفا میں ملتا ہے۔ فقیروں کو صدقہ دینے میں اسے کوتاہی نہیں کرنی چاہیئے۔ تاکہ وہ بلاؤں کے شر سے محفوظ رہے۔

(۲) **ثور** :- دانا ؤں نے فرمایا ہے۔ برج ثور کا خانہ زہرہ ہے۔ یہ خاکی۔ بادی اور جنوبی ہے اس بُرج والے آدمی کا ستارہ حضرت سلیمان علیہ السلام والا ہی ہے۔ اس کی عمر بہت طولانی ہے۔ مگر اس کے لئے یہ شرط ضروری ہے۔ کہ وہ نماز پڑھنے میں ہرگز کوتاہی نہ کرے۔ اُسے چاہیئے کہ حرام کا مال نہ کھائے۔ اور اسے دوسروں کے مال پر نظر نہیں رکھنی چاہیئے۔ اس بُرج والا آدمی عیش کو دوست رکھتا ہے۔ اور پاکدامن عورت سے نکاح کرنے کی رغبت رکھتا ہے۔ ایک ہی عورت اس کے امور خانہ داری کی ادائیگی کے لئے کافی ہوگی۔ کیونکہ وہ عورت نیک اور پاکدامن ہوگی۔ لیکن اسے چاہیئے کہ اپنے کاروبار کے معاملے میں خلاف شرع کام نہ کرے۔ تاکہ اس کا کاروبار روز بروز ترقی کرتا جائے گا۔ چار پایہ جانوروں سے اگر اسے کوئی تکلیف پہنچے۔ تو اسے پریشان نہیں ہونا چاہیئے۔ کیونکہ اسے جلدی صحت حاصل ہوگی۔ شرع کے مطابق ابر ریشمی لباس پہننا اس کے لئے مبارک ثابت ہوگا۔ اس کے لئے فیروزہ کا نگینہ سازگار ہے۔ جب وہ نیا چاند دیکھا کرے۔ تو چاند دیکھنے کے بعد سبز درخت یا گھاس پر اُسے نظر ڈالنی چاہیئے۔ چار پایہ جانوروں کا پالنا اس کے لئے درمیانہ درجے کے نفع کا باعث ہے۔ تجارت اس کے لئے فائدہ مند رہے گی اسے کوئی حرام اور ناجائز کام نہیں کرنا چاہیئے۔ اس کے ہاتھ جو کچھ آتا ہے۔ وہ جلدی ضائع ہو جاتا ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے۔ کہ اسے دنیا کے مال سے کوئی رغبت نہیں ہے اُسے بُرے کام سے پرہیز کرنا چاہیئے۔ جس شخص کے ساتھ وفا کرتا ہے وہی شخص اس کی مخالفت کرتا ہے۔ فتح ہیجات کی دُعا اسے اپنے پاس رکھنی چاہیئے۔ تاکہ اس کے کاروبار میں روز افزوں ترقی ہوتی رہے۔ طلسم شرف شمس لکھ کر پانی سے دھوئے اور اس پانی سے اپنے سر اور جسم کو غسل دے۔ تاکہ تمام آفتوں سے محفوظ رہے۔

(۳) **جوزا** :- اس برج میں مشتری کا خانہ ہے جو کہ شہر مثل بلرستان وغیرہ سے تعلق رکھتا ہے اور عطارد اسکا ستارہ ہے اس برج والا آدمی خوبصورت خوش خلق۔ بامروت۔ تجربہ کار ہوتا ہے اپنے رشتہ داروں اور ہمسایوں سے ہمیشہ نیکی کرتا ہے مگر اسکے بدلے میں ہمیشہ اُسے برائی ہی حاصل ہوتی ہے۔ اگر اس برج والا آدمی بڑوں کی صحبت میں بیٹھے تو وہ اس کا بیٹھنا پسند کرتے ہیں۔ اُسے حرام کے مال سے پرہیز کرنا چاہیئے۔ اگر حرام مال کا ایک روپیہ اُس کے ہاتھ لگے گا۔ تو وہ ایک روپیہ حلال کے سو روپئے کو لے ڈوبیگا اس کی قسمت میں ایک عجیب سفر لکھا ہے اور اس سفر کی میعاد لمبی ہوگی۔ مگر اس سفر سے اُسے کافی نفع حاصل ہوگا۔ اس سفر میں اس کا ساتھی اس کے ساتھ موافقیت نہیں کرے گا اسے اپنے دل کا راز کسی پر ظاہر نہیں کرنا چاہیئے۔ کیونکہ دوسرا آدمی اس کی بات کو اہمیت نہیں دیتا اس برج والے آدمی کو غصہ جلدی آتا ہے اور جلدی دور ہو جاتا ہے۔ اسکی اولاد کا خانہ بُرج جوزا ہے۔ اور اولاد کی تعداد زیادہ لکھی ہے۔ ان میں سے زیادہ لڑکے ہی ہوں گے۔ اُسے جو تکلیف ہو جاتی ہے۔ وہ ہمزاد کی وجہ سے ہے۔ اس لئے اُسے حرز ابو دجانہ اور عزیمہ حضرت جوادؑ اپنے پاس رکھنا چاہیئے۔ تاکہ وہ بلاؤں سے محفوظ رہے۔ وہ زیارات کے سفر زیادہ کرے گا۔ اور یہ سفر اس کے لئے مفید رہیں گے۔ اس کی زندگی آرام اور خوش بختی کے ساتھ گذرے گی۔ اسے ایسے سفروں میں نفع زیادہ ہوگا۔ اگر اس کے مال کا خانہ سرطان ہو تو اُسے ایک طرف سے نقصان ہوگا۔ تو دوسری طرف سے نفع ملے گا۔ کئی ایک پیغمبروں کی اسے زیارات خواب کی حالت میں نصیب ہوگی۔ ماں باپ سے اُسے بہت کم نفع حاصل ہوگا۔ لیکن اسے اپنے والدین کو خوش رکھنا چاہیئے۔ دو نیک خصلت بیویاں اس کی قسمت میں لکھی ہیں۔ مگر اولاد صرف ایک سے ہوگی۔

(۴) **سرطان** :- اس بُرج کا ستارہ حضرت ادریسؑ سے متعلق ہے۔ اس بُرج والا آدمی باعزت

دولتمند اور دنیاداری میں تجربہ کار ہوگا۔ اسکی بھی دو صورتیں ہیں۔ ایک آدمی سفید چہرے والا ہوگا۔ جو کہ خوش خلق ہوگا۔ اچھی بات کرنے والے پر جان تک فدا کر دے گا۔ ایسا آدمی ہر ایک کی بات پر یقین کر لیتا ہے۔ دوسرا آدمی اس بُرج والا سیاہ چہرے والا ہوگا۔ وہ لمبے قد کا۔ صاحبِ دبدبہ۔ ہوشیار اور دانا ہوگا ہر ایک کی بات پر وہ یقین نہیں کرتا۔ اس برج والا آدمی ان دونو صورتوں میں سے جو بھی ہو۔ اگر وہ بڑوں کی صحبت میں بیٹھے تو وہ اس کا بیٹھنا پسند کریں گے۔ اس کی قسمت میں سفر بہت لکھے ہوئے ہیں۔ اور ان سفروں میں اسے نفع حاصل ہوگا۔ ایک سفر میں اُسے بہت بڑے نقصان پہنچنے کا خوف ہے۔ مگر اس کا نقصان جلدی پورا ہو جائے گا۔ سفر ختم ہونے کے قریبی موقعہ پر ایک شخص اس کی دستگیری کرے گا اس کی قسمت میں بارہ اولادیں لکھی ہیں۔ مگر ان میں زیادہ تر لڑکیاں ہونگی۔ اُن کی روزی فراخ ہوگی۔ اولاد کے ماں باپ کو اُن سے نفع حاصل ہوگا۔ اس اولاد میں سے ایک سے بہت صدمہ اٹھائے گا۔ لیکن اس کا انجام درست ہوگا۔ اس برج والے آدمی کے لئے زراعت اور تجارت درمیانہ درجے کی نفع مند ہوگی۔ سواری اور دودھ دینے والے جانور اس کے گھر کے لئے مبارک ہونگے۔ اسے پانی اور آگ سے ایک بہت بڑا صدمہ پہنچے گا۔ مگر اس کا انجام بخیریت ہوگا۔ اس کی بیماری سرد کرکے درد کے باعث ہوگی۔ ریح کو دور کرنے والی دوائیاں شہد میں معجون بنا کر وہ کھایا کرے۔ تاکہ اس کے یہ مارضے دُور ہو جائیں۔ نیلی آنکھوں والے آدمی سے وہ محتاط رہے۔ تاکہ کسی مصیبت میں نہ پھنس جائے۔ لباس سوتی اور نیلے رنگ کا زیب تن کرے۔ انگوٹھی میں نگینے فیروزہ۔ موتی اور یاقوت کے اس کو راس آئیں گے۔ زندگی کا خطرہ دو سال کی عمر تک تھا اس کے گذرنے کے بعد وہ عمر طبعی کو پہنچے گا۔ اس کے عمل کا خانہ جو زائے۔ دُعا بازو بند حضرت امیرالمومنینؑ کو اپنے پاس رکھے۔ تاکہ بلاؤں سے امان میں رہے۔

(۵) اسد۔ داناؤں نے کہا ہے۔ کہ رسد آفتاب کا نر بُرج ہے۔ اور یہ حضرت ایوبؑ علیہ السلام کا ستارہ ہے۔ اور جس آدمی کا یہ بُرج ہوگا۔ وہ اُونچے قد کا خوبصورت اور اچھی آواز والا ہوگا۔ چہرے کی دائیں جانب کوئی نشان یا تل رکھتا ہے۔ جو کہ بخت و اقبال کی علامت ہے۔ حرام اُس کو زیب نہیں دیتا۔ ایک روپیہ حرام سے حاصل کیا ہوا اس کے حلال کے دس دیناروں کو لے ڈوبے گا۔ دشمن اس پر کبھی غالب نہیں آسکتا۔ بڑے آدمیوں کے سامنے گفتگو کرنے کا سلیقہ جانتا ہے۔ اچھی بات کرنے والے پر جان فدا کر سکتا ہے۔ ناممکن بات پر اعتقاد نہیں رکھتا۔ اپنے عقیدہ میں پختہ اور راسخ ہوتا ہے۔ حاکم کی طرف سے اُسے کچھ نقصان ہوگا۔ لیکن اس کے بدلے میں اس کی عزت افزائی کی جائے گی۔ کبھی کبھی وہ غُصّہ میں آگ بگولا ہو جاتا ہے۔ لیکن جلدی اس کا غُصّہ ختم ہو جاتا ہے۔ کھیل کود کو بہت دوست رکھتا ہے لیکن اس کے بعد وہ اس شغل سے پشیمان بھی ہو جاتا ہے۔ کسی کاروبار میں دوسرے آدمی کے ساتھ حصّہ داری اسے راس نہیں آتی۔ حصّہ دار اُسے ذلیل کرتا ہے۔ اور اس کا اسے بہت دُکھ ہوتا ہے۔ لیکن انجام بخیریت ہوتا ہے۔ جھوٹ بولنے والے کو وہ دشمن سمجھتا ہے۔ کیونکہ خود اسے جھوٹ سے رغبت نہیں ہے۔ اُس کے ماں باپ اس کی زندگی میں مر جائیں گے۔ اور اُن سے کوئی فائدہ حاصل نہیں کر سکے گا۔ لیکن اُسے چاہیئے۔ کہ ان کی زندگی میں اُن کو ناراض نہ کرے۔ بلکہ احسان کرے۔ تاکہ دُنیا و آخرت میں سرخرو ہو۔ دو آدمیوں سے اُسے فائدہ پہنچے گا۔ اس کی عمر کا آخری حصّہ آرام اور چین سے گذرے گا۔ اس کے برج کے مطابق اُسے دو بیویاں لکھی ہیں۔ اگر اس کی اولاد کو کوئی صدمہ یا تکلیف پہنچے۔ تو یہ ہمزاد کی وجہ سے ہوگا۔ لیکن وہ انہیں مہلک تکلیف نہیں پہنچا سکے گا۔ لیکن اسے چاہیئے۔ کہ دُعا لے اور صدقہ بھی اتارے۔ تاکہ کسی مصیبت میں مبتلا نہ ہو۔ ایک عرصہ سے وہ اپنے کاروبار کے معاملے

ہیں فکر مند ہے۔ امید ہے۔ جلدی ٹھیک ہو جائے گا۔ جب مہینے کا نیا چاند دیکھے۔ تو فوراً چاند دیکھنے کے بعد قرآن پر نظر ڈالے۔ انگوٹھی میں نگینہ اُس کے لئے عقیق ساز گار رہے گا۔ لباس شرع کے مطابق ابریشمی اور سبز رنگت کا برج کے لحاظ سے اُسے درست رہے گا۔ حرز حضرت امیر المومنین علیہ السلام اپنے پاس رکھے۔ تاکہ وہ مصیبت میں مبتلا نہ ہو۔

(۶) **سنبلہ**:۔ جس شخص کا یہ برج ہے۔ تو اُس کا ستارہ حضرت مولائے متقیان کا ستارہ ہے۔ اس کا قد درمیانہ بھنویں کچھی ہوئی۔ وہ خوش خلق اور خوش گفتار ہو گا۔ اچھی بات پر فدا ہو گا۔ جھوٹ اور حرام اس کے ساتھ مناسبت نہیں رکھتا۔ اپنے بدن کے کسی حصے پر کوئی نشان یا تل رکھتا ہے۔ اور یہ بخت و اقبال کی علامت ہے اپنے دشمن سے خوف رکھے اپنے دل کا راز کسی سے نہ کہے۔ اس کے دشمن اور گلہ گو بہت ہیں۔ اگر وہ کوئی چیز کسی کو دیتا ہے تو دیتے وقت خوش ہوتا ہے۔ اور جب واپس لیتا ہے۔ تو اداس سا ہو جاتا ہے وہ قبلہ کی جانب سفر کرے گا۔ اور یہ سفر اس کے لئے مبارک ہو گا۔ اس کی بیماری اور بدن میں درد دل کا باعث پریوں کا سایہ ہے۔ اس لئے اُسے چاہئے کہ ابو دجانہ کا حرز اپنے پاس رکھے۔ تاکہ بلاؤں سے محفوظ رہے۔ سچائی اختیار کرنے میں اُسے نفع حاصل ہو گا۔ کسی آدمی سے کاروبار کی شرکت اس کو راس نہیں آئے گی۔ چار پایہ جانور مثل گھوڑا۔ گائے بھیڑ بکری کا پالنا اس کے لئے مبارک ثابت ہو گا۔ برج کی نسبت سے اس کی اولاد بکثرت ہو گی۔ اگر باقی نہ رہے تو یہ ہمزاد کا اثر تصور کرے۔ ایک مدت سے اس کے برج میں نحس ستارہ داخل ہو چکا ہے۔ دعا حرز یمانی لے کر اپنے پاس رکھے۔ تاکہ نحوست کا اثر اس سے دور ہو۔ پانچ سال کی عمر تک زندگی کو خطرہ تھا۔ جب یہ مدت گذر جائے۔ تو وہ عمر طبعی تک زندہ رہے گا۔ جب نیا چاند دیکھے تو سبزہ پر نظر ڈالے۔ اس کو لباس سبز اور رنگدار۔ دن اتوار

کا راس آئے گا۔ صدقہ دینے میں کوتاہی نہ کرے۔ تاکہ تمام بلاؤں سے محفوظ رہے۔

(۷) **میزان**:۔ جس شخص کا یہ برج ہو۔ اور اس برج کے معنی ترازو کے ہیں۔ لہٰذا اس کا ستارہ حضرت آدمؑ کا ستارہ ہے۔ اس برج والا آدمی چھوٹے قد اور موٹے جسم کا ہو گا۔ جس کے ابرو کھچے ہوئے ہوں گے۔ اور وہ بہت ہی عاقل۔ ہوشیار۔ تجربہ کار۔ قابل اور خوش گفتار ہو گا۔ جھوٹ بولنے والے آدمی کو وہ دشمن سمجھے گا۔ اچھی بات پر جان سے فدا کریگا۔ اپنے کام میں وہ عقلمند۔ سمجھدار اور ہوشیار ہو گا۔ حرام اور کسی کے ساتھ کاروبار میں شرکت اُسے ساز گار نہیں ہونگے۔ جس کے ساتھ وہ شرکت کرے گا۔ اس کے ساتھ نباہ نہیں ہو سکے گا۔ حرام اس کے لئے زیبا نہیں۔ اگر دس پیسے حرام کے حاصل کرے گا۔ تو سو پیسے حلال کے ضائع کر بیٹھے گا۔ وہ کسی پر اپنا خواب ظاہر نہ کرے۔ کیونکہ خواب میں شاید وہ انبیاء اور آئمہ معصومین علیہم السلام کو دیکھتا ہو۔ اس کی زندگی خیر و خوبی سے گذرے گی۔ اسے چاہئے۔ کہ اس مہربانی کے لئے اللہ تعالےٰ کی حمد و ثنا کرے۔ اسے نماز کی ادائیگی میں ہرگز سستی نہیں کرنی چاہئے۔ اس کے دشمن اور بدگو زیادہ ہیں۔ اس لئے اسے ان سے خوف کرنا چاہئے۔ خدا کے معاملے میں وہ اپنے دل کو صاف رکھے۔ اس کے ماں باپ اس کی موجودگی میں مر جائیں گے۔ اور وہ ان سے فائدہ حاصل نہیں کر سکے گا۔ اسے بہن بھائیوں سے بھی کوئی وفا نہیں مل سکے گی۔ کیونکہ وہ اس سے موافقت نہیں کریں گے۔ اس برج والا آدمی جب نیا چاند دیکھے تو سورۂ مبارک یٰسین پر نظر کرے۔ مہینوں میں سے ماہ رمضان۔ انگوٹھی فیروزہ اور یاقوت کے نگینوں کی۔ دن جمعرات کا لباس سبز اس کے برج کی نسبت سے ساز گار ہیں۔ جب نیا چاند دیکھے تو بہتے ہوئے پانی پر نظر ڈالے۔ تاکہ وہ مہینہ اس کے لئے مبارک ثابت

ہو۔ اگر وہ چاہے کہ لوگوں کی نظرِ بد اور بلاؤں سے محفوظ رہے۔ تو اسے اپنے پاس دعائے جوشن کبیر رکھنی چاہیئے۔

(۸) **عقرب**:۔ جس شخص کا یہ برج ہے۔ وہ بلند قد غصیلے مزاج والا اور تُند خُو ہوگا۔ اور چونکہ یہ یعقوبؑ کے ستارہ سے متعلق ہے۔ اس بُرج والے آدمی کا بھی یہی ستارہ ہوگا۔ اور ایسا آدمی جھوٹے شخص کا دشمن ہوگا۔ جھوٹ اس کو بالکل ناپسند ہوگا۔ اور جس شخص سے وہ وفا کرے گا۔ وہی اس سے جفا کرے گا۔ حکام اور بزرگوں کے سامنے گفتگو کرنے کا سلیقہ جانتا ہوگا۔ اور وہ تمام اس کی بات کو قبول کریں گے۔ زراعت کاری اس کے لئے مفید رہے گی۔ اگر وہ مٹی پر ہاتھ مارے گا۔ تو مٹی جواہر بن جائیگی۔ اس برج والے آدمی کو چیرے ہوئے سُم والے جانور اس کے لئے بہت ہی برکت کا باعث ہوں گے۔ بیویوں اور اولاد سے درمیانہ سلوک حاصل کرے گا۔ ان میں سے دو آدمی فائدہ اٹھائیں گے۔ اُس کے مال کا خانہ سُنبلہ ہے۔ مال کثیر مقدار میں اسے دستیاب ہوگا۔ لیکن تلف ہوگا۔ اور پھر جلدی اُسے ملتا جاوے گا۔ اس کی بیماری کی زیادہ وجہ رطوبات دل اور پیٹ کے درد کے سبب سے ہوں گی۔ قولنج اور نفخ کا عارضہ اسے کبھی کبھی لاحق ہوگا۔ نحس ستارہ اس کے برج میں وارد ہو چکا ہے۔ جب نحس ستارہ اس کے برج سے خارج ہوگا۔ اس کے بگڑے کام بھی سنور جائیں گے۔ اس برج والا آدمی جس کام کو شروع کرتا ہے۔ اس کو پورا کر لیتا ہے۔ لیکن وہ ہمیشہ اس فکر میں رہتا ہے۔ کہ کل کیا ہوگا۔ اسے خدا کے معاملے میں اپنے دل کو صاف کرنا چاہیئے۔ وہ خدا پر بھروسہ رکھے اور آئمہ طاہرینؑ پر توکل کرے۔ اس برج والے آدمی کے لئے نئے چاند کو دیکھنے کے بعد سبزہ کا دیکھنا سازگار رہے گا۔ انگوٹھی کا نگینہ عقیق یمنی کا اسے راس آئے گا۔ چونکہ اُس نے ابتدائی

عمر میں سختی اور صدمے دیکھے ہیں۔ لہٰذا اس کی باقی عمر خوشی اور بخت مندی میں گذرے گی اس کی اولاد کا خانہ ثور میں ہے۔ اور اُن کی روزی فراخ ہوگی۔ حیوان کے سُم سے اسے کچھ صدمہ پہنچا ہے۔ مگر اُس کا انجام بخریت ہوگا۔ زندگی کا خوف تیس سال کی عمر تک ہے۔ جب اس مُدت سے بخیر گذر جائے گا۔ تو عمر طبعی کو پہنچے گا۔ اس برج والے آدمی کو زیارات کے کئی ایک سفر نصیب ہوں گے۔ اگر اس کی اولاد کو کوئی صدمہ پہنچے۔ تو اُن کے لئے حرزِ ابو دجانہ لے۔ تاکہ بلاؤں سے وہ امان میں رہیں۔

(۹) **قوس**:۔ جس آدمی کا یہ طالع ہوگا۔ اس کا ستارہ حضرت ایوبؑ کے ستارے کے مطابق ہوگا۔ یہ برج آتشی اور خانہ مشتری ہے۔ اس طالع والا آدمی خوبصورت۔ اچھے قد و قامت والا ہوگا بھنویں اس کی کھچی ہوئی ہوں گی۔ اس کے چہرے پر دائیں جانب کوئی نشان یا تِل ہوگا۔ جو کہ بخت و اقبال کی علامت ہے۔ اس کی ابتدائی عمر بہت آسائش میں گذری ہے لہٰذا اس کو اس اللہ کی نعمت کا شکریہ ادا کرنا چاہیئے۔ تاکہ وہ زوال میں نہ پھنس جائے۔ یہ اُن لوگوں میں سے ہے۔ جنہیں دوستوں سے راحت نصیب ہوتی ہے وہ اپنے ماں باپ سے کم نفع مند ہوگا۔ اُس کے دوستوں میں سے ایک اس پر بے حد مشفق و مہربان ہے۔ اور بھائیوں اور رشتہ داروں سے بھی زیادہ شفقت کرتا ہے۔ اس کی بیماری کی زیادہ وجہ ہمزاد کے اثر سے ہے۔ اگر اس کی یہ تکلیف دور نہ ہو تو کسی موسوی سید سے دُعا کرائے۔ سمندر کے راستے اس کا سفر بہتر رہے گا۔ دورانِ سفر میں ایک شخص سے اسے تکلیف پہنچے گی مگر اس کا انجام بخریت ہوگا۔ اس کو سچائی کا پیشہ اختیار کرنا چاہیئے۔ وہ اپنے کاروباری معاملات اور امورِ تجارت میں بیحد واقفیت رکھتا ہے۔ لیکن اسے چاہیئے کہ حلال اور حرام میں فرق کرے۔ کیونکہ حرام کا ایک روپیہ اس کے ہاتھ آیا ہوا حلال کے

سو روپے کو لے ڈوبے گا۔ نیند میں اسے ایک نبی کی زیارت ہوگی جس کے بعد اس کے کاروبار میں ساعت بساعت۔ دن بدن۔ ہفتہ باہفتہ اور ماہ بماہ ترقی ہوتی جائیگی۔ اور آخر کار وہ اپنے مقصد میں کامیاب ہوجائے گا۔ وہ جس شخص کے ساتھ وفا کرتا ہے۔ اسے جواب میں جفا ہی حاصل ہوتی ہے۔ دو بیویاں اُس کے بُرج کی نسبت سے اس کی قسمت میں لکھی ہیں۔ ان دونوں میں سے ایک سے اسے نفع ملے گا۔ اور اولاد سے بہرہ مند ہوگا۔ بشرطیکہ ان کے حقوق شرعیہ کو نظر انداز نہ کرے۔ جب اس برج والا آدمی نیا چاند دیکھے۔ عقیق پر نظر ڈالے۔ تاکہ وہ مہینہ اس کے لئے مبارک ثابت ہو۔ اس برج والا آدمی اگر چاہے کہ آفتوں اور بلاؤں سے بچا رہے تو بصدق دل حضرت جوادؑ کا حمزہ اپنے پاس رکھے۔ تاکہ محفوظ رہے۔ اس برج والے آدمی کو مہینہ رمضان کا لباس رنگدار سبز رنگ کا۔ انگوٹھی فیروزہ کی راس آئیگی۔ جب نیا چاند دیکھے تو مصحف پر نظر ڈالے تاکہ وہ مہینہ اس کے لئے مبارک ثابت ہو۔

(۱۰) جدی :۔ یہ برج نمانہ مریخ ہے۔ ستارہ حضرت امام حسنؑ کا ہے۔ جس شخص کا بُرج جدی ہوگا۔ وہ بہت ہی خوش خلق۔ اچھی طینت والا۔ نیک دل اور سخی ہوگا۔ اچھی بات کرنے پر جان فدا کرے گا۔ ہر نیکی کے کام میں کوشش کرنے والا ہوگا۔ لیکن جھوٹ اور حرام کی اس کے ساتھ کوئی مناسبت نہیں۔ اگر ایک روپیہ حرام کا اس کے ہاتھ لگے گا۔ تو حلال کا سو روپیہ اس کے ہاتھ سے چلا جائے گا۔ مال و دولت کی کمائی کے لئے بہت کوشش کرے گا۔ لیکن جو کچھ خداوند تعالےٰ نے اس کی قسمت میں لکھ دیا ہے وہی کچھ اُسے ملے گا۔ جس طرح وہ لوگوں پر جان فدا کرتا ہے۔ اس کی اتنی قدردانی نہیں کی جاتی۔ اسکے بدن کے اعضا پر کہیں کوئی نشان یا تل ہوگا۔ اور یہی بخت و اقبال کی علامت ہے بہت

زر و دولت اس کے ہاتھ آتی ہے۔ مگر جلدی تلف ہو جاتی ہے۔ مگر جلدی اسے دوبارہ مل بھی جاتی ہے بُرے چال چلن والے اور حرامی آدمی سے اُسے محتاط رہنا چاہیئے۔ کیونکہ اس برج والا آدمی خود بہت راستباز ہے۔ حاکم سے اسے نفع حاصل ہوگا۔ قبلہ کی رُخ سفر کرنا اس کے لئے نفع مند رہے گا۔ اس کی قسمت میں اولاد بہت لکھی ہے اگر وہ زندہ نہ رہتے ہوں۔ تو یہ ماں باپ دونوں کی کسی بیماری یا تکلیف کی وجہ سے ایسا ہوتا ہے۔ اس لئے وہ دُعا جوشن کبیر اور صغیر دونوں اپنے پاس رکھے۔ اس برج والے آدمی کی عمر لمبی ہوگی۔ اور نہایت آرام اور خوشی سے گذرے گی۔ اس کے لئے کسی کو قرض دینا بُرا ہے۔ کیونکہ اس سے قرض لیتے وقت خوش اور واپس کرتے وقت بد دماغ ہو جاتا ہے۔ ایک نیلی آنکھوں اور بلند قد والا آدمی اُس کے ہر کام میں بلا وجہ مداخلت کرتا ہے۔ اس سے اُس کا مقصد محض اس کی ذات سے دشمنی ہے لہٰذا اسے اس سے محتاط رہنا چاہیئے تاکہ کسی مصیبت میں نہ پڑ جائے۔ اس برج والا کس قدر غُصّے والا ہے۔ اسے غصہ جلدی آکر ختم بھی ہو جاتا ہے۔ یہ آدمی اپنی زندگی خوشی کے ساتھ بسر کرے گا۔ اس کی بیماری کا زیادہ تر باعث درد کمر ہوتا ہے۔ اس لئے اسے چاہیئے کہ ریش شکن ادویات کا شہد کے ساتھ معجون بنا کر کھاتا رہے۔ تاکہ اس کی یہ تکلیف دور ہو جائے اس برج والے آدمی کے لئے مہینہ شعبان کا۔ انگوٹھی یاقوت کی راس آئے گی۔ جب نیا چاند دیکھے تو جاری پانی کو دیکھے۔ تاکہ وہ مہینہ اس کے لئے مبارک ثابت ہو۔ اس کی زندگی کو خطرہ نو سال کی عمر تک ہے۔ جب اس عمر سے بخیریت گذر جائے گا۔ تو نوے سال تک زندہ رہے گا۔ نظر بد کی دعا اپنے پاس رکھے۔ تاکہ وہ ہر قسم کی بلاؤں سے محفوظ رہے۔

(۱۱) دلو :- یہ حضرت یحییٰؑ کا ستارہ ہے۔ جو بادی خاکی جنوبی ہے۔ جس آدمی کا یہ برج ہوگا۔ وہ نیک محمل۔ مہربان ہوگا۔ وہ کسی کو بھی دکھ دینے میں راضی نہ ہوگا۔ جس شخص کے ساتھ نیکی کرے گا۔ اس سے جفا پائے گا۔ اس کے لئے کسی کو قرض دینا۔ یا کسی کا ضامن ہونا نقصان کا باعث ہوگا۔ جس شخص کی بھی اعانت کرتا ہے تو بعد میں اس کو اپنی نیکی پر پشیمانی ہوتی ہے۔ اپنے کاروبار کے سلسلے میں وہ ہمیشہ حیران اور سرگردان رہتا ہے اس کو چاہئے کہ اپنے دل کو خدا کے معاملے میں صاف کرلے۔ زندگی کا خوف چار سال کی عمر تک تھا۔ چونکہ وہ معیاد اب گذر چکی ہے۔ اور یہ خیریت بوجہ صدقہ دینے کے اُسے حاصل ہوئی۔ اب وہ عمر طبعی کو سلامتی کے ساتھ پہنچے گا۔ اور زندگی خوشی کے ساتھ گذرے گی۔ ایک مدت تک وہ اپنی بیوی سے جدا رہے گا۔ اور اس کا سفر طول پکڑے گا۔ ایک ناموافق ساتھی کی سفر میں اس کو رفاقت حاصل ہوگی۔ وہ اس سے پیچھا چھڑانے کی کوشش کرے گا۔ مگر وہ خود ایسا نہیں کرسکے گا۔ بلکہ خداوند تعالےٰ کی مہربانی اور آئمہ علیہم السلام کے وسیلے سے اسے اپنے اس ساتھی سے نجات حاصل ہوگی اور انجام بھی بخیریت ہوگا۔ اس کی اولاد کا خانہ سُنبلہ ہے۔ دو اولادوں سے وہ بہرہ مند ہوگا وہ اُس وقت تک دنیا سے نہیں اٹھے گا۔ جب تک اس کی اللہ تعالےٰ کی طرف سے بخشش نہیں ہوجائے گی۔ اس برج والے کو مہینہ شوال کا۔ انگوٹھی۔ حدید۔ فیروزہ۔ یاقوت کی راس آئے گی۔ اگر اس برج والا آدمی چاہے۔ کہ بلاؤں سے محفوظ رہے تو وہ دُعا حرز چودہ معصومین کو اپنے پاس رکھے۔ تاکہ تمام بلاؤں سے محفوظ رہے اور اس کے کاروبار میں اصلاح واقع ہو۔

(۱۲) حوت :- یہ ستارہ حضرت ابراہیمؑ کا ہے۔ جس آدمی کا یہ بُرج ہوگا۔ وہ بہت

دانا۔ رحم دل۔ سخی۔ ہوشیار اور بہادر ہوگا۔ ایک مدت سے اُس کے کاروبار میں رکاوٹ پڑ چکی ہے۔ خداوند تعالےٰ اس کے کام کو صحیح کردیگا۔ وہ اپنے دل کو خدا کے معاملے میں صاف رکھے۔ اور اُس پر بھروسہ کرے۔ بدفعل اور حرام زادی عورت سے محتاط رہے۔ اس لئے کیونکہ مدت ہوئی۔ وہ اُس سے دوستی رکھتا ہے۔ اب وہ اس کی دشمن بن چکی ہے وہ اپنی بیوی اور اولاد سے بہرہ مند ہوگا۔ کسی کا ضامن بننا یا کسی کو قرض دینا اس کے لئے نقصان دہ ہوگا۔ کیونکہ بہت سے آدمی اس سے قرض لینا چاہتے ہیں۔ مگر وہ اُن سے وصولی پر قادر نہیں ہوسکے گا۔ دوستوں میں سے ایک آدمی اس پر بے حد مشفق و مہربان ہے۔ وہ دوسرے دوستوں سے فائدہ نہیں اٹھائے گا۔ بلکہ وہ اس کے در پیئے آزار ہوجائیں گے۔ حرام کے مال سے وہ فائدہ حاصل نہیں کرسکے گا۔ لوگوں کی نظروں میں وہ محترم اور باوقار رہے گا۔ وہ دشمن و دوست کا فرق نہیں جانتا وہ اپنے کاروبار میں صاحب تدبیر اور دانا ہے۔ جب کسی سفر کا ارادہ کرے۔ تو اُسے چاہئے۔ کہ پہلے اپنے دل کو خدا کے معاملے میں صاف کرلے۔ خداوند تعالےٰ پر بھروسہ رکھے۔ تاکہ اُس سفر سے فائدہ حاصل کرکے واپس لوٹے۔ گم چیرے ہوئے جانوروں کا گھر میں رکھنا اس کے لئے مبارک ہوگا۔ کسی درندہ سے اسے کوئی تکلیف پہنچی۔ مگر اس کا انجام بخیریت رہا۔ اس برج والے کے لئے مہینہ شعبان کا۔ انگوٹھی۔ موتی اور یاقوت کے نگینے کی۔ لباس سبز یا شیمینے کا اسے سازگار ہوگا۔ جب نیا چاند دیکھے تو قرآن شریف پر نظر ڈالے۔ تاکہ وہ مہینہ اس کے لئے مبارک ثابت ہو۔ اگر اس برج والا آدمی چاہتا ہے۔ کہ وہ نقصانات سے محفوظ رہے تو وہ حرز حضرت جوادؑ اپنے پاس رکھے۔ تاکہ وہ بلاؤں سے امان میں رہے۔ اور اس کے کام میں درستگی پیدا ہو۔

بلحاظ بروج عورتوں کے فالنامے کے بیان میں

برج کے معلوم کرنے کا طریقہ پہلے بیان کیا جا چکا ہے۔ اسے نکال کر ذیل کے بروج میں اُس نمبر کے سامنے کی تشریح پڑھ کر نتیجہ مطلوبہ اخذ کریں۔

(۱) **حمل النساء**:۔ جس عورت کا یہ برج ہوگا۔ وہ درمیانہ قد۔ کھچی ہوئی بھنوؤں والی دانا اور عاقل ہوگی۔ یہ ستارہ جناب خدیجۃ الکبریٰ کا ہے۔ اس برج والی عورت جس گھر میں قدم رکھے گی۔ دولت اور اقبال کی اس گھر میں کثرت ہوگی۔ بُرج کی نسبت سے اس کی اولادیں طاق اعداد میں ہوں گی۔ اپنی تمام اولاد میں سے صرف تین بچوں سے بہرہ مند ہوگی۔ اپنے شوہر کی صحیح رفیق اور مہربان ہوگی۔ گھر کے کام کاج میں حد درجہ کو شاں ہوگی غصہ اسے جلدی آئے گا۔ اور جلدی فرو ہو جائے گا۔ اس کی ایک ہمسایہ عورت اس سے دشمنی رکھتی ہے۔ اس کی پہچان یہ ہے۔ وہ چھوٹے قد۔ نیلی آنکھوں اور سفید چہرے والی ہے۔ بظاہر وہ اس کی دوست بنتی ہے۔ مگر پس پشت اس سے اس حد تک عداوت رکھتی ہے۔ جس کا انجام موت بھی ہو سکتا ہے اس لئے اُس سے ہر وقت محتاط رہے۔ اور اپنے آپ کو خدا کے سپرد کر دے۔ اس برج والی عورت اپنے خانگی امور کی ادائیگی میں بہت ہوشیار۔ عاقل اور دانا ہوتی ہے۔ اور زندگی کے معاملہ میں خاصی سمجھدار ہوتی ہے۔ اسے چاہیئے کہ خدا کے معاملے میں اپنے دل کو صاف رکھے۔ اور ہرگز اس کی بے شکری نہ کرے۔ تاکہ جس کام میں وہ ہاتھ ڈالے وہ صحیح اور درست طریقے سے سرانجام ہوتا جائے اس کے رشتہ داروں میں سے ایک آدمی اُسے ہر وقت پند و نصیحت کرتا رہتا ہے۔ اور یہ اس کی اس نصیحت کو دشمنی پر محمول کرتی ہے۔ حالانکہ ایسا نہیں۔ بلکہ اسے چاہیئے۔ کہ اس کی نصیحت پر عمل کرے۔ تاکہ کسی آنے والی مصیبت سے محفوظ رہے۔ اور ہرگز محتاج نہ ہو۔ اس

برج والی عورت دین اور آخرت کے معاملے میں ثابت قدم ہوتی ہے۔ اس لئے اسے نماز کی ادائیگی میں سستی نہیں کرنی چاہیئے۔ ایسی عورت گھر کے کام کاج اور اپنے شوہر کی خدمت کے لئے ہر وقت مستعد رہتی ہے۔ نامحرم لوگوں سے اُسے رابطہ نہیں رکھنا چاہیئے اگر اس نے کسی وقت ایسا کر لیا۔ تو کسی نہ کسی وقت کسی مقام پر وہ دنیا اور آخرت کے عذاب میں مبتلا ہو جائے گی۔ جب اُسے یہ مایوسی ہو۔ کہ اس کے اولاد نہیں ہو رہی۔ تو وہ کسی موحدی سید سے دعا کرائے۔ تو یقیناً اس کی یہ خواہش پوری ہو جائے گی۔ جو منت اس نے کبھی مانی ہوئی ہو۔ اُسے جلدی ادا کرے۔ اس برج والی عورت کے لئے لباس سبز اور دن جمعرات کا سازگار رہے گا۔ دعا جوشن کبیر اور صغیر اپنے پاس رکھے تاکہ وہ دنیا کی بلاؤں سے محفوظ رہے۔

---

(۲) **ثور النساء**:۔ جس عورت کا یہ طالع ہو۔ وہ عورت خوش خُلق۔ خوش رفتار۔ خوبصورت عقلمند دانا اور ہوشیار ہوتی ہے۔ اس کے سینہ پر کوئی نشان یا تل ہوگا۔ جو بخت اور اقبال کی علامت ہے۔ ایسی عورت کا شکوہ کرنے والے اور دشمن بہت ہوتے ہیں۔ لیکن اس کو نقصان پہنچانے پر کوئی قادر نہیں ہوگا۔ کیونکہ وہ خدا پر توکل رکھتی ہے۔ اگر وہ اپنی نیک ذات کی وجہ سے لوگوں پر جان تک فدا کر دے۔ تو اس کے اس جذبہ کی کوئی قدر نہیں کریگا۔ اور اس کے حق نمک کا کسی کو پاس نہیں ہوگا۔ اس کا ستارہ جناب ہاجرہ کا ستارہ ہے۔ اچھی بات پر جان تک نثار کرنے والی ہے جتنی اس کی عمر بڑھتی جائے گی۔ اس کے کاروبار میں ترقی ہوتی جائے گی۔ کچھ عرصے سے وہ اپنے کام کے معاملے میں حیران اور پریشان ہے جو کہ اس کے بدخواہوں کی نظر بد اور مخالفت کے سبب سے ہو رہا ہے۔ اس لئے اسے چاہیئے کہ دعائے نظر اپنے پاس رکھے اپنا صدقہ اتار کر اپنے غریب رشتہ دار وغیرہ اطراف تقسیم کرے۔ کہ اُن کو اس کا احساس تک

نہ ہو۔ ساتھ یہ بھی ضروری ہے۔ کہ ایسا ہر کام اپنے شوہر کی اجازت سے کیا کرے تاکہ اس کے سب کام اصلاح پذیر ہوں۔ اس برج والی عورت اپنے شوہر کی مشفق اور مہربان ہوگی کسی کو بھی تکلیف دینے پر راضی نہیں ہوگی۔ ہر نیک کام کے لئے بے حد کوشش کرے گی اور اس قسم کی صفات کسی فرد کی خوش بختی اور سعادت کی علامت ہوتی ہیں۔ برج کی نسبت سے اس کی آٹھ اولادیں ہوں گی۔ ان میں دو اولادیں فوت ہو جائیں گی۔ جو بھی قرض یا اور کوئی چیز اس سے لے گا۔ نہایت پابندی سے اسے واپس کر دے گا۔ وہ جب کوئی چیز کسی کو دیتی ہے تو اُسے راحت محسوس ہوتی ہے۔ اور اس کی واپسی پر اُداسی سی ہو جاتی ہے ایک اس کی جان پہچان والی عورت اس کے خلاف دشمنی رکھتی ہے اور اس کو زیادہ سے زیادہ نقصان پہنچانے کی کوشش کرتی ہے۔ یہاں تک کہ بالمشافہ بھی نقصان پہنچانے سے نہیں چوکتی۔ مگر بفضلہٖ وہ اپنے اس بدارادے میں ہرگز کامیاب نہیں ہو سکے گی۔ اس برج والی عورت کو چاہیئے۔ کہ خدا کے معاملے میں وہ اپنے دل کو صاف اور صحیح رکھے۔ تاکہ اُس کی ذات پاک اس کے کاموں میں اصلاح فرماتی رہے۔ جب کبھی اس کی اولاد میں سے کسی کو کوئی تکلیف پیش آئے۔ تو وہ سادات رضوی سے دعا کرائے۔ تاکہ بچے کی تکلیف دور ہو جائے۔ اس برج والی عورت اکثر سر اور کمر کے درد سے دوچار رہتی ہے۔ اور اس کی یہ تکلیف نفخ اور قولنج کے سبب سے ہے۔ اس لئے اسے اپنی بیماری کا علاج کرانا چاہیئے بدکار اور حرام خور عورت کی صحبت سے پرہیز کرے۔ تاکہ کسی مصیبت میں نہ پھنس جائے۔ جس وقت ہر مہینے کے نئے چاند کو دیکھے تو بہتے ہوئے پانی مثلاً نہر وغیرہ پر نظر کرے۔ اس کی گذری ہوئی عمر کے کسی حصے میں اسے روحانی یا بدنی یا مالی تکلیف پہنچی تھی لیکن انجام اس کا بخیریت ہوا تھا۔ اب اس کو جس احتیاط کی ضرورت ہے وہ یہ ہے وہ کسی کو بھی اپنے بالوں

میں پھیرنے والی کنگھی نہ دیا کرے۔ تاکہ کسی مصیبت میں نہ پھنس جائے۔ اور اس کے کاروبار میں زوال اور تنگی آجائے۔ جب وہ کوئی خواب دیکھے۔ تو وہ کسی پر بھی اپنا خواب ظاہر نہ کرے اس کی زندگی کو چھ سال کی عمر تک خطرہ تھا۔ چونکہ اب وہ معیاد گذر چکی ہے۔ اس لئے وہ عمر طبعی تک پہنچے گی۔ اگر وہ چاہتی ہے کہ اپنی زندگی کے دوران میں آفتوں اور بلاؤں سے محفوظ رہے۔ تو وہ حرز ابو دجانہ اپنے پاس رکھے۔ اس برج والی عورت کو دن جمعہ کا بنا ہوا سبز اور انگوٹھی نگینہ یاقوت کی راس آئے گی۔ اور ان ہی چیزوں کے سبب سے وہ ہر دل عزیز اور لائق احترام رہے گی۔ مکرر تاکید کی جاتی ہے۔ وہ اپنا خواب کسی سے بھی بیان نہ کرے کیونکہ سب لوگ تعبیر خواب بتانے کے اہل نہیں ہوتے۔

(۳) **جوزالنساء**:۔ حکماء کے نزدیک یہ برج بادی ہے۔ اور حضرت سارہ خاتون کے ستارے سے متعلق ہے اس برج والی عورت بلند قد ہوگی۔ اس کے سینے پر کوئی نشان یا تل ہوگا۔ جو کہ بخت و کمال کی علامت ہے۔ یہ عورت چرب زبان۔ رحم دل۔ اور مہربان طبیعت کی مالکہ ہوگی۔ اس کے ہاں بہت اولادیں ہوں گی۔ اگر وہ نہ بچیں تو اسے ہمزاد کا اثر سمجھنا چاہیئے کہ اسے چاہیئے کہ سادات موسوی سے دعا کرتے وہ ہمیشہ اپنے کاموں کے سلسلے میں حیران اور سرگردان رہتی ہے۔ اس لئے اسے اپنے ان خیالات کو چھوڑ دینا چاہیئے۔ اور خداوند تعالیٰ پر بھروسہ رکھے۔ تاکہ کسی مصیبت میں نہ پھنس جائے۔ کسی وقت بھی اپنا دلی راز دوسروں پر ظاہر نہ کرے۔ کیونکہ بہت سے لوگ اُس سے دشمنی رکھتے ہیں۔ اپنا لباس یا سر میں پھیرنے والی کنگھی کسی کو نہ دے۔ کیونکہ اس برج والی عورت پر جادو جلد کا اثر کرتا ہے۔ نیز نیند میں جو بھی خواب دیکھے کسی سے بیان نہ کرے۔ اپنی عمر کے ابتدائی حصے میں اس نے بہت رنج و مصیبت جھیلی ہوگی۔ لیکن عمر کے آخری حصے میں اس کے بخت و اقبال

کی یہ منزل ہوگی کہ سب اُس کے محتاج ہونگے۔ اگر اس کے گھر میں سم شگافتہ جانور موجود ہونگے تو وہ محض اُسکے اقبال کی وجہ سے ہونگے لیکن اس کا کیا فائدہ کہ کسی کو اسکے اس اقبال کی قدر نہ ہوگی۔ گو اسکا خاوند اس کے ہر کام میں اُس پر بہت ہی مشفق اور مہربان بھی ہے۔ اس کی زندگی تلف ہونے کا خطرہ سات سال کی عمر تک تھا۔ چونکہ یہ معیاد گذر چکی ہے۔ لہٰذا وہ عمر طبعی کو پہنچے گی۔ ایک سفر اسے اپنے بیٹے کی ہمراہی میں نصیب ہوگا۔ اپنی زبان کی وجہ سے ہمیشہ عذاب میں رہے گی۔ اس لئے چاہئے کہ وہ اپنے ان عیوب کی اصلاح کرے۔ کبھی کبھی غصہ بھی اسے لگتا ہے مگر جلدی ختم ہوجاتا ہے۔ وہ اپنے ہمسایوں کے ساتھ محبت اور مہربانی کے ساتھ پیش آتی ہے۔ دعائے ام الصبیان اپنے پاس رکھے۔ تاکہ وہ خود اور اس کی اولاد حفظ وامان میں رہیں۔ مدت ہوئی کہ وہ کسی کام کے سرانجام دینے کا ارادہ رکھتی ہے گو وہ کارِ خیر ہے لیکن اس کی ادائیگی سے خوف کھا رہی ہے۔ اُسے چاہئے کہ اس معاملہ میں خدا پر بھروسہ کرے۔ انشاءاللہ اس کا انجام بخیر ہوگا۔ زندگی کے کاموں میں خوبی اور اصلاح پیدا کرنے کی گو بہت کوشش کرتی ہے۔ مگر اس سے کیا فائدہ کہ جب وہ تند خوئی کی عادت رکھتی ہے اور اس طرح اپنی تکلیف کو خود دعوت دیتی ہے۔ اُس برج والی عورت کو مہینہ شعبان کا۔ لباس سفید اور رنگین اور انگوٹھی یاقوت اور حدید کے نگینہ کی راس آئے گی۔ اور اس طرح وہ سحر۔ جادو اور جنات کی تکلیف سے امان میں رہے گی۔ اُسے چاہئے کہ وہ بُرے کاموں اور گلہ گوئی سے پرہیز کرے تاکہ کسی مصیبت میں نہ پھنس جائے۔ اس کی ایک ہمسائی عورت اُس سے دشمنی رکھتی ہے۔ وہ نہایت چرب زبانی۔ ظاہری اچھے سلوک اور خوش خلقی کے پردے میں اسے نقصان پہنچانے کی تاک میں رہتی ہے۔ اس لئے اس کو ایسی عورت سے بچ کر رہنا چاہئے۔ نیا چاند اُس پر اچھا گذرے گا۔ ہفتہ اور بدھ کے دنوں

میں نہ تو اپنے سر کے بال کھولے اور نہ نہائے۔ تاکہ ہمیشہ خوش اور مسرور رہے۔

(۴) **سرطان النساء**:۔ داناؤں کا فرمان ہے۔ کہ جس عورت کا برج سرطان ہوگا۔ وہ درمیانہ قد۔ سفید چہرہ۔ بھنویں کچھی ہوئی اور خوش رفتار والی ہوگی۔ اس کے بدن کے کسی عضو پر کوئی نشان یا تل ہوگا۔ جو بخت واقبال کی علامت ہے۔ اس برج والی عورت کا ستارہ وہی ہے۔ جو آسیہ خاتون کا تھا۔ جونہی اس کی عمر بڑھتی جائے گی۔ اس کے کاروبار میں ترقی ہوتی جائے گی۔ اس کا شوہر اس پر مہربان ہوگا۔ جس کا سبب اس کا حسن کار کردگی ہوگا۔ اس برج والی عورت کو کبھی کبھی غصہ بھی آتا ہے۔ مگر جلدی ختم ہوجاتا ہے۔ وہ اپنے خانگی امور کی ادائیگی میں نہایت ہوشیار ہوگی۔ ہمسایوں کے حق میں وہ حد درجہ مہربان ہوتی ہے۔ لیکن اس کے اس نیک جذبہ کی کوئی قدر نہیں کی جاتی۔ اس کی بڑی وجہ یہ ہے کہ اس کے دشمن بہت ہیں۔ اور گلہ گوئی کرنے والے کافی ہیں۔ اس پر جو تہمت لگائی گئی ہے۔ جو بوجہ عداوت کے تھی۔ اُسے نعوذ باللہ صحیح سمجھتے ہیں۔ اس کے مال یا اولاد کو جب بھی کوئی نقصان پہنچے۔ تو اُسے کسی کی نظر بد یا ہمزاد کا اثر سمجھنا چاہئے۔ کیونکہ اس کے بدخواہ اس کے خلاف بہت سی الٹی سیدھی باتیں کرتے رہتے ہیں کہ وہ ایسی وہ ویسی ہے وہ جھوٹے آدمی کو دشمن سمجھتی ہے۔ کیونکہ وہ خود سچ بولنے کی عادی ہے۔ اپنے گھر میں حرام اس کے لئے زیبا نہیں۔ لہٰذا اُسے اس سے پرہیز کرنا چاہئے۔ تاکہ وہ خوشی اور آرام سے زندگی بسر کرسکے۔ وہ جس کے ساتھ بھی نیکی کرے۔ اس کا بدلہ اسے بدی میں ملتا ہے۔ کسی کو قرض دینا اس کے لئے اچھا نہیں ہے اگر اس کی اولاد کو کوئی تکلیف یا بیماری ہوجائے۔ تو وہ کسی کی نظر بد کی وجہ سے ہوگا۔ یا اس کے ہمزاد کا اثر ہوگا۔ نیز اُن پر جنوں اور پریوں کا سایہ پڑا ہوگا۔ اس لئے اسے حرز چہاردہ معصومین

علیہم السلام اپنے پاس رکھنا چاہیئے۔ تاکہ ان بلاؤں کے شر اور اثرات سے وہ اور اس کی اولاد حفظ و امان میں رہے۔ مہینوں میں سے ذی الحجہ کا مہینہ اور لباس سفید اور سبز رنگ کا اس کی راس کے مطابق اسے سازگار رہے گا۔ جب نیا چاند دیکھے۔ تو سورہ یٰسین پر نظر کرے۔ تاکہ وہ مہینہ اس کے لئے مبارک ثابت ہو۔ اس کی بیماری کا سبب دل اور کمر کا درد ہے۔ اس لئے علاج کی طرف توجہ کرے تاکہ وہ ان تکلیفوں سے نجات حاصل کر سکے۔ ایک بلند قد اور سیاہ آنکھوں والا آدمی اس کے اور اس کے شوہر کے درمیان شرارت پیدا کرنا چاہتا ہے۔ تاکہ دونوں میں جدائی ہو جائے اس لئے اس آدمی سے محتاط رہنے کی ضرورت ہے۔ تاکہ اس کی شرارت کی وجہ سے اس برج والی عورت کسی مصیبت میں مبتلا نہ ہو جائے۔ نماز پڑھنے اور دینی مسائل کے جاننے میں اسے کوتاہی نہیں کرنی چاہیئے تاکہ امان میں رہے۔

(۵) اسد النساء:۔ جس عورت کا یہ برج ہوگا۔ وہ عورت بلند قد۔ نحیف جسم، سیاہ آنکھیں اور ایزد کشیدہ ہوگی۔ داناؤں نے کہا ہے کہ برج آتشی اور خاکی ہے۔ اس برج والی عورت کے چہرے پر دائیں طرف سیاہ تل ہوگا۔ جو بخت و اقبال کی علامت ہے۔ جتنی اس کی عمر بڑھتی جائے گی۔ اس کے کام سنورتے جائیں گے۔ اور اس کی زندگی کامیابی اور خوشی میں گذرے گی۔ اس نے عمر کے ابتدائی حصے میں بہت دکھ جھیلے ہوں گے۔ اس لئے عمر کے درمیانی اور آخری حصے میں اس کو سکھ اور چین نصیب ہوگا۔ اس کی عمر لمبی ہوگی۔ اولاد سے بہرہ مند ہوگی۔ ماں باپ سے درمیانہ درجہ کا فائدہ حاصل کریگی۔ بہن بھائیوں سے اسے کوئی خوشی نہیں ملے گی۔ اپنی زندگی کے معاملے میں بہت سمجھدار ہوگی۔ حرام اور گلہ گوئی اسے زیب نہیں دیتی۔ اگر حرام کا ایک سو روپیہ

اس کے ہاتھ آئے تو اس کے حلال کا ایک ہزار روپیہ ضائع ہو جائے گا۔ اگر وہ کسی کا گلہ کرے گی۔ تو وہ اس پر تہمتیں دھریں گے۔ اس کے ہمسایوں میں سے ایک شخص اس پر بہت مہربان ہوگا۔ اسے چاہیئے کہ اس کی نصیحت کے خلاف نہ کرے۔ اور وہ جو خیر خواہی اس کے ساتھ کرتا ہے۔ اس میں کوئی اس کی ذاتی غرض یا مقصد نہیں ہے۔ اس لئے اس کی اس نیکی پر وہ خوشی کا اظہار کرے۔ ایک عورت جس کے بال سرخ اور آنکھیں گول ہیں اس سے بے حد دشمنی رکھتی ہے۔ لہٰذا اس سے محتاط رہے اور اس پر دل کی بات ہرگز ظاہر نہ کرے۔ کیونکہ اس طرح اس کی دشمنی سے جان تک کا خوف ہو سکتا ہے۔ اپنے سر کے بالوں میں پھیرنے والی کنگھی کسی کو بھی نہ دے۔ کیونکہ اس کا نتیجہ برا ہوگا۔ اور سحر و جادو کے اثر کا خطرہ لاحق ہو سکتا ہے۔ سوائے نقصان کے اس بے احتیاطی کا کوئی فائدہ نہ ہوگا۔ نماز کی ادائیگی میں اسے ہرگز کاہلی نہیں کرنی چاہیئے۔ پاکیزگی اور نجاست میں اسے تمیز کرنی چاہیئے۔ تاکہ اس کے مال و متاع میں برکت ہو۔ اگر اس کی اولاد پیدا ہو کر مر جاتی ہو۔ تو دعائے ہمزاد اور ہفت ہیکل اپنے پاس رکھے۔ تاکہ بلاؤں سے محفوظ رہے۔ ایک عرصہ سے اس کے کام میں بندش پیدا ہو گئی ہے۔ وہ بندش بہت قلیل عرصے میں دور ہو سکتی ہے۔ بشرطیکہ جو نذر اس نے کبھی مانی تھی اور ابھی تک ادا نہیں کی اسے فوراً ادا کرے۔ اس برج والی عورت کے لئے مہینہ شوال کا۔ لباس سبز اور سفید۔ انگوٹھی فیروزہ کے نگینے کی موافق رہے گی۔ جب نیا چاند دیکھے تو اسے سبزہ پر نظر ڈالنی چاہیئے۔ اسے چاہیئے۔ کہ اپنے شوہر کے ساتھ زبان درازی نہ کرے۔ تاکہ اس کی زندگی بخیر و خوشی گذرتی رہے۔

(۶) سنبلۃ النساء:۔ داناؤں نے کہا ہے۔ جو عورت اس برج سے تعلق رکھتی ہے

اس کا قد اونچا۔ رنگ سُرخ و سفید ہوتا ہے۔ سنبلہ ستارہ عطارد کا خانہ ہے۔ یہ برج آتشی ہے۔ اور ستارہ حضرت فاطمہ زہراؑ سے متعلق ہے۔ اس برج والی مومنہ۔ اور خدا سے ڈرنے والی ہوتی ہے۔ اس میں بہت سی اچھی صفات موجود ہونگی۔ جونہی اس کی عمر بڑھتی جائے گی۔ اس کے کام سنورتے جائیں گے۔ اپنی عمر کے ابتدائی حصّے میں اُس نے کافی تکلیف اٹھائی ہے۔ اس کی عمر کا درمیانی اور آخری حصّہ نہایت آرام اور راحت سے بسر ہوگا۔ اسے چاہیئے کہ وہ اپنے دل کا راز کسی پر ظاہر نہ کرے۔ تاکہ کسی مصیبت میں نہ پھنس جائے۔ لوگوں کی ہر بات پر اسے یقین نہیں کرنا چاہیئے۔ نیز اسے دوست اور دشمن کی تمیز ہونی چاہیئے اپنے شوہر کے ساتھ زبان درازی نہ کرے۔ تاکہ اسکی زندگی خوشی سے گذر جائے۔ وہ اپنے عزیزوں اور رشتہ داروں سے الگ تھلگ ہو جائے گی اور اپنے ماں باپ سے بہرہ مند نہ ہوگی۔ وہ اپنی عصمت اور پاکدامنی کو کسی وقت میں بھی ترک نہ کرے گی۔ ایک عرصے سے اس کے کام میں رکاوٹ پیدا ہو گئی ہے۔ لیکن انجام اس کا درست رہے گا۔ بہ نسبت برج اس کی اولاد طاق اعداد میں اسے لکھی ہے۔ اگر اس کے ہاں اولاد نہ ہو یا ہو کر مر جائے۔ تو سادات طیبا طیبائی سے دُعا کرائے۔ اور ساتھ ہی اپنا علاج بھی کرائے۔ ایک سیاہ چہرے اور قوسدار ابرو اور اونچے قد والا آدمی اس کے ساتھ عداوت رکھتا ہے۔ حالانکہ بظاہر اس کے ساتھ دوستی کا اظہار کرتا ہے اس لئے اس آدمی سے اسے محتاط رہنا چاہیئے۔ چار دن ہوئے کہ وہ اس کے شوہر کو گھر میں ملنے آیا تھا۔ اس کے بچے کو پری سے تکلیف پہنچی ہے۔ اس لئے دُعا ام الصبیان اور چہل کلید لے کر اپنے پاس رکھے۔ تاکہ بلاؤں سے محفوظ رہے نماز کی ادائیگی میں اسے سستی نہیں کرنی چاہیئے۔ نجاست۔ حرام اور گلہ گوئی سے پرہیز

کرتی رہے جب نیا چاند دیکھے تو قرآن شریف اور سبزہ پر نظر ڈالے۔ یا بہتے ہوئے پانی کو دیکھے۔ اور صدقہ بھی دے۔ اولاد کا خانہ جدی ہے۔ اس کی اولاد بخت و اقبال والی۔ دانا اور فراخ روزی کی مالک ہوگی۔ دعائے محبت۔ زبان بند اور باطل السحر لے کر اپنے پاس رکھے تاکہ قرم رہے۔ برج والی عورت کو مہینہ صفر کا۔ دن اتوار کا اور لباس سُرخ۔ رنگدار اور سفید اُسے راس آئے گا۔

(۷) **میزان النساء**:۔ داناؤں نے کہا ہے۔ جس عورت کا یہ بُرج میزان یعنی ترازو ہوگا۔ وہ سچ بولنے والی۔ نیک چلن۔ نیک رفتار ہوگی۔ جھوٹ بولنے والیوں کو دشمن سمجھے گی۔ ایسی عورت کے لئے چاہیئے کہ وہ نماز کی ادائیگی میں کاہلی نہ کرے۔ اُسے پاکیزگی اور نجاست میں فرق رکھنا چاہیئے۔ گلہ۔ تہمت اور بہتان طرازی سے اسے پرہیز کرنا چاہیئے تاکہ وہ کسی مصیبت میں نہ پھنس جائے۔ جتنی اس کی عمر بڑھتی جائے گی۔ اس کے کاروبار میں ترقی ہوتی جائے گی۔ بلکہ وہ قابلِ رشک بہتر ہو جائے گا۔ اس کی زندگی عیش اور آرام سے گذرے گی۔ لوگ اس کا احترام کریں گے۔ اپنے امور زندگی میں عقلمند۔ ہوشیار اور دانا ہوگی۔ اس کا شوہر اُس پر بہت مشفق اور مہربان ہوگا۔ ماں باپ سے کچھ فائدہ حاصل نہ کر سکے گی۔ اور اسی طرح بہن بھائیوں سے بھی بہرہ مند نہ ہوگی۔ اس نے اپنی عمر کے پہلے حصّے میں بہت رنج اور دکھ جھیلے ہونگے۔ اس کی عمر کا درمیانی اور آخری حصّہ بہت خوشی اور آرام سے گذرے گا۔ اس برج والی عورت تند مزاج۔ باعزت اور باہمت ہوگی۔ کبھی کبھی اسے غصّہ بھی آجائے گا۔ ٹھنڈا بھی جلدی ہو جائے گا۔ حرام اُسے راس نہ ہوگا۔ اگر مالِ حرام کا ایک روپیہ اس کے ہاتھ آئے گا۔ تو سو روپیہ حلال کا بھی ضائع کر بیٹھے گی۔ اس کی بیماری کا سبب صفرا اور بلغم ہے۔

چونکہ بیماری کے باعث طبیعت میں تلخی پیدا ہو جائے گی۔ تو اس کے دل کو گرمی عارض ہو گی۔ اس لئے اسے چاہئے کہ دعائے بیماری اور ہمزاد لیکر اپنے پاس رکھے تاکہ اس کی یہ تکلیفیں دور ہو جائیں۔ اس برج والی عورت نے دو نذریں مانی تھیں جنہیں ادا کرنا وہ بھول چکی ہے۔ لہٰذا اُسے اب ادا کر دینی چاہئیں تاکہ اس مطلب کو جو وہ دل میں رکھتی ہے۔ پورا ہو جائے اس کی زندگی کو تین سال کی عمر تک خطرہ تھا چونکہ یہ میعاد گذر چکی ہے۔ اب وہ نوے سال تک زندہ رہے گی۔ بشرطیکہ نامحرموں سے اپنی حفاظت کرتی رہی۔ اس برج والی عورت کو مہینہ ذی قعدہ کا دن سوموار کا راس رہے گا۔ اس لئے جب نیا لباس پہنے۔ یا کسی کام کی ابتدا کرنی ہو یا کہیں اندر جانا ہو تو اس مہینہ اور اس روز کو مقدم رکھے۔ دُعا حرز ہائے آئمہ طاہرینؑ اپنے پاس لے کر رکھے تاکہ لوگوں میں ہر دلعزیز اور واجب الاحترام ہو جائے اور خداوند تعالےٰ اُسے بلاؤں سے اپنی امان میں رکھے۔

(۸) **عقرب النساء**:۔ جس عورت کا یہ برج ہو گا۔ اس عورت کا قد اونچا ہو گا۔ وہ خوش رفتار نیک کردار اور پرہیزگار ہو گی۔ طبیعت کی خلیق اور مہربان ہو گی۔ راست گفتار اور صاحب حیا ہو گی۔ جھوٹ بولنے والی کو دشمن سمجھے گی۔ سینہ اور بدن کے کسی عضو پر اسے کوئی نشان یا تل ہو گا جو کہ بخت و اقبال کی علامت ہے۔ وہ عمر میں جتنی بڑھتی جائے گی۔ اس کا کاروبار ترقی کرتا جائے گا۔ عمر کے ابتدائی حصے میں اُس نے کافی دُکھ جھیلے ہونگے۔ اب بھی کوئی اس کی قدر نہیں کی جاتی۔ اس کے خلاف تہمت لگائی جاتی ہے۔ اس کا گلہ کیا جاتا ہے۔ لیکن اس کے باوجود اس کے مخالف اُسے کوئی تکلیف نہ پہنچا سکیں گے۔ اور کبھی اس پر فتحیاب نہ ہوں گے۔ ایک میانہ قد کا آدمی اسے کبھی کبھی نصیحت کرتا ہے۔ اُسے چاہئے کہ وہ اس کی نصیحت پر عمل کرے اس برج والی عورت کے ماں باپ اس کی زندگی میں فوت ہو جائیں گے۔ اپنے بہن بھائیوں سے

بھی فائدہ نہ اٹھائے گی رشتہ داروں کا بھی سلوک اس کے ساتھ درمیانہ ہو گا۔ ایک مدت سے اس کے کاروبار میں رکاوٹ پیدا ہو گئی ہے۔ جس کے سبب وہ حیران اور سرگرداں رہتی ہے۔ لیکن بالآخر اُسے کامیابی حاصل ہو گی۔ اللہ تعالےٰ پر توکل کرنا ترک نہ کرے کیونکہ بہت جلد وہ اپنی مراد پر پہنچ جائے گی۔ کبھی کبھی غصہ میں بھڑک اٹھتی ہے۔ لیکن جلدی اس کا غصہ سرد پڑ جاتا ہے اور اس کا سبب بُری سوچ اور شیطانی خیالات ہیں۔ اُسے چاہئے کہ وہ اپنے آپ کو نامحرموں سے چھپائے۔ تاکہ اللہ تعالےٰ کے غضب میں گرفتار نہ ہو۔ اور اپنے شوہر کی اجازت کے بغیر کوئی کام نہ کرے۔ تاکہ اس کا شوہر اس سے ناراض نہ ہو جائے اور اس طرح اپنے آپ کو دُنیا و آخرت میں روسیاہ نہ کرلے۔ اس برج والی عورت گرم مزاج ہوتی ہے۔ اور کبھی کبھی کفر بھی بک جاتی ہے۔ اُسے چاہئے کہ صبر سے کام لے۔ اور حرام کو چھوڑ دے۔ کیونکہ حرام کاری اسے راس نہیں آئے گی۔ اگر ایک سو روپیہ حرام کا اس کے ہاتھ لگے گا۔ تو ایک ہزار روپیہ حلال کا ضائع کر بیٹھے گی۔ اس برج والی عورت ہمیشہ حیران اور سرگرداں رہتی ہے۔ اس کی حالت انشاء اللہ چند دنوں میں بہتر ہو جائے گی۔ اور اس کی مراد پوری ہو گی۔ اس کی زندگی کو خطرہ دو سال کی عمر تک تھا۔ چونکہ وہ میعاد گذر چکی ہے۔ اب وہ عمر طبعی کو پہنچے گی۔ اس برج والی عورت کو مہینہ شوال کا۔ دن سوموار کا لیا اس سبز اور سفید اور انگوٹھی عقیق کے نگینے کی راس آئے گی۔ دُعا جوشن کبیر لکھ کر اپنے پاس رکھے۔ تاکہ بلاؤں سے محفوظ رہے۔

(۹) **قوس النساء**:۔ دانا ؤں کا فرمان ہے۔ جس عورت کا برج قوس ہو گا۔ وہ خوش خلق نیک دل۔ خوش گفتار۔ دیانت دار اور سچ بولنے والی ہو گی۔ جھوٹ بولنے والی کو دشمن سمجھے گی۔ خاوند کے ساتھ مہربان ہو گی۔ اچھی بات پر جان فدا کرے گی۔ اپنے کام کاج میں تجربہ کار اور دانا ہو گی۔ ہمسایوں کے ساتھ اچھا سلوک کرے گی۔ غریبوں کی دوست اور ان کے حال

پر مہربان ہوگی جس گھر میں بیاہی جائے گی۔ وہاں دولت کی ریل پیل ہو جائے گی۔ خدا کے معاملے میں اپنا عقیدہ وہ صاف رکھے۔ وہ اپنے وعدے کی پکی اور بات کی سچی ہوگی۔ اس کے دشمن اور بُرا کہنے والے بہت ہونگے۔ ہر ایک کے ساتھ نیکی کرے گی۔ نیکی کے بدلے میں اسے بدی ملے گی۔ خاوند اس پر مشفق و مہربان ہوگا۔ زندگی کے کاموں میں نہایت سمجھدار ہوگی۔ حرام اسے راس نہیں آئے گا۔ حرام میں اپنے آپ کو ضائع نہیں کرے گی۔ اگر اس کے گھر میں کوئی خیانت کرے گا۔ تو اس کا نقصان بھی اس کو پہنچے گا۔ وہ نماز کی ادائیگی میں سستی نہیں کرے گی۔ اگر اسکی ایک رکعت بھی قضا ہوگی تو اُسے اُسکا بہت ارمان ہوگا وہ جب بھی کسی کام کی نیت کریگی اسکی تکمیل کیلئے بیحد فکرمند رہیگی۔ جب اسکا کام اسکی آرزو کے مطابق پورا ہو جائیگا۔ تو وہ خوشی اور خوبی سے اپنی مراد حاصل کریگی۔ جو بھی مال اس کے ہاتھ آئیگا۔ وہ سب خرچ ہو جائیگا۔ اسے ماں باپ سے کم نفع حاصل ہوگا۔ البتہ بہن بھائیوں سے بہرہ مند ہوگی۔ جب وہ کسی کام کا ارادہ کرے گی۔ تو اس کام کی کامیابی کے اسباب بھی جلدی پیدا ہو جائیں گے۔ ایک مدت سے وہ ایک آرزو دل میں رکھتی ہے۔ اس کے بر آنے کے لئے ضروری ہے۔ کہ وہ خدا کے معاملے میں اپنے عقیدہ کو صاف کرے اور آئمہ طاہرین کا وسیلہ طلب کرے۔ انشاءاللہ بہت جلد اپنے دل کی مراد پالے گی۔ اولاد سے بہرہ مند ہوگی۔ اس کی اولادوں کا عدد طاق ہے۔ اس کے بُرج کی نسبت سے جب اسے کوئی تکلیف پہنچے گی۔ تو اس کا سبب نظر بد ہوگا۔ اس لئے حرز حضرت امیرالمومنینؑ اپنے پاس رکھے تاکہ تمام بلاؤں سے محفوظ رہے اور اس کے بند شُدہ کاموں کی اصلاح ہو جائے۔ گیارہ اولادیں برج کی نسبت سے اس کی قسمت میں لکھی ہیں۔ اگر وہ پیدا ہوتے ہی مر جاتی ہوں۔ تو اطفر کے علاج کا تدارک کرے۔ تاکہ وہ زندہ رہ سکیں۔ اس کی بیماری کی زیادہ وجہ علت صفرا ہے۔ جلاب لے کر سنڈھ شہد کے ساتھ ناشتہ کرے تاکہ یہ شکایت

دور ہو جائے۔ دُعا نظر بد اپنی اولاد کے لئے لے کر ان کے گلے میں باندھے۔ تاکہ وہ تمام بلاؤں سے محفوظ رہیں۔ اس کی زندگی کو خطرہ چار سال کی عمر تک لاحق ہوگا۔ اس میعاد کے بخیریت گذر جانے پر عمر طبعی کو پہنچے گی۔ برج کی نسبت سے اسے مہینہ شعبان کا۔ لباس رنگہائے راس آئے گا۔ جب نیا چاند دیکھے تو وہ قرآن اور سبزہ پر نظر ڈالے۔ تاکہ وہ مہینہ اس کے لئے مبارک ثابت ہو۔ وہ دُعا گنج العرش اور یٰسین مغربی اپنے پاس رکھے۔ تاکہ بلاؤں سے محفوظ رہے۔

---

(۱۰) **جدی النساء**:۔ یہ بُرج خانہ مشتری ہے۔ اور یادی ہے۔ اور ستارہ حضرت حوا کا ہے۔ جس عورت کا یہ بُرج ہوگا۔ وہ عورت اُونچے قد کی۔ صاحب مروت۔ سخی طبع۔ کام کو جاننے اور سمجھنے والی۔ محبت کرنے والی۔ عزت والی فراخ روزی والی۔ نیک رفتار ہوگی۔ امور خانہ داری میں بہت عقلمند۔ دانا اور ہوشیار ہوگی۔ بچپنے میں اسے کوئی آزار پہنچا ہوگا۔ جس کا انجام بخیریت ہوا ہوگا۔ اس برج والی عورت کو چاہئے۔ کہ وہ کسی پر دل کا راز ظاہر نہ کرے۔ چونکہ اس کے دشمن اور مخالف بہت ہیں۔ اس لئے خوف ہے۔ کہ کسی مصیبت میں نہ پھنس جائے۔ اور مدت سے وہ ایک مراد دل میں رکھتی ہے نہ تو اس کا خیال چھوڑ سکتی ہے اور نہ وہ مراد پوری ہوتی ہے۔ اس کے پورے نہ ہونے کی یہ وجہ ہے۔ کہ جو نذر اس نے مانی ہوئی ہے اور اب تک ادا نہیں کر سکی۔ اسے جلدی ادا کرے۔ تاکہ اس کو اس کی مراد حاصل ہو۔ جس کے فکر میں وہ ہر وقت رہتی ہے۔ کہ اس مراد کا آخر کیا بنے گا۔ انشاءاللہ نذر ادا کرنے کے بعد اس کی مراد پوری ہو جائے گی۔ بُرج کی نسبت سے اس کی قسمت میں تو اولادیں لکھی ہیں۔ اگر نہ ہوں تو چلّہ کاٹے۔ اور دُعا ام الصبیان اپنے پاس رکھے۔ تاکہ اس کی اولاد زندہ رہے۔ وہ اپنے ماں باپ سے بہرہ مند نہیں ہوں گی۔ بہن بھائیوں سے وہ میاں

درجے کا فائدہ اُسے حاصل ہوگا۔ جب نیا چاند دیکھے تو سبزہ یا جاری پانی پر نظر ڈالے۔ برج کی نسبت سے مہینہ اسے ذی الحجہ کا لباس سفید اور سبز راس آئے گا۔ اپنے بالوں میں پھیرنے والی کنگھی کسی کو نہ دے۔ جزء ابودجانہ اپنے پاس رکھے۔ تاکہ تمام آفتوں اور بلاؤں سے محفوظ رہے۔ اس کی عمر کا آخری حصہ اس کے لئے نہایت ہی نصیب والا ہوگا۔

(۱۱) **دِلو النساء**:۔ یہ ستارہ بلقیس کا ہے جس عورت کا یہ بُرج ہوگا۔ وہ خوش خلق۔ خوبصورت۔ کام میں تجربہ کار۔ صاحب مروت۔ سمجھدار اور عقلمند ہوگی۔ اُسے بہت غصہ آئے گا۔ اُس پر تہمتیں بھی بہت دھری جائیگی۔ اس کے بدن کے کسی حصہ پر کوئی نشانی یا تل ہوگا۔ جو کہ بخت و اقبال کی علامت ہے کسی وقت اس کے کام کے سلسلے میں رکاوٹ پیدا ہو جائے گی۔ مگر یہ رکاوٹ جلدی دور ہو جائے گی۔ اور انجام اچھا ہوگا۔ یہ عورت اپنے ہر کام میں بہت کوشش کرنے والی ہوگی۔ مدت ہوئی کہ اس نے ایک مراد مانگی تھی وہ ہمیشہ اب اس انتظار میں ہی رہے گی۔ کہ اس کی یہ مراد پوری ہو جائے۔ اپنے ماں باپ سے اُسے کوئی فائدہ حاصل نہیں ہوگا۔ کبھی کبھی اس پر اُداسی چھا جاتی ہے۔ اس کی وجہ ہے۔ کہ کسی نے اُس پہ سحر اور جادو کیا ہے۔ جس کا اثر ابھی باقی ہے۔ اس لئے دُعا باطل السحر لے تاکہ اس کا اثر دور ہو جائے۔ اور اس کے کام اس کی دلی مراد کے مطابق درست ہو جائیں۔ اس کے بدن میں جو عارضہ لاحق ہے۔ وہ پریوں کی سایہ کی وجہ سے ہے۔ کیونکہ بچپنے میں اُس نے کسی پری کے بچے کو تکلیف دی تھی۔ اسی وجہ سے اسے تکلیف پہنچائی جاتی ہے اس دُعا کی برکت سے نہ صرف یہ تکلیف دور ہوگی۔ بلکہ وہ لوگوں میں عزیز اور واجب الاحترام ہو جائے گی۔ نماز کی ادائیگی میں اسے ہرگز سستی نہیں کرنی چاہیے۔ اپنے سر

کی کنگھی بھی کسی کو نہ دے۔ بُرج کی نسبت سے اسے مہینہ رجب کا۔ لباس سبز اور سفید راس آئے گا۔ اپنے دل کا راز اُسے کسی پر ظاہر نہ کرنا چاہئے۔ کیونکہ اس کے دشمن اور مخالف بہت زیادہ ہیں۔ وہ لوگوں کا بہت دکھ کھائے گی۔ اس کی زندگی بخوشی گذریگی نامحرموں کے ملنے جلنے سے پرہیز کرے۔ جمعرات اور جمعہ کے دن سر کے بال نہ کھولے اور نہ انہیں دُھوئے۔ برج کی نسبت سے اس کی زندگی کو چار سال کی عمر تک خطرہ تھا۔ چونکہ وہ معیاد اب بخیریت گذر چکی ہے۔ تو بڑھاپے تک زندہ رہے گی۔ دعا باطل السحر۔ انگوٹھی عقیق کے نگینے کی اور دُعا جوشن کبیر اپنے پاس رکھے۔ تاکہ تمام بلاؤں سے محفوظ رہے۔

(۱۲) **سوت النساء**:۔ جس عورت کا یہ برج ہوگا۔ جو کہ بادی اور آبی ہے۔ جیسا کہ داناؤں کا فرمان ہے۔ کہ وہ عورت درمیانہ قد۔ خوش خلق۔ صاحبِ عقل۔ بہنا پہ رکھنے والی اور شوہر کی دوست ہوگی۔ اچھی بات اور اچھی صحبت پر جان فدا کرنے والی ہوگی۔ لیکن نیکی کے بدلے میں اُسے بُرائی ملے گی۔ وہ ہر ایک کے ساتھ سچائی سے پیش آئے گی۔ مگر اس کا بدلہ اسے اس کے برعکس ملے گا۔ جس کے ساتھ بھی دوستی کرے گی۔ وہ اس سے دشمنی کریگی وہ کسی کے ساتھ دشمنی اور عداوت نہیں رکھے گی۔ اس کی روزی فراخ ہوگی جس گھر میں وہ بیاہی جائے گی۔ اُس گھر میں دولت کی فراوانی ہو جائے گی۔ اس برج والی عورت کو چاہئے۔ کہ وہ نامحرموں کے میل جول سے پرہیز کرے۔ تاکہ دنیا اور آخرت کی مصیبتوں میں مبتلا نہ ہو جائے۔ جب گھر سے اُسے باہر جانا ہو۔ بہتر ہے۔ کہ اپنے شوہر کے ساتھ جائے اور پہلے اس کے ساتھ مشورہ بھی کرلے۔ عبادت اور بندگی کے معاملے میں اسے کوشش کرنی چاہئے۔ تاکہ عاقبت میں نجات حاصل کرسکے۔ وہ ہرگز پریشان حال نہ ہوگی۔ اور جلدی اپنی امیدوں اور آرزوؤں کو حاصل کرلے گی اور لوگوں میں ہر دلعزیز اور محترم

ہوگی۔ اپنے دوست و دشمن اور واقف و ناواقف لوگوں میں اسے امتیاز کرنا چاہئے اور اس معاملہ میں اسے بے حد محتاط رہنے کی ضرورت ہے۔ کیونکہ اس کے دشمن اور بدخواہ بہت ہیں۔ وہ ہر ایک سے ہمیشہ نیکی ہی کرے گی۔ مگر اس کا بدلہ اسے بدی میں ملے گا۔ گو اس کی قسمت اتنی تیز نہیں۔ مگر کسی کی محتاج نہ ہوگی۔ بلکہ دوسرے اس کے محتاج رہیں گے۔ قرض دینا اُسے راس نہیں آئے گا۔ کیونکہ جب وہ کسی کو قرض دے گی تو اس کی واپسی وہ دیکھ نہیں سکے گی۔ جو مت اس نے مانی ہوئی ہے۔ اسے جلدی ادا کرے۔ اپنے شوہر کے گھر میں اپنے والدین کے گھر سے زیادہ آسودگی پائیگی۔ برج کی نسبت سے اس کی قسمت میں طاق اولادیں لکھی ہیں۔ اس کی اولاد کا خانہ سُنبلہ ہے۔ اس کی سب اولادیں فراخ روزی والی ہونگی۔ اگر لوگوں کی نظر بد کے اثر سے وہ زندہ نہ رہیں تو دعائے جوشن کبیر اور صغیر وہ اپنے پاس رکھے۔ تاکہ بلاؤں اور آفتوں سے محفوظ رہے۔ بُرج کی نسبت سے اُسے مہینہ ذی قعدہ کا۔ دن جمعرات اور سوموار کا اور لباس سفید ساز گار رہیں گے۔ ہفتہ اور بدھ کے دن اپنے سر کے بال نہ کھولے۔ اور اپنے سر کی کنگھی بھی کسی کو نہ دے۔

قوس و قزح کے بیان میں

یہ قوس (کمان) اللہ اور قوس الرحمان ہے۔ اِسے قوس و قزح کہنا درست نہیں۔ قزح شیطان کا نام ہے۔ یہ سورج کی روشنی کا عکس ہے۔ جو کہ بخارات کی وجہ سے پیدا ہوتا ہے۔ جس وقت ہوا صاف ہو اور اُسے نمی عارض ہو تو قوس نظر آتی ہے۔ بعض لوگ کہتے ہیں یہ کوہ قاف کا عکس ہے۔ جو کہ اسکے جواہرات کے سات

رنگوں سے منعکس ہوتا ہے۔ اور ہر رنگ کی علامتیں علیحدہ ہیں۔ جس کی تشریح نیچے کے جدول میں کی گئی ہے۔

نام برج	مشرق میں نظر آئے	نام برج	مغرب میں نظر آئے۔
حمل	نعمت کی زیادتی ہوگی	حمل	نعمت کی زیادتی ہوگی
ثور	عورتوں کی حالت بُری ہوگی	ثور	وبا پھیلے گی
جوزا	حکمران کمزور ہو جائیں گے۔	جوزا	رعایا بدحال ہوگی
سرطان	نعمت میں زیادتی ہوگی	سرطان	قحط پھیلے گا۔
اسد	امن و امان پیدا ہوگا	اسد	نعمت کی زیادتی ہوگی
سنبلہ	چوروں کو غلبہ حاصل ہوگا۔	سنبلہ	وبا پھیلے گی
میزان	نیکوں کے مخالف ہے	میزان	نعمت کی فروانی ہوگی
عقرب	کاروبار میں برکت ہوگی	عقرب	نعمت میں زیادتی ہوگی۔
قوس	امن و سکون پیدا ہوگا	قوس	نعمت میں اضافہ ہوگا۔
جدی	عوام کے خلاف ہے	جدی	روزی فراخ ہوگی۔
دلو	ایک بڑی مصیبت وارد ہوگی	دلو	بہت بڑا قحط پڑے گا
حوت	قاضیوں (ججوں) کی بدبختی ہوگی	حوت	عورتوں میں بیماری پھیلیگی۔

دُم دار ستارے کے متعلق احکام

یہ ایک ستارہ ہے۔ جو کبھی کبھی آسمان پر نظر آتا ہے۔ اس کی دم نظر آتی ہے۔ کبھی اس کی ایک دم اور کبھی ایک سے زیادہ دُمیں نظر آتی ہیں۔ آسمان کے

عام ستاروں سے ایک ہے۔ یہ ستاروں اور سیاروں میں شمار ہوتا ہے۔ کبھی رات شروع ہونے سے صبح تک نظر آتا رہتا ہے۔ کبھی رات شروع ہونے سے آدھی رات تک رہتا ہے۔ اس ستارے کی علامتیں نیچے کے جدول میں دیکھیں اس لئے گناہ گاروں اور بدکاروں کو چاہیئے کہ وہ اپنے گناہوں سے توبہ کریں۔

نام برج	مشرق کی طرف نظر آئے	نام برج	مغرب کی طرف نظر آئے
حمل	قتل واقع ہوگا	حمل	شہر ویران ہوگا۔
ثور	ہر جگہ فساد ہونگے	ثور	فساد ظاہر ہوگا۔
جوزا	تنگی پیدا ہوگی	جوزا	ٹڈی دل فصلات کو کھائیگا۔
سرطان	قحط پڑے گا	سرطان	جانوروں کو نقصان ہوگا
اسد	چوروں کا غلبہ ہوگا۔	اسد	زناکاری عام ہوگی۔
سُنبلہ	عوام میں برائی پھیلے گی	سُنبلہ	رعیت کا حال بُرا ہوگا۔
میزان	چوروں کی تعداد میں اضافہ ہوگا۔	میزان	لوگوں کا حال خراب ہوگا
عقرب	رعیت پر مُصیبت آئے گی	عقرب	بادشاہوں کی عزت میں اضافہ ہوگا۔
قوس	خون گرائے جائیں گے	قوس	چھوٹے چھوٹے واقعات ظاہر ہونگے۔
جدی	لوگوں پہ آفت پڑے گی	جدی	فتنے برپا ہونگے۔
دلو	قتل واقع ہونگے	دلو	شور و فساد پھیلے گا۔
حوت	کشتی غرق ہوگی	حوت	قتل ہونگے

سر منڈھوانے کے احکام

یہ جاننا چاہیئے۔ کہ قمری مہینوں کے تاریخوں کے مطابق۔ سر منڈھوانے۔ ناخن اتروانے کی ہر روز کی خاصیت الگ ہے۔ ذیل کے جدول میں اس کی تشریح کی گئی ہے۔ سر منڈھانے سے پہلے نیچے جدول میں تاریخ وار دیکھ لیں کہ اس دن کی خاصیت کیا ہے۔ چنانچہ اس کے مطابق عمل کریں۔ اگر اس کے خلاف عمل کرینگے تو اس کا جو نتیجہ ہوگا۔ وہ ضرور بھگتنا پڑے گا۔

تاریخ ماہ	اثرات	تاریخ ماہ	اثرات
پہلی	عمر میں کمی واقع ہو۔	سولہویں	خون کا باعث بنے
دوسری	حاجتیں پوری ہوں۔	سترھویں	درمیانہ حالت کی ہے۔
تیسری	دماغ میں کمزوری آئے۔	اٹھارھویں	باعث رنج ہو۔
چوتھی	بہت غم و رنج پائے۔	انیسویں	دولت مند بنے۔
پانچویں	خوشی کا باعث ہو۔	بیسویں	امان میں رہے۔
چھٹی	بلائے ناگہانی پیش آئے۔	اکیسویں	دولت پائے۔
ساتویں	اپنے بڑوں سے دولت پائے۔	بائیسویں	مفلس اور نادار ہو۔
آٹھویں	بیماری لگ جائے۔	تیئسویں	کام میں درستی ہو۔
نویں	بدن میں درد ظاہر ہو۔	چوبیسویں	زیادہ بے چینی حاصل ہو۔
دسویں	صاحب عزت و وقار ہو	پچیسویں	کام درست ہوں۔
گیارھویں	غم اور غصہ میں مبتلا ہو۔	چھبیسویں	غم سے نجات ملے۔
بارھویں	لوگوں میں ہر دلعزیز بنے۔	ستائیسویں	پریشانی حاصل ہو۔
تیرھویں	کسی شخص کے ساتھ دشمنی ہو جائے۔	اٹھائیسویں	بہت بُری ہے۔
چودھویں	خوشی کا باعث ہو۔	انتیسویں	لوگوں سے پرہیز کرے۔
پندرھویں	باعث شادمانی ہو۔	تیسویں	باعث امن ہو۔

فصد خون نکلوانے اور حجامت کے احکام

آپ یہ اچھی طرح جان لیں۔ کہ مہینے کی نمبروار تاریخیں انسان اور حیوانات کی طبع پر کیا اثر رکھتی ہیں اس کو اس طرح حیطۂ تحریر میں لایا جا سکتا ہے۔ کہ مہینے کا پہلا نصف حصہ نقصان دہ اور دوسرا نصف حصہ منفعت بخش ہوتا ہے۔ چنانچہ اس کے اثبات ذیل کے جدول کو دیکھ کر معلوم کر لیں:۔

عدد تاریخ	اثرات	عدد تاریخ	اثرات
پہلی	بدن کی رگوں کو نقصان پہنچے۔	سولہویں	باعثِ خوشی ہو
دوسری	اچھی نہیں ہے۔	سترھویں	بدن میں صحت پیدا ہو۔
تیسری	دماغ میں کمزوری لاحق ہو۔	اٹھارھویں	بدن میں قوت آئے۔
چوتھی	سر میں درد پیدا ہو۔	انیسویں	بدن کا درد دور ہو۔
پانچویں	صفرا پیدا ہو۔	بیسویں	بدن میں صحت ہو۔
چھٹی	بدن میں رعشہ پیدا ہو۔	اکیسویں	دل روشن ہو۔
ساتویں	اچانک موت واقع ہو۔	بائیسویں	دل میں قوت پیدا ہو۔
آٹھویں	درد سر کا باعث بنے	تیئیسویں	صفرا دور ہو۔
نویں	بدن کے اعضا میں درد پیدا ہو۔	چوبیسویں	بدن میں راحت ہو۔
دسویں	درد اور رنج کا باعث بنے	پچیسویں	بدن کی صفائی ہو۔
گیارھویں	دماغ میں فتور آئے	چھبیسویں	بیماری سے نجات ملے۔
بارھویں	بدن میں کمزوری واقع ہو۔	ستائیسویں	خوف سے امان پائے۔
تیرھویں	ہلاک ہونے کا خوف ہے	اٹھائیسویں	دل میں قوت آئے۔
چودھویں	کھلی کا مرض پیدا ہو جائے	انتیسویں	بیماری سے نجات ملے۔
پندرھویں	مرض قولنج پیدا ہو۔	تیسویں	اس کے متعلق کوئی حکم نہیں ہے۔

بدن میں رگ ارقنوع کے متعلق احکام

یہ آپ کو معلوم ہونا چاہیئے کہ رگ ارقنوع بدن میں بزبان ترکی ایک قوت ہے۔ جو روح کے ساتھ مکمل تعلق رکھتی ہے اور بدن انسانی میں متحرک رہتی ہے۔ ہر دن بدن کے ایک عضو سے دوسرے عضو میں گردش کرتی رہتی ہے۔ نیچے دیئے ہوئے خاکے میں تاریخ وار اس کا مقام دیکھ کر نیک و بد معلوم کریں۔ ہر تاریخ کے سامنے اس کا مقام خاکے میں درج ہے۔ اسے ملاحظہ کریں:۔

تاریخ ماہ	مقام عضو بدن	تاریخ ماہ	مقام عضو بدن
پہلی	ہاتھ کی ہتھیلی میں	سولہویں	گردن میں
دوسری	پاؤں کے ٹخنے میں	سترھویں	دل کی رگوں میں
تیسری	پاؤں کی پنڈلی میں	اٹھارھویں	پہلو میں
چوتھی	کوکھ میں	انیسویں	چوتڑوں یا رانوں میں
پانچویں	چہرے کے دائیں جانب	بیسویں	پاؤں کے ٹخنے میں
چھٹی	بازو میں	اکیسویں	پاؤں میں
ساتویں	زبان میں	بائیسویں	پیٹ میں
آٹھویں	ناک میں	تیئیسویں	جگر میں
نویں	پیٹھ میں	چوبیسویں	دل میں
دسویں	دانتوں میں	پچیسویں	پستانوں میں
گیارھویں	چہرے کے بائیں جانب	چھبیسویں	سینے میں
بارھویں	خصوں میں	ستائیسویں	تلی میں
تیرھویں	ٹھوڑی میں	اٹھائیسویں	جگر میں
چودھویں	ران میں	انتیسویں	ہاتھ میں
پندرھویں	بازو میں	تیسویں	پاؤں کی پشت میں

پہلی کا چاند دیکھنے کے احکام

آپ کو معلوم ہونا چاہیئے۔ کہ سال میں بارہ بار پہلی کے چاند کا دیکھنا بعض مہینوں میں سنت اور بعض میں واجب ہے۔ علمائے دین (خدا ان کی تعداد کثیر فرمائے) نے ہر مہینے کی طبع کے متعلق بیان فرمایا ہے۔ کس مہینے کا چاند تمہاری خریت کا باعث ہوگا۔ ہر ایک چیز کو مقرر کر دیا ہے ایک روایت میں ہے کہ حضرت جواد امام محمد تقی علیہ السلام نے فرمایا ہے۔ کہ انسان رؤیت ہلال کے وقت دو رکعت نماز اس طرح پڑھے۔ کہ پہلی رکعت میں سورہ الحمد کے بعد تین دفع سورہ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ اور دوسری رکعت میں تیس مرتبہ سورہ اِنَّا اَنْزَلْنَاهُ فِیْ لَیْلَةُ الْقَدْرِ پڑھے اور اس کے بعد صدقہ دے۔ تو گویا اس نے اس مہینہ کی سلامتی خرید کر لی ہے۔

(۱) پہلی کا چاند دیکھ کر نیچے دیئے ہوئے نقش پر نظر کریں۔

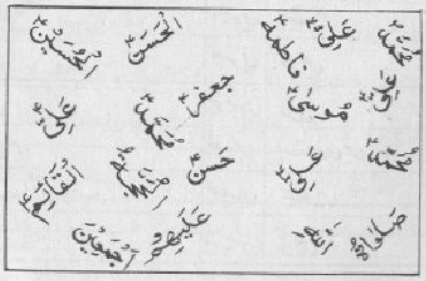

(۲) پہلی کا چاند دیکھ کر یہ دوسرا نقش بھی دیکھیں:-

(نقش اگلے صفحہ پر ملاحظہ فرمائیں)

(نقش یہ ہے:-

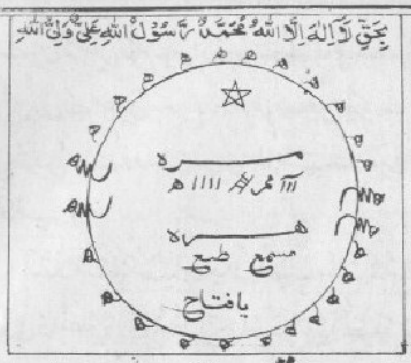

سال کے ہر مہینے سے متعلق سورتیں جو پڑھنی چاہئیں

نام ماہ	متعلقہ سورتیں	نام ماہ	سورتیں متعلقہ	نام ماہ	سورتیں متعلقہ	نام ماہ	سورتیں متعلقہ
محرم	(۱) الرحمٰن (۲) فتح	ربیع الثانی	تبارک	رجب	ص	شوال	(۱) فتح (۲) محمد
صفر	(۱) حٰمٓ سجدہ (۲) یٰسٓ (۳) معوذتین	جمادی الاول	(۱) الم نشرح (۲) مدثر	شعبان	انعام	ذی قعدہ	والضحیٰ
ربیع الاول	مجادلہ	جمادی الثانی	(۱) مزمل (۲) واقعہ	رمضان	(۱) سورہ محمد (۲) سورہ قدر	ذی الحجہ	(۱) فجر (۲) اخلاص

احکام رجال الغیب

آپ کو معلوم ہونا چاہیئے۔ کہ اللہ کے خاص بندوں میں کچھ اسکے ایسے خاص بندے بھی ہیں۔ جو بخشش اور عطا کے واسطے اور وسیلے مانے جاتے ہیں اور دنیا کو فیض

پہنچاتے ہیں۔ جنہیں عام زبان اور شہرت کے لحاظ سے انہی رجال الغیب کہتے ہیں۔ قمری مہینوں کے مطابق یہ ہر روز دو اطراف میں سیر کرتے ہیں۔ جب کوئی شخص کوئی کام یا عمل شروع کرے تو وہ اُس دن کی مطابقت سے مقررہ جانب کا رُخ کر کے ان سے یوں مخاطب ہو:۔

اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَا رِجَالَ الْغَیْبِ۔ اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَا اَرْوَاحَ الْمُقَدَّسَۃِ اَغِیْثُوْنِیْ وَانْظُرُوْا اِلَیَّ بِنَظْرَۃٍ یَا رُقْبَاءُ یَا نُجَبَاءُ یَا اَبْدَالُ یَا اَوْتَادُہٗ

اطراف مقامات رجال الغیب مع تاریخ ماہ متعلقہ

اطراف	تاریخیں متعلقہ مہینے کی	اطراف	تاریخیں متعلقہ مہینے کی
مشرق	۱۹-۱۷-۲۵	مغرب	۵-۱۳-۲۱-۲۹
شمال-مشرق	۲-۱۵-۱۸-۲۶	جنوب-مغرب	۶-۱۴-۲۲-۳۰
شمال	۳-۱۱-۱۹-۲۷	جنوب	۷-۱۵-۲۳
شمال-مغرب	۴-۱۲-۲۰-۲۸	جنوب-مشرق	۸-۱۶-۲۴

نیا لباس بنانے کے لئے کپڑا کاٹنا اسکے اثرات مع ایام

دن	اثرات
ہفتہ	عمر لمبی ہو۔
اتوار	پشیمان ہو۔
سوموار	مبارک ہے۔ ایک قول کے مطابق مبارک ہے۔
منگل	مبارک ہے۔
بدھ	اچھا نہیں ہے۔
جمعرات	مبارک ہے۔
جمعہ	دولت زیادہ ہو۔

نیا لباس پہننے کے احکام

جب حضرت امام رضا علیہ السلام نیا لباس پہنتے تھے۔ ایک برتن پانی کا طلب فرماتے تھے۔ اُس پانی پر آیت الکرسی اور معوذتین پڑھ کر دم کرتے تھے۔ پھر وہی پانی اُن نئے کپڑوں پر چھڑک کر زیب تن فرما لیتے تھے اور ساتھ ہی ارشاد فرماتے تھے۔ اب مکروہیت اس سے دور ہو گئی۔

قمر در عقرب کی تاریخیں جاننے کا طریقہ

نام برج	قمری تاریخیں	نام برج	قمری تاریخیں	بدایات
حمل	۱۶-۱۷-۱۸ اور نصف دن	میزان	۱-۲-۳ اور نصف دن	اس بات کو ذہن نشین کر لیں
ثور	۱۴-۱۳ 〃 〃	عقرب	۳۰-۲۹-۱ 〃 〃	کہ قمر در عقرب کے ایام میں
جوزا	۱۱-۱۲-۱۳ 〃 〃	قوس	۲۳-۲۴-۲۵ 〃 〃	شادی-خوشی-خرید و
سرطان	۹-۸-۱۰ 〃 〃	جدی	۲۱-۲۲-۲۳ 〃 〃	فروخت سفر تعمیر مکان وغیرہ
اسد	۶-۷-۸ 〃 〃	دلو	۲۱-۲۲-۲۴ 〃 〃	ایسے کام ہرگز نہیں کرنے چاہیں
سنبلہ	۴-۳ 〃 〃	حوت	۱۸-۱۹-۲۰ 〃 〃	کیونکہ یہ تاریخیں نحس ہیں۔

(سکہ قلندری) آٹھ ستاروں کے متعلق احکام

ہر مہینے کی روزانہ تاریخیں جو ان کی گردش کے مقامات کو ظاہر کرتی ہیں۔ ذیل کے خانے میں دیکھیں ان کی اطراف اور تاریخیں دیکھ کر یاد کر لیں۔ اور اگر ان کو مدنظر نہ رکھا۔ تو یقیناً نقصان اٹھائیں گے۔

طرفیں	تاریخیں	احکامات
مشرق	۱-۱۱-۲۱	ان تاریخوں میں عمارت شروع نہ کریں ورنہ جلد خراب ہو جائیگی
مشرق-جنوب	۲-۱۲-۲۲	ان ایام میں عورت کے قرب نہ جائیں۔ کیونکہ بینائی ضائع ہونے کا خطرہ ہے
جنوب	۳-۱۳-۲۳	زوال کے وقت پانی میں داخل نہ ہوں۔
جنوب-مغرب	۴-۱۴-۲۴	ان دنوں میں نیا کپڑا نہ پہنیں۔ قید ہونے کا خوف ہے۔
مغرب	۵-۱۵-۲۵	ان دنوں میں جماع اچھا نہیں

اطراف	تاریخیں	احکامات
مغرب۔شمال	۶ - ۱۶ - ۲۶	×
شمال۔مشرق	۸ - ۱۸ - ۲۸	×
زیرِ زمین	۹ - ۱۹ - ۲۹	×
بالائے زمین	۱۰ - ۲۰ - ۳۰	×

ہر مہینے کے منحوس ایام

نام ماہ	تاریخیں	نام ماہ	تاریخیں
محرم	۲ — ۲۰	رجب	۲ - ۱۰
صفر	۱۰	شعبان	۲ - ۱۰
ربیع الاول	۴	رمضان	۸ - ۲۰
ربیع الثانی	۲۸	شوال	۲
جمادی الاول	۸ - ۲۰	ذی قعد	۲۸
جمادی الثانی	۲ - ۱۰	ذی الحجہ	۸

ایام نحس ماہوار بقول جناب امیر علیہ السلام

آپ نے فرمایا۔ کہ سال میں ۲۴ دن بطور ذیل نحس ہیں۔ اِن دنوں میں کوئی کام شروع نہ کرے اور سفر بھی نہ کرے۔ کیونکہ ان دنوں میں فتح نصیب نہیں ہوگی۔

نام ماہ	تاریخیں	نام ماہ	تاریخیں	نام ماہ	تاریخیں
محرم	۱۱ - ۲۱	جمادی الاول	۱۰ - ۱۱	رمضان	۳ - ۲۰
صفر	۱ - ۱۲	جمادی الثانی	۱ - ۱۱	شوال	۶ - ۸
ربیع الاول	۲ - ۲۰	رجب	۱۳ - ۱۱	ذی قعد	۶ - ۱۰
ربیع الثانی	۱ - ۱۲	شعبان	۲ - ۴	ذی الحجہ	۸ - ۲۰

بھونچال کے متعلق احکام

اوقات زلزلہ	احکام
شام سے عشاء تک کے درمیان آئے	اس سال آبادی بہت ہو۔ غلّہ اور چاول بکثرت پیدا ہوں۔ لوگ مصیبتوں سے امان میں رہیں۔ رعایا اور بادشاہ کے درمیان مخالفت ہو۔ شہد بکثرت پیدا ہو۔ عورتوں کی موتیں واقع ہوں۔ روم کا امیر مرجائے۔
آدھی رات سے صبح تک کے درمیان آئے۔	غلّہ مہنگا ہو جائے۔ بعض میووں پر آفت پڑے۔ چاول اور ریشم کی پیداوار بکثرت ہو۔ بارش کم برسے۔ بادشاہوں کے درمیان بگاڑ ہو۔ بچوں میں موتیں واقع ہوں۔
طلوع صبح سے پہلے پہر کے درمیان آئے۔	خراسان کا امیر مرجائے۔ میووں کو آفت پہنچے۔ آبادی بہت اور زیادتی سے ہو۔ غلے اور ریشم کے کپڑوں کی حالت اچھی ہو۔ رعایا بخوشی بسر کرے۔ لوگ خصوصاً صحرا میں بسنے والے آسودہ ہوں۔
سورج نکلنے سے شروع اور دن کے پہلے پہر کے درمیان آئے۔	غلے کی کثرت ہو۔ روم کا امیر مرجائے۔ اس سال میوے اور کھانے پینے کی چیزیں بہت کم پیدا ہوں۔ سردی کا موسم نرم ہو۔ لوگوں میں خلاف شرع امور بہت ہوں۔

نام ماہ	سورج گرہن کے اثرات	نام ماہ	چاند گرہن کے اثرات
محرم	بیماریاں پھیلیں۔ بادشاہ کو دشمن پر فتح حاصل ہو۔ زلزلہ آئے۔ لوگوں کی سلامتی۔ غلے اور اجناس کی کثرت ہو۔	حمل	مغرب میں کسی بڑے آدمی کے ظاہر ہونے کی علامت ہے کوہستانی شہروں میں بیٹوں کی کمی ہوگی۔ بدن میں خارش کی شکایت پیدا ہو۔ غرخوں میں مہنگائی ہوگی۔ کوئی آدمی بغاوت کریگا۔ بادشاہ اس غلہ حاصل کریگا
صفر	مغرب میں بھوک اور خوف کا باعث بنے اور وہاں جنگ چھڑ جائے۔ بادشاہ غلبہ حاصل کرے۔ نعمتوں کی زیادتی ہو۔ بارش اور سردی کی کبھی کمی اور کبھی زیادتی ہوتی رہے۔	ثور	گرم شہروں میں بیماری پھیلنے کی دلیل ہے۔ بارشیں بکثرت ہوں۔ گھاس کثرت سے اگے۔ سال کے آخر میں تنگی پیش آئے۔ پہاڑی علاقوں میں بیٹوں کی کثرت ہو۔
ربیع الاول	جنگ میں صلح ہو جائے۔ بادشاہ مغرب غلبہ حاصل کرے۔ دنبوں اور گائیوں میں کمی ہو جائے نعمت کی زیادتی ہو۔ اور ملک میں امن قائم ہو۔	ربیع الاول	مغربی علاقوں میں قتل کی وارداتیں کثرت سے ہوں۔ پرتان کی بیماری پھوٹ پڑے۔ میووں کی زیادتی ہو۔ شہروں کی فضا خراب ہو۔ بیٹھی چیزوں اور پھلوں میں کیڑے پیدا ہو جائیں۔
ربیع الثانی	لوگوں میں اختلاف رائے ہو جائے۔ اور ان میں سے بعض بغاوت پر آمادہ ہو جائیں۔ خوف و ہراس پھیلے۔ موتیں بکثرت واقع ہوں۔	ربیع الثانی	پہاڑوں میں سیلاب آنے کی دلیل ہے۔ ملک میں ہر جگہ زخموں میں ارزانی پیدا ہو۔ نہریں زمینوں کو زیادتی سے سیراب کریں۔ آبادی نعمت اور برکت میں اضافہ۔ بادشاہ غلبہ حاصل کرے۔
جمادی الاول	روزی میں وسعت ہو۔ رعایا پر بادشاہ احسان اور بخشش کرے ہر چیز سستی اور کثرت میں ہو۔ اور نعمت زیادہ ہو لوگ خوشحال ہوں۔	جمادی الاول	دیہات میں خون بکثرت گرے۔ بادشاہ پر مصیبت آئے اس کے خلاف بغاوت پھیلے اور وہ مغلوب ہو جائے۔
جمادی الثانی	مغربی شہروں خصوصاً مصر میں جنگ اور کشمکش ہو۔ سال کے آخر میں نعمت کی زیادتی ہو۔ لوگوں کو سلامتی حاصل ہو۔	جمادی الثانی	کوفہ سے موصل تک کے شہروں میں پانی کی کمی ہو جائے درختوں میں مہنگائی ہو۔ بابل کے بادشاہ کو مصیبت ناگہانی پیش آئے۔ بادشاہ رعیت پر بخشش کرے۔

نام ماہ	سورج گرہن کے اثرات	نام ماہ	چاند گرہن کے اثرات
رجب	شہروں میں آبادی ہو۔ مشرقی سرحد کے پہاڑوں پر بکثرت بارشیں ہوں۔ بے موسم ٹڈی دل ایران میں آجائے۔	رجب	مغربی ملکوں میں طاعون۔ وبا اور قحط پھیلے۔ بابل کے علاقے میں بارش بکثرت ہو۔ پیٹ کی بیماریاں ظاہر ہوں۔ آنکھوں میں درد اور زکام کی شکایت ہو۔
شعبان	بادشاہ کے ظلم سے سلامتی ملے۔ اور وہ دشمنوں پر فتح حاصل کرے۔ قحط پھیلے سال کے آخری حصے میں موتیں واقع ہوں	شعبان	امیر کے قتل ہونے کی علامت ہے۔ چیزوں کے نرخ بڑھ جائیں۔ ہر شہر اور ہر ملک میں قحط پھیلے۔
رمضان	رعایا بادشاہ فارس کی اطاعت کرے عرب روم پر غلبہ حاصل کرے۔ اور روم پھر عرب پر غلبہ حاصل کرے۔	رمضان	پہاڑی علاقوں میں سردی۔ برف باری۔ اور بارش بہت زیادہ ہو۔ ایران کے شہروں میں اوبے پڑیں۔ اور بچوں میں موت پھیلے۔
شوال	ہندوستان کے شہروں میں قتل ہوں چاول کی پیداوار بہت ہو۔ گھاس بہتات میں مشرقی ملکوں میں اُگے۔	شوال	بادشاہ کو دشمنوں پر غلبہ حاصل ہو۔ عوام میں مصیبت۔ فتنہ اور پریشانی پیدا ہو۔ خیرات زیادتی میں تقسیم ہو۔
ذی قعدہ	بارشیں بکثرت ہوں۔ ایران میں کوئی خرابی پیدا ہو۔ اور لوگ ایک دوسرے سے الجھ پڑیں۔	ذی قعدہ	بہت سے شہر فتح ہوں۔ بعض شہروں میں وبائیں ملیں۔ لوگوں میں خوشحالی ہو بارشیں بکثرت برسیں۔
ذی الحجہ	مغربی ممالک میں تند اور تیز ہوائیں چلیں غلہ اور کھانے پینے کی چیزوں کی پیداوار کم ہو۔	ذی الحجہ	مغربی ملکوں میں کسی مشہور آدمی کی موت واقع ہو۔ اور کوئی شخص بادشاہی کا دعوے کرے لیکن کامیاب اور فتحیاب نہ ہو۔

ہفتہ کے دنوں کی تاثیرات کا مختصر بیان

تاریخ ماہ	تاثیرات
ہفتہ	اس کا تعلق ستارہ زحل کے ساتھ ہے۔ گو یہ سعد و نحس دونوں تاثیرات رکھتا ہے لیکن یہ تاریخ نیک ہے۔ اس دن تعمیر مکان کرنا۔ زراعت و تجارت کا کرنا۔ باغ لگانا۔ نہر کا کھودنا۔ فصد اور حجامت کرانا۔ کاروبار شروع کرنا۔ رقم نکالنا۔ بچے کی بسم اللہ کرنا سب امور کے لئے سازگار ہے۔
اتوار	نکاح کرنا۔ تعمیر مکان کرنا۔ تجارت کرنا۔ خرید و فروخت کرنا۔ باغ لگانا۔ بنیاد رکھنا۔ نہر کھودنا۔ پودے لگانا۔ سفر کرنا ان سب کاموں کے لئے یہ تاریخ اچھی ہے جو لڑکا اس روز پیدا ہوگا وہ لمبی عمر پائیگا
سوموار	اس کا تعلق قمر سے ہے۔ ملاقات کے لئے کسی کو پیغام رساں بھیجنا۔ حاجت طلب کرنا۔ نیا کپڑا کرنا۔ نیا لباس پہننا۔ نکاح اور شادی کرنا ان امور کے لئے اور سفر کرنے۔ بچے کو معلم کے سپرد کرنیکے لئے مفید تاریخ ہے۔
منگل	اس کا تعلق مریخ سے ہے۔ گو درمیانہ ہے۔ مگر نیک ہے۔ حجامت کرانے۔ لڑائی۔ آلات جنگ بنانے کے لئے سازگار نہیں۔ کیونکہ مریخ خونی ستارہ ہے۔ لیکن اس دن حاجت طلب کرنا۔ لباس کی کاٹ کرنا۔ نئے لباس کا پہننا درست رہیگا۔ مگر جو بچہ اس دن پیدا ہوگا۔ راہزن بنے گا۔
بدھ	اس کا تعلق عطارد سے ہے۔ بچے کو استاد کے سپرد کرنے اور اصحاب قلم کا بال منڈھانے کے لئے بہت اچھا دن ہے۔ حجامت کرانے۔ نورہ لگانے اور سفر کرنے کے لئے منع ہے۔ لیکن غسل کرنے۔ درس اور تحریر کی ابتدا کرنے کے لئے بہت اچھا ہے جو بچہ اس دن پیدا ہوگا۔ فراخ روزی اور لمبی عمر والا ہوگا۔
جمعرات	اس کا تعلق مشتری سے ہے۔ اس روز شادی کرنا۔ خسر بننا اور داماد بنانا حاجت طلب کرنا۔ سفر کرنا۔ غیر ملکوں کی سیاحت کرنا۔ کسی کام کا شروع کرنا۔ نیا کپڑا کاٹنا اور اس کا پہننا۔ خرید و فروخت کرنا۔ فصد اور حجامت کرانا۔ آلات جنگ بنانا۔ ان سب کاموں کے لئے اچھا دن ہے۔ جو بچہ اس دن پیدا ہوگا۔ مبارک ہوگا۔
جمعہ	اس کا تعلق زہرہ سے ہے۔ شادی۔ نکاح۔ سرداماد بننے بنانے۔ خرید و فروخت کرنے۔ گانے اور دھنوں کی سوداگری کرنے۔ علاج اور دوا استعمال کرنے کے لئے اچھا اور مبارک دن ہے جو بچہ اس دن پیدا ہوگا۔ وہ مبارک اور

مہینے کے دنوں کے مختصر اثرات

تاریخ	تاثیرات
پہلی	یہ نیک تاریخ ہے۔ کیونکہ حضرت آدم علیہ السلام اور حضرت محمد صلے اللہ علیہ وآلہ مہینے کی پہلی تاریخ کو خلق فرمائے گئے ہیں۔ یہ تاریخ طلب علم اور روزگار۔ بادشاہوں کی خدمت میں حاضری۔ شادی خرید و فروخت اشیا اور حاجت طلب کرنے کے لئے نیک ہے۔ اس تاریخ کو پیدا ہونے والا بچہ فراخ روزی والا ہوگا۔
دوسری	یہ تاریخ مبارک ہے۔ کیونکہ جناب حوا اس روز خلق ہوئیں۔ مکان کی بنیاد رکھنا۔ سفر پر روانہ ہونا۔ حاجت طلب کرنا۔ عمارت بنانا یا اس کی بنیاد رکھنا۔ ان سب کاموں کے لئے یہ تاریخ نیک ہے۔ یہ تاریخ پہلی تاریخ سے بلحاظ اثرات کسی قدر ہلکی ہے۔
تیسری	یہ تاریخ ہمیشہ کے لئے نحس ہے۔ حضرت آدمؑ اور جناب حواؑ کو اسی روز بہشت سے نکالا گیا تھا۔ اس تاریخ کو بادشاہوں سے ملاقات۔ خرید و فروخت سے پرہیز کرنا چاہیئے۔ اس تاریخ کو بھاگا ہوا آدمی واپس نہیں آئے گا۔ اور بیمار کی تکلیف بڑھ جائے گی۔ البتہ اس تاریخ کو پیدا ہونے والا بچہ لمبی عمر پائے گا۔
چوتھی	زراعت۔ تجارت۔ مکان کی بنیاد رکھنے اور شادی کے لئے نیک ہے۔ اور سفر کے لئے مکروہ ہے۔ کیونکہ جو شخص اس تاریخ کو سفر کرے گا۔ اس کے قتل ہونے یا کوئی اور بھاری مصیبت پہنچنے کا احتمال ہے۔ حضرت ہابیل اسی تاریخ کو پیدا ہوئے۔ جو بچہ اس تاریخ کو پیدا ہوگا۔ مبارک اور نیک ہوگا۔ بھاگا ہوا آدمی واپس نہیں آئے گا۔

تاریخ	تاثیرات
پانچویں	دائمی طور پر منحوس ہے۔ قابیل اسی دن پیدا ہوا۔ ہابیل کا قتل اس تاریخ کو واقع ہوا۔ یہ پہلا قتل ہے۔ جو دنیا میں کیا گیا۔ یہ تاریخ کسی کام کے لئے اچھی نہیں۔ اس تاریخ کو پیدا ہونے والا بچہ اچھا نہیں ہوگا۔
چھٹی	یہ تاریخ شادی۔ طلب حاجت۔ دریا اور صحرا کے سفر کے لئے نیک ہے۔ جو شخص اس تاریخ کو سفر کرے گا۔ کامیاب واپس لوٹے گا۔ گم ہوا یا بھاگا ہوا آدمی جلدی واپس آئے گا۔ اس تاریخ کو پیدا ہونے والا بچہ نیک تربیت ہوگا۔ نیکی کے کاموں کے لئے یہ تاریخ اچھی ہے۔ اور مصیبت سے امان ملے گی۔
ساتویں	ہر ایک کام کے لئے نیک ہے۔ خصوصاً خرید و فروخت۔ مکان کی بنیاد رکھنے۔ عمارت بنانے۔ درخت لگانے کہانت کرنے جس کی عاقبت نیک ہو۔ بادشاہوں کی خدمت میں حاضری دینے ان سب کاموں کے لئے یہ تاریخ نیک ہے۔ اس تاریخ کو بچوں کی پیدائش بکثرت ہو۔
آٹھویں	ہر حاجت کے لئے یہ تاریخ نیک ہے۔ مثلاً خرید و فروخت کرنا۔ درخت لگانا۔ بادشاہ کی خدمت میں حاضر ہونا۔ مگر سفر۔ سواری اور جنگ کرنے کے لئے مکروہ ہے۔ بچہ کو اس تاریخ دایہ کے سپرد کرنا اچھا ہے۔ اس تاریخ کو پیدا ہونے والا بچہ لمبی عمر پائے گا۔
نویں	اس تاریخ کو عہد نامہ کرنا اچھا ہے۔ اس دن پیدا ہونے والا بچہ اچھی تربیت پائے۔ بھاگا ہوا واپس نہ آئے۔ بیماری لمبی ہو۔ قرض کا لین دین۔ زراعت۔ تجارت۔ درخت لگانے اور جنگ کرنے کے لئے یہ تاریخ اچھی ہے۔ اس روز پیدا ہونے والا بچہ کا قدم

تاریخ	تاثیرات
	گھر میں مبارک ہو۔
دسویں	ہر کام کے لئے یہ تاریخ نیک ہے۔ مثلاً خرید و فروخت کے لئے اچھی ہے مگر بادشاہوں کی خدمت میں حاضر ہونے کے لئے اچھی نہیں۔ بیمار اس تاریخ میں وصیت کرے۔ بچے کی پیدائش میں دشواری ہو۔ بھاگا ہوا آدمی واپس آجائے۔
گیارھویں	اس تاریخ کو حضرت شیثؑ پیدا ہوئے۔ ہر کام کو شروع کرنا اچھا ہے۔ خرید و فروخت کے لئے نیک ہے بیمار اس تاریخ شفا پائے۔ اس روز پیدا ہونے والا بچہ والدین کے امور روزی میں اضافے کا باعث ہو۔ بھاگا ہوا آدمی جلدی مل جائے۔
بارھویں	نکاح۔ بادشاہ کی خدمت میں حاضری دینے۔ دکان کھولنے۔ خرید و فروخت کرنے۔ کسی کے ساتھ شراکت کرنے دریا کا سفر کرنے کے لئے یہ تاریخ نیک ہے۔ بیمار صحت پائے۔ بچہ بہ شکل انسان پیدا ہو۔ بھاگا ہوا آدمی واپس آئے۔
تیرھویں	جھگڑے کے لئے نحس۔ بادشاہوں کی خدمت میں حاضری دینے عطروں کے استعمال کرنے اور سر منڈھانے کے لئے یہ تاریخ اچھی نہیں ہے۔ لیکن بھاگا ہوا آدمی سلامتی میں ہوگا اور مریض کی بیماری شدید ہو جائے گی۔ اس تاریخ کو پیدا ہونے والا بچہ زندہ نہ رہے گا تجربہ ہے۔
چودھویں	ہر کام کے لئے نیک ہے۔ خاص کر طلب علم کے لئے۔ خرید و فروخت۔ قرض کے لین دین۔ سواری۔ دریا کے سفر کے لئے نیک ہے۔ بھاگا ہوا مل جائے۔ پیدا ہونے والے بچے کی عمر لمبی ہو۔ بیمار اس تاریخ کو صحت پائے۔

تاریخ	تاثیرات
پندرھویں	ہر کام کے لئے اچھی تاریخ ہے۔ مگر قرض کے لین دین دینے کے لئے بد ہے۔ اس تاریخ کو سفر کرنا موجب خیر و برکت ہے۔ بیمار شفا پائے۔ اس روز پیدا ہونے والا بچہ وسیع روزی والا اور لمبی عمر والا ہو۔
سولھویں	دائمی نحس ہے۔ اس تاریخ کا سفر باعث تکلیف و ہلاکت ہو۔ اس تاریخ کو بادشاہوں کی خدمت میں حاضری مکروہ ہے۔ کسی کام کو شروع کرنا درست نہیں۔ اس تاریخ کو پیدا ہونے والا بچہ زوال سے پہلے دیوانہ ہو جائے۔
سترھویں	درمیانہ ہے۔ قرض لینے میں اس تاریخ کو احتیاط کرے۔ مریض کا علاج کرنا چاہیئے بھاگا ہوا واپس آجائے۔ ایک روایت میں ہے کہ اس روز شادی اور خرید و فروخت اچھی رہے گی۔ اس روز پیدا ہونے والے کی قسمت درمیانہ ہوگی۔
اٹھارھویں	یہ ہر کام کے لئے مبارک تاریخ ہے۔ خاص کر خرید و فروخت۔ زراعت۔ سفر۔ دشمن کے ساتھ جھگڑا۔ عقد اور نکاح کے لئے یہ تاریخ اچھی ہے۔ بیمار جلدی شفا پائے پیدا ہونے والے بچے کی قسمت درمیانہ۔ ذلیل اور محتاج نہ ہوگا۔
انیسویں	طلب روزگار۔ خرید و فروخت کے لئے یہ تاریخ مبارک ہے۔ گمشدہ جلدی ملے اس تاریخ کو پیدا ہونے والا بچہ مبارک اور خوش نصیب ہو۔
بیسویں	یہ تاریخ۔ سفر۔ حاجتیں طلب کرنے۔ بنیاد رکھنے۔ قلعہ بنانے۔ درخت لگانے مکان میں داخل ہونے۔ بادشاہوں کی خدمت میں حاضر ہونے کے لئے درمیانہ ہے۔ اس روز پیدا ہونے والا بچہ بہت اچھا ہوگا۔

تاریخ	تاثیرات
اکیسویں	بہت نحس تاریخ ہے۔ کوئی کام اس تاریخ کو کرنا درست نہیں۔ کسی کی مخالفت کرنا ٹھیک نہیں۔ اس تاریخ کو جو بچہ پیدا ہوگا۔ فقیر بنے گا۔ فصد اور حجامت کے لئے درست ہے۔ حاجتیں بر آتے۔ خرید و فروخت کرنے۔ صدقہ اور دریا کے سفر اور دیگر امور دین اور دنیا کے بجا آوری کے لئے نیک ہے۔ اس تاریخ پیدا ہونے والا بچہ خوش نصیب ہوگا۔
بائیسویں	یہ تاریخ درمیانہ نیک ہے۔ حاجتوں کے طلب کرنے۔ تجارت۔ بادشاہوں کی خدمت میں حاضری کے لئے متوسط نیک ہے۔ جو شخص دریا کا سفر کرے۔ صحیح و سالم واپس آئے۔ حضرت یوسفؑ اس تاریخ پیدا ہوئے۔
تئیسویں	یہ نحس تاریخ ہے۔ اس روز فرعون پیدا ہوا۔ کسی کام کے لئے بھی یہ تاریخ درست نہیں۔ اس تاریخ کو پیدا ہونے والے بچے کا زندہ رہنا غیر یقینی ہے۔ بیمار کو دیر کے بعد شفا حاصل ہوگی۔
چوبیسویں	یہ تاریخ سخت نحس ہے۔ کیونکہ اکثر مصیبتیں فرعون پر اسی روز نازل ہوئیں تھیں۔ اس روز پیدا ہونے والے بچے کی روزی وسیع اور اپنے والدین کے لئے مبارک ہوگا۔
پچیسویں	اس تاریخ کو حضرت موسےٰؑ نے اپنا عصا پتھر پر مارا تھا۔ اور چشمے جاری ہوئے تھے۔ اس تاریخ کو دریا نیل پھٹ گیا تھا۔ سفر اور شادی کے لئے نیک ہے۔ بیمار شفا پائے۔ پیدا ہونے والے بچے کی عمر لمبی ہو۔

تاریخ	تاثیرات
چھبیسویں	بہت اچھی تاریخ ہے۔ ہر اُس کام کے لئے جس کا ارادہ کریں۔ خاص کر اس تاریخ کو پیدا ہونے والا بچہ لمبی عمر پائے۔ اس تاریخ کو سفر کرنا۔ امیروں کے پاس جانا اچھا ہے۔
ستائیسویں	ہر کام کے لئے یہ تاریخ مبارک ہے۔ اس تاریخ کو حضرت یعقوب علیہ السلام پیدا ہوئے جو بچہ اس روز پیدا ہو غمگین رہے گا۔ بالآخر اپنی مراد حاصل کرلے گا۔
اٹھائیسویں	اس تاریخ کو خرید و فروخت کرنا۔ بادشاہوں کی خدمت میں جانا۔ بزرگوں کی خدمت میں حاضر ہونا مراد مانگنا جو بر آئے گی۔ قرض کا لین دین کرنا اچھا ہے اس دن پیدا ہونے والا بچہ حوصلے والا اور دولتمند ہو۔ بیمار شفا پائے۔
انتیسویں	اس تاریخ کے اثرات اٹھائیسویں تاریخ کی مانند ہیں۔
تیسویں	اس تاریخ کو خرید و فروخت کرنا۔ قرض کا لین دین کرنا۔ اور بادشاہوں کی خدمت میں حاضری دینا اچھا ہے۔ بیمار جلدی شفا پائے۔ اس تاریخ کو پیدا ہونے والا بچہ تربیت یافتہ مگر بدخلق ہو۔

ایّام محرم کے احکام

نام یوم	تاثیرات
ہفتہ	جب محرم کی پہلی ہفتے کے دن ہو۔ تو برف باری بکثرت ہو۔ طاعون کا مرض پھیلے۔ پھلوں میں موتیں کافی ہوں۔ گندم مہنگی اور شہد کم پیدا ہو۔ کھیتیاں تباہی سے محفوظ رہیں عرب اور ایران کی باہم جنگ ہو۔

نام یوم	تاثیرات
اتوار	محرم کی پہلی جب اتوار کے دن ہو۔ موسم سرما درست گذرے۔ برف باری بکثرت ہو۔ درختوں اور فصلوں کو بیماری لگے۔ شہد کم پیدا ہو۔ طاعون اور مہنگائی کا بُرا اثر پڑے۔ بادشاہ کو غلبہ حاصل ہو۔ سخت درد اور موتیں واقع ہوں۔ دُمدار ستارہ ظاہر ہو۔ مہینہ بوجہ برسات برسے۔
سوموار	جب محرم کی پہلی تاریخ سوموار کے دن ہو۔ موسم سرما اچھا گذرے گا۔ موسم گرما بہت گرم ہوگا۔ گائیں۔ دُنبے اور شہد بکثرت دستیاب ہوں۔ آذربائیجان۔ عراق عرب خوزستان۔ فارس اور ہمدان میں میوے بہت زیادہ ہونگے۔ اور ترخ گر جائیں گے۔ زکام کی شکایت عام ہوگی۔ فارس میں رنج و غم ظاہر ہوگا۔
منگل	جب محرم کی پہلی تاریخ منگل کے دن ہو۔ مشرقی علاقوں میں سخت برفباری ہو۔ شہد اور دُنبے بکثرت پیدا ہوں۔ چیزوں کے نرخ مہنگے ہو جائیں۔ اس سال آخری دو مہینوں میں زیادہ قحط پڑے مکہ میں فساد برپا ہو۔ ترخ سال کے آخر میں سستے ہو جائیں۔
بدھ	جب محرم کی پہلی تاریخ بدھ کے دن ہو۔ موسم سرما میں سخت جاڑا پڑے۔ بارشیں زیادہ ہوں۔ مشرقی ملکوں میں میوہ بہت پیدا ہو۔ موسم گرما کافی گرم ہو۔ نرخوں میں مہنگائی دور ہو۔ مردوں میں موتیں ہوں۔ کئی شہروں میں بادشاہ کے خلاف بغاوت پھیلے۔ بادشاہ کو غلبہ حاصل ہو۔ ریشم۔ کپاس۔ شہد زیادہ پیدا ہوں۔
جمعرات	جب محرم کی پہلی جمعرات کے دن آئے۔ موسم سرما نرم ہو۔ بارشیں زیادہ ہوں۔ غلّہ بکثرت پیدا ہو۔ بخار۔ خصوصاً باری کا بہت پھیلے۔ بابل اور روم مسلمانوں پر غلبہ

نام یوم	تاثیرات
	حاصل کریں۔ عرب پریشان ہوں۔ سورج کو گرہن لگے۔
جمعہ	جب محرم کی پہلی جمعہ کے دن ہو۔ موسم سرما نرم ہو۔ بارش اور پانی میں کمی پیدا ہو۔ مغربی شہروں میں غلہ مہنگا ہو۔ درختوں پر تباہی آئے۔ عرب اور فارس پر روم کا غلبہ ہو۔ پھر روم اُن سے مغلوب ہو جائے۔ جمادی کے دو تو مہینوں میں دردوں کی شکایت عام ہو۔ مگر جلد دور ہو جائیں۔

نوروز کے متعلق احکام

نام یوم	اثرات
ہفتہ	اگر نوروز ہفتے کے دن آجائے۔ رعایا پر بادشاہ مہربان ہو۔ گندم اور جو کثرت سے پیدا ہوں۔ بارشیں اور سیلاب بہت آئیں۔ ہندوستان پر آفت پڑے۔ زکام اور کھانسی کی شکایت زیادہ ہو۔ اجناس کے نرخ سستے ہوں۔ شہد کم پیدا ہو۔ چوہے زیادہ پیدا ہوں۔ ریشم کے کیڑے اور اس کی پیداوار درمیانہ ہو۔ اور وہ سال بخیریت گذرے۔
اتوار	جب نوروز اتوار کے دن ہو۔ رعایا خوش حال رہے۔ نکاح بہت ہوں۔ جو گندم اور زراعت کی حالت سال کے پہلے حصے میں امید افزا رہے۔ موسم بہار میں بہت بارشیں ہوں۔ ریشم کے کیڑوں اور ریشم کی پیداوار درمیانہ رہے۔ بادشاہ رعایا پر عطا اور بخشش کرے۔

نام یوم	اثرات
سوموار	جب نوروز سوموار کے دن آجائے۔ موسم گرما نہایت گرم رہے۔ اور موسم سرما درمیانہ ہو۔ ریشم کے کیڑے بکثرت ہوں۔ بادشاہ کی حالت اچھی رہے جو اور گندم بہت پیدا ہوں۔ زراعت اچھی ہو۔ گائے اور دنبوں کی پیدائش درمیانہ رہے۔
منگل	جب نوروز منگل کے دن آجائے تو موسم سرما بہت سرد۔ موسم گرما بہت گرم ہو۔ چیزوں کے نرخ بڑھ جائیں۔ فتنہ اور لڑائیاں واقع ہوں۔ بڑوں کی حالت اچھی ہو۔ ڈنگ مارنے والے جانوروں کی زیادتی ہو۔ شام کی زمین میں تباہی آئے۔ بیماری زیادہ پھیلے۔ سال کے آخر میں زراعت پر تباہی آئے۔ سال کے پہلے حصے میں کبھی ارزانی اور کبھی تنگی اور قحط ہو۔
بدھ	جب نوروز بدھ کے دن آئے۔ تو شر اور فساد کی زیادتی ہو۔ نرخ مہنگے ہوں۔ برف اور ریشم کے کیڑوں کی حالت درمیانہ رہے۔ گیلان۔ طبرستان اور جرجان میں ناخوشی کی زیادتی ہو۔ پریشانی۔ تنگی اور قحط ظاہر ہوں۔ لوگوں کے کاروبار میں بندش ہو۔ حالات میں تبدیلی واقع ہو۔ بارشیں زیادتی برسیں۔
جمعرات	نوروز اگر جمعرات کے دن آئے۔ تو علماء اور سادات کی حالت اچھی رہے گی۔ تل اور کپاس کی پیداوار درمیانہ ہوگی۔ موسم بہار میں بارشیں بہت ہوں گی۔ موسم گرما کی حالت درمیانہ رہے گی۔ بیماریاں کم ہوں گی ریشم کے کیڑوں کی پیدائش درمیانہ ہوگی۔ چارپایہ جانوروں کی زیادتی ہوگی۔ جوہریوں اور عطر فروشوں کے کاروبار میں اضافہ ہوگا۔

نام ماہ	اثرات
جمعہ	اگر نوروز جمعہ کے دن آئے۔ تو علماء اور قرآن خوانوں کی حالت اچھی رہیگی۔ بادشاہوں کے حالات اچھے رہیں گے۔ زراعت اور کپاس کی حالت خراب ہوگی۔ خربوزہ اور تربوز کی پیداوار بہت زیادہ ہوگی۔ موسم سرما میں برف اور سردی کی زیادتی ہوگی۔ موسم گرما میں گرمی زیادہ ہوگی۔

باب چہارم

متفرق جواہر ریزے

حضرت یوسف علیہ السلام کے تعبیر نامہ کے بیان میں

آپ کو یہ معلوم ہونا چاہیئے کہ یہ ایک الگ رسالہ ہے۔ جو حضرت یوسف علیہ السلام کے رسالہ تعبیر خواب کے نام سے موسوم ہے۔ علمائے عظام نے اس رسالہ کو بارہ بابوں میں تقسیم کیا ہے۔

(پہلا باب) :- خواب میں پیغمبروں۔ اماموں۔ فرشتوں یا دوسروں کو جو اس منزلت کے مالک ہوں دیکھنا اس کی تعبیریں بطور ذیل ہیں :-

(۱) جو شخص خواب میں کسی پیغمبر کو دیکھے :- تو تعبیر اس کی یہ ہے کہ اس کے دین اور دنیا کے کام سُدھریں۔

(۲) فرشتہ مقرب درگاہ الٰہی کو دیکھے تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ اسے حج نصیب ہوگا

(۳) پل صراط کو دیکھے :- تو بادشاہ کی بھول کا نشانہ بنے

(۴) سورج۔ چاند۔ یا ستاروں کو دیکھے :- تو اس کی اپنے رشتہ داروں میں عزت ہو۔ اور اس کی تکریم بڑھے اور خداوند تعالےٰ اسے فرزند عطا کرے۔ جس سے اس کی بزرگی میں اضافہ ہو۔

(۵) اگر عالموں یا بہتر لوگوں۔ متقیوں اور پرہیزگاروں کو دیکھے :- تو اپنے رشتہ داروں میں زیادہ برتر ہو۔ اور غم واندوہ سے نجات حاصل کرے۔

دوسرا باب :- (۱) قرآن کا دیکھنا یا پڑھنا یا علم کا پڑھنا۔ اس کی یہ تعبیر ہے کہ اُس سے کوئی ایسا عمل صادر ہوگا۔ جس سے اسے ثواب حاصل ہوگا۔

(۲) نماز پڑھنا۔ اذان اور اقامت کہنا۔ اگر ان میں سے کوئی ایک عمل خواب میں دیکھے۔ تو اس کی تعبیر یہ ہوگی۔ کہ اس کے دینی اعتقاد میں اضافہ ہوگا۔ اور اس کی عزت بڑھے گی۔

(۳) پیش نمازی کرنا :- اگر خواب میں دیکھے وہ پیش نمازی کر رہا ہے تو اس کی تعبیر یہ ہوگی۔ کہ اسے اپنی قوم میں بڑائی حاصل ہوگی۔ اس کی دیانت کی عادت میں اضافہ ہوگا۔

(۴) اپنے آپ کو بحیثیت قاضی دیکھنا :- تو اس کی تعبیر یہ ہوگی۔ کہ وہ امر بالمعروف کرے گا۔

(۵) اپنے آپ کو بہ منصب حکمران دیکھنا۔ اس کے ساتھ خصومت کا عمل ہوگا۔ مگر وہ اس میں غالب رہے گا۔

(۶) جنگ میں خود کو غازی دیکھنا :- اس کی تعبیر یہ ہے۔ کہ دشمنوں کی دشمنی سے محتاط رہے۔ لوگوں کی غیبت سے اپنی زبان کو روکے تاکہ اُسے کوئی تکلیف نہ پہنچے

اور آسودہ رہے۔

تیسرا باب: (۱) اپنی ملکیت میں جواہرات دیکھنا۔ اس کے جملہ امور دنیا میں درست ہو جائیں۔

(۲) سونے چاندی کی کترن دیکھنا:۔ تعبیر:۔ تندرستی کی دلیل ہے۔ اور وہ شخص اللہ تعالیٰ کے حفظ و امان میں رہے۔

(۳) انگوٹھی دیکھنا:۔ تعبیر:۔ حقارت سے دوچار ہونا پڑے گا۔ اور بعض کہتے ہیں۔ کہ عزت و رتبہ حاصل ہوگے۔

(۴) جواہرات یا اس کے مانند کوئی چیز دیکھنا:۔ تعبیر:۔ اپنے کاروبار میں زیادہ نفع کمائے گا۔

(۵) لوہا۔ تانبا۔ کانسی، قلعی۔ پیتل یا ان کی مانند اور کوئی دھاتیں دیکھنا:۔ تعبیر:۔ دنیا میں منفعت حاصل ہوگی۔

(۶) تلوار یا چھری کا دیکھنا:۔ تعبیر:۔ قوت بڑھانے کے ہتھیار اُسے ملینگے۔

چوتھا باب: (۱) اجناس (غلہ) گندم وغیرہ کا دیکھنا:۔ تعبیر:۔ حلال کی روزی پائے۔ بعض کہتے ہیں کہ قدرے غم پہنچے۔

(۲) چنا دیکھنا:۔ تعبیر:۔ حلال کی روزی ملے۔ بعض کے نزدیک قدرے غم نصیب ہو۔

(۳) ان کے علاوہ کوئی اور اجناس دیکھنا:۔ تعبیر:۔ اداسی حاصل ہوگی۔

(۴) کپاس اور روئی کا دیکھنا:۔ تعبیر:۔ مرتبہ میں افزائش ہو۔

پانچواں باب: (۱) روغن بادام یا اخروٹ دیکھنا:۔ تعبیر:۔ اس کو حلال

کی روزی ملے۔

(۲) کپڑا یا عطریات کو دیکھنا:۔ تعبیر:۔ قدرے رنج و غم سے واسطہ پڑے۔

(۳) انگور کی شراب دیکھنا:۔ تعبیر:۔ خواب دیکھنے والے کو حلال کی روزی میسر ہو۔

(۴) دوسری قسم کی کوئی اور شراب دیکھنا۔ تعبیر:۔ خوش دلی اور تندرستی حاصل ہو۔

چھٹا باب: خشک اور ترمیووں کو دیکھنا (۱) انگور دیکھنا:۔ تعبیر:۔ نفع مند روزگار ملے۔

(۲) خربوزہ دیکھنا۔ تعبیر:۔ دوست کی کوشش سے مال ملے گا۔

(۳) سیب کا دیکھنا۔ تعبیر:۔ اپنوں سے فائدہ حاصل کرے گا۔

(۴) امرود دیکھنا:۔ تعبیر:۔ دوست اس کے حق میں نیکی کریں گے اور اس کی خوبیاں بیان کریں گے۔

(۵) بادام۔ پستہ اور ریٹھا دیکھنا:۔ تعبیر:۔ کسی کمینے آدمی سے جھگڑا ہوگا۔

ساتواں باب: میٹھی چیزیں۔ نشاستہ۔ خون کم کرنا اور طہارت کا دیکھنا۔

(۱) حلوا دیکھنا:۔ تعبیر:۔ دل خوش ہو اور تندرستی حاصل ہو۔

(۲) مصری۔ کھانڈ۔ شہد۔ گل قند اور اس کی مانند اور چیزیں دیکھنا۔ تعبیر:۔ خوشدلی حاصل ہو اور حفظ و امان میں رہے۔

(۳) دوسری قسم کی اور کوئی میٹھی چیزیں دیکھنا۔ تعبیر:۔ عورت حاصل ہو۔

(۴) میٹھی دواؤں مثل شربتوں کا دیکھنا:۔ تعبیر:۔ لوگوں سے نفع ہو اور رنج و غم دور ہوں۔

(۵) خون کم کرنا (فصد کرانا)۔ تعبیر:۔ تندرستی اور امن حاصل ہو۔

(۶) حمام کا دیکھنا۔ تعبیر:۔ کسی بیماری میں مبتلا ہو۔

(۷) سر منڈھواتے دیکھنا:۔ تعبیر:۔ غم سے نجات ملے۔

(۸) لوگوں میں اپنے آپ کو ننگا کرتے ہوئے دیکھنا۔ تعبیر:۔ لوگوں میں باوقار ہو۔

(۹) سرخ رنگ کا کپڑا دیکھنا۔ تعبیر:۔ بیماری میں مبتلا ہو۔

(۱۰) سبز کپڑا دیکھنا۔ تعبیر:۔ عزّت میں اضافہ ہو۔

(۱۱) تعمیر مکان کرتے دیکھنا۔ تعبیر:۔ کسی غم میں مبتلا ہو۔

(۱۲) خوبصورت فرش والا مکان دیکھنا۔ تعبیر:۔ نعمت میں اضافہ ہو۔

آٹھواں باب:۔ (۱) ناچ کرنا طنبورہ کی آواز سننا یا مثل اس کے دیکھنا:۔ تعبیر:۔ امان و سلامتی حاصل ہو۔

(۲) اپنے آپ کو بلندی پر دیکھنا:۔ تعبیر:۔ عزت و وقار میں اضافہ ہو۔

(۳) اپنے آپ کو لباس کے بغیر یا ننگے ہوتے دیکھنا:۔ تعبیر:۔ غم دور ہو اور دلی مراد ملے۔

(۴) قبا (کوٹ) کا پہننا۔ تعبیر:۔ شائستہ حلال بیوی ملے۔

(۵) جوتی اور جراب پاؤں میں پہننا۔ تعبیر:۔ بیوی کا حاصل ہونا۔

(۶) اگر ان دونوں کو اتارتے ہوئے دیکھنا:۔ تعبیر:۔ عورت کو طلاق دے گا۔

(۷) سر اور بالوں کو بلند کرنا اور ملے دیکھنا۔ تعبیر:۔ قدرے غم ملے۔

(۸) اپنے بدن سے کوئی عضو کاٹنا۔ تعبیر:۔ رشتہ داروں سے کوئی مر جائے۔

(۹) دانتوں کا گرتے دیکھنا۔ تعبیر:۔ رشتہ داروں سے کوئی مر جائے۔

(۱۰) دانتوں کا ٹوٹتے دیکھنا۔ تعبیر:۔ بہت بڑی مصیبت پیش آئے۔

(۱۱) بالوں کا اکھیڑنا۔ تعبیر:۔ میاں بیوی میں جدائی ہو۔

(۱۲) ڈاڑھی کا دیکھنا۔ تعبیر:۔ کہیں سے مال ملے۔

(۱۳) کپڑا جلانا یا آگ میں ڈالتے دیکھنا:۔ تعبیر:۔ بادشاہ کی گرفت میں آئے اور تھوڑی سی تکلیف اٹھانی پڑے۔

نواں باب:۔ (۱) زین دار گھوڑے پر اپنے آپ کو سوار دیکھنا:۔ تعبیر:۔ دولتمند ہو اور دلی مراد پائے۔

(۲) کوتل گھوڑا۔ (بغیر زین دیکھنا) تعبیر:۔ اس کی اچھی ہے۔

(۳) خچر کا دیکھنا:۔ تعبیر:۔ برے اور حرامزادے لوگوں سے محتاط رہے۔ تاکہ رنج و تکلیف میں نہ پھنسے۔

(۴) گدھا دیکھنا۔ تعبیر:۔ بخت اس کی یاوری کرے گا۔ اور وہ دولتمند ہوگا۔

(۵) موٹی گائے دیکھنا۔ تعبیر:۔ اس سال میں فراخی ہوگی۔ اور بہت اچھا ثابت ہوگا۔

(۶) لاغر گائے دیکھنا۔ تعبیر:۔ وہ سال سخت تنگی اور قحط کا ہوگا۔ اور چیزوں کے نرخ مہنگے ہوں گے۔

(۷) اونٹ دیکھنا۔ تعبیر:۔ اگر اسے جاتے ہوئے دیکھے۔ تو کعبہ کو جائے گا۔ اگر اونٹ اس کو گھیر لیں تو ایک جماعت کی سرداری نصیب ہوگی۔

(۸) اونٹ پر خود کو سوار دیکھنا۔ تعبیر:۔ کہیں سے دولت پائے۔

(۹) اونٹ کی مہار اپنے ہاتھ میں دیکھنا اور اسے کھینچتے ہوئے دیکھنا۔ تعبیر:۔ اپنی قوم پر حاکم ہوگا۔

(۱۰) بکری یا ہرن کا بچہ دیکھنا۔ تعبیر:۔ مراد حاصل ہو۔

(۱۱) پہاڑی بکری۔ پارہ سنگھ یا اس قسم کا اور کوئی جانور دیکھنا۔ تعبیر:۔ اس کی اچھی ہے۔

(۱۲) خرگوش دیکھنا:۔ تعبیر:۔ بیٹا پیدا ہوگا۔ جو بہت خوشحال ہوگا۔

دسواں باب:۔ (۱) شیر دیکھنا:۔ تعبیر:۔ حاکم وقت اس کے ساتھ اچھا سلوک کرے اور اس کا مرتبہ بڑھے۔

(۲) چیتا دیکھنا۔ تعبیر:۔ نمبر ایک جیسی ہے۔

(۳) لومڑی دیکھنا۔ تعبیر:۔ دشمن کے مکر سے امان نہ ملے گی۔ وہ دوست بن کر دشمنی کرے گا۔

(۴) بندر دیکھنا:۔ تعبیر:۔ نمبر ۳ کے مطابق ہے۔

(۵) بھیڑیا دیکھنا:۔ تعبیر:۔ دشمن بدخواس کے نقصان کا ارادہ کرے گا۔ اس سے ہر وقت محتاط رہے۔

(۶) چوہا دیکھنا:۔ تعبیر:۔ کوئی گھر کا آدمی اس کے گھر چوری کرے گا۔

(۷) کتا دیکھنا:۔ تعبیر:۔ اس کے خاندان میں کوئی برائی ظاہر ہوگی۔ جس سے جان کے نقصان کا خطرہ ہے۔ اپنے آپ کو ہر طرح سے محفوظ رکھے۔

(۸) سانپ دیکھنا:۔ تعبیر:۔ کہیں سے مال ملے گا۔

گیارھواں باب:۔ (۱) باز دیکھنا:۔ تعبیر:۔ اپنی قوم میں بزرگی حاصل کرے۔

(۲) شاہین۔ شکرہ اور شکاری پرندے دیکھنا:۔ تعبیر:۔ حاکم کی طرف سے بزرگی ملے۔

(۳) اُلو دیکھنا۔ تعبیر:۔ مکار دشمن اسے نقصان پہنچانے کا ارادہ رکھتا ہے۔ اس سے

محتاط رہے تاکہ کسی مصیبت میں گرفتار نہ ہو۔

(۴) گدھا دیکھنا۔ تعبیر:۔ کوئی دکھ دینے والا آدمی جو گوشہ نشین رہتا ہے وہ اسکے پاس پہنچے گا۔

(۵) کوا دیکھنا۔ تعبیر:۔ کسی منافق اور جھوٹے آدمی سے واسطہ پڑے گا۔

(۶) بگلا۔ کونج اور اس قسم کے دوسرے پرندے دیکھنا:۔ تعبیر:۔ نعمت حلال ملے گی۔

(۷) چڑیا اور اس قسم کے دوسرے پرندے دیکھنا:۔ تعبیر:۔ خوشدلی حاصل ہوگی۔

(۸) سیمرغ دیکھنا:۔ تعبیر:۔ کاروبار میں ترقی ہوگی۔

(۹) مرغ اور مرغیاں دیکھنا:۔ تعبیر:۔ نسل میں زیادتی ہو۔

بارھواں باب:۔ (۱) کھڑا پانی دیکھنا:۔ تعبیر:۔ کاروبار مضبوط ہوگا۔ اور وراثت کا مال ملے گا۔

(۲) بہتا ہوا پانی دیکھنا:۔ تعبیر:۔ سفر کرے گا۔

(۳) سیاہ رنگ کا بہتا پانی دیکھنا۔ تعبیر:۔ اہل زمین پر کوئی ظلم وارد ہونے والا ہے۔

(۴) اپنے آپ کو سیاہ پانی میں دیکھنا:۔ تعبیر:۔ صدقہ دے۔ تاکہ بلاؤں سے محفوظ رہے۔

(۵) کشتی کا غرق ہوتے دیکھنا:۔ تعبیر:۔ حاکم سے خطرہ ہے۔

(۶) شکار کرتے ہوئے دیکھنا۔ تعبیر:۔ روزی حلال کی ملے۔

(۷) کچا گوشت دیکھنا:۔ تعبیر:۔ کوئی خوف حاصل ہوگا۔

(۸) گوشت پختہ دیکھنا - تعبیر :- اس کی تعبیر اچھی ہے۔

(۹) گھنٹی دیکھنا اور اس کی آواز سننا - تعبیر :- تندرستی اور روزی فراخ حاصل ہوگی۔

ہدایات

یہ آپ کو معلوم ہونا چاہئے کہ ہر مرد و مسلمان کے لئے لازم ہے - کہ طہارت کے ساتھ سویا کرے - سوتے وقت اللہ کے ذکر سے غفلت نہیں کرنی چاہئے - صلوٰۃ اور شہادتیں زبان پر جاری رکھنی چاہئیں - دائیں پہلو کے بل لیٹا کریں - اپنے ہاتھ کو اپنے منہ پر پھیر کر سورہ اخلاص اور معوذتین پڑھ کر سونا چاہئے آیت امن الرسول او آیۃ شَهِدَ اللّٰهُ کو بھی نیند آنے تک زبان پر جاری رکھنی چاہئے - یا آئیہ قُلِ اللّٰهُمَّ پڑھ کر اس کے بعد ہاتھ اٹھا کر رحمت اور مغفرت کی دعا اللہ تعالےٰ سے طلب کر لیا کریں۔

تاثیر کے لحاظ سے خواب کے احکام

یہ آپ کو معلوم ہونا چاہئے - کہ عالم کا خواب جاہل سے - مومن کا خواب بدکار سے - مرد کا خواب عورت سے، بوڑھے کا خواب جوان سے - آقا کا خواب غلام سے ملائکہ کا خواب کنیز سے - مظلوم کا خواب ظالم سے دولت مند کا خواب فقیر سے - شہری کا خواب دیہاتی سے - مسلمان کا خواب کافر سے - بادشاہ کا خواب رعایا سے ہر حال میں معتبر - بہتر اور افضل ہوتا ہے - اسی قیاس کے زیر نظر آپ کو جاننا چاہیئے - کہ جو دعائیں جن کا اوپر ذکر ہو چکا ہے - انہیں ضرور پڑھنا چاہئے - اور پڑھیں - انشاء اللہ تعالےٰ بے اثر نہیں ہوں گی۔

مہینے کے تاریخوار خوابوں کی تاثیر کے احکام

تاریخ ماہ	حکم تاثیر	تاریخ ماہ	حکم تاثیر	تاریخ ماہ	حکم تاثیر
پہلی	صحیح نہیں ہوگا	گیارھویں	صحیح ہے مگر وقفہ کے بعد	اکیسویں	صحیح نہیں ہے
دوسری	اس کی تعبیر اُلٹ ہوگی	بارھویں	صحیح ہے مگر وقفہ کے بعد	بائیسویں	صحیح اور موثر ہے۔
تیسری	صحیح ہے مگر کچھ وقفہ کے بعد	تیرھویں	صحیح نہیں ہے۔	تیئیسویں	صحیح نہیں ہے۔
چوتھی	صحیح ہے مگر کچھ وقفہ کے بعد	چودھویں	اس کی تعبیر اُلٹ ہے۔	چوبیسویں	تعبیر اچھی ہے۔
پانچویں	خلاف نہیں ہے۔	پندرھویں	اس کی تعبیر اُلٹ ہے۔	پچیسویں	صحیح نہیں ہے۔
چھٹی	صحیح اور موثر ہے	سولھویں	صحیح ہے۔	چھبیسویں	اس کی تعبیر اُلٹ ہے۔
ساتویں	خلاف نہیں ہے۔	سترھویں	صحیح ہے مگر وقفہ کے بعد	ستائیسویں	اس کی تعبیر اُلٹ ہے۔
آٹھویں	صحیح اور موثر ہے۔	اٹھارھویں	تعبیر اُلٹ ہے۔	اٹھائیسویں	اس کی تعبیر اُلٹ ہے۔
نویں	اس کی تعبیر اُلٹ ہوگی	انیسویں	تعبیر اُلٹ ہے۔	انتیسویں	اچھی نہیں ہے۔
دسویں	صحیح نہیں ہے۔	بیسویں	صحیح اور موثر ہے۔	تیسویں	صحیح اور موثر ہے۔

نوٹ :- جب کوئی شخص مہینے کی کسی تاریخ کو خواب دیکھے - تو اس خواب کی تعبیر اُسی تاریخ کے سامنے اُوپر دیئے ہوئے جدول میں دیکھے - اُسے معلوم ہو جائے گا - کہ اُس کے خواب کی تعبیر صحیح ہے - یا غلط ہے یا اُلٹ ہوگی - جس میں تاریخ وار دیکھے ہوئے خوابوں کی تعبیر کی تشریح تفصیلاً درج کر دی گئی ہے۔

نمونہ تحریر نکاح نامہ

الناکح (نکاح کرنے والا مرد) — المنکوحہ (جس عورت کے ساتھ نکاح ہوا)

وہ نوجوان صاحب توفیق — وہ کنواری - بالغہ - عاقلہ

(نام نکاح کا تحریر کریں) (نام منکوحہ کا تحریر کریں)

الصـــاق المعین

دحقِ مہر معین کی مقدار یہاں تحریر کریں۔

اور تاریخ نکاح

مرغ کی بانگ کے اثرات مطابق ایّام ہفتہ

مرغ کے دن اور رات کی بانگیں			مرغ کی دن اور رات کی بانگیں		
نام یوم	دن	رات	نام یوم	دن	رات
ہفتہ	خوشی حاصل ہوگی	بیٹا ہوگا۔	بدھ	جدائی ہوگی	جدائی ہوگی۔
اتوار	جدائی ہوگی	موت واقع ہوگی	جمعرات	روزی ملے	دولت مند ہو۔
سوموار	غم واقع ہو	کوئی خبر ملے گی۔	جمعہ	روزی ملے	روزی ملے
منگل	غم واقع ہو	بیٹا ہوگا۔	×	×	×

مُرغ کی رات کی بانگیں		مرغ کی رات کی بانگیں	
نام یوم	رات	نام یوم	رات
ہفتہ	صدقہ دے۔	بدھ	گھر کے مالک کے لئے آبادی زیادہ ہو۔
اتوار	بیٹا پیدا ہو۔	جمعرات	آبادی زیادہ ہو۔
سوموار	دولت زیادہ ہو۔	جمعہ	دولت مند ہو۔
منگل	دولت زیادہ ہو	×	× × × ×

(مولود نامہ اور استخارہ کے اوقات اگلے صفحہ پر ملاحظہ فرمائیں)

مولود نامہ

نام دن	اس دن بچہ پیدا ہو تو کیا نام رکھے
ہفتہ	لڑکا پیدا ہو تو موسیٰ نام رکھیں اور لڑکی ہو تو زینب۔
اتوار	لڑکا پیدا ہو تو ابراہیم اور لڑکی ہو تو مریم نام رکھیں۔
سوموار	لڑکا پیدا ہو تو اسحاق اور لڑکی ہو تو آمنہ و کلثوم نام رکھیں۔
منگل	لڑکا پیدا ہو تو اسحاق ابراہیم اور لڑکی ہو تو کلثوم رقیہ نام رکھیں۔
بدھ	لڑکا پیدا ہو تو حسین اور لڑکی ہو تو حمیرا نام رکھیں۔
جمعرات	لڑکا پیدا ہو تو محمد اور علی اور لڑکی ہو تو فاطمہ اور خدیجہ نام رکھیں۔
جمعہ	جو شخص شیعہ ہے۔ آئمہ طاہرین کے نام پر بچے کا نام رکھنا نہیں بھولے گا بہر صورت اچھا نام رکھیں

استخارہ کے اوقات

نام دن	جب استخارہ کرنا ہو تو اس کا وقت نیچے دیکھیں
ہفتہ	صبح سے ایک گھڑی دن تک اور زوال سے عصر تک۔
اتوار	صبح سے ظہر تک اور عصر سے مغرب تک۔
سوموار	صبح سے سورج نکلنے تک اور پہلے پہر سے عصر تک۔
منگل	صبح سے ظہر تک اور عصر سے سونے کے وقت تک
بدھ	صبح سے سورج نکلنے تک۔ پہلے پہر سے عصر تک عصر سے سونے کے وقت تک۔
جمعرات	صبح سے سورج نکلنے تک۔ اور ظہر سے عشا تک۔
جمعہ	صبح سے پہلے پہر تک۔ زوال سے عصر تک عصر سے عشا تک۔

گم شدہ آدمی کا پتہ معلوم کرنے کا استخارہ

ترکیب: ایک دفعہ سورہ الحمد اور تین دفعہ صلوٰۃ اور اس کے بعد آیت عِنْدَہٗ مَفَاتِحُ الْغَیْبِ آخر تک پڑھیں اور نیچے درج کئے ہوئے اعداد میں سے کسی پر انگلی رکھیں۔ اگر ۸ پر انگلی پڑے تو اس کی گم شدگی کا وقت طویل ہوگا۔ اگر سات پر پڑے تو گم ہونے والا اپنی خبر بھیجے گا۔ پانچ یا نو پر پڑے تو وہ ابھی سفر میں ہے۔ اعداد کا خاکہ نیچے درج ہے۔

۶	۷	۲
۱	۵	۹
۸	۳	۴

فالنامہ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام

یہ فالنامہ جو حضرت امام جعفر صادق سے منسوب ہے۔ اللہ تعالےٰ کے کلام سے اخذ کیا گیا ہے۔ فال معلوم کرنے کا طریقہ یہ ہے۔ کہ دو شخص اپنے دونوں ہاتھ اپنی بغلوں میں دبا لیں۔ فال معلوم کرنے والا آدمی نیت کرے صلوٰۃ اور آیۃ وَعِنْدَهٗ مَفَاتِحُ الْغَيْبِ پڑھنے کے بعد ان دونوں آدمیوں کو جنہوں نے بغل میں ہاتھ دبا رکھے ہیں ان سے ہاتھ بغل سے باہر نکالنے کے لئے کہے۔ اور نیز یہ بھی کہے کہ وہ اپنی منشا کے مطابق اپنے دونوں ہاتھوں کی کچھ انگلیاں سامنے کریں۔ تو ان کے مجموعے کی تعداد کو برج کے نمبر وار اعداد کے مطابق اس کی تشریح ذیل کے جدول میں دیکھے اور یہی اس کے نیت کردہ مقصد کا جواب ہوگا۔ یہ یاد رہے کہ انگلیاں سامنے کرنے والے اس بات کا خیال رکھیں کہ ان کی تعداد بارہ سے زائد نہ ہو۔ کیونکہ برجوں کی تعداد بارہ ہے۔ مثلاً ایک آدمی نے جب ہاتھ بغل سے نکالا تو اس نے ایک ہاتھ کی تین اور دوسرے کی دو انگلیاں سامنے کیں۔ دوسرے نے بغل سے ہاتھ نکالنے پر ایک ہاتھ کی ایک اور دوسرے کی چار انگلیاں سامنے کیں تو ان ساری انگلیوں کا مجموعہ دس بنا۔ اس لئے جدول میں دسویں نمبر کے برج یعنی عقرب میں تحریر کردہ تشریح کو پڑھے۔ یہی اس کی فال کا جواب ہوگا۔ جدول مطلوبہ ذیل ہے:۔

نام برج	فال مطلوبہ	نام برج	فال مطلوبہ
ثور	وَجَعَلْتُ لَهٗ مَالًا مَّمْدُوْدًا ۝ تجھے خوشی اور مسرت ہو۔ کہ تمہارا یہ کام جلدی پورا ہوگا۔	حمل	فَرِحِيْنَ بِمَآ اٰتٰىهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ خدا تمہیں بہت روزی دے گا۔ اور تو اپنی دلی مراد پائے گا۔
سرطان	فَاصْبِرْ صَبْرًا جَمِيْلًا ۝ جلدی مت کر۔ حتیٰ کہ تو اپنی مراد کو پہنچے۔	جوزا	وَاتَّقُوا اللّٰهَ اِنَّ اللّٰهَ لَمَّامُ الْعِقَابِ جس بات کا ارادہ کیا ہے۔ اس سے پرہیز کر کیونکہ اس میں ذلت ہوگی۔

(بقیہ جدول اگلے صفحہ پر ملاحظہ فرمائیں)

نام برج	فال مطلوبہ	نام برج	فال مطلوبہ
اسد	يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا تَوَكَّلُوْا تو توکل کر۔ جلدی مت کر۔ تاکہ اپنی مراد پائے۔	سنبلہ	كَمَثَلِ حَبَّةٍ اَنْۢبَتَتْ سَبْعَ سَنَابِلَ ۝ خوشی حاصل ہونے کی تمہیں خوشخبری ہو۔ خدا تیری مراد جلد بر لائے گا۔
میزان	يَوْمَ تَجِدُ كُلُّ نَفْسٍ مَّا عَمِلَتْ اس کام میں تمہیں بھلائی نصیب ہوگی اور دلی مراد حاصل کرے گا۔	عقرب	وَاَلْقَيْنَا بَيْنَهُمُ الْعَدَاوَةَ ۝ تمہیں خوشی کی خوشخبری ہو۔ خدا تیرا مقصد پورا کرے گا۔
قوس	وَاسْبِغْ عَلَيْكُمْ نِعَمَهٗ تمہیں خوشی۔ مسرت اور دلی مراد حاصل ہونے کی مبارک ہو۔	جدی	وَلَا تَلْقُوْا بِاَيْدِيْكُمْ اِلَى التَّهْلُكَةِ اس نیت سے پرہیز کر۔ تاکہ تو کسی مصیبت میں نہ پڑے اس ارادہ سے کوٹ در ست کر۔
دلو	وَنَصَحْتُ لَكُمْ کسی کے ساتھ دشمنی نہ کر اور اس بات سے پرہیز کر۔	حوت	وَمِنْ اٰيٰتِهٖٓ اَنْ يُّرْسِلَ تجھے خوشی۔ خوشی اور دلی مراد ملنے کی خوشخبری ہو۔

فالنامہ حضرت امیر المؤمنین علیہ السلام

جو آدمی چاہے کہ فال حاصل کرے۔ تو وہ مٹھی بھر دانے بغیر گنے کے لے۔ اور صلوٰۃ دس دفعہ پڑھ کر آٹھ آٹھ پر دانے تقسیم کرتا جائے۔ جو باقی بچیں۔ نیچے کے خانے میں اس کا نتیجہ دیکھ لے:۔

شمس ۔ ۸:۔ جس کام کی نیت کی ہے۔ اس کے لئے چند دن صبر کر۔

قمر ۔ ۶:۔ یہ بہت اچھا ہے۔ دلی مراد کو پہنچے گا۔

عطارد ۔ ۷:۔ کوشش کرتا کہ دلی مراد کو پہنچے۔ بہت اچھا ہے۔

مشتری ۔ ۵:۔ اس نیت سے لڑائی دشمنی ظاہر کرتی ہے۔

زحل ۔ ۳:۔ یہ نیت بہت بری ہے۔ صبر کر۔

مریخ ۔ ۲:۔ اس نیت سے خوشی اور عیش نصیب ہوگی۔

زہرہ ۔ ۱:۔ یہ نیت درمیانہ ہے۔ صدقہ دیں۔

فالنامہ مولائے متقیان

سورہ الحمد اور آیۃ الکرسی ایک دفعہ صلوٰۃ دس مرتبہ پڑھ کر نیت کرے نیچے کے خاکے میں انگلی رکھے۔ اُس خانے کے اُس حرف سے شروع کر کے اس خانے کے آخری حرف تک لفظ بنالے۔ اُس سے اچھے اور بُرے نتیجے کو اخذ کرے۔ چاہیے اعتقاد کامل ہو۔

ب	ب	ا	ا	ی	ا	ت	ت	ب	ب
س	س	غ	غ	ا	خ	ا	د	م	م
ن	ی	ر	د	ع	ک	ف	ف	ط	ق
ا	ا	ش	ا	ک	ل	ی	ی	ل	ص
د	د	خ	ی	ی	ن	ق	ق	ب	د
خ	ب	و	ن	م	ب	ی	ن	م	د
و	د	ی	ب	د	د	ا	ی	ی	م
ب	ا	ا	د	د	ا	ف	ا	ر	ی
س	س	س	س	ک	س	ت	ب	س	س
ت	ت	ت	ت	ہ	ت	ی	ی	ی	ی

قاعدہ استخارہ حضرت امام رضا علیہ السلام

حضرت امام رضا ہزاروں حمد و ثنا آپ کی ذات اقدس پر کے معجزوں میں سے یہ استخارہ ہے یہ روایت اس طرح بیان کی گئی ہے۔ کہ مامون الرشید نے آپ سے اس استخارہ کے متعلق استدعا کی۔ گو آئمہ طاہرین کسی رمل اور استخارہ کے محتاج نہیں۔ اس لئے

آپ نے اس خیال سے کہ عوام کو اس کی ترکیب سمجھائی جائے۔ ارشاد فرمایا۔ پہلے وضو کریں۔ اس کے بعد اعتقاد صحیح کے ساتھ آیہ وَعِنْدَهٗ مَفَاتِيحُ الْغَيْبِ تا آخر پڑھیں اور بارہ مرتبہ محمد و آلِ محمد علیہم السلام پر درود بھیجیں۔ سب سے پہلے اپنے مطلب کو چار دائروں میں سے نکالیں۔ جو نیچے کھینچے گئے ہیں اور ان میں مقاصد کی تفصیل درج ہے اور اس کو بڑے دائرے کے حروف سے مطابقت دیں۔ اس کے بعد دوسرے چھوٹے دائروں کے درمیان میں تحریر کردہ حروف سے اپنا مقصد اخذ کریں۔ پھر اُن حروف کو بڑے دائرے کے حروف سے جو کہ مجمع الحروف ہے۔ ملا کر مقصد اخذ کریں۔ جب یہ کریں تو اس کے بعد دو آدمی اپنے دونوں ہاتھ بغل میں دبائیں۔ پھر استخارہ کرنے والے کے کہنے پر اپنی منشا کے مطابق اپنی چند انگلیاں ہاتھ بغل سے نکال کر سامنے کریں اور ان کی تعداد کے مجموعے کے برابر اُن حروف سے گننا شروع کریں۔ جہاں وہ تعداد پوری ہو جائے اسے دیکھیں۔ ان کے برابر جو اللہ کے ناموں سے ایک نام تحریر ہو۔ اس کو اس شرح کے باب میں ملاحظہ کریں۔ جس کی ہر اسم اللہ کے سامنے علیحدہ علیحدہ تشریح کی گئی ہے۔ اس سے اپنے سوال کا نیک و بد کا قرعہ معلوم کر لیں۔ اسکے لئے یہ شرط ضروری ہے۔ کہ وہ دو آدمی دس انگلیوں سے زیادہ سامنے نہ کریں۔ اگر دو آدمی نہ مل سکیں تو ایک آدمی طریقہ مذکور کے مطابق اپنی انگلیاں سامنے کرے۔ اور حروف پر انگلیاں پھرائے۔

چار دائرے :-

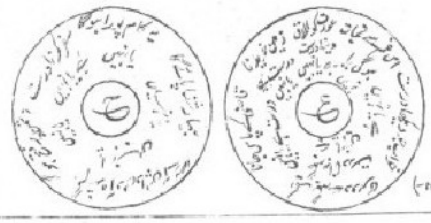

(دو دائرے اگلے صفحہ پر دیکھیں)

یَا اَللّٰہُ :- قرعہ کے عدد کے متعلق جو تو نے سوال کیا ہے۔ اس کا جواب یہ ہے۔ ایک جگہ سے دوسری جگہ جانا اچھا ہے۔ اور جو خواب تو نے دیکھا ہے۔ وہ نیک ہے جائیداد سے فائدہ حاصل ہوگا۔ قاضی کے پاس جا فتح ہوگی۔ موجودہ غم سے رہائی پائے گا۔ عورت کو طلاق مت دے۔ عمارت بے شک تعمیر کرے۔ عالم سے عزت حاصل کرے گا۔ کچھ دیر صبر کر۔ انشاء اللہ دلی مراد پائے گا۔

یَا رَحْمٰنُ :- قرعہ کے عدد کے متعلق جو تو نے سوال کئے ہیں۔ ان کے جواب یہ ہیں۔ تمہارا کام جلدی ہو جائے گا۔ سفر کرنا اور جو خواب تو نے دیکھا ہے۔ دونوں اچھے ہیں۔ جائداد ضرور خرید لے۔ تاکہ اس سے فائدہ اٹھائے۔ قاضی کے پاس چلا جا۔ فتح پائے گا۔ موجودہ غم سے نجات حاصل کرے گا۔ عورت کو طلاق مت دے۔ عمارت کا بنانا تیرے لئے اچھا ہے۔

یَا رَحِیْمُ :- قرعہ کے عدد کے مطابق جو تو نے سوال کئے ہیں۔ ان کے جوابات یہ ہیں۔ بے شک سفر کا ارادہ کر۔ یہ کام اچھا رہے گا۔ تو قدم بڑھا۔ عزت حاصل ہوگی۔ یہ خواب کسی سے بیان نہ کر۔ جائیداد خرید لے۔ اس سے فائدہ ہوگا۔ قاضی کے پاس مت جا۔ کیونکہ وہاں تیرے دشمن کو فتح ہوگی۔ اس غم سے تجھے نجات ملے گی۔ عورت کو طلاق مت دے۔ بے شک عمارت تعمیر کرلے۔

یَا مَالِکُ :- قرعہ کے عدد کے مطابق جو تو نے سوال کئے ان کے جوابات یہ ہیں۔ دشمن سے مناظرہ نہ کر۔ سفر پر مت جا کہ پشیمان ہوگا۔ اس کام میں صبر کر۔ قدم مت اٹھا۔ تاکہ فائدہ حاصل کرے۔ جو خواب تو نے دیکھا ہے۔ اچھا ہے۔ جائیداد مت خرید۔ کیونکہ یہ تیرے لئے نقصان کا باعث ہوگی۔ قاضی کے پاس جا۔ فتح

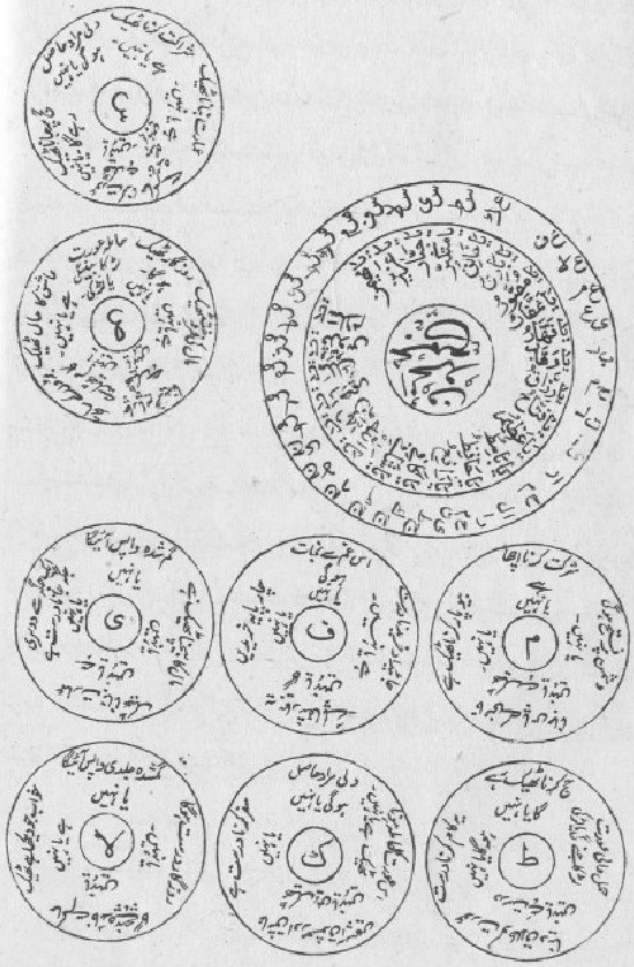

تمہاری ہوگی۔ قدرے صبر کر۔ اس غم سے نجات پائے گا۔ عورت کو طلاق دینے میں جلدی مت کر۔

یَا قُدُّوْسُ :۔ قرعہ کے مطابق جو تو نے سوال کئے اس کے جوابات یہ ہیں۔ بیماری سے جلد شفا پائے گا۔ جھگڑا مت کر۔ کیونکہ اس میں تمہیں فتح نہیں ہوگی۔ سفر پر روانہ ہو۔ نیک بختی حاصل ہوگی۔ تیرا کام جلدی پورا ہوگا۔ حرکت مت کر۔ تو پشیمان ہوگا اپنے اس خواب کو کسی سے بیان نہ کر۔ جائیداد خرید کر۔ اس میں تمہیں فائدہ ہوگا۔ قاضی کے پاس مت جا۔ کیونکہ وہاں فتح تیرے دشمن کو ہوگی۔ اس غم سے نجات حاصل ہوگی۔

یَا سَلَامُ :۔ قرعہ کے مطابق جو تو نے سوال کئے۔ اُن کے جوابات یہ ہیں۔ بھاگا ہوا واپس آئے گا۔ صبر کر۔ بیمار جلدی شفا پائے گا۔ اس دشمن سے ڈر۔ اس سفر سے باز آ۔ تیرا یہ کام تیری منشا کے مطابق پورا ہوگا۔ جس جگہ جانا چاہتا ہے۔ چلا جا۔ تیرا جانا اچھا رہے گا۔ خواب جو تو نے دیکھا ہے۔ اس میں خیریت ہے۔ یہ جائداد مت خرید۔ یہ تمہارے لئے نقصان دہ ہوگی۔ قاضی کے پاس چلا جا۔

یَا مُؤْمِنُ :۔ قرعہ کے مطابق جو تو نے سوال کئے۔ ان کے جوابات یہ ہیں۔ تمہارا ڈوبا ہوا کام پورا ہوگا۔ بیمار جلد شفا پائے گا۔ اس دشمن سے ڈر۔ اس سفر سے باز آ۔ یہ کام دل کے مطابق پورا ہوگا۔ البتہ اُس جگہ نہ جا۔ جہاں فائدہ نہ دیکھے۔ جو خواب تو نے دیکھا ہے وہ تیرے لئے اچھا ہے۔ اس جائیداد کو خرید لے۔ فائدہ رہیگا قاضی کے پاس مت جا۔

یَا مُهَيْمِنُ :۔ قرعہ کے مطابق جو تو نے سوال کئے ہیں ان کے جوابات یہ ہیں۔ یہ حمل والی

عورت لڑکا جنے گی۔ گمشدہ چیز مل جائے گی۔ غائب ہونے والا جلدی آئے گا۔ بیمار تکلیف اٹھائے گا۔ لیکن شفا پائے گا۔ دشمن پر تو فتح حاصل کرے گا۔ سفر مت کر۔ اس میں بہتری نہیں ہے۔ یہ کام پورا نہ ہوگا۔ اس جگہ مت جا جو اچھی نہیں ہے۔ خواب جو دیکھا ہے۔ وہ تیرے لئے اچھا ہے۔

یَا عَزِيْزُ :۔ قرعہ کے عدد کے مطابق جو تو نے سوال کئے ہیں۔ ان کے جوابات یہ ہیں۔ دوست تم کو مل جائے گا۔ حمل والی عورت لڑکا جنے گی۔ گمشدہ چیز تمہیں مل جائے گی غائب اپنے کام میں پھنسا ہوا ہے۔ بیمار صحت پائے گا۔ دشمن سے خوف کر سفر پر جا۔ یہ کام پورا ہوگا۔

یَا جَبَّارُ :۔ قرعہ کے عدد کے مطابق جو تو نے سوال کئے ہیں۔ اُن کے جوابات یہ ہیں۔ تیرا دوست تیرے پاس پہنچ جائے گا۔ حاملہ لڑکا جنیگی۔ غائب اپنے کام میں مصروف ہے۔ گمشدہ مال تمہیں مل جائے گا۔ بیمار کو جلدی شفا ہوگی۔ دشمن سے خوف کھا سفر پر چلا جا۔ فائدہ ہوگا۔ یہ سخت کام اس سے حل ہوگا۔

یَا مُتَكَبِّرُ :۔ قرعہ کے عدد کے مطابق جو تو نے سوال کئے ہیں۔ اُن کے جوابات یہ ہیں۔ چار پایہ جانور خرید لے۔ اس سے فائدہ ہوگا۔ سوداگری کے لئے جا۔ اس سے نفع اٹھائے گا۔ معشوق تمہیں مل جائے گا۔ حاملہ عورت کے ہاں لڑکی ہوگی۔ بیمار کو سترہ دن کے بعد شفا ہوگی۔ دشمن پہ فتح ہوگی۔ سفر پر جانا اچھا رہے گا۔

یَا خَالِقُ :۔ قرعہ کے عدد کے مطابق جو تو نے سوال کئے ہیں۔ ان کے جوابات یہ ہیں۔ چار پایہ جانور خرید لے۔ تو فائدہ اٹھائے گا۔ سوداگری کے لئے جا۔ اس میں فائدہ ہوگا۔ معشوقہ تمہیں مل جائے گی۔ بیمار چند دنوں کے بعد شفا پائے گا۔ تو دشمن پر فتح

پائے گا۔ حاملہ لڑکا جنے گی۔ گمشدہ اور غائب تمہیں مل جائینگی

یَا بَاسِطُ :۔ قرعہ کے عدد کے مطابق جو تو نے سوال کئے ہیں۔ ان کے جوابات یہ ہیں۔
یہ چیز مت بیچ۔ خوشخبری تمہیں جلدی ملے گی۔ جانور خرید لے۔ فائدہ ہوگا۔
سوداگری اچھی رہے گی۔ معشوقہ تمہیں مل جائے گی۔ حاملہ لڑکی جنے گی۔ گمشدہ اور
غائب تمہیں مل جائیں گے۔ بیمار شفا پائے گا۔

یَا مُصَوِّرُ :۔ قرعہ کے عدد کے مطابق جو سوال تو نے کئے ہیں ان کے جوابات یہ ہیں۔
تمہارا حج کو جانا ٹھیک ہے۔ یہ چیز مت بیچ۔ نقصان ہوگا۔ البتہ روزی تمہیں بہت
ملے گی۔ جانور خرید لے۔ فائدہ رہے گا۔ تجارت کے لئے جا۔ اس میں نفع ہوگا۔
دوست تمہیں مل جائے گا۔ حاملہ کو لڑکا ہوگا۔ گمشدہ چیز مل جائے گی۔ غائب آ
جائے گا۔

یَا غَفَّارُ :۔ قرعہ کے عدد کے مطابق جو سوال تو نے کئے ہیں۔ اس کے جوابات یہ ہیں۔
بیوی مت کر۔ اس میں تیری خوشی اور بہتری نہیں ہے۔ اس وقت تمہیں حج
نصیب نہیں ہوگا۔ مال کو مت بیچ۔ روزگار تمہیں مل جائے گا۔ جانور خریدے
فائدہ رہے گا۔ تجارت کے لئے مت جا۔ اس میں نفع نہیں ہوگا۔ تیری معشوقہ
کسی دوسرے عاشق کی ہو گئی ہے۔ انتظار نہ کر۔ عورت لڑکا جنے گی۔ گمشدہ چیز
تمہیں مل جائے گی۔

یَا قَهَّارُ :۔ قرعہ کے عدد کے مطابق جو تو نے سوال کئے ہیں۔ ان کے جوابات یہ ہیں۔
کسی کے ساتھ شراکت کرنا ٹھیک نہیں ہے۔ بیوی کر لے۔ مبارک ثابت ہوگی۔
حج پر جا جب توفیق ہو۔ جو مال تو رکھتا ہے۔ اس کو مت بیچ۔ روزی تم کو زیادہ

ملے گی۔ جانور خریدنے میں جلدی مت کر۔ تجارت کے لئے جا نفع ہوگا۔ تیری
معشوقہ کسی دوسرے کی طرف مائل ہے۔ حاملہ عورت لڑکی جنے گی۔

یَا وَهَّابُ :۔ قرعہ کے عدد کے مطابق جو تو نے سوال کئے ہیں۔ ان کے جوابات یہ ہیں۔
دلی مراد حاصل ہوگی۔ ایسے کھیل سے محتاط رہ۔ بیوی کرنے کی خواہش کو دور کر
دے۔ حج کے لئے جس وقت توفیق ہو جانا۔ جو مال تیرے پاس موجود ہے اسے
مت بیچ۔ روزی تمہیں مل جائے گی۔ جانور خرید کر لے۔ اس میں فائدہ ہوگا۔ اس
وقت سوداگری کے لئے مت جا۔ تیری معشوقہ تمہاری طرف مائل نہیں ہے۔

یَا رَزَّاقُ :۔ قرعہ کے عدد کے مطابق جو سوال تو نے کئے ہیں۔ اُن کے جوابات یہ ہیں۔
حاکم سے خوف مت کر۔ تاکہ اپنی دلی مراد کو پہنچے۔ وہ کھیل فائدہ نہیں رکھتا۔ بیوی
کرنے میں جلدی نہ کر۔ حج پر جا۔ فائدہ ہوگا۔ اپنا مال مت بیچ۔ روزی تمہیں مل
جائے گی۔ جانور خرید لے۔ نفع ہوگا۔ سوداگری ٹھیک نہیں رہے گی۔

یَا فَتَّاحُ :۔ قرعہ کے عدد کے مطابق جو سوال تو نے کئے ہیں۔ اُن کے جوابات یہ ہیں۔
کرنے میں صبر کر۔ اس کام میں کوشش کر۔ فائدہ ہوگا۔ حاکم سے فائدہ پائے گا۔ دلی
مراد حاصل ہوگی۔ تجارت کو چھوڑ دے۔ حج کے لئے جا۔ جو مال تو رکھتا ہے۔ اسے مت
بیچ۔ روزی تمہیں ملے گی۔ جانور بے شک خرید لے۔

یَا عَلِیْمُ :۔ قرعہ کے عدد کے مطابق جو تو نے سوال کئے ہیں اُن کے جوابات یہ ہیں بیوی
کو طلاق مت دے۔ اس عمارت کے بنانے میں کوشش کر۔ حاکم سے محتاط
رہ۔ دلی مراد ملے گی۔ اس تجارت میں نفع ہے۔ بیوی کرنے کے معاملے میں
قدرے صبر کر۔ حج کو جا۔ تمہارے لئے اچھا ہے۔ مال اپنا مت بیچ۔

روزی تم کو مل جائے گی۔

یَا قَابِضُ :۔ قرعہ کے عدد کے مطابق جو تو نے سوال کئے ہیں۔ اُن کے جوابات یہ ہیں اس غم کے بعد تمہیں خوشی نصیب ہوگی۔ اپنی بیوی کو طلاق مت دے۔ مکان بنانا درمیانہ ہے۔ حاکم سے عزت پائے گا۔ دلی مراد کو پہنچے گا۔ اس کھیل یا فریب سے ڈر۔ عورت کی خواہش نہ کر۔ یہ غلط راستہ ہے۔ سفر حج کر جب توفیق حاصل ہو۔

یَا حَافِظُ :۔ قرعہ کے عدد کے مطابق جو سوال تو نے کئے ہیں۔ ان کے جوابات یہ ہیں جائیداد خرید کرنے سے نفع اٹھائے گا۔ قاضی کے پاس مت جا۔ موجودہ غم سے نجات پائے گا۔ بیوی کو طلاق مت دے۔ اس غم کے بعد تمہیں خوشی ملے گی۔ بیوی کو طلاق دینے میں جلدی نہ کر۔ مکان کا بنانا ٹھیک ہے۔ اس کام سے فائدہ اٹھائے گا۔ اپنی دلی مراد کو پہنچے گا۔ اس فریب سے خوف کر۔ عورت کی خواہش نہ کر کیونکہ اس میں بڑا خطرہ ہے۔

یَا رَافِعُ :۔ قرعہ کے عدد کے مطابق جو سوال تو نے کئے ہیں۔ ان کے جوابات یہ ہیں اس خواب کی تعبیر سخت ہے۔ جائداد مت خرید۔ فائدہ نہیں ہوگا۔ قاضی کے پاس جا۔ فتح تمہاری ہوگی۔ اس غم پر صبر کر۔ دلی مراد کو پہنچے گا۔ شراکت کی کوشش کر اس میں فائدہ ہوگا۔

تسبیح کے ساتھ استخارہ کرنے کا طریقہ

آئمہ علیہم السلام سے منقول ہے۔ جس وقت کوئی آدمی چاہے۔ کہ تسبیح کا استخارہ کرے۔ نیت کے بعد تین دفعہ صلوٰۃ پڑھے۔ اور تین دفعہ کہے یَا مَنْ یَعْلَمُ اَھِیَ مِنْ لَا یَعْلَمُ :۔ پھر تسبیح ہاتھ میں لے کر اُسے کسی جگہ پکڑ لے۔ اور دو دو دانہ الگ کرتا جائے

جب دو دو دانے بچ جائیں۔ تو بد ہے۔ یعنی منحوس ہے اور اگر ایک دانہ بچ جائے۔ تو درست ہے۔ یعنی جس کام کا ارادہ کیا ہے۔ اس کے کرنے کی اجازت ہے اس استخارہ میں شک نہیں ہے۔ کیونکہ اس طریقہ کو علماء نے حضرت صاحب العصر سے نقل کیا ہے۔

استخارہ بذریعہ غلولہ مٹی

آئمہ طاہرین علیہم السلام سے منقول ہے۔ اگر کوئی آدمی چاہے کہ اپنے کسی کام کے لئے استخارہ کرے۔ تو اسے چاہئے کہ کاغذ کے چند ٹکڑوں پر لفظ "ہاں لکھے" پھر ایک ایک ٹکڑے کو پاک مٹی کے غلولہ میں بند کر کے غلولہ بنا تا جائے جب بن جائیں تو اُن کو پاک کپڑے کے نیچے رکھ دے۔ پھر دو رکعت نماز نافلہ پڑھ کر سلام کے بعد یہ دُعا پڑھے :۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْتَشِیْرُکَ فِیْ اَمْرِیْ ھٰذَا وَاَنْتَ خَیْرُ مُسْتَشَارٍ فَاَشِرْ عَلَیَّ فِیْہِ بِصَلَاحٍ۔ پھر کپڑے کے نیچے سے کوئی ایک غلولہ نکالے اور اس میں سے کاغذ کا پرزہ نکال کر دیکھے۔ اگر اس میں سے ہاں والا کاغذ نکلے تو وہ کام جس کے لئے استخارہ کیا ہے۔ نہ کرے اور ہاں والا نکلے۔ تو وہ کام کرلے۔

دِل کے ساتھ استخارہ کرنا۔

حضرت امام رضا علیہ السلام نے علی ابن اسباط کو یہ طریقہ تعلیم فرمایا تھا۔ اس کا طریقہ یہ ہے۔ کہ دو رکعت نماز پڑھے۔ سلام کے بعد سو دفعہ کہے اَسْتَخِیْرُ بِاللّٰہِ اور پھر تصور کرے۔ کہ دل میں کیا خیال آتا ہے۔ سفر کے لئے جانا یا نہ جانا۔ یا کسی کام کا کرنا یا نہ کرنا۔ بس دل میں جو پختہ خیال آئے۔ اس کے مطابق عمل کرلے۔ اس میں اُس کے لئے خیر ہوگی۔ نیز مروی ہے۔ کہ عقلمندوں سے بھی اس کام کے متعلق مشورہ کرلے۔ جو وہ مشورہ دیں۔ وہی کرے۔ اس کے خلاف نہ کرے۔ کیونکہ یہ ندامت اور پشیمانی کا

باعث ہوگا۔

سفر کرنے کے آداب

سفر کرتے وقت سب سے پہلے خدا پر بھروسہ رکھے۔ اور اس کی ذات پر توکل کرے۔ حضرات آئمہ طاہرین اور قرآن کو وسیلہ بنائے۔ صدقہ دے۔ کڑوے بادام کی سوٹی پاس رکھے۔ آمَنَ الرَّسُوْلُ اور سورہ عمران کی آخری آیتوں اِنَّ فِیْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ کی تلاوت کرے۔ انگوٹھی عقیق کی پہنے اور مٹی تربت حسینؑ کی پاس رکھے۔ جب نماز کا وقت ہو جائے۔ تو اس کے پڑھنے میں دیر نہ کرے۔ منگل۔ جمعرات اور جمعہ کے دن نماز ظہر کے بعد سفر کرے۔ ان حرفوں کو ہرن کی کھال پر لکھ کر اعصا کے درمیان داخل کرے۔ حرف یہ ہیں۔ سلحس دبہ لھوہ ہ مانہ صاوہ مصانہ ھی اور سورہ قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ کو بطریق ذیل لکھے۔ اس کا نصف اپنے گھر میں رکھ دے۔ اور دوسرا نصف مسافر اپنے ساتھ لے جائے۔ تحریر سورہ قُلْ ھُوَ اللّٰہُ نیچے تحریر ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ	الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
قُلْ ھُوَ	اللّٰہُ اَحَدٌ
اَللّٰہُ	الصَّمَدُ
لَمْ	یَلِدْ
وَلَمْ	یُوْلَدْ
وَلَمْ	یَکُنْ لَّہٗ
کُفُوًا	اَحَدٌ

ایضاً: مسافر پانچ دانے ریت کے زمین سے اٹھائے پہلا خدا کے نام کا۔ دوسرا جبرئیلؑ کے نام کا تیسرا ابراہیمؑ کے نام کا۔ چوتھا محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نام کا۔ پانچواں علیؑ کے نام کا۔ ان ریت کے ذروں کو اپنے پاس رکھے۔ جب وہ اس طرح کرے گا۔ تو سفر کے خوف و خطر سے امان میں رہے گا۔ البتہ تربت حضرت امام حسین علیہ السلام اپنے پاس رکھے۔

بدن کے مختلف مقامات کے پھڑکنے کے تاثرات

مقام بدن	دائیں جانب پھڑکے	مقام بدن	بائیں جانب پھڑکے
پُشت (پیٹھ)	بہتری اور بھلائی تازہ ہونے کی علامت ہے۔ ایک قول کے مطابق بیماری ہوگی دوسرے کے مطابق شفا ہوگی۔	پُشت (پیٹھ)	خوشی اور مسرت کی علامت ہے۔ ایک قول کے مطابق بھلائی تازہ ہوگی۔ نیز خوشحالی اور خوشحالی کی علامت ہے۔
بازو	ایک قول کے مطابق نکاح ہوگا۔ دوسرے قول کے مطابق خوشی حاصل ہوگی۔ بلانے کے سفر سے خدا کی پناہ ملے گی۔	بازو	بزرگی حاصل ہوگی یہ بہتری اور خوشی کی علامت ہے۔
گردن	دانا ؤں کا فرمان ہے۔ رحمت طلب کرے۔	گردن	روزی کی زیادتی۔ حالات کا اچھا ہونا۔ اور خوشی حاصل ہونے کی علامت ہے
تمام سر	خوشی اور مسرت۔ اور دوستی تازہ ہونے کی علامت ہے۔	تمام سر	حکومت حاصل ہونے کی علامت ہے۔ جیسا کہ دانا ؤں کا فرمان ہے۔ اور سکندر کی روایت کے مطابق عزت اور بڑائی ملے۔
سر کے اُوپر والے حصہ میں	تھوڑا سا فکر لاحق ہوگا۔ یا کوئی اور تکلیف وارد ہوگی۔	سر کے اُوپر والے حصہ میں	مراد ملنے کی علامت ہے اور ایک قول کے مطابق محنت کرنے سے بہت بڑی بزرگی حاصل ہوگی۔ اُوپر والے حصے سے مراد سر کا مغز ہے۔
سر کا مغز	حاکم سے وسیع روزی ملے۔ یا بیماری سے نجات ملے۔ یا سفر غنیمت حاصل ہونے والا عیب ہوگا۔	سر کا مغز	بڑی ترقی ملے۔ ایک قول کے مطابق سیدیں تنگی پیدا ہو یا روزی حلال نعمت اور خوشحالی نصیب ہو۔

مقام بدن	دائیں جانب پھڑکے	مقام بدن	بائیں جانب پھڑکے
ماتھا	نیکی کی وجہ سے شہرت حاصل ہونے کی علامت ہے بڑائی اور بزرگی ملے۔	ماتھا	لوگوں میں شہرت پائے۔ حاکم کے نزدیک بلند مرتبہ ملے۔
کنپٹی	اس کے بعض قریبی رشتہ دار فوت ہوں یا غم زیادہ ملے اور ایک قول کے مطابق دل تنگ رہے۔	کنپٹی	بدن میں صحت ہو یا کوئی خوشی حاصل ہو ایک قول کے مطابق اس کے بعض رشتہ دار مر جائیں۔
کان	بُرے خیال آنے کی علامت ہے یا بُرا خبر سُنے یا کوئی غم لاحق ہو۔	کان	کوئی خبر سُنے یا کوئی بات واقع ہو غائب ہونے والا واپس آئے۔ یا رزق میں ترقی ہو
بھنویں	کوئی کام اُس سے ظاہر ہو۔ یا کوئی ایسی بات سُنے جس سے غصہ آجائے۔	بھنویں	خوشی۔ آنکھ کی روشنی۔ مسرت حاصل ہونے کی علامت ہے۔ یا کوئی بڑا فائدہ حاصل ہو۔
آنکھ کی پلکیں	دائیں آنکھ کے اوپر والا حصہ پھڑکے تو خوشحالی نصیب ہو۔ بائیں کے پھڑکنے میں بھی خیریت ہے۔	آنکھ کی پلکیں	کوئی خبر پہنچنے والی ہوگی۔ یا سمندر کا کوئی سفر درپیش ہوگا۔ یا آرام حاصل ہوگا یا کوئی خطرناک خبر سُنے۔
آنکھ کا کونہ	حالت میں بہتری اور درستی آنے کی علامت ہے غم۔ رنج اور غصہ دور ہونے کی دلیل ہے۔	آنکھ کا کونہ	ایسی خبر سُنے گا۔ جس سے خوشی ہوگی۔ یا خوشحالی ہوگی یا کام کی اُجرت ملے گی۔
زبان	زبان پھڑکے تو سخت مشکل اور رنج کا باعث ہوگا۔ یا ایسے کام کے لیے جس میں خطرہ ہو پیش آئے۔	زبان	ایسی بات واقع ہو۔ جس سے اُسے غم ہوگا۔ مگر بالآخر خوشی نصیب ہوگی۔

مقام بدن	دائیں جانب پھڑکے	مقام بدن	بائیں جانب پھڑکے
مُنہ	اگر تمام مُنہ پھڑکے تو اس بات کی علامت ہے۔ کہ اُس کا کوئی غائب جو اس کا مطلوب ہے ملاقات کرے۔	مُنہ	ایسی چیز دیکھے گا۔ جو خوشحالی کی موجب ہوگی۔ اور کوئی سفر نزدیک ہے۔
ٹھوڑی	آرام حاصل ہونے کی علامت ہے۔ بیماری اور تکلیف دور ہوگی۔	ٹھوڑی	تمام ٹھوڑی کا پھڑکنا اس امر کی علامت ہے کہ حاکموں سے خوشی اور بیماری سے سختی ملے۔
ناک	اگر تمام ناک پھڑکے۔ بہت مال یا بڑا فائدہ حاصل ہونے کی علامت ہے۔	ناک	سکندر کی روایت کے نزدیک اور ایک اور قول کے مطابق نیکی کے کام کرنے میں کوشش کرنے کی علامت ہے۔
چہرہ	اس کے خلاف کوئی ناشائستہ بات کہی جاوے گی۔ اور دشمنی کی جائے گی۔ اور بیمار ہونے کی بھی علامت ہے۔	چہرہ	خوشی حاصل ہوگی۔ یا جہاں سے امید نہ ہو۔ خوشی حاصل ہو اور اس پر سرکشی واقع ہو جائے۔
کاندھا	کاندھا پھڑکنا خوف و خطر ہے زندگی میں تنگی ہونے سے غم پیدا ہونے اور کلام کی بندش کی علامت ہے۔ اللہ سے پناہ مانگے	کاندھا	ایسے کام واقع ہوں۔ جن سے بالآخر پشیمانی حاصل ہو۔ یا مال ملے۔
ہونٹ	اوپر کا ہونٹ پھڑکے تو سختی وارد ہونے کی علامت ہے۔ اور اس کے خلاف تہمت لگے۔	ہونٹ	نیچے کا ہونٹ پھڑکے تو اس کے خلاف دشمنی۔ خوف اور خطرے کی علامت ہے یا دشمن پر غالب آئے۔

مقام بدن	دائیں جانب پھڑکے	مقام بدن	بائیں جانب پھڑکے
آنکھ کا پچھلا کونہ	اس کا غائب شدہ عزیز واپس آئے اور لوگوں میں اس کا ذکر نیک نامی سے کیا جاوے	آنکھ کا پچھلا کونہ	درویشوں میں سے کسی کا اُس پر ظاہر ہونا۔ خوشحالی۔ مرض کی شفا اور کام میں کشادگی ہو۔
آنکھ	تکلیف کے بعد راحت یا بیماری کے بعد صحت ملے۔	آنکھ	نیک بخت ہو۔ خوف دور ہو اور غم خوشی میں بدل جائے۔
پاؤں کا تلوا	اس سے مراد پاؤں کے مکمل تلوے ہیں جو زمین کو مس کرتے ہیں یا نہیں۔	پاؤں کا تلوا	کام میں کوشش کرنے کی علامت ہے۔ مال بطور غنیمت ہاتھ لگے۔
دو پاؤں	یا تونیکی کے ساتھ اس کا ذکر کیا جائے یا یہ کہ لوگ اس کا گلہ کریں۔	دو پاؤں	کسی سختی آدمی کے وجود سے خوشحالی حاصل ہو۔ بشرطیکہ لوگوں پر احسان کرے۔
ران	ران پھڑکے تو نیکی کے ساتھ اس کا ذکر ہو۔ لوگوں کا اس پر اتنا اعتماد ہو کہ اس کی بات کے خلاف نہ کریں۔	ران	تھوڑی سی غمی اس کو عارض ہوگی۔ یا غم اس کا دُور ہو جائے گا۔
شرمگاہ	مال کافی ملے۔ لوگوں میں بڑائی ہو اور نیک نامی کے ساتھ رہے۔	شرمگاہ	تھوڑا سا غم لاحق ہوگا۔ یا رنج اور غم دُور ہوگا۔
کُوکھ	خوشی اور مسرت کی علامت ہے۔ خُدا کا شکر بجالائے۔	کُوکھ	چاندی۔ سونا اور نقدی ملے۔ یا ایسی چیز کا ارادہ کرے۔
سب سے چھوٹی انگلی	دونوں پاؤں کی چھوٹی انگلیاں پھڑکیں تو روزی پہنچنے اور رزق میں زیادتی ہونے کی علامت ہے۔	سب سے چھوٹی انگلی	لوگوں میں اُس کا اچھائی سے ذکر کیا جائے۔ شان اور مرتبہ زیادہ ہو۔

مقام بدن	دائیں جانب پھڑکے	مقام بدن	بائیں جانب پھڑکے
چھوٹی کی ساتھ والی انگلی	دائیں پاؤں کی مراد ہے۔ یہ پھڑکے تو مہمان آنے کی علامت ہے۔	چھوٹی کی ساتھ والی انگلی	اگر بائیں پاؤں کی پھڑکے تو بہت نعمت حاصل ہونے کی علامت ہے۔
شہادت کی انگلی	لوگ اس آدمی کی برائی بیان کریں۔	شہادت کی انگلی	لوگ اسکے حق میں ایسی بات کہیں جو مکروہ ہو اور اس کے لئے بُری ثابت ہو۔
ہاتھ کی ہتھیلی	دشمن پر فتح پانے کی دلیل ہے۔ جھگڑے کے بعد صلح ہوگی۔ اور غم کے بعد خوشی ہوگی۔	ہاتھ کی ہتھیلی	رزق زیادہ اور حالات درست ہونے کی علامت ہے ایک قول کے مطابق زندگی میں سلامتی حاصل ہو۔
کُہنی	بیماری ہونے اور بیماری سے قدرے شفا حاصل ہونے کی علامت ہے اور دشمن کا اُس پر غلبہ ہو۔	کُہنی	خوشی حاصل ہونے کی علامت ہے اور آنکھ میں درد پیدا ہو۔
انگوٹھا	حاکم اور امیروں سے عزت حاصل ہونے کی علامت ہے۔	انگوٹھا	خوشی۔ بزرگی۔ مرتبہ اور عزت حاصل ہونے کی علامت ہے۔
درمیانی اُنگلی	روزی بہت کوشش کرنے کے بعد حاصل ہونے کی علامت ہے۔ ایک قول کے مطابق لوگوں میں عزت حاصل کرے۔	درمیانی اُنگلی	اپنے پرانے دُشمن پر فتح پانے کی علامت ہے۔ اور ایک قول کے مطابق صلح ہو جائے گی۔
پہلو	غم پہنچنے کی علامت ہے۔ لیکن یہ جلدی دُور ہو جائے گا۔	پہلو	غم اور مصیبتوں سے سکون حاصل ہونے کی علامت ہے۔

مقام بدن	دائیں جانب پھڑکے	مقام بدن	بائیں جانب پھڑکے
پیٹ	اس سے مراد ناف کے نیچے کا حصہ ہے خواہ دائیں طرف ہو یا بائیں طرف ہو۔ خوشحالی حاصل ہونے کی علامت ہے	پیٹ	تقدیر میں بے حد نعمت حاصل ہونے کی علامت ہے۔
ناف	حرام روزی بہت ملنے کی بہت علامت ہے۔ اولاد اور عیال زیادہ ہوں۔	ناف	بعض کے نزدیک اولاد کی زیادتی کی علامت ہے۔ حشمت بڑھے۔
پستان	تازگی حاصل ہونے۔ نیا کپڑا پہننے اور اچھے دوستوں سے ملاقات ہونے کی علامت ہے۔	پستان	دائیں طرف کا پستان پھڑکے تو زیادہ دولت ملنے کی اور بائیں پھڑکے تو نیا ذلت پہنچنے کی علامت ہے۔
ذکر	دو جہاں میں بڑائی۔ عزت اور جلال حاصل ہونے کی علامت ہے۔	ذکر	حضرت دانیالؑ کے قول کے مطابق نیک بیوی ملنے کی علامت ہے۔
خصیہ	اولاد اور خوشی کی زیادتی کی علامت ہے اور بیٹا پیدا ہو۔	خصیہ	جس شخص پر اعتبار ہو۔ اُس سے خوشحالی حاصل ہونے کی دلیل ہے یا رشتہ داروں کی جانب سے پہنچے گی
چوتڑ	اس کا دشمن مر جائے۔ یا لوگ اُسکے دشمن سے یہی بات کہیں۔	چوتڑ	آنکھوں کی روشنی بڑھے۔ پاکیزہ اور پاک بیوی ملنے کی علامت ہے۔
اُنگلی	چھوٹی پھڑکے تو تھوڑا سا غم ہو۔ درمیانی پھڑکے تو تھوڑا سا غم ہو۔ شہادت کی پھڑکے تو خوشی کی علامت ہے	اُنگلی	چھوٹی پھڑکے تو دولت ملے۔ شہارت کی اور درمیانی پھڑکے تو خوشی حاصل ہونے کی علامت ہے۔
کہنی	فتحیابی۔ خوشی اور مسرت حاصل ہونے کی علامت ہے۔	کہنی	خوشحالی۔ خوشی حاصل ہو اور فتنہ اور فساد سے بھلائی اور دولت ملے۔ مرتبہ عزت بڑائی و زیادتی عمر کی علامت ہے۔
ٹخنہ یا پاؤں کی پشت	روزی حلال ملنے خوشی اور مسرت حاصل ہونے کی علامت ہے۔	ٹخنہ یا پاؤں کی پشت	سفر کرنے۔ خوبصورت عورت سے نکاح کرنے اور عمر دراز ہونے کی علامت ہے

ہفتہ کے دنوں میں جماع کے احکام

سوموار کی رات کو جماع کرنے سے۔ بچہ حافظ قرآن ہوگا۔
منگل کی رات کو جماع کرنے سے۔ بچہ سعادت مند ہوگا۔
بدھ کی رات کو جماع کرنے سے۔ بچہ واعظ بنے گا۔
جمعرات کی رات کو جماع کرنے سے۔ بچہ رحم دل ہوگا۔
جمعہ کی رات کو جماع کرنے سے۔ بچہ خطیب بنے گا۔

مستحبات جماع

ماہِ رمضان کی پہلی رات جماع کے وقت بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم کہے۔
جس سے شیطان اس کے نزدیک نہیں آتا۔

جماع کے مکروہ اوقات

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام کے قول کے مطابق مہینے کی پہلی تاریخ جو آدمی اپنی حلال کے ساتھ جماع کرے یا مہینے کی درمیانی تاریخ یا آخری تاریخ کو کرے۔ تو اُس کا فرزند دیوانہ ہوگا۔

ایضاً: جیٹھ کے دنوں میں جماع کرنے سے اس کا لڑکا دشمن اہلبیت ہوگا۔
اگر کسی عورت کے تصور میں اپنی حلال سے صحبت کرے گا۔ تو بچہ گونگا ہوگا۔ اگر عید قربان کی رات کو کرے تو بچے کی چھ انگلیاں ہوں گی۔ اگر میوہ دار درخت کے سایہ میں کرے۔ تو اُس کا بچہ ظالم اور جادوگر ہوگا۔

اشارہ مخصوص: عورتوں میں ایک ایسی قوت ہوتی ہے۔ جو مہینے کے تیس دنوں میں روزانہ مختلف مقامات میں گردش کرتی رہتی ہے اگر جماع سے پہلے جدول

ذیل کے مطابق تاریخ متعلقہ میں مقام مقررہ کا مساس کیا جائے۔ تو اُن کا جذبہ شہوانی متحرک ہو جاتا ہے۔ مہینے کے پہلے حصّے میں ان کے بدن کے دائیں جانب۔ درمیانی حصّہ ماہ میں بائیں جانب اور آخری حصّہ ماہ میں پھر یہ قوت دائیں جانب عود کر جاتی ہے اور بدن کے مختلف حصوں میں گردش شروع کر دیتی ہے:-

ایام ماہ	پہلا حصّہ نصف بدن	ایام ماہ	دوسرا حصّہ نصف بدن
پہلی	پاؤں کے انگوٹھے کے نیچے ہوتی ہے	سولہویں	پاؤں کے انگوٹھے کے نیچے ہوتی ہے۔
دوسری	پاؤں کے تلوے کے نیچے ہوتی ہے	سترھویں	پاؤں کے تلوے میں ہوتی ہے۔
تیسری	پاؤں کے ٹخنے میں ہوتی ہے۔	اٹھارھویں	پاؤں کے ٹخنے میں ہوتی ہے۔
چوتھی	پنڈلی میں ہوتی ہے۔	انیسویں	پنڈلی میں ہوتی ہے۔
پانچویں	ران میں ہوتی ہے۔	بیسویں	ران میں ہوتی ہے۔
چھٹی	شرمگاہ میں ہوتی ہے۔	اکیسویں	شرمگاہ میں ہوتی ہے۔
ساتویں	ناف میں ہوتی ہے۔	بائیسویں	ناف میں ہوتی ہے۔
آٹھویں	پستانوں میں ہوتی ہے۔	تیئسویں	پستانوں میں ہوتی ہے۔
نویں	گردن میں ہوتی ہے۔	چوبیسویں	گردن میں ہوتی ہے۔
دسویں	ہونٹوں میں ہوتی ہے۔	پچیسویں	ہونٹوں میں ہوتی ہے۔
گیارھویں	رخساروں میں ہوتی ہے۔	چھبیسویں	رخساروں میں ہوتی ہے۔
بارھویں	آنکھ میں ہوتی ہے۔	ستائیسویں	آنکھ میں ہوتی ہے۔
تیرھویں	کنپٹی میں ہوتی ہے۔	اٹھائیسویں	کنپٹی میں ہوتی ہے۔
چودھویں	ماتھے میں ہوتی ہے۔	انتیسویں	ماتھے میں ہوتی ہے۔
پندرھویں	سر کی مانگ میں ہوتی ہے۔	تیسویں	سر کی مانگ میں ہوتی ہے۔

رسالہ حکمت حضرت لقمان

(برائے علاج الامراض)

دردِ سر:- دھنیا کا پانی۔ عرق گلاب اور سرکہ آپس میں ملا کر پیشانی پر لگائیں نفع دیتا ہے۔

معدے کی جلن:- اور نیند نہ آنے کے لئے گرم پانی کا پینا فائدہ کرتا ہے۔

سودا:- جو شخص مولی کا پانی پیاز کے پانی میں ملا کر سر پہ مالش کرے۔ سودا کی شکایت کو دُور کرتا ہے۔

دردِ سر:- جو شخص گائے کی ہڈیاں جلا کر اس میں سرکہ ملا لے اور اُسے سر پہ باندھے۔ سر کا درد نہیں رہتا۔

ایضاً:- جو شخص ایسا صابون جس کو ابھی پانی نہ لگا ہو۔ اس کو کاٹ کر اس میں سرکہ ملا کر اور روئی اس سے تر کر کے سر پہ باندھے سر کا درد دور ہو جاتا ہے۔

دردِ شقیقہ:- (آدھے سر کا درد) سوتے وقت گرم پانی پینے سے اس درد کو فائدہ ہوتا ہے۔

سخت دردِ سر:- بنفشہ کا پینا سر کے سخت درد کو دور کرتا ہے

آنکھ کا درد:- نُربجے کا پتہ آنکھ پہ باندھنے سے درد دور ہو جاتا ہے۔

بندشِ پیشاب:- شیرخشت کو بکری کے پتہ میں رکھ کر بتی بنالیں اور پیشاب کے سوراخ میں وہ بتی دے دیں۔ تو یہ تکلیف دُور ہو جائے گی۔ اگر پہلی دفعہ پیشاب نہ کھلے تو دوسری اس طرح تیسری بتی سوراخ میں داخل کریں۔ تو پیشاب کھل جائے گا۔

ایضاً:- چوہے کی مینگنی کو پتہ مذکورہ بالا میں رکھ کر اوپر نالا عمل کریں۔ یہ بھی وہی فائدہ

دے گا۔

بلغم خارج کرنا:۔ جو شخص شہد میں پانی ملا کر پیئے اس کا بلغم خارج ہو جائے گا۔ یہ نہار مُنہ پیئے۔

آنکھ کا درد:۔ بکری کا پتہ خشک کر کے پیس لیں اور بذریعہ سلائی آنکھوں میں لگائیں دُور ہو جائے گا۔

آنکھ کا سُوجن:۔ بیٹھے کے پتوں کو ہتھیلی پر مَسل کر پانی کے ساتھ خساندہ بنا کر آنکھ پر باندھیں سُوجن دُور ہو گی۔

آنکھ کی سُرخی:۔ انار کا پانی اور مُرغی کے انڈے کی سفیدی عورت کے دُودھ میں ملا کر مرہم بنائیں۔ اور یہی مرہم آنکھوں میں لگائیں۔ آنکھ کی سُرخی دُور ہو گی۔

آنکھ سے پانی بہنا:۔ جو شخص مُرغی کے انڈے کی سفیدی گائے کے گھی میں ملا کر مرہم بنائے اور آنکھوں میں لگائے۔ پانی بہنا بند ہو گا۔

یرقان اور صفرا کی دُوری:۔ چھ مثقال سرمہ شہد میں ملا کر کھلانے سے یرقان دُور ہو جاتا ہے۔

شب کوری (اندھراتا):۔ عرق گلاب میں دھنیا کا پانی ملا کر آنکھ میں لگانے سے شب کوری جاتی رہتی ہے۔

ایضاً:۔ کبوتر کے خون کو خشک کر کے پیس کر سرمہ کی طرح آنکھوں میں لگایا جائے۔ تو امراضِ چشم کو مفید ہے۔

کان کا درد:۔ بھیڑ کے پتے کا پانی کان میں ٹپکانے سے آرام ہو جاتا ہے۔

ایضاً:۔ گائے کے پتے کے پانی کو انار کے پانی کے ساتھ ملا کر کان میں ٹپکایا جائے۔ تو

اس کے درد کو آرام ہو جاتا ہے۔

ایضاً:۔ لہسن (تھوم) کا پانی گائے یا دُنبے کے پتے کے پانی کے ساتھ ملا کر کان میں ٹپکانے سے درد کو آرام ہوتا ہے۔

کان میں کسی چیز کا گھس جانا:۔ کان میں کوئی چیز گھس جائے تو گائے کے پتے کے پانی کو کان میں ٹپکانے سے فائدہ ہوتا ہے۔

کان کے کیڑوں کے لئے:۔ تھوم کا پانی گائے کے پتے کے پانی کے ساتھ ملا کر ٹپکانے سے کیڑے مر جاتے ہیں۔

بہرا پن:۔ سرکہ۔ گائے کا گھی اور شہد ملا کر کان میں ٹپکانے سے بہرہ پن دور ہو جاتا ہے۔

پیلاہٹ:۔ دھنیا کو سرکہ میں حل کر کے کھلائے۔ چہرہ اور بدن کی زردی دور ہو جاتی ہے

نکسیر:۔ اسپند یعنی ہرمل کے پتوں کا پانی ناک میں ٹپکانے سے ناک میں خون آنا بند ہو جاتا ہے۔

زکام:۔ گرمی کا ہو یا سردی کا بالغہ کو سرکہ میں ملا کر انگاروں پر ڈالیں۔ اس کا دھواں لینے سے زکام دور ہو جاتا ہے۔

دانتوں اور مسوڑوں کا درد:۔ زعفران اور سرکہ کو آگ پر جوش دے کر اس کے غرارے کرنے سے درد دور ہوتا ہے۔

پھولے ہوئے مسوڑوں کے لئے:۔ زنگار کو سرکہ میں مخلوط کر کے تازہ دودھ اس میں ملا کر غرارے کرنے سے تکلیف دور ہو گی۔

مسوڑوں کا گوشت جدا ہونا:۔ زنگار اور سرکہ ملا کر اس میں السی کے بیجوں کا سفوف گوندھ کر جدا شدہ گوشت کے نیچے رکھیں۔

ایضاً :- سماق کو مُنہ میں رکھنے سے درد دور ہوتا ہے۔

گلے کا درد :- انڈے کو نیم برشت کر کے کھانے سے آرام ہوتا ہے۔

ایضاً :- دودھ کو گرم کئے بغیر پینے سے آرام ہوتا ہے۔

آواز کا بیٹھ جانا :- زرد گاجر کو آگ میں بھون کر کھانے سے آواز کھل جاتی ہے۔

سینہ کی تنگی :- انجیر کو دودھ میں جوش دیکر پلانے سے سینہ کی تنگی دور ہو جاتی ہے۔ اور آواز بھی کھل جاتی ہے۔

کھانسی :- مولی کا پانی پینے سے کھانسی دور ہو جاتی ہے۔

بچوں کی کھانسی :- میٹھے انار کے دانے۔ کھانڈ پستہ۔ روغن بنفشہ کو ماں کے دودھ میں ملا کر آگ پر جوش دیں اور چھان کر پلائیں۔ بچے کی کھانسی دور ہو جاتی ہے۔

سینے کا درد :- چقندر کو بھون کر کھانے سے سینہ کا درد دور ہو جاتا ہے۔

ایضاً :- سوتے وقت ایک گھونٹ گرم پانی کا پینے سے آرام ہوتا ہے۔

درد معدہ :- دھنیا گائے کے گھی میں بھون کر کھانے سے درد معدہ دور ہو جاتا ہے۔

دل کی گرمی :- لوبڑی کا پھیپھڑا کھانے سے دل کی گرمی دور ہو جاتی ہے۔

ضعف جگر :- دُنبے کا جگر بھون کر کھانے سے ضعف جگر دور ہو جاتا ہے۔

پیٹ کا خون :- مسور سرکہ کے ساتھ کھانے سے شکم کا خون بند ہو جاتا ہے۔

ایضاً :- چاولوں کا آٹا اور نمک ملا کر کھانے سے آرام ہوتا ہے۔

پیٹ کا درد :- بہی آگ میں بھون کر کھانے سے آرام ہوتا ہے۔ معدہ کی گرمی دور ہو جاتی ہے۔

پیٹ کا درد :- گائے کے پتے کے پانی کو پیٹ پر ملنے سے درد دور ہو جاتا ہے۔

کرم شکم :- گائے کے پتے کے پانی میں تُخم حنظل ملا کر پیٹ پر مالش کرنے سے پیٹ کے کیڑے مر جاتے ہیں۔

پیٹ کے کیڑے :- بنفشہ خشک کو شکر کے ساتھ ملا کر کھانے سے پیٹ کے کیڑے خارج ہو جاتے ہیں۔ اور صفرا بھی دور ہوتا ہے۔

طحال (تلی) :- انڈے کو نیم پختہ کر کے نمک کی بجائے دارچینی کو سفوف کر کے اس پر چھڑک کر کھانے سے آرام ہوتا ہے۔

درد ناف :- شہد میں پانی ملا کر پینے سے آرام ہوتا ہے۔

کمر کا درد :- ہرمل کو دودھ میں جوش دیکر پلانے سے درد کو آرام ہوتا ہے۔

برائے نفخ (باد گولہ) حلوے میں زعفران رکھ کر کھانے سے آرام ہوتا ہے۔

لقوہ :- لہسن (تھوم) کو گھی میں سُرخ کر کے کھانے سے آرام ہوتا ہے۔

ایضاً :- ایک سالہ مُرغ کا خون بھی اچھا ہے۔

خون بند کرنا :- آدمی کے بالوں کو جلا کر اُوپر جھاڑنے سے زخم کا خون بند ہو جاتا ہے۔

ایضاً :- مکڑی کا جالا بھی اس کے لئے اچھا ہے۔

بچہ کا پیٹ میں مر جانا۔ زرد گاجر کا دھواں نیچے دینے سے مردہ بچہ خارج ہو جاتا ہے۔

ایضاً :- گھوڑے کی لید اور اس کے سُم کا دھواں اسی طرح دینے سے بچہ خارج ہو جاتا ہے۔

بند شش حیض :- گائے کے پتے کے پانی کو گائے کے گھی میں ملا کر اس میں بتی تر کر کے رحم کے اندر رکھنے سے خون کھل جاتا ہے۔

برائے حمل :- مرغابی نر خانگی (پالتو) کے عضو تناسل کو بھون کر مرد اور عورت کھائیں۔

عورت حاملہ ہوگی۔

کمزوری نظر:۔ مُرغ کے پتے کو آنکھ میں لگانے سے آنکھ کی کمزوری دُور ہو جاتی ہے

برائے خفقان:۔ سفید مُرغ کا آبگوشت (یخنی) پینے سے خفقان دور ہوتا ہے۔ پرہیز ضروری ہے۔

تاریکیٔ چشم:۔ جو آدمی کبوتر کے انڈے کی تری کو آنکھوں میں لگائے۔ آنکھ کی کمزوری دُور ہو جاتی ہے۔

نوٹ:۔ جو آدمی رسالہ حکمت حضرت لقمان پر عمل کرے گا۔ نفع اٹھائے گا۔

رسالہ حکمت حضرت لقمان کے نسخے جو اُوپر درج کئے گئے ہیں۔ واقعی قابلِ قدر ہیں اکثر نسخے مفرد جزو پر مشتمل ہیں۔ اور اصول طب کے مطابق مفرد جزو کے نسخے کم قیمت اور سہل الحصول ہونے کے علاوہ اکثر زود اثر بھی ہوتے ہیں۔ مترجم۔

باب پنجم

حاشیے کی دُعائیں

ماہِ رمضان المبارک کے تیس دنوں کی یومیہ دُعائیں

پہلی تاریخ رمضان شریف کی:۔ اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ صِیَامِیْ فِیْہِ صِیَامَ الصَّائِمِیْنَ وَقِیَامِیْ فِیْہِ قِیَامَ الْقَائِمِیْنَ وَنَبِّھْنِیْ فِیْہِ عَنْ نَوْمَۃِ الْغَافِلِیْنَ وَھَبْ لِیْ جُرْمِیْ فِیْہِ یَا اِلٰہَ الْعَالَمِیْنَ وَاعْفُ عَنِّیْ یَا عَافِیًا عَنِ الْمُجْرِمِیْنَ

دوسری:۔ اَللّٰھُمَّ قَرِّبْنِیْ فِیْہِ اِلٰی مَرْضَاتِكَ دَلِیْلًا وَجَنِّبْنِیْ فِیْہِ مِنْ سَخَطِكَ وَنَقِمَاتِكَ وَوَفِّقْنِیْ فِیْہِ لِقِرَاءَۃِ اٰیَاتِكَ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ۝

تیسری:۔ اَللّٰھُمَّ ارْزُقْنِیْ فِیْہِ الزُّھْدَ وَالتَّنْزِیْہَ وَبَاعِدْنِیْ فِیْہِ مِنَ السَّفَاھَۃِ وَالتَّمْوِیْہِ وَاجْعَلْ لِّیْ فِیْہِ نَصِیْبًا مِّنْ كُلِّ خَیْرٍ تُنْزِلُ فِیْہِ بِجُوْدِكَ وَكَرَمِكَ یَا اَجْوَدَ الْاَجْوَدِیْنَ ۝

چوتھی:۔ اَللّٰھُمَّ قَوِّنِیْ فِیْہِ عَلٰی اِقَامَۃِ اَمْرِكَ وَاَذِقْنِیْ فِیْہِ حَلَاوَۃَ ذِكْرِكَ وَاَدْرِزْنِیْ فِیْہِ اِلٰی اَدَاءِ شُكْرِكَ بِكَرَمِكَ وَاحْفَظْنِیْ فِیْہِ بِحِفْظِكَ وَسِتْرِكَ یَا اَبْصَرَ النَّاظِرِیْنَ ۝

پانچویں:۔ اَللّٰھُمَّ اجْعَلْنِیْ فِیْہِ مِنَ الْمُسْتَغْفِرِیْنَ وَاجْعَلْنِیْ فِیْہِ مِنْ عِبَادِكَ الصَّالِحِیْنَ الْقَانِتِیْنَ وَاجْعَلْنِیْ فِیْہِ مِنْ اَوْلِیَائِكَ الْمُقَرَّبِیْنَ بِاَفْنِكَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ۝

چھٹی:۔ اَللّٰھُمَّ لَا تَخْذُلْنِیْ فِیْہِ لِتَعَرُّضِ مَعْصِیَتِكَ وَلَا تَضْرِبْنِیْ بِسِیَاطِ نِقْمَتِكَ وَزَحْزِحْنِیْ فِیْہِ مِنْ مُوْجِبَاتِ سَخَطِكَ بِمَنِّكَ وَاَیَادِیْكَ یَا مُنْتَھٰی رَغْبَۃِ الرَّاغِبِیْنَ ۝

ساتویں:۔ اَللّٰھُمَّ اَعِنِّیْ فِیْہِ عَلٰی صِیَامِہٖ وَقِیَامِہٖ وَجَنِّبْنِیْ مِنْ ھَفَوَاتِہٖ وَاٰثَامِہٖ وَارْزُقْنِیْ فِیْہِ ذِكْرَكَ بِدَوَامِہٖ بِتَوْفِیْقِكَ یَا ھَادِیَ الْمُضِلِّیْنَ ۝

آٹھویں:۔ اَللّٰھُمَّ ارْزُقْنِیْ فِیْہِ رَحْمَۃَ الْاَیْتَامِ وَاِطْعَامَ الطَّعَامِ وَ

اِفْشَاءِ السَّلَامِ وَصُحْبَةِ الْكِرَامِ بِطَوْلِكَ يَا مَلْجَأَ الْآمِلِيْنَ ۝

نویں:۔ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ لِّيْ فِيْهِ نَصِيْبًا مِّنْ رَّحْمَتِكَ الْوَاسِعَةِ وَاهْدِنِيْ فِيْهِ لِبَرَاهِيْنِكَ السَّاطِعَةِ وَخُذْ بِنَاصِيَتِيْ اِلٰى مَرْضَاتِكَ الْجَامِعَةِ بِمَحَبَّتِكَ يَا اَمَلَ الْمُشْتَاقِيْنَ ۝

دسویں:۔ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ فِيْهِ مِنَ الْمُتَوَكِّلِيْنَ عَلَيْكَ وَاجْعَلْنِيْ فِيْهِ مِنَ الْفَائِزِيْنَ لَدَيْكَ وَاجْعَلْنِيْ فِيْهِ مِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ اِلَيْكَ بِاِحْسَانِكَ يَا غَايَةَ الطَّالِبِيْنَ ۝

گیارھویں:۔ اَللّٰهُمَّ حَبِّبْ اِلَيَّ فِيْهِ الْاِحْسَانَ وَكَرِّهْ اِلَيَّ فِيْهِ الْفُسُوْقَ وَالْعِصْيَانَ وَحَرِّمْ عَلَيَّ فِيْهِ السَّخَطَ وَالنِّيْرَانَ بِعَوْنِكَ يَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ ۝

بارھویں:۔ اَللّٰهُمَّ ثَبِّتْنِيْ فِيْهِ بِالْيُسْرِ وَالْعَفَافِ وَاسْتُرْنِيْ فِيْهِ بِلِبَاسِ التُّنُزُّهِ وَالْكَفَافِ وَاحْمِلْنِيْ فِيْهِ عَلَى الْعَدْلِ وَالْاِنْصَافِ وَاٰمِنِّيْ فِيْهِ مِنْ كُلِّ مَا اَخَافُ بِعِصْمَتِكَ يَا عِصْمَةَ الْخَآئِفِيْنَ ۝

تیرھویں:۔ اَللّٰهُمَّ طَهِّرْنِيْ فِيْهِ مِنَ الدَّنَسِ وَالْاَقْذَارِ وَوَفِّقْنِيْ فِيْهِ عَلٰى كَلِمَاتِ الْاِقْرَارِ وَوَفِّقْنِيْ فِيْهِ لِلتُّقٰى وَصُحْبَةِ الْاَبْرَارِ بِعَوْنِكَ يَا قُرَّةَ عَيْنِ الْمَسَاكِيْنِ ۝

چودھویں:۔ اَللّٰهُمَّ لَا تُؤَاخِذْنِيْ فِيْهِ بِاَعْثَرَاتِ وَاَقِلْنِيْ فِيْهِ مِنَ الْخَطَايَا وَالْهَفَوَاتِ وَلَا تَجْعَلْ فِيْهِ غَرَضًا لِّلْبَلَايَا وَالْاٰفَاتِ

بِعِزَّتِكَ يَا عِزَّ الْمُسْلِمِيْنَ ۝

پندرھویں:۔ اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِيْ فِيْهِ طَاعَةَ الْخَاشِعِيْنَ وَاَشْرِحْ فِيْهِ صَدْرِيْ بِاِنَابَةِ الْمُخْبِتِيْنَ بِاَمَانِكَ يَا اَمَانَ الْخَآئِفِيْنَ ۝

سولھویں:۔ اَللّٰهُمَّ وَفِّقْنِيْ فِيْهِ لِمُوَافَقَةِ الْاَبْرَارِ وَجَنِّبْنِيْ فِيْهِ مُرَافَقَةَ الْاَشْرَارِ وَاَدْنِنِيْ فِيْهِ بِرَحْمَتِكَ اِلٰى دَارِ الْقَرَارِ بِاِلٰهِيَّتِكَ يَا اِلٰهَ الْعَالَمِيْنَ ۝

سترھویں:۔ اَللّٰهُمَّ اَهْدِنِيْ فِيْهِ لِصَالِحِ الْاَعْمَالِ وَاقْضِ لِيْ فِيْهِ الْحَوَآئِجَ وَالْاٰمَالَ يَا مَنْ لَّا يَحْتَاجُ اِلَى التَّفْسِيْرِ وَالسُّؤَالِ يَا عَالِمًا بِمَا فِيْ صُدُوْرِ الْعَالَمِيْنَ ۝ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهِ الطَّاهِرِيْنَ ۝

اٹھارھویں:۔ اَللّٰهُمَّ تَبَهِّجْ فِيْهِ لِبَرَكَاتِ اَسْحَارِهٖ وَنَوِّرْ فِيْهِ قَلْبِيْ بِضِيَآءِ اَنْوَارِهٖ وَخُذْ بِكُلِّ اَعْضَآئِيْ اِلٰى اِتِّبَاعِ اٰثَارِهٖ بِنُوْرِكَ يَا مُنَوِّرَ قُلُوْبِ الْعَارِفِيْنَ ۝

اُنیسویں:۔ اَللّٰهُمَّ وَفِّرْ فِيْهِ حَظِّيْ مِنْ بَرَكَاتِهٖ وَسَهِّلْ سَبِيْلِيْ اِلٰى خَيْرَاتِهٖ وَلَا تَحْرِمْنِيْ قَبُوْلَ حَسَنَاتِهٖ يَا هَادِيًا اِلَى الْحَقِّ الْمُبِيْنِ ۔

بیسویں:۔ اَللّٰهُمَّ افْتَحْ لِيْ فِيْهِ اَبْوَابَ الْجِنَانِ وَاَغْلِقْ عَنِّيْ فِيْهِ اَبْوَابَ النِّيْرَانِ وَوَفِّقْنِيْ فِيْهِ لِتِلَاوَةِ الْقُرْاٰنِ يَا مُنْزِلَ السَّكِيْنَةِ فِيْ قُلُوْبِ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝

اکیسویں:۔ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ لِّيْ فِيْهِ اِلٰى مَرْضَاتِكَ دَلِيْلًا وَلَا تَجْعَلْ لِّلشَّيْطَانِ فِيْهِ عَلَيَّ سَبِيْلًا وَاجْعَلِ الْجَنَّةَ لِيْ مَنْزِلًا وَمَقِيْلًا يَا قَاضِيَ حَوَآئِجِ

بائیسویں :۔ اَللّٰھُمَّ افْتَحْ لِیْ فِیْہِ اَبْوَابَ فَضْلِکَ وَاَنْزِلْ عَلَیَّ فِیْہِ بَرَکَاتِکَ وَ وَفِّقْنِیْ فِیْہِ لِمُوْجِبَاتِ مَرْضَاتِکَ وَاَسْکِنِّیْ فِیْہِ بُحْبُوْحَاتِ جَنَّاتِکَ یَا مُجِیْبَ دَعْوَۃِ الْمُضْطَرِّیْنَ ۝

تیئیسویں :۔ اَللّٰھُمَّ اغْسِلْنِیْ فِیْہِ مِنَ الذُّنُوْبِ وَطَھِّرْنِیْ فِیْہِ مِنَ الْعُیُوْبِ وَامْتَحِنْ قَلْبِیْ فِیْہِ بِتَقْوَی الْقُلُوْبِ یَا مُقِیْلَ عَثَرَاتِ الْمُذْنِبِیْنَ ۝

چوبیسویں :۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ فِیْہِ مَا یُرْضِیْکَ وَ اَعُوْذُبِکَ مِمَّا یُؤْذِیْکَ وَاَسْئَلُکَ التَّوْفِیْقَ فِیْہِ لِاَنْ اُطِیْعَکَ وَلَا اَعْصِیَکَ یَا جَوَادَ السَّائِلِیْنَ ۝

پچیسویں :۔ اَللّٰھُمَّ اجْعَلْنِیْ فِیْہِ مُحِبًّا لِاَوْلِیَائِکَ وَمُعَادِیًا لِاَعْدَائِکَ مُسْتَنًّا بِسُنَّۃِ خَاتَمِ اَنْبِیَائِکَ یَا عَاصِمَ قُلُوْبِ النَّبِیِّیْنَ ۝

چھبیسویں :۔ اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ سَعْیِیْ فِیْہِ مَشْکُوْرًا وَذَنْبِیْ فِیْہِ مَغْفُوْرًا وَ عَمَلِیْ فِیْہِ مَقْبُوْلًا وَعَیْبِیْ فِیْہِ مَسْتُوْرًا یَا اَسْمَعَ السَّامِعِیْنَ ۝

ستائیسویں :۔ اَللّٰھُمَّ ارْزُقْنِیْ فِیْہِ فَضْلَ لَیْلَۃِ الْقَدْرِ وَصَیِّرْ اُمُوْرِیْ فِیْہِ مِنَ الْعُسْرِ اِلَی الْیُسْرِ وَاقْبَلْ مَعَاذِیْرِیْ وَحُطَّ عَنِّیَ الذَّنْبَ وَالْوِزْرَ یَا رَءُوْفًا بِعِبَادِہِ الصَّالِحِیْنَ ۝

اٹھائیسویں :۔ اَللّٰھُمَّ وَفِّرْ حَظِّیْ فِیْہِ مِنَ النَّوَافِلِ وَاَکْرِمْنِیْ فِیْہِ بِاِحْضَارِ الْمَسَائِلِ وَقَرِّبْ فِیْہِ وَسِیْلَتِیْ اِلَیْکَ مِنْ بَیْنِ الْوَسَائِلِ یَا مَنْ لَّا یَشْغَلُہٗ اِلْحَاحُ الْمُلِحِّیْنَ ۝

انتیسویں :۔ اَللّٰھُمَّ غَشِّنِیْ فِیْہِ بِالرَّحْمَۃِ وَارْزُقْنِیْ فِیْہِ التَّوْفِیْقَ وَ

الْعِصْمَۃَ وَطَھِّرْ قَلْبِیْ مِنْ غَیَاھِبِ التُّھْمَۃِ یَا رَحِیْمًا بِعِبَادِہِ الْمُؤْمِنِیْنَ ۝

تیسویں :۔ اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ صِیَامِیْ فِیْہِ بِالشُّکْرِ وَالْقَبُوْلِ عَلٰی مَا تَرْضَاہُ وَیَرْضَاہُ الرَّسُوْلُ مُحَکَّمَۃً فُرُوْعُہٗ بِالْاُصُوْلِ بِحَقِّ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہِ الطَّاھِرِیْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ ۝

شرح یٰسین مغربی

صحیح الاخبار راویوں نے اس طرح بیان کیا ہے۔ کہ اگر کوئی آدمی چاہے۔ کہ اس کا عمل خلاف نہ ہو اور خطا نہ جائے۔ تو سورہ یٰس مغربی کو سات دفعہ پانی سے بھرے ہوئے برتن پر پڑھے۔ خود پی لے۔ یا کسی اور کو دیدے۔ تو وہ اس کا مطیع ہو جائے گا۔ اگر سفر کی حالت میں کوئی غائب ہو گیا ہو۔ تو سات دفعہ یہ سورہ پڑھ کر اس کی طرف پھونکے تو وہ جلدی سفر سے واپس آجائے گا۔ اگر اس کو تین دفعہ مرگی والے پر دم کرے۔ تو مریض اس مرض سے نجات حاصل کرے گا۔ اگر پانچ دفعہ اس کو پڑھ کر بیمار پر دم کرے۔ تو وہ اس بیماری سے شفایاب ہو گا۔ اور اس کی بیماری دور ہو جائے گی۔ دم کرتے وقت پڑھنے والا یہ کہے۔ الٰہی بحرمت یٰس اس مریض کو شفا عطا فرما بفضل خدا وہ جلدی شفایاب ہو گا۔ اگر اس سورہ کو کاغذ پر لکھ کر اپنے پاس رکھے تو اللہ کی قدرت سے اس کے عجیب اثرات دیکھے۔ اور ہر شخص اس کا مطیع اور فرمانبردار ہو جائے۔ اگر مٹھائی پر اس کو دم کرے اور کسی ایسے آدمی کو کھلائے جو اس سے دشمنی رکھتا ہو۔ تو وہ اس کا دوست بن جائے گا۔ اور جو کوئی اس صورت کو صندل یا عنبر پر ساعت مشتری

یں پڑھ کر دم کرے۔ یا سات دفعہ ساعت مشتری میں ایک ہی نشست میں پڑھے اور اس عنبر یا صندل کو آگ پر ڈال کر جلائے۔ تو اس بات کا خوف ہے کہ اس کا مطلوب دیوانہ نہ ہو جائے۔ اگر پانی سے پُر پیالے پر پڑھ کر خود پیئے اور اپنی بیوی کو بھی پلائے۔ تو وہ لڑکا جنے گی۔ اگر کسی نے اس پر یا کسی اور پر جادو کیا ہے۔ تو یہ سورہ تین مرتبہ پڑھ کر سفید پیاز پر دم کرے۔ اور اسکو آگ میں جلائے۔ اور اپنے آپ کو یا کسی اور سحر زدہ کو اس کے دھوئیں کے سامنے رکھے۔ تو جادو کا اثر باطل ہو جائے گا۔ اگر چینی کے برتن پر اس سورہ کو مشک اور زعفران سے لکھے۔ اور دھوئے اور گیارہ مرتبہ اس کو پڑھ کر اور اس پانی پر دم کر کے پی لے۔ تو اس کا دل اور جگر مضبوط ہونگے۔ جو کچھ سُنے گا۔ وہ یاد کرے گا۔ اور اُس سبق یا بات کو نہیں بھولے گا۔ اگر یہ سورہ سات بار پڑھ کر نیت کرے کہ فلاں حاضر ہو تو وہ فوراً آجائے گا۔ اگر اس سورہ کو پانی پر پڑھ کر دم کرے اور اس سے غُسل کرلے۔ اور غُسل کے بعد دو رکعت نماز پڑھے اور وہ اس طریقہ سے کہ سورہ الحمد کے بعد ہر رکعت میں سات مرتبہ سورہ قُلْ ہُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ پڑھے۔ اور سلام کے بعد اس کی ہر حاجت جو شرع کے مطابق درست ہو۔ طلب کرے۔ تو وہ حاجت انشاء اللہ پوری ہو جائے گی۔ اگر اس سورہ کو درست نیت کے ساتھ چکی پر پڑھے۔ تو چلتی چکی کی حرکت بند ہو جائے گی۔ اگر اس کو جاری پانی پر پڑھے۔ اور اس سے پانی لے کر وضو کرے اور اس وضو کے ساتھ دو رکعت نماز اس طرح پڑھے کہ سورہ الحمد کے بعد ہر رکعت میں اس سورہ کو ایک بار پڑھے۔ اگر تمام دُنیا میں سیلاب آجائے تو اُسے کوئی نقصان نہیں پہنچا سکے گا۔ اگر کوئی شخص روزی سے تنگ ہو عشا کی نماز کے بعد ایک دفعہ یہ سُورہ پڑھ لے۔ اور سو مرتبہ صلوٰۃ پڑھے۔ حق تعالیٰ

اس کی روزی فراخ فرمائے گا۔ اگر کسی کو لڑکا نہ ہوتا ہو یا ہو کر مر جاتا ہو۔ تو اس سورہ کو مشک۔ زعفران اور گلاب سے کاغذ پر لکھ کر اسے موم میں لپیٹ لے اور پانی کے کوزہ میں ڈال دے۔ پھر مرد اور عورت دونوں دہی پانی پیتے رہیں اور اس سورہ کو لکھ کر اپنے دائیں بازو پر باندھ لیں اور دونوں اس کو پڑھتے بھی رہیں۔ خدا کے حکم سے عورت ضرور حاملہ ہو گی۔ اس سورہ کے فضائل بے شمار ہیں۔ جن کی مزید تشریح کی اس کتاب میں گنجائش نہیں ہے۔ اگر کوئی شخص کامل اعتقاد کے ساتھ اس شرح کے مطابق جواب بیان ہو چکی ہے۔ اس پر عمل کرے۔ انشاء اللہ اس کا مطلب پورا ہو جائے گا۔ اس کا کافی سے زیادہ بار تجربہ کیا جا چکا ہے۔ جو آدمی اس سورہ کو لکھ کر اپنے پاس رکھے۔ دنیا کے تمام خطرات سے محفوظ رہے گا۔ اور اللہ کے حکم سے اس کی ہر جائز خواہش پوری ہو گی۔ اور وہ ہر ایک کی نظر میں عزیز اور مقبول ہو گا۔ اب سورہ یٰسین مغربی نیچے درج کی جاتی ہے۔

سُورۂ یٰس مغربی

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ یٰسٓ یٰسٓ یٰسٓ یٰسٓ وَالْقُرْاٰنِ الْحَکِیْمِ اِنَّکَ لَمِنَ الْمُرْسَلِیْنَ عَلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ تَنْزِیْلَ الْعَزِیْزِ الرَّحِیْمِ لِتُنْذِرَ قَوْمًا مَّآ اُنْذِرَ اٰبَآؤُھُمْ فَھُمْ غٰفِلُوْنَ لَقَدْ حَقَّ الْقَوْلُ عَلٰٓی اَکْثَرِھِمْ فَھُمْ لَا یُؤْمِنُوْنَ اِنَّا جَعَلْنَا فِیْٓ اَعْنَاقِھِمْ اَغْلٰلًا فَھِیَ اِلَی الْاَذْقَانِ فَھُمْ مُّقْمَحُوْنَ وَجَعَلْنَا مِنْۢ بَیْنِ اَیْدِیْھِمْ سَدًّا وَّمِنْ خَلْفِھِمْ سَدًّا فَاَغْشَیْنٰھُمْ فَھُمْ لَا یُبْصِرُوْنَ

وَسَوَآءٌ عَلَيْهِمْ ءَاَنْذَرْتَهُمْ اَمْ لَمْ تُنْذِرْهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ اِنَّمَا تُنْذِرُ مَنِ
اتَّبَعَ الذِّكْرَ وَخَشِيَ الرَّحْمٰنَ بِالْغَيْبِ فَبَشِّرْهُ بِمَغْفِرَةٍ وَّاَجْرٍ
كَرِيْمٍ اِنَّا نَحْنُ نُحْيِ الْمَوْتٰى وَنَكْتُبُ مَا قَدَّمُوْا وَاٰثَارَهُمْ
وَكُلَّ شَيْءٍ اَحْصَيْنٰهُ فِيْٓ اِمَامٍ مُّبِيْنٍ اور سورہ والشمس کو پڑھیں
اور اپنے مطلب کا ارادہ کریں اور ہاتھ کی سب سے چھوٹی انگلی کو اندر موڑ لیں اور
پندرہ مرتبہ کہیں ۔ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ اور دس مرتبہ کہیں ۔ اَنَا الْفَقِيْرُ
ذُو الْحَاجَةِ ۔ پھر کہیں ۔ اَللّٰهُمَّ سَخِّرْ لِيْ فُلَانَ بْنَ فُلَانٍ (اس کا اور اس کے
باپ کا نام لیں یا لکھیں) كَمَا سَخَّرْتَ فِرْعَوْنَ لِمُوْسٰى وَلَيِّنْ قَلْبَهٗ كَمَا
لَيَّنْتَ الْحَدِيْدَ لِدَاوٗدَ اَوْ كَمَا لَا يَخْلُقُ اِلَّا بِاِذْنِكَ حَيٰوتُهٗ وَنَاصِيَتُهٗ فِيْ
قَبْضَتِكَ وَفِيْ يَدِكَ وَحْدَكَ ثَنَآؤُكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ اَللّٰهُمَّ
اَجْذِبْ قَلْبَ فُلَانِ بْنِ فُلَانٍ (نام لکھیں) كَمَا يَجْذِبُ الْحَدِيْدَ الْمَغْنَاطِيْسُ
وَجْذِبْ رُوْحَهٗ وَجَسَدَهٗ وَجَمِيْعَ اَعْضَائِهٖ بِحَقِّ اَنْبِيَآئِكَ
الْمُرْسَلِيْنَ وَالْمَلٰٓئِكَةِ الْمُقَرَّبِيْنَ وَبِحَقِّ يٰسٓ وَالْقُرْاٰنِ الْحَكِيْمِ
وَبِحَقِّ اٰلٓمّٓ ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ فِيْهِ هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ
بِالْغَيْبِ وَيُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ وَبِحَقِّ اٰلٓمّٓ
اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَبِحَقِّ اٰلٓمّٓ تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ لَا رَيْبَ
فِيْهِ هُدًى مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَبِحَقِّ كٓهٰيٰعٓصٓ وَحٰمٓعٓسٓقٓ ذِكْرُ
رَحْمَةِ رَبِّكَ عَبْدَهٗ زَكَرِيَّآ اِذْ نَادٰى رَبَّهٗ نِدَآءً خَفِيًّا قَالَ رَبِّ
اِنِّيْ وَهَنَ الْعَظْمُ مِنِّيْ وَاشْتَعَلَ الرَّاْسُ شَيْبًا وَبِحَقِّ طٰهٰ مَآ

اَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْقُرْاٰنَ لِتَشْقٰٓى اِلَّا تَذْكِرَةً لِّمَنْ يَّخْشٰى وَبِحَقِّ حٰمٓعٓسٓقٓ
كَذٰلِكَ يُوْحِيْٓ اِلَيْكَ وَبِحَقِّ طٰهٰ وَالطُّوْرِ وَكِتٰبٍ مَّسْطُوْرٍ فِيْ رَقٍّ مَّنْشُوْرٍ
وَالْبَيْتِ الْمَعْمُوْرِ وَالسَّقْفِ الْمَرْفُوْعِ وَالْبَحْرِ الْمَسْجُوْرِ وَبِحَقِّ
نٓ وَالْقَلَمِ وَمَا يَسْطُرُوْنَ وَبِحَقِّ جَمِيْعِ سُوَرِ الْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ وَبِحَقِّ
اَسْمَآئِكَ الْحُسْنٰى الْمُقَدَّسَةِ الْمُنَوَّرَةِ الْمُطَهَّرَةِ وَبِحَقِّ الْعَرْشِ وَالْكُرْسِيِّ وَالْمَلٰٓئِكَةِ الْمُقَرَّبِيْنَ
وَبِحُرْمَةِ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَالْاَرَضِيْنَ السَّبْعِ وَمَا فِيْهِنَّ وَالْاَرْضِيْنَ السَّبْعِ وَالْكَوَاكِبِ
السَّيَّارَةِ وَالسَّمَآءِ ذَاتِ الْبُرُوْجِ وَالْيَوْمِ الْمَوْعُوْدِ وَشَاهِدٍ وَّ
مَشْهُوْدٍ وَبِحَقِّ وَالسَّمَآءِ وَالطَّارِقِ وَالنَّجْمِ وَالثَّاقِبِ وَاِنْ كُلُّ
نَفْسٍ لَّمَّا عَلَيْهَا حَافِظٌ وَبِحَقِّ وَالْفَجْرِ وَلَيَالٍ عَشْرٍ وَالشَّفْعِ وَالْوَتْرِ وَالَّيْلِ
اِذَا يَسْرِ وَبِحَقِّ وَالتِّيْنِ وَالزَّيْتُوْنِ وَطُوْرِ سِيْنِيْنَ وَهٰذَا الْبَلَدِ الْاَمِيْنِ
وَبِحُرْمَةِ الْبَيْتِ الْحَرَامِ وَبَيْتِ الْمُقَدَّسِ وَبِحُرْمَةِ اَنْبِيَآئِكَ وَاَوْلِيَآئِكَ
وَاَصْفِيَآئِكَ وَعِبَادِكَ الصَّالِحِيْنَ يَا رَبَّ الْعَالَمِيْنَ وَيَا خَيْرَ النَّاصِرِيْنَ
وَيَا قَاضِيَ حَوَآئِجِ الطَّالِبِيْنَ وَيَا مُجِيْبَ الدَّعَوَاتِ وَيَا مُقِيْلَ الْعَثَرَاتِ
وَيَا وَلِيَّ الْحَسَنَاتِ وَيَا دَافِعَ السَّيِّئَاتِ اِقْضِ حَاجَتِيْ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ
وَبِحُرْمَةِ اٰلِهِ الطَّاهِرِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۔

برائے محبت ۔ وَاضْرِبْ لَهُمْ مَّثَلًا اَصْحٰبَ الْقَرْيَةِ اِذْ جَآءَهَا
الْمُرْسَلُوْنَ اِذْ اَرْسَلْنَآ اِلَيْهِمُ اثْنَيْنِ فَكَذَّبُوْهُمَا فَعَزَّزْنَا بِثَالِثٍ
فَقَالُوْٓا اِنَّآ اِلَيْكُمْ مُّرْسَلُوْنَ قَالُوْا مَآ اَنْتُمْ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا وَمَآ
اَنْزَلَ الرَّحْمٰنُ مِنْ شَيْءٍ اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا تَكْذِبُوْنَ قَالُوْا رَبُّنَا يَعْلَمُ

إِنَّا إِلَيْكُمْ لَمُرْسَلُونَ وَمَا عَلَيْنَا إِلَّا الْبَلَاغُ الْمُبِينُ اللّٰهُمَّ إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَ
إِيَّاكَ نَسْتَعِينُ حَصِّلْ مُرَادِيْ اس کے بعد سورہ قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ
پڑھیں۔ اور چھوٹی کے ساتھ والی انگلی موڑ لیں اور گیارہ مرتبہ کہیں إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَإِيَّاكَ
نَسْتَعِينُ أَنَا الْفَقِيرُ ذُوالْحَاجَةِ اللّٰهُمَّ سَخِّرْ لِيْ فُلَانًا كَمَا سَخَّرْتَ نِرْعَوْنَ
لِمُوسٰى وَلَيِّنْ قَلْبَهُ كَمَا لَيَّنْتَ الْحَدِيدَ لِدَاوٗدَ فَإِنَّهُ لَا يَنْطِقُ إِلَّا بِإِذْنِكَ
حَيْلُوْتُهُ وَنَاصِيَتُهُ فِيْ وَقَبْضَتِكَ وَقَلْبُهُ فِيْ يَدِكَ جَلَّ ثَنَاؤُكَ يَا أَرْحَمَ
الرَّاحِمِيْنَ بِحَقِّ هٰذِهِ الدَّعْوَاتِ إِنَّ اللّٰهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ
يَا أَيُّهَا الَّذِيْنَ آمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا فَلَمَّا تَجَلّٰى رَبُّهٗ
لِلْجَبَلِ جَعَلَهٗ دَكًّا وَخَرَّ مُوْسٰى صَعِقًا اَلْعَجَلَ اَلْعَجَلَ اَلْعَجَلَ اَلْعَجَلَ اَلْعَجَلَ
عَلَيْكُمْ يَا خُدَّامَ هٰذِهِ الْأَسْمَاءِ أَنْ تَأْتُوْنِيْ طَائِعِيْنَ مُبِيْنِيْ مُبِيْنِ بِيْ مُبِيْنِ
بِحَقِّ صِرَاطَ الْمُسْتَقِيْمِ قُلِ اللّٰهُمَّ مَالِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ مَنْ
تَشَاءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَاءُ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَاءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَاءُ
بِيَدِكَ الْخَيْرُ إِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ تُوْلِجُ اللَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَتُوْلِجُ
النَّهَارَ فِي اللَّيْلِ وَتُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَتُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَتَرْزُقُ
مَنْ تَشَاءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَا أُنْزِلَ إِلَيْهِ مِنْ رَّبِّهٖ وَالْمُؤْمِنُوْنَ
كُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَمَلَائِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ أَحَدٍ مِّنْ
رُّسُلِهٖ وَقَالُوْا سَمِعْنَا وَأَطَعْنَا غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَإِلَيْكَ الْمَصِيْرُ
لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا إِلَّا وُسْعَهَا لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا
اكْتَسَبَتْ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَا إِنْ نَّسِيْنَا أَوْ أَخْطَأْنَا

رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَا إِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا
رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ وَاعْفُ عَنَّا وَاغْفِرْ لَنَا
وَارْحَمْنَا أَنْتَ مَوْلَانَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِيْنَ
أَهْيًا شَرْهِيًّا أَهْيًا أَتَوَفَّى السَّاعَةَ بِأَلِفِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا
بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ يَا مُجِيْبَ الدَّعَوَاتِ يَا وَلِيَّ الْحَسَنَاتِ يَا
مُقِيْلَ الْعَثَرَاتِ يَا دَافِعَ السَّيِّئَاتِ اِقْضِ حَاجَتِيْ بِمُحَمَّدٍ بِرَحْمَتِكَ
يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ اپنی حاجات کا تصور کرے۔ قَالُوْا إِنَّا تَطَيَّرْنَا بِكُمْ
لَئِنْ لَّمْ تَنْتَهُوْا لَنَرْجُمَنَّكُمْ وَلَيَمَسَّنَّكُمْ مِّنَّا عَذَابٌ أَلِيْمٌ قَالُوْا
طَائِرُكُمْ مَعَكُمْ أَئِنْ ذُكِّرْتُمْ بَلْ أَنْتُمْ قَوْمٌ مُّسْرِفُوْنَ وَجَاءَ
مِنْ أَقْصَا الْمَدِيْنَةِ رَجُلٌ يَّسْعٰى قَالَ يَا قَوْمِ اتَّبِعُوا الْمُرْسَلِيْنَ اتَّبِعُوْا مَنْ لَّا
يَسْئَلُكُمْ أَجْرًا وَّهُمْ مُّهْتَدُوْنَ وَمَا لِيَ لَا أَعْبُدُ الَّذِيْ فَطَرَنِيْ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ
ءَأَتَّخِذُ مِنْ دُوْنِهٖ اٰلِهَةً إِنْ يُّرِدْنِ الرَّحْمٰنُ بِضُرٍّ لَّا تُغْنِ عَنِّيْ شَفَاعَتُهُمْ شَيْئًا وَّلَا يُنْقِذُوْنِ إِنِّيْ إِذًا لَّفِيْ ضَلَالٍ مُّبِيْنٍ اس کے بعد
سورہ کوثر پڑھیں۔ اور درمیانی انگلی کو اندر موڑ لیں اور پندرہ مرتبہ کہیں إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَ
إِيَّاكَ نَسْتَعِينُ أَنَا الْفَقِيرُ ذُوالْحَاجَةِ اللّٰهُمَّ سَخِّرْ لِيْ فُلَانًا نام مطلوب
کا لکھیں كَمَا سَخَّرْتَ فِرْعَوْنَ لِمُوسٰى وَلَيِّنْ قَلْبَهُ كَمَا لَيَّنْتَ الْحَدِيْدَ
لِدَاوٗدَ فَإِنَّهُ لَا يَنْطِقُ إِلَّا بِإِذْنِكَ حَيْلُوْتُهُ نَاصِيَتُهُ فِيْ قَبْضَتِكَ
وَقَلْبُهُ فِيْ يَدِكَ جَلَّ ثَنَاؤُكَ وَأَلْقَيْتُ عَلَيْكَ مَحَبَّةً مِّنِّيْ وَلِتُصْنَعَ
عَلٰى عَيْنِيْ إِذْ تَمْشِيْ أُخْتُكَ فَتَقُوْلُ هَلْ أَدُلُّكُمْ عَلٰى مَنْ يَّكْفُلُهٗ

فَرَجَعْنَاكَ عَلٰى اُمِّكَ كَيْ تَقَرَّ عَيْنُهَا وَلَا تَحْزَنَ وَقَتَلْتَ نَفْسًا فَنَجَّيْنٰكَ
مِنَ الْغَمِّ فَتَنّٰكَ فُتُوْنًا اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَا اُنْزِلَ اِلَيْهِ مِنْ رَّبِّهٖ
اِلٰى النَّصْرِ النَّاصِرِيْنَ يَا اِلٰهَ الْعَالَمِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ
اِنِّيْ اٰمَنْتُ بِرَبِّكُمْ فَاسْمَعُوْنِ قِيْلَ ادْخُلِ الْجَنَّةَ قَالَ يٰلَيْتَ قَوْمِيْ
يَعْلَمُوْنَ بِمَا غَفَرَ لِيْ رَبِّيْ وَجَعَلَنِيْ مِنَ الْمُكْرَمِيْنَ وَمَا اَنْزَلْنَا عَلٰى
قَوْمِهٖ مِنْ بَعْدِهٖ مِنْ جُنْدٍ مِّنَ السَّمَآءِ وَمَا كُنَّا مُنْزِلِيْنَ اِنْ
كَانَتْ اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً فَاِذَا هُمْ خٰمِدُوْنَ يٰحَسْرَةً عَلَى الْعِبَادِ
مَا يَاْتِيْهِمْ مِّنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ اَلَمْ يَرَوْا كَمْ
اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنَ الْقُرُوْنِ اَنَّهُمْ اِلَيْهِمْ لَا يَرْجِعُوْنَ وَاِنْ كُلٌّ
لَّمَّا جَمِيْعٌ لَّدَيْنَا مُحْضَرُوْنَ وَاٰيَةٌ لَّهُمُ الْاَرْضُ الْمَيْتَةُ اَحْيَيْنٰهَا
وَاَخْرَجْنَا مِنْهَا حَبًّا فَمِنْهُ يَاْكُلُوْنَ وَجَعَلْنَا فِيْهَا جَنّٰتٍ مِّنْ نَّخِيْلٍ
وَّاَعْنَابٍ وَّفَجَّرْنَا فِيْهَا مِنَ الْعُيُوْنِ لِيَاْكُلُوْا مِنْ ثَمَرِهٖ وَمَا
عَمِلَتْهُ اَيْدِيْهِمْ اَفَلَا يَشْكُرُوْنَ سُبْحَانَ الَّذِيْ خَلَقَ الْاَزْوَاجَ
كُلَّهَا مِمَّا تُنْۢبِتُ الْاَرْضُ وَمِنْ اَنْفُسِهِمْ وَمِمَّا لَا يَعْلَمُوْنَ وَاٰيَةٌ
لَّهُمُ اللَّيْلُ نَسْلَخُ مِنْهُ النَّهَارَ فَاِذَا هُمْ مُّظْلِمُوْنَ وَالشَّمْسُ تَجْرِيْ
لِمُسْتَقَرٍّ لَّهَا ذٰلِكَ تَقْدِيْرُ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ وَالْقَمَرَ قَدَّرْنٰهُ مَنَازِلَ
حَتّٰى عَادَ كَالْعُرْجُوْنِ الْقَدِيْمِ لَا الشَّمْسُ يَنْۢبَغِيْ لَهَآ اَنْ تُدْرِكَ الْقَمَرَ وَلَا
الَّيْلُ سَابِقُ النَّهَارِ وَكُلٌّ فِيْ فَلَكٍ يَّسْبَحُوْنَ وَاٰيَةٌ لَّهُمْ اَنَّا حَمَلْنَا
ذُرِّيَّتَهُمْ فِي الْفُلْكِ الْمَشْحُوْنِ وَخَلَقْنَا لَهُمْ مِّنْ مِّثْلِهٖ مَا يَرْكَبُوْنَ

وَاِنْ نَّشَاْ نُغْرِقْهُمْ فَلَا صَرِيْخَ لَهُمْ وَلَا هُمْ يُنْقَذُوْنَ اِلَّا رَحْمَةً مِّنَّا وَمَتَاعًا
اِلٰى حِيْنٍ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمُ اتَّقُوْا مَا بَيْنَ اَيْدِيْكُمْ وَمَا خَلْفَكُمْ لَعَلَّكُمْ
تُرْحَمُوْنَ وَمَا تَاْتِيْهِمْ مِّنْ اٰيَةٍ مِّنْ اٰيٰتِ رَبِّهِمْ اِلَّا كَانُوْا عَنْهَا
مُعْرِضِيْنَ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ اَنْفِقُوْا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ قَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا
لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنُطْعِمُ مَنْ لَّوْ يَشَآءُ اللّٰهُ اَطْعَمَهٗٓ اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا فِيْ ضَلٰلٍ
مُّبِيْنٍ اِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَالْفَتْحُ وَرَاَيْتَ النَّاسَ يَدْخُلُوْنَ فِيْ دِيْنِ
اللّٰهِ اَفْوَاجًا فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَاسْتَغْفِرْهُ اِنَّهٗ كَانَ تَوَّابًا ۔ اور
شہادت کی انگلی کو موڑے اور کہے اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ يَا سَرِيْعَ
الْحِسَابِ يَا قَرِيْبُ يَا مُجِيْبُ اَجِبْ اَنْتَ يَا بُرْهَانُ سَامِعًا وَّمُطِيْعًا بِحَقِّ
اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ اَللّٰهُمَّ سَخِّرْ لِيْ قَلْبَ فُلَانٍ (مطلوب) كَانَامِرِيْنَ
يَا لَكِيْسُ كَمَا سَخَّرْتَ فِرْعَوْنَ لِمُوْسٰى وَلَيِّنْ قَلْبَهٗ كَمَا لَيَّنْتَ الْحَدِيْدَ لِدَاوٗدَ
فَاِنَّهٗ لَا يَنْطِقُ اِلَّا بِاِذْنِكَ حَيٰوتُهٗ نَاصِيَتُهٗ فِيْ قَبْضَتِكَ فِيْ يَدِكَ وَقَلْبُهٗ
بِيَدِكَ جَلَّ ثَنَآؤُكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
اَلَّا تَعْلُوْا عَلَيَّ وَاْتُوْنِيْ مُسْلِمِيْنَ اَعْزِمُ عَلَيْكُمْ يَا اَرْوَامَ النَّارِ وَاَرْوَاحَ
النُّوْرَانِيَّةِ وَاَرْوَاحَ الْمَلَائِكَةِ بِعَزَائِمِ اللّٰهِ اِنْ كَانَتْ اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً فَاِذَا هُمْ
خَامِدُوْنَ جَمِيْعٌ لَّدَيْنَا مُحْضَرُوْنَ قُلْ كُلٌّ يَّعْمَلُ عَلٰى شَاكِلَتِهٖ فَرَبُّكُمْ
اَعْلَمُ بِمَنْ هُوَ اَهْدٰى سَبِيْلًا وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ
وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ وَلَا يَزِيْدُ الظّٰلِمِيْنَ اِلَّا خَسَارًا بِحَقِّ اِيَّاكَ
نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ يَا قَاضِيَ الْحَاجَاتِ اِقْضِ لِيْ حَاجَتِيْ بِحُرْمَةِ هٰذِهِ

السُّوْرَةِ سُبْحَانَكَ يَا لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ يَا رَبِّ كُلِّ شَيْءٍ وَّوَارِثَهٗ يَا لَا
اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ رَمِيْمٌ جَلَالُهٗ يَا اَللّٰهُ الْمَحْمُوْدُ فِيْ كُلِّ فِعَالِهٖ۔ برائے قرض
اور قید سے رہائی اور غم اور حزن سے نجات وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ
كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ مَا يَنْظُرُوْنَ اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً تَاْخُذُهُمْ وَهُمْ
يَخِصِّمُوْنَ فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ تَوْصِيَةً وَّلَا اِلٰى اَهْلِهِمْ يَرْجِعُوْنَ وَ
نُفِخَ فِي الصُّوْرِ فَاِذَا هُمْ مِّنَ الْاَجْدَاثِ اِلٰى رَبِّهِمْ يَنْسِلُوْنَ قَالُوْا
يٰوَيْلَنَا مَنْۢ بَعَثَنَا مِنْ مَّرْقَدِنَا هٰذَا مَا وَعَدَ الرَّحْمٰنُ وَصَدَقَ
الْمُرْسَلُوْنَ اِنْ كَانَتْ اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً فَاِذَا هُمْ جَمِيْعٌ لَّدَيْنَا مُحْضَرُوْنَ
فَالْيَوْمَ لَا تُظْلَمُ نَفْسٌ شَيْئًا وَّلَا تُجْزَوْنَ اِلَّا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ اِنَّ
اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ الْيَوْمَ فِيْ شُغُلٍ فٰكِهُوْنَ هُمْ وَظِلٰلُهُمْ عَلَى الْاَرَآئِكِ
مُتَّكِئُوْنَ لَهُمْ فِيْهَا فَاكِهَةٌ وَّلَهُمْ مَّا يَدَّعُوْنَ سَلٰمٌ قَوْلًا مِّنْ
رَّبٍّ رَّحِيْمٍ وَامْتَازُوا الْيَوْمَ اَيُّهَا الْمُجْرِمُوْنَ اَلَمْ اَعْهَدْ اِلَيْكُمْ
يٰبَنِيْۤ اٰدَمَ اَنْ لَّا تَعْبُدُوا الشَّيْطٰنَ اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ۔ انگوٹھے کو موڑ
لے اور کہے اَللّٰهُمَّ سَخِّرْ لِيْ فُلَانًا (نام لے) كَمَا سَخَّرْتَ فِرْعَوْنَ لِمُوْسٰى
وَلَيِّنْ قَلْبَهٗ كَمَا لَيَّنْتَ الْحَدِيْدَ لِدَاوٗدَ اِنَّهٗ لَا يَنْطِقُ اِلَّا بِاِذْنِكَ
نَاصِيَتُهٗ فِيْ قَبْضَتِكَ وَقَلْبُهٗ فِيْ يَدِكَ جَلَّ ثَنَآؤُكَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ
الٓمّٓ ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ فِيْهِ هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِالْغَيْبِ
وَيُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ آیۃ الکرسی هُمْ فِيْهَا
خٰلِدُوْنَ۔ پھر کہیں اِلٰهِيْ بِحَقِّ اَوْلِيَآئِكَ وَاَصْفِيَآئِكَ وَبِدَمِ ظُهَيْرِ

سُهَيْلٍ اِقْضِ لِيْ حَاجَتِيْ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ۔ بلندی مرتبہ
کے لئے تین مرتبہ پڑھے۔ وَاَنِ اعْبُدُوْنِيْ هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ وَلَقَدْ
اَضَلَّ مِنْكُمْ جِبِلًّا كَثِيْرًا اَفَلَمْ تَكُوْنُوْا تَعْقِلُوْنَ هٰذِهٖ جَهَنَّمُ
الَّتِيْ كُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ اِصْلَوْهَا الْيَوْمَ بِمَا كُنْتُمْ
تَكْفُرُوْنَ اَلْيَوْمَ نَخْتِمُ عَلٰۤى اَفْوَاهِهِمْ وَتُكَلِّمُنَآ اَيْدِيْهِمْ
وَتَشْهَدُ اَرْجُلُهُمْ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ وَلَوْ نَشَآءُ لَطَمَسْنَا عَلٰۤى
اَعْيُنِهِمْ فَاسْتَبَقُوا الصِّرَاطَ فَاَنّٰى يُبْصِرُوْنَ وَلَوْ نَشَآءُ لَمَسَخْنٰهُمْ عَلٰى
مَكَانَتِهِمْ فَمَا اسْتَطَاعُوْا مُضِيًّا وَّلَا يَرْجِعُوْنَ وَمَنْ نُّعَمِّرْهُ
نُنَكِّسْهُ فِي الْخَلْقِ اَفَلَا يَعْقِلُوْنَ پڑھے۔ پھر کہے اِلٰهِيْ بِحَقِّ اَوْلِيَآئِكَ وَاَصْفِيَآئِكَ
وَبِدَمِ اَظْهَرَ شُهَيْلٍ اِقْضِ حَاجَتِيْ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ۔
بلندی مرتبہ کے لئے۔ وَمَا عَلَّمْنٰهُ الشِّعْرَ وَمَا يَنْۢبَغِيْ لَهٗ اِنْ هُوَ اِلَّا
ذِكْرٌ وَّقُرْاٰنٌ مُّبِيْنٌ پندرہ مرتبہ کہیں۔ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ اَنَا
الْفَقِيْرُ ذُو الْحَاجَةِ اَللّٰهُمَّ اسْتَجِبْ دُعَآئِيْ كَمَا قُلْتَ اُدْعُوْنِيْۤ اَسْتَجِبْ
لَكُمْ اِنَّ الَّذِيْنَ يَسْتَكْبِرُوْنَ عَنْ عِبَادَتِيْ وَاَنْتَ وَعْدُكَ صَادِقٌ يَغْفِرُ
مِنَ الذَّنْۢبِ الْعَظِيْمِ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ غِيَاثُ كُلِّ مَكْرُوْبٍ وَاَنْتَ قُلْتَ
لَا تَقْنَطُوْا مِنْ رَّحْمَةِ اللّٰهِ وَاَنْتَ لَسْتَ بِمُكَذِّبٍ اَللّٰهُمَّ احْفَظْنِيْ مِنَ
الْاٰفَاتِ وَالْاٰهَاتِ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَلَا تَفْضَحْنِيْ عَلٰى رُءُوْسِ الْخَلَآئِقِ فِي
الْيَوْمِ الْمَوْعُوْدِ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا اِذْنَ لَكَ وَلَا اِذْنَةَ لَهٗ وَلَا شَرِيْكَ
لَهٗ وَلَا وَزِيْرَ لَهٗ اَسْاَلُكَ يَا عَزِيْزُ يَا عَزِيْزُ اَنْ فِيْ مَغَانِيْ مَا يَقْرُبُ
مِنْكَ وَتَكْرِمَنِيْ بِمَغْفِرَةِ خَطِيْٓئَتِيْ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ شَدِيْدٌ وَاِنَّكَ عَلٰى مَا

تَشَاءُ قَدِيرٌ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ يَا رَبُّ
يَا حَنَّانُ يَا مَنَّانُ يَا دَيَّانُ يَا بُرْهَانُ يَا عَلِيمُ يَا حَكِيمُ يَا شَهِيدُ يَا
مَجِيدُ يَا رَءُوفُ يَا رَحِيمُ يَا شَهِيدُ كُلُّ مَعْبُودٍ مِمَّا دُونَ عَرْشِكَ
إِلَى قَرَارِ الْأَرَضِينَ بَاطِلٌ مَا خَلَا وَجْهَكَ الْكَرِيمَ أَنْتَ بِكَ
لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ أَلَا أَغِثْنِي يَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيثِينَ (تین دفعہ کہیں)
يَا تَالِيَ الثَّابِعِ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ أَجْمَعِينَ لِيُنْذِرَ مَنْ كَانَ
حَيًّا وَيَحِقَّ الْقَوْلُ عَلَى الْكَافِرِينَ أَوَلَمْ يَرَوْا أَنَّا خَلَقْنَا لَهُمْ مِمَّا
عَمِلَتْ أَيْدِينَا أَنْعَامًا فَهُمْ لَهَا مَالِكُونَ وَذَلَّلْنَاهَا لَهُمْ فَمِنْهَا
رَكُوبُهُمْ وَمِنْهَا يَأْكُلُونَ وَلَهُمْ فِيهَا مَنَافِعُ وَمَشَارِبُ أَفَلَا
يَشْكُرُونَ وَاتَّخَذُوا مِنْ دُونِ اللّٰهِ آلِهَةً لَعَلَّهُمْ يُنْصَرُونَ لَا يَسْتَطِيعُونَ
نَصْرَهُمْ وَهُمْ لَهُمْ جُنْدٌ مُحْضَرُونَ فَلَا يَحْزُنْكَ قَوْلُهُمْ إِنَّا نَعْلَمُ مَا
يُسِرُّونَ وَمَا يُعْلِنُونَ أَوَلَمْ يَرَ الْإِنْسَانُ أَنَّا خَلَقْنَاهُ مِنْ نُطْفَةٍ فَإِذَا
هُوَ خَصِيمٌ مُبِينٌ (پندرہ مرتبہ کہیں) إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَإِيَّاكَ نَسْتَعِينُ أَنَا
الْفَقِيرُ ذُو الْحَاجَةِ اللّٰهُمَّ افْتَحْ لَنَا أَبْوَابَ خَيْرِكَ وَفَضْلِكَ وَ
كَرَمِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ وَإِذَا قَالُوا الَّذِينَ قَالُوا آمَنُوا قَالُوا
آمَنَّا وَإِذَا خَلَوْا إِلَى بَعْضِهِمْ إِلَى بَعْضٍ قَالُوا أَتُحَدِّثُونَهُمْ بِمَا فَتَحَ اللّٰهُ
عَلَيْكُمْ لِيُحَاجُّوكُمْ بِهِ عِنْدَ رَبِّكُمْ أَفَلَا تَعْقِلُونَ عَسَى اللّٰهُ أَنْ
يَأْتِيَ بِالْفَتْحِ أَوْ أَمْرٍ مِنْ عِنْدِهِ فَتُصْبِحُوا عَلَى مَا أَسَرُّوا فِي أَنْفُسِهِمْ
نَادِمِينَ الَّذِينَ يَتَرَبَّصُونَ بِكُمْ فَإِنْ كَانَ لَكُمْ فَتْحٌ مِنَ اللّٰهِ قَالُوا

أَلَمْ نَكُنْ مَعَكُمْ وَإِنْ كَانَ لِلْكَافِرِينَ نَصِيبٌ قَالُوا أَلَمْ نَسْتَحْوِذْ عَلَيْكُمْ
وَنَمْنَعْكُمْ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ اللّٰهُ يَحْكُمُ بَيْنَكُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَلَنْ يَجْعَلَ اللّٰهُ
لِلْكَافِرِينَ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ سَبِيلًا وَمَا ذُكِّرُوا بِهِ فَتَحْنَا عَلَيْهِمْ أَبْوَابَ كُلِّ شَيْءٍ وَعِنْدَهُ مَفَاتِحُ الْغَيْبِ
لَا يَعْلَمُهَا إِلَّا هُوَ وَيَعْلَمُ مَا فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَمَا تَسْقُطُ مِنْ وَرَقَةٍ إِلَّا
يَعْلَمُهَا وَلَا حَبَّةٍ فِي ظُلُمَاتِ الْأَرْضِ وَلَا رَطْبٍ وَلَا يَابِسٍ إِلَّا
فِي كِتَابٍ مُبِينٍ وَالَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا وَاسْتَكْبَرُوا عَنْهَا لَا تُفَتَّحُ لَهُمْ
أَبْوَابُ السَّمَاءِ وَلَا يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ حَتَّى يَلِجَ الْجَمَلُ فِي سَمِّ الْخِيَاطِ عَلَى اللّٰهِ
تَوَكَّلْنَا رَبَّنَا افْتَحْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ قَوْمِنَا وَأَنْتَ خَيْرُ الْفَاتِحِينَ وَلَوْ
أَنَّ أَهْلَ الْقُرَى آمَنُوا وَاتَّقَوْا لَفَتَحْنَا عَلَيْهِمْ بَرَكَاتٍ مِنَ السَّمَاءِ
وَالْأَرْضِ وَلٰكِنْ كَذَّبُوا فَأَخَذْنَاهُمْ بِمَا كَانُوا يَكْسِبُونَ
أَنْ يَسْتَفْتِحُوا فَقَدْ جَاءَكُمُ الْفَتْحُ وَإِنْ تَنْتَهُوا فَهُوَ خَيْرٌ لَكُمْ
وَلَمَّا تَحْوَّلَتْ مَتَاعُهُمْ وَجَدُوا بِضَاعَتَهُمْ رُدَّتْ إِلَيْهِمْ وَلَوْ فَتَحْنَا
عَلَيْهِمْ بَابًا مِنَ السَّمَاءِ فَظَلُّوا فِيهِ يَعْرُجُونَ حَتَّى إِذَا فُتِحَتْ يَأْجُوجُ
وَمَأْجُوجُ وَهُمْ مِنْ كُلِّ حَدَبٍ يَنْسِلُونَ حَتَّى إِذَا فَتَحْنَا عَلَيْهِمْ
بَابًا مِنَ السَّمَاءِ ذَا عَذَابٍ شَدِيدٍ سَلَامٌ قَوْلًا مِنْ رَبٍّ رَحِيمٍ وَ
السَّلَامُ عَلَيَّ يَوْمَ وُلِدْتُ وَيَوْمَ أَمُوتُ وَيَوْمَ أُبْعَثُ حَيًّا ادْخُلُوهَا
بِسَلَامٍ آمِنِينَ وَالسَّلَامُ عَلَى مَنِ اتَّبَعَ الْهُدَى وَإِذَا خَاطَبَهُمُ
الْجَاهِلُونَ قَالُوا سَلَامًا لَا يَسْمَعُونَ فِيهَا لَغْوًا وَلَا تَأْثِيمًا إِلَّا
قِيلًا سَلَامًا سَلَامًا وَلَهُمْ رِزْقُهُمْ فِيهَا بُكْرَةً وَعَشِيًّا وَيُلَقَّوْنَ فِيهَا تَحِيَّةً وَسَلَامًا قُلْنَا يَا
نَارُ كُونِي بَرْدًا وَسَلَامًا عَلَى إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ قُلِ الْحَمْدُ
سَلَامٌ عَلَى عِبَادِهِ الَّذِينَ اصْطَفَى اللّٰهُ خَيْرٌ أَمَّا يُشْرِكُونَ سَلَامٌ
عَلَيْكُمْ لَا نَبْتَغِي الْجَاهِلِينَ تَحِيَّتُهُمْ يَوْمَ يَلْقَوْنَهُ سَلَامٌ وَأَعَدَّ لَهُمْ

أَجْرًا كَرِيمًا سَلَامٌ قَوْلًا مِنْ رَبٍّ رَحِيمٍ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ سَلَامٌ
عَلَى نُوحٍ فِي الْعَالَمِينَ إِنَّا كَذَٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ سَلَامٌ عَلَى
نُوحٍ فِي الْعَالَمِينَ إِنَّا كَذَٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ سَلَامٌ عَلَى مُوسَىٰ
وَهَارُونَ وَسَلَامٌ عَلَىٰ آلِ يَاسِينَ فَاصْفَحْ عَنْهُمْ وَقُلْ سَلَامٌ
فَسَوْفَ يَعْلَمُونَ وَسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِينَ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ
أُدْخُلُوهَا بِسَلَامٍ آمِنِينَ قَالُوا سَلَامًا قَالَ سَلَامٌ قَوْمٌ مُنْكَرُونَ
إِلَّا قِيلًا سَلَامًا سَلَامًا فَسَلَامٌ لَكَ مِنْ أَصْحَابِ الْيَمِينِ قُلِ اللَّهُمَّ
الَّذِي أَنْشَأَهَا أَوَّلَ مَرَّةٍ وَهُوَ بِكُلِّ خَلْقٍ عَلِيمٌ الَّذِي جَعَلَ
لَكُمْ مِنَ الشَّجَرِ الْأَخْضَرِ نَارًا فَإِذَا أَنْتُمْ مِنْهُ تُوقِدُونَ أَوَ
لَيْسَ الَّذِي خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ بِقَادِرٍ عَلَىٰ أَنْ يَخْلُقَ مِثْلَهُمْ
بَلَىٰ وَهُوَ الْخَلَّاقُ الْعَلِيمُ ۝ پھر سر کو سجدہ میں جھکائیں اور تو دفعہ کہیں بَلَىٰ قَادِرٌ
أَنْ يَقْضِيَ حَاجَتِي اور اپنے مطلب کا اظہار کریں اور سر کو سجدے سے اٹھائیں
اور کہیں بَلَىٰ وَهُوَ الْخَلَّاقُ الْعَلِيمُ إِنَّمَا أَمْرُهُ إِذَا أَرَادَ شَيْئًا أَنْ يَقُولَ
لَهُ كُنْ فَيَكُونُ فَسُبْحَانَ الَّذِي بِيَدِهِ مَلَكُوتُ كُلِّ شَيْءٍ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ
وَإِلَٰهُكُمْ إِلَٰهٌ وَاحِدٌ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ لَا تَأْخُذُهُ سِنَةٌ
وَلَا نَوْمٌ لَهُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِي
يَشْفَعُ عِنْدَهُ إِلَّا بِإِذْنِهِ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا
يُحِيطُونَ بِشَيْءٍ مِنْ عِلْمِهِ إِلَّا بِمَا شَاءَ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمَاوَاتِ
وَالْأَرْضَ وَلَا يَئُودُهُ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ لَا إِكْرَاهَ

فِي الدِّينِ قَدْ تَبَيَّنَ الرُّشْدُ مِنَ الْغَيِّ فَمَنْ يَكْفُرْ بِالطَّاغُوتِ وَ
يُؤْمِنْ بِاللَّهِ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقَىٰ لَا انْفِصَامَ لَهَا وَاللَّهُ سَمِيعٌ
عَلِيمٌ اللَّهُ وَلِيُّ الَّذِينَ آمَنُوا يُخْرِجُهُمْ مِنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ
وَالَّذِينَ كَفَرُوا أَوْلِيَاؤُهُمُ الطَّاغُوتُ يُخْرِجُونَهُمْ مِنَ النُّورِ إِلَى
الظُّلُمَاتِ أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ هُوَ الَّذِي
يُصَوِّرُكُمْ فِي الْأَرْحَامِ كَيْفَ يَشَاءُ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ
شَهِدَ اللَّهُ أَنَّهُ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ وَالْمَلَائِكَةُ وَأُولُو الْعِلْمِ قَائِمًا بِالْقِسْطِ
لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ إِنَّ الدِّينَ عِنْدَ اللَّهِ الْإِسْلَامُ اللَّهُ لَا
إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ لَيَجْمَعَنَّكُمْ إِلَىٰ يَوْمِ الْقِيَامَةِ لَا رَيْبَ فِيهِ مِنْ رَبِّ
الْعَالَمِينَ وَمَنْ أَصْدَقُ مِنَ اللَّهِ حَدِيثًا وَإِلَٰهُكُمُ اللَّهُ رَبُّكُمْ خَالِقُ
كُلِّ شَيْءٍ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ فَاعْبُدُوهُ وَاتَّبِعْ مَا يُوحَىٰ إِلَيْكَ مِنْ رَبِّكَ
لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ وَأَعْرِضْ عَنِ الْمُشْرِكِينَ وَسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِينَ
وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝

دعائے ام الصبیان صغیر

جنوں اور شیطانوں کی تکلیف کو دور کرنے کے لئے خواہ لکھ کر اپنے پاس
رکھیں یا آسیب زدہ پڑھیں۔ عزت بڑھاتے بڑے آدمیوں کے پاس جانے
مشکلوں کو رفع کرنے۔ کاروبار میں کامیابی حاصل کرنے اور شرعی حاجتوں کے برآنے
کے لئے اس کا پڑھنا یا لکھ کر اپنے پاس رکھنا بے حد مؤثر ثابت ہوگا۔ دعا اگلے صفحہ پر درج ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الْاَعِزِّ الْمُعَزِّزِ الَّذِیْ عَزَّ عَنْ اَعَزَّ
بِیَدِیْ الْعِزِّ فَاِنَّ الْعِزَّةَ لَهٗ الْعِزَّةِ عِزَّ اللّٰهِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اٰدَمُ صَفِیُّ اللّٰهِ نُوْحٌ
نَجِیُّ اللّٰهِ اِبْرَاهِیْمُ خَلِیْلُ اللّٰهِ مُوْسٰی کَلِیْمُ اللّٰهِ وَعِیْسٰی رُوْحُ اللّٰهِ وَمُحَمَّدٌ
حَبِیْبُ اللّٰهِ وَیَا مَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ وَالشَّیَاطِیْنَ وَالْغِیْلَانِ وَاُمُّ الصِّبْیَانِ
اُحْضُرُوْا بَارَكَ اللّٰهُ عَلَیْكُمْ بِعِزَّةِ عِزَّةِ اللّٰهِ وَعَظَمَةِ عَظَمَةِ اللّٰهِ وَعَوْنِ
اللّٰهِ وَقُدْرَةِ اللّٰهِ وَقُوَّةِ اللّٰهِ وَحُجَّةِ اللّٰهِ وَاَمَانِ اللّٰهِ وَحِرْزِ اللّٰهِ وَ
ضَمَانِ اللّٰهِ وَجَنْبِ اللّٰهِ مَا جَادَ جَرٰی بِهِ الْقَلَمُ وَعَبْدُ اللّٰهِ مُحَمَّدٌ
رَسُوْلُ اللّٰهِ عَزَمْتُ عَلَیْكُمْ بِعَزَائِمِ اللّٰهِ سُلَیْمَانَ بْنِ دَاؤُدَ وَمِلْكُ
الْجِنِّ وَالشَّیَاطِیْنَ وَالْغِیْلَانِ وَاُمُّ الصِّبْیَانِ اَحْضُرُوْا بَارَكَ اللّٰهُ
عَلَیْكُمْ وَاُعِیْذُهٗ بِاللّٰهِ مِنْ شَرِّ الْاَرْحَامِ وَالْجُزْبَانِ وَالْقُمْرَانِ وَ
الْاَدْوِیَةِ وَالصَّحَارٰی وَالْمُرْسَلِ وَالْجِبَالِ وَمِنْ شَوْمِ مَا یَبْلُغُ بِهِ
الْاِنْسُ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ عَیْنٍ لَامَّةٍ بَاغِیَةٍ حَاسِدَةٍ فِیْ كُلِّ قُوَّةٍ یَا مَعْشَرَ الْجِنِّ
وَالشَّوَابِعِ اُخْرُجُوْا بِاسْمِ اللّٰهِ الْعَظِیْمِ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ الَّذِیْ بَرَقَ
نُوْرَةٍ لِلْجَبَلِ جَعَلَهٗ دَكًّا وَخَرَّ مُوْسٰی صَعِقًا الَّذِیْ بِعِزَّتِكَ بِذِكْرِكَ اَشْهَدُ فَتَبَارَكَ
اللّٰهُ اَحْسَنُ الْخَالِقِیْنَ تَبَارَكَ اللّٰهُ رَبُّنَا وَتَعَالَی اللّٰهُ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ
فِی السَّمٰوٰتِ وَفِی الْاَرْضِ وَهُوَ دَائِمُ الَّذِیْ لَا یَبْقٰی سِوَاهُ وَجَعَلَ جَلَّ
جَلَالُهٗ تَقَدَّسَتْ اَسْمَائُهٗ وَلَا اِلٰهَ غَیْرُهٗ وَ عَظُمَتْ اٰلَاءُهٗ وَاُعِیْذُهٗ
بِالْاَوَّلِ قَبْلَ كُلِّ شَیْءٍ وَاٰخِرُهٗ وَبَعْدَ كُلِّ شَیْءٍ رَبُّ الْعَالَمِیْنَ اُخْرُجْ اَیُّهَا
شَیْطَانُ الرَّجِیْمُ بِاِذْنِ اللّٰهِ الْمَلِكِ الْاَقْدُرِ مِنَ الَّتِیْ یَحْمِلُ اَنْتَ مِنْ

الْاَرْوَاحِ الْمُسْلِمِیْنَ وَمِنْ اَرْوَاحِ الْمَجُوْسِیِّیْنَ وَالنَّصَارٰی وَمِنْ اَرْوَاحِ
الْیَهُوْدِ فَاِنِّیْ عَزَمْتُ عَلَیْكُمْ بِتَوْرِیَةِ مُوْسٰی بْنِ عِمْرَانَ وَبِالْاِنْجِیْلِ وَ
عِیْسٰی وَزَبُوْرِ دَاؤُدَ وَبِصُحُفِ اِبْرَاهِیْمَ وَبِفُرْقَانِ مُحَمَّدٍ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ
وَحْدَهٗ لَا شَرِیْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ یُحْیِیْ وَیُمِیْتُ وَهُوَ حَیٌّ لَا
یَمُوْتُ بِیَدِهِ الْخَیْرُ اِنَّكَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ یٰسٓ وَالْقُرْاٰنِ الْحَكِیْمِ
اَنْزَلَ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ مِنْ رَبِّنَا الَّذِیْ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ
وَلَمْ یَكُنْ لَهٗ كُفُوًا اَحَدٌ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ
وَصَلَّی اللّٰهُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهِ الطَّیِّبِیْنَ الطَّاهِرِیْنَ الْمَعْصُوْمِیْنَ وَسَلَّمَ
تَسْلِیْمًا كَثِیْرًا ۝

دعائے ام الصبیان کبیر

جنوں اور شیطانوں کو دفع کرنے کی دُعا ہے۔ اس کے لئے شرط ہے۔ کہ بغیر غلطی کے اور صحیح لکھی جاوے۔ اِسے قمر در عقرب کے دنوں میں بھی نہ لکھیں۔ اس کو لکھ کر پاس رکھنے سے کوئی چیز اثر نہیں کرتی۔ اگر آسیب زدہ اور مرگی والے پر پڑھی جائے۔ تو بے حد اثر کرتی ہے۔ دُعا نیچے درج ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ وَمِنَ اللّٰهِ وَاِلَی
اللّٰهِ وَلَا غَالِبَ اِلَّا اللّٰهُ وَهٰذَا كِتَابٌ مِنَ اللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ وَهُوَ نَقْشُ
خَاتَمِ سُلَیْمَانَ بْنِ دَاؤُدَ وَهُوَ مَلِكُ الْجِنِّ وَمَلِكُ الشَّیَاطِیْنَ وَكُلِّ
بِنَاءٍ وَغَوَّاصٍ اِلٰی جَمِیْعِ مَا فِی الْاَرْضِ بِاِذْنِهٖ تَعَالٰی اَنْ یَّكُوْنَ لِصَاحِبِ

الْكِتَابِ مِنَ الزَّلَازِلِ وَالطَّوَاعِيلَانِ وَأُمِّ الصِّبْيَانِ مِنَ الدَّهْشِ
وَالْأَرْضِ وَجَمِيعِ الْأَرْوَاحِ الْخَبِيثَةِ عَزَمْتُ عَلَيْكُمْ يَا مَعْشَرَ الْجِنِّ
وَيَا مَعَاشِرَ الْأَرْوَاحِ إِنْ كُنْتُمْ مِنَ الْأَرْوَاحِ الْيَهُودِيِّينَ مِنْ مَعْشَرِ
الْجِنِّ بِرَبِّكُمْ وَهُوَ اللهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ الْكَبِيرُ الْمُتَعَالُ وَنَبِيِّكُمْ
مُوسَى وَبِكِتَابِكُمُ التَّوْرَاةِ وَإِنْ كُنْتُمْ مِنَ الْأَرْوَاحِ الْمَجُوسِيِّينَ بِرَبِّكُمُ
اللهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ وَبِنَبِيِّكُمْ دَاوُدَ وَبِكِتَابِكُمُ الزَّبُورِ فَتَبَارَكَ
اللهُ أَحْسَنُ الْخَالِقِينَ وَإِنْ كُنْتُمْ مِنَ الْأَرْوَاحِ النَّصْرَانِيِّينَ فَعَزَمْتُ
عَلَيْكُمْ بِرَبِّكُمُ اللهُ الْوَاحِدُ الْجَبَّارُ وَبِنَبِيِّكُمْ عِيسَى بِكِتَابِكُمُ الْإِنْجِيلِ
وَأَنْتُمْ إِنْ كُنْتُمْ مِنَ الْأَرْوَاحِ الْمُسْلِمِينَ فَإِنِّي عَزَمْتُ عَلَيْكُمْ وَهُوَ
الرَّحْمٰنُ الرَّحِيمُ الْمَلِكُ الْقُدُّوسُ السَّلَامُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيزُ
الْقَيُّومُ لَهُ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى وَبِنَبِيِّكُمْ مُحَمَّدٍ الْمُصْطَفَى وَبِكِتَابِكُمُ
الْقُرْآنِ الْعَظِيمِ بِآيَةٍ وَآيَتَيْنِ وَحَرْفٍ وَحَرْفَيْنِ وَحُرُوفٍ فَإِنِّي عَزَمْتُ
عَلَيْكُمْ وَبِمَعَاشِرِ الْأَرْوَاحِ فَتَبَارَكَ اللهُ أَحْسَنُ الْخَالِقِينَ احْفَظِ
الْحَافِظِينَ وَأَنْتُمْ أَيُّهَا الْجَاهِلُونَ إِنْ كُنْتُمْ مِنَ الْأَرْوَاحِ الْمَجُوسِيِّينَ
فَإِنِّي عَزَمْتُ عَلَيْكُمْ بِآيَةٍ وَآيَتَيْنِ أَنْ لَا تَقْرَبُوا الصَّاحِبَ هٰذَا الْكِتَابَ
لَا فِي اللَّيْلِ وَلَا فِي النَّهَارِ وَلَا فِي سَفَرٍ وَلَا فِي حَضَرٍ وَاعْبُدُوهُ بِحَقِّ التَّوْرَاةِ
وَالْإِنْجِيلِ وَالزَّبُورِ وَبِآيَاتِ الْفُرْقَانِ وَكَهِيعَصَ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ
إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ فَاسْتَجَبْنَا لَهُ وَنَجَّيْنَاهُ مِنَ الْغَمِّ وَكَذٰلِكَ نُنْجِي
الْمُؤْمِنِينَ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ الْغَنِيُّ الْمُغْنِي الْعَظِيمُ الْكَبِيرُ الْمُتَعَالُ الْحَيُّ الْقَيُّومُ

الْمَنَّانُ الْأَحَدُ الْفَرْدُ الصَّمَدُ الْوَاحِدُ الْمُعِزُّ الْمُذِلُّ الَّذِي لَمْ يَلِدْ وَلَمْ
يُولَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ اللهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ لَا تَأْخُذُهُ سِنَةٌ
وَلَا نَوْمٌ لَهُ مَا فِي السَّمٰوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِي يَشْفَعُ عِنْدَهُ إِلَّا بِإِذْنِهِ
يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يُحِيطُونَ بِشَيْءٍ مِنْ عِلْمِهِ
إِلَّا بِمَا شَاءَ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوَاتِ وَالْأَرْضَ وَلَا يَئُودُهُ حِفْظُهُمَا وَهُوَ
الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ ۝ الْجَبَّارُ الْقَدِيمُ السَّتَّارُ الْعَلِيمُ الْقَهَّارُ وَالْقَوِيُّ
شَهِدَ اللهُ أَنَّهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ وَالْمَلَائِكَةُ أُولُوا الْعِلْمِ قَائِمًا بِالْقِسْطِ لَا
إِلٰهَ إِلَّا هُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ إِنَّ الدِّينَ عِنْدَ اللهِ الْإِسْلَامُ خَتَمْتُ هٰذَا
التَّعْوِيذَ بِسْمِ اللهِ الْعَظِيمِ الْعَالِي تَعَالَى اللهُ عَمَّا يَصِفُونَ ۝ وَاسْمِ
مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيمًا كَثِيرًا لِيَثِيرَ الْمَنْ عَلَقَ عَلَيْهِ صَغِيرًا أَوْ كَبِيرًا
ذَكَرًا أَوْ أُنْثَى حُرًّا أَوْ عَبْدًا وَبِحَقِّ اللهِ تَعَالَى اللهُ عَمَّا يَصِفُونَ وَبِخَاتَمِ مُحَمَّدٍ سُلَيْمَانَ بْنِ دَاوُدَ وَبِخَاتَمِ
آصِفِ بْنِ بَرْخِيَا وَبِخَاتَمِ شُعَيْبِ النَّبِيِّ وَبِخَاتَمِ يَعْقُوبَ وَيُوسُفَ وَبِخَاتَمِ
يَحْيَى وَزَكَرِيَّا يَا زَكَرِيَّا إِنَّا نُبَشِّرُكَ بِغُلَامٍ اسْمُهُ يَحْيَى لَمْ نَجْعَلْ لَهُ مِنْ
قَبْلُ سَمِيًّا وَبِخَاتَمِ عِيسَى بْنِ مَرْيَمَ وَبِخَاتَمِ مُحَمَّدٍ وَبِحَقِّ مِائَةٍ وَأَرْبَعَ
عَشَرَ سُورَةٍ الْقُرْآنِ وَحُرُوفِهَا وَكَلِمَاتِهَا وَأَمْرٍ وَنَهْيٍ وَحَلَالٍ وَحَرَامٍ
يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ وَالْكَمَالِ وَالْبَهَاءِ وَاحْفَظْ عَبْدَكَ الضَّعِيفَ مِنْ
هٰذِهِ الْآفَةِ وَالسَّبْعَةِ أُمِّ الصِّبْيَانِ وَمِنْ كُلِّ ذِي شَرٍّ وَمِنْ هَامَّةٍ وَ
مِنْ شَرِّ الْآفَاتِ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ عَنْ جَبَلِهَا وَسَهْلِهَا وَخَرَابِهَا وَ
عُمْرَانِهَا يَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيثِينَ وَيَا جَارَ الْمُسْتَجِيرِينَ يَا جَبَّارَ الْمُتَجَبِّرِينَ

يَا دَيَّانَ يَوْمِ الدِّيْنِ وَشَرِيْعَةَ الْمُسْلِمِيْنَ وَبِحَقِّ اِنَّهٗ مِنْ سُلَيْمَانَ وَاِنَّهٗ بِسْمِ اللّٰهِ
الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَلَّا تَعْلُوْا عَلَيَّ وَاْتُوْنِيْ مُسْلِمِيْنَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ
اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْكَرِيْمُ الدَّيَّانُ يَا اِلٰهَ الْاَوَّلِيْنَ
وَالْاٰخِرِيْنَ رَبَّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبَّ الْاَرَضِيْنَ السَّبْعِ يَا اِلٰهَ الْعٰلَمِيْنَ
بِحَقِّ كٓهٰيٰعٓصٓ طٰهٰ وَيٰسٓ وَحٰمٓ عٓسٓقٓ وَبِحَقِّ اللّٰهِ الْوَاحِدِ الْاَحَدِ الصَّمَدِ
الْفَرْدِ الَّذِيْ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ
الرَّحِيْمِ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَتَعَالٰى
عَمَّا يَصِفُوْنَ رَبِّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ كَاَنَّهُمْ يَوْمَ
يَرَوْنَ مَا يُوْعَدُوْنَ لَمْ يَلْبَثُوْٓا اِلَّا عَشِيَّةً اَوْ ضُحٰهَا يَا مُخَلِّصَ عِيْسٰى
بْنَ مَرْيَمَ خَلِّصْ مَنْ عَلَّقَهٗ عَلَيْهِ هٰذِهِ الْاَبْوَابَ الرَّحْمَةَ عَلَيْهِ بِسْمِ اللّٰهِ
الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ فَفَتَحْنَا عَلَيْهِمْ اَبْوَابَ السَّمَآءِ بِمَآءٍ مُّنْهَمِرٍ وَفَجَّرْنَا
الْاَرْضَ عُيُوْنًا فَالْتَقَى الْمَآءُ عَلٰٓى اَمْرٍ قَدْ قُدِرَ وَحَمَلْنٰهُ عَلٰى ذَاتِ
اَلْوَاحٍ وَّدُسُرٍ وَيَوْمَ تَشَقَّقُ السَّمَآءُ بِالْغَمَامِ وَنُزِّلَ الْمَلٰٓئِكَةُ تَنْزِيْلًا
اَلْمُلْكُ يَوْمَئِذِ الْحَقُّ لِلرَّحْمٰنِ وَيَوْمًا عَلَى الْكٰفِرِيْنَ اَنَّا صَبَبْنَا الْمَآءَ
صَبًّا ثُمَّ شَقَقْنَا الْاَرْضَ شَقًّا وَاَنْبَتْنَا فِيْهَا حَبًّا وَّعِنَبًا وَّقَضْبًا وَّزَيْتُوْنًا وَّنَخْلًا وَّ
حَدَآئِقَ غُلْبًا وَّفَاكِهَةً وَّاَبًّا مَّتَاعًا لَّكُمْ وَلِاَنْعَامِكُمْ فَاِذَا جَآءَتِ الصَّآخَّةُ
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِيْنًا لِّيَغْفِرَ لَكَ اللّٰهُ مَا تَقَدَّمَ
مِنْ ذَنْۢبِكَ وَمَا تَاَخَّرَ وَيُتِمَّ نِعْمَتَهٗ عَلَيْكَ وَيَهْدِيَكَ صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا وَّ
يَنْصُرَكَ اللّٰهُ نَصْرًا عَزِيْزًا اَوَلَمْ يَرَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنَّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ

كَانَتَا رَتْقًا فَفَتَقْنٰهُمَا وَجَعَلْنَا مِنَ الْمَآءِ كُلَّ شَيْءٍ حَيٍّ اَفَلَا يُؤْمِنُوْنَ
اِذَا السَّمَآءُ انْشَقَّتْ وَاَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ وَاِذَا الْاَرْضُ مُدَّتْ وَاَلْقَتْ
مَا فِيْهَا وَتَخَلَّتْ وَبِالْحَقِّ اَنْزَلْنٰهُ وَبِالْحَقِّ نَزَلَ وَاَرْسَلْنٰكَ مُبَشِّرًا وَّ
نَذِيْرًا اِنَّ وَلِيِّيَ اللّٰهُ الَّذِيْ نَزَّلَ الْكِتٰبَ وَهُوَ يَتَوَلَّى الصّٰلِحِيْنَ فَاِنْ
تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ
الْعَظِيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ رَبُّ اِبْرٰهِيْمَ
وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ وَالْاَسْبَاطِ وَرَبُّ جِبْرَئِيْلَ وَمِيْكَائِيْلَ وَاِسْرَافِيْلَ
وَعِزْرَائِيْلَ وَاُعِيْذُ مَنْ عَلَّقَ عَلَيْهِ كِتَابِيْ هٰذَا بِاِسْمِهِ الْاَكْبَرِ وَبِكَلِمَاتِكَ
التَّآمَّاتِ الَّتِيْ لَا يُجَاوِزُهُنَّ بَرٌّ وَّلَا فَاجِرٌ وَبِاَسْمَآءِ الْحُسْنٰى وَبِعِزَّةِ
اللّٰهِ وَجَبَرُوْتِهٖ وَعَظَمَتِهٖ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ وَذَرَءَ وَبَرَءَ وَمِنَ
الشَّامَّةِ وَالنَّاطِقِ وَالظَّاهِرِ وَالْبَاطِنِ وَالشَّاهِدِ وَالْغَائِبِ وَالْفَادِيْ وَالرَّائِحِ وَمِنْ شَرِّ
كُلِّ رَبِّيْ شَرٍّ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ دَابَّةٍ رَبِّيْ اَنْتَ اٰخِذٌ بِنَاصِيَتِهَا اِنَّ
رَبِّيْ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ وَمِنْ شَرِّ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَالشَّجَرِ وَالنَّخِيْلِ
وَالْاَعْنَابِ وَالْهَدَاءِ وَالشَّرٰى وَعَرَبِيٍّ وَاَعْجَمِيٍّ فَصِيْحٍ اَوْ قَائِمًا
اَوْ قَاعِدًا اَوْ نَائِمًا اَوْ يَقْظَانًا اَوْ سَاكِنِ السَّحَابِ الظَّلْمَةِ وَاُعِيْذُ مَنْ
عَلَّقَ عَلَيْهِ كِتَابِيْ اَوْ هُوَ حِرْزٌ اللّٰهِ حَيْثُ مَا كَانَ يَكُوْنُ اَوْ كَائِنٌ مَّا كَانَ
مُعَوِّذٌ وَحَافِظُهٗ وَوَلِيُّهٗ وَحَارِسُهٗ وَعَلَيْهِ مِنْ كُلِّ مَنْ رَمَاهُ وَيَعْرِضُ لَهٗ
بِلَيْلٍ اَوْ نَهَارٍ اَوْ لَمْسٍ اَوْ مَسٍّ بِمَا شَآءَ اللّٰهُ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ وَاُعِيْذُهٗ بِاللّٰهِ الْوَاحِدِ الْاَحَدِ الصَّمَدِ الَّذِيْ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ

وَاُعِيْذُ بِاللّٰهِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ وَمِنْ شَرِّ
النَّفّٰثٰتِ فِي الْعُقَدِ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ وَاُعِيْذُ بِاللّٰهِ رَبِّ النَّاسِ
مَلِكِ النَّاسِ اِلٰهِ النَّاسِ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ
الَّذِيْ يُوَسْوِسُ فِيْ صُدُوْرِ النَّاسِ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ اَللّٰهُمَّ
اَحْفَظْ عَبْدَكَ صَاحِبَ هٰذَا الْكِتَابِ وَالتَّعْوِيْذِ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ
الْكَرِيْمِ وَبِمَلَائِكَتِكَ الْمُجِيْدِ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ اَجْمَعِيْنَ
الطَّيِّبِيْنَ الطَّاهِرِيْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ
الرَّاحِمِيْنَ يَا اَكْرَمَ الْاَكْرَمِيْنَ ۝

حرزِ ابو دجانہ

یہ حرز خاتم الانبیاء حضور حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے منسوب ہے۔
یہ جنوں اور شیطانوں کے شر سے محفوظ رکھنے۔ پڑھنے یا اپنے پاس رکھنے سے تمام امورِ
شرعی کی کامیابی کے لئے بے حد موثر ہے۔ حرز کی عبارت نیچے درج ہے:۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَ
جَعَلَ الظُّلُمٰتِ وَالنُّوْرَ ثُمَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ يَعْدِلُوْنَ هُوَ
الَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ مِّنْ طِيْنٍ ثُمَّ قَضٰى اَجَلًا وَّاَجَلٌ
مُّسَمًّى عِنْدَهٗ ثُمَّ اَنْتُمْ تَمْتَرُوْنَ هٰذَا كِتَابٌ مِّنْ عِنْدِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ
بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ بْنِ هَاشِمِ بْنِ عَبْدِ مَنَافٍ رَسُوْلِ اللّٰهِ نَبِيِّ الْعَرَبِيِّ
الْمَكِّيِّ الْمَدَنِيِّ الْاُمِّيِّ الْقُرَشِيِّ الْهَاشِمِيِّ الْاَبْطَحِيِّ صَاحِبِ

التَّاجِ وَالْمِعْرَاجِ وَالْبُرَاقِ وَالنَّاقَةِ وَالْحَوْضِ وَالشَّفَاعَةِ وَالْمِنْبَرِ
وَالْقِبْلَةِ وَالْقُرْاٰنِ وَالشَّرِيْعَةِ صَاحِبِ قَوْلِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ
لَا شَرِيْكَ لَهٗ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ عَلٰى وَلِيِّ اللّٰهِ مِنْ طُرُقِ الدَّارِ مِنَ الْعُمُرِ
وَالزَّوَارِ اِلَّا طَارِقًا يَطْرُقُ بِخَيْرٍ اَمَّا بَعْدُ فَاِنَّ لَكُمْ وَلَنَا فِي الْحَيِّ
سَعَةً فَاِنْ يَكُنْ عَاشِقًا مُوْلِعًا اَوْ فَاجِرًا اَوْ دَاعِيًا مُبْطِلًا اَوْ مُؤْذِيًا
مُقْتَحِمًا فَاتْرُكُوْا حَمَلَةَ الْقُرْاٰنِ وَانْطَلِقُوْا اِلٰى عُبَّادِ الْاَوْثَانِ هٰذَا
كِتَابُنَا يَنْطِقُ عَلَيْكُمْ بِالْحَقِّ اِنَّا كُنَّا نَسْتَنْسِخُ مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ وَاِنَّ رُسُلَنَا
يَكْتُبُوْنَ مَا تَمْكُرُوْنَ يُرْسَلُ عَلَيْكُمَا شُوَاظٌ مِّنْ نَّارٍ وَّنُحَاسٌ فَلَا
تَنْتَصِرَانِ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ
وَمِنَ اللّٰهِ وَاِلَى اللّٰهِ وَلَا غَالِبَ اِلَّا اللّٰهُ وَلَا اَحَدَ سِوَى اللّٰهِ وَلَا اَحَدَ مِثْلُ اللّٰهِ جَلَّ جَلَالُهٗ وَ
اَسْتَنْصِحُ بِسْمِ اللّٰهِ وَاَسْتَنْجِحُ بِسْمِ اللّٰهِ وَاَتَوَكَّلُ عَلَى اللّٰهِ وَاَنْتَ يَا صَاحِبَ كِتَابِيْ هٰذَا فِيْ
حِرْزِ اللّٰهِ وَفِيْ حِفْظِ اللّٰهِ وَفِيْ اَمَانِ اللّٰهِ وَفِيْ كَنَفِ اللّٰهِ وَفِيْ ضَمَانِ اللّٰهِ وَفِيْ جِوَارِ اللّٰهِ وَفِيْ جَنْبِ
اللّٰهِ حَيْثُمَا كُنْتَ وَحَمَّا ذَهَبْتَ وَتَوَجَّهْتَ وَلَا تَقْرَبُوْا وَلَا تَقْرَعُوْهُ وَلَا تَضُرُّوْهُ قَاعِدًا
اَوْ قَائِمًا وَلَا فِي اَكْلٍ وَلَا فِيْ شُرْبٍ وَلَا فِيْ اغْتِسَالٍ وَلَا فِيْ جَنَابَةٍ وَلَا فِيْ دَارٍ وَلَا فِيْ بِحَارٍ وَلَا
فِيْ جَبَلٍ وَلَا فِيْ سَهْلٍ وَلَا فِيْ حَالٍ مِّنَ الْاَحْوَالِ وَلَا فِي اللَّيْلِ وَلَا فِي النَّهَارِ كُلَّمَا سَمِعْتُمْ ذِكْرَ
كِتَابِيْ هٰذَا فَادْرَءُوْهُ وَذَرُوْا عَنْهُ بِلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ غَالِبُ كُلِّ شَيْءٍ
وَهُوَ اَعَزُّ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ اَللّٰهُمَّ احْفَظْ
مَنْ عَلَّقَ عَلَيْهِ كِتَابِيْ هٰذَا بِالْاِسْمِ الَّذِيْ هُوَ مَكْتُوْبٌ عَلٰى سُرَادِقِ الْعَرْشِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْغَالِبُ الَّذِيْ لَا يَغْلِبُهٗ شَيْءٌ وَلَا يَخْرُجُ مِنْهُ شَيْءٌ هَارِبٌ

وَأُعِيذُهُ بِالْحَيِّ الَّذِي لَا يَمُوتُ وَبِالْعَيْنِ الَّتِي لَا تَنَامُ وَبِالْعَرْشِ الَّذِي لَا
يَرَامُ وَبِالْكُرْسِيِّ الَّذِي لَا يَزُولُ وَبِالْمَنِيعِ الَّذِي لَا يُسَامُ وَأُعِيذُهُ
بِالِاسْمِ الَّذِي مَكْتُوبٌ فِي التَّوْرَاةِ وَالْإِنْجِيلِ وَالزَّبُورِ وَالْقُرْآنِ الْعَظِيمِ
وَأُعِيذُهُ بِالِاسْمِ الَّذِي فِي اللَّوْحِ الْمَحْفُوظِ وَبِالِاسْمِ الَّذِي هُوَ مَكْتُوبٌ بِهِ
خَيْلُ عَرْشِ بِلْقِيسَ إِلَى سُلَيْمَانَ بْنِ دَاوُدَ عَ قَبْلَ أَنْ يَرْتَدَّ إِلَيْهِ طَرْفُهُ وَبِالِاسْمِ
الَّذِي نَزَلَ بِهِ جِبْرَئِيلُ عَلَى مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ أَجْمَعِينَ وَكُلِّ
جَمِيعِ الْأَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِينَ يَوْمَ الِاثْنَيْنِ وَبِالْأَسْمَاءِ الثَّمَانِيَةِ
الْمَكْتُوبَاتِ فِي قَلْبِ الشَّمْسِ وَضَوْءِ الْقَمَرِ وَبِالِاسْمِ الَّذِي هُوَ مَكْتُوبٌ
بِهِ الثِّقَالُ السَّحَابِ وَبِالِاسْمِ الَّذِي يُسَبِّحُ الرَّعْدُ بِحَمْدِهِ وَالْمَلَائِكَةُ
مِنْ خِيفَتِهِ وَبِالِاسْمِ الَّذِي تَجَلَّى بِهِ الرَّبُّ عَزَّ وَجَلَّ لِمُوسَى بْنِ
عِمْرَانَ فَيَقْطَعُ الْجَبَلَ مِنْ أَصْلِهِ وَخَرَّ مُوسَى صَعِقًا وَبِالِاسْمِ الَّذِي عَلَى
وَرَقِ الزَّيْتُونِ نَأْلَفُ فِي النَّارِ فَلَا يَحْتَرِقُ وَبِالِاسْمِ الَّذِي دَعَا بِهِ
الْخَضِرُ وَمَشَى بِهِ عَلَى الْمَاءِ فَلَوْ يُتَيَمَّمْ قَدَمَاهُ وَبِالِاسْمِ الَّذِي نُطِقَ
بِهِ عِيسَى فِي الْمَهْدِ وَكَانَ صَبِيًّا وَبَرَأَ بِهِ الْأَكْمَهَ وَالْأَبْرَصَ وَأَحْيَى
بِهِ الْمَوْتَى بِإِذْنِ اللهِ عَزَّ وَجَلَّ وَأُعِيذُهُ بِالِاسْمِ الَّذِي نَجَّى بِهِ
يُونُسَ مِنَ الظُّلْمَةِ وَبِالِاسْمِ الَّذِي بِهِ نَجَّى إِبْرَاهِيمَ مِنْ نَارِ نُمْرُودِ
بْنِ كَنْعَانَ وَبِالِاسْمِ الَّذِي نَجَّى بِهِ يَعْقُوبَ مِنَ الْحُزْنِ وَبِالِاسْمِ الَّذِي
فَلَقَ الْبَحْرَ لِمُوسَى وَبَنِي إِسْرَائِيلَ فَكَانَ كُلُّ فِرْقٍ كَالطَّوْدِ الْعَظِيمِ
وَأُعِيذُهُ بِالْآيَاتِ التِّسْعِ الَّتِي نَزَلَتْ عَلَى مُوسَى بِطُورِ سِينَاءَ وَأُعِيذُهُ

بِاللهِ الْعَظِيمِ مِنْ كُلِّ عَيْنٍ نَاظِرَةٍ وَأُذُنٍ سَامِعَةٍ وَإِنْسٍ نَاطِقَةٍ وَأَقْلَامٍ
مَاشِيَةٍ وَقُلُوبٍ وَاعِيَةٍ وَصُدُورٍ خَارِيَةٍ وَالنُّفُسِ كَامِرَةٍ وَعَيْنٍ لَامَّةٍ
ظَاهِرَةٍ وَبَاطِنَةٍ وَأُعِيذُهُ مِنْ شَرِّ نَفْسِي وَمِنْ هَمٍّ وَغَمٍّ وَمَكْرُوهٍ
وَأُعِيذُهُ مِنْ شَرِّ عَقْدِهِمْ وَمَكْرِهِمْ وَسِلَاحِهِمْ وَشَرِّ الْجِنِّ وَالْإِنْسِ وَشَيَاطِينِهِمْ
وَأُعِيذُهُمْ وَالسَّحَرَةِ وَمِنْ شَرِّ مَنْ يَكْمُنُ فِي الْجِبَالِ وَالْعَامِرِ وَالْخَرَابِ
وَمِنْ شَرِّ الْكَهَنَةِ وَالْجِبِلَّانِ وَمِنْ شَرِّ السَّاكِنِ النَّوَائِسِ وَمِنْ شَرِّ سَاكِنِ
الْقُبُورِ وَمِنْ شَرِّ سَاكِنِ الْعُيُونِ وَسَاكِنِ الْبِحَارِ وَسَاكِنِ الطُّرُقِ وَأُعِيذُهُ
مِنْ شَرِّ الشَّيْطَانِ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ غُوَّلٍ وَغُوَّلَةٍ وَتَابِعٍ وَتَابِعَةٍ وَكَاهِنٍ
وَكَاهِنَةٍ وَسَاحِرٍ وَسَاحِرَةٍ وَمِنْ شَرِّ آبَائِهِمْ وَأُمَّهَاتِهِمْ وَأَبْنَائِهِمْ وَ
مِنْ شَرِّ الطَّيَّارَاتِ وَأُعِيذُهُ بِاللهِ الْعَظِيمِ بَاهِيًا شَرَاهِيًا مَرَاهِيًا وَ
أُعِيذُ صَاحِبَ كِتَابِي هَذَا مِنْ شَرِّ اللَّنَابِيسِ وَالْأَبَالِيسِ وَمِنْ شَرِّ الْقَابِلِ
وَمِنْ شَرِّ الْقَاعِلِ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ عَيْنٍ خَاصَّةٍ وَمِنْ شَرِّ السَّاخِلِ
وَالْخَارِجِ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ عَيْنٍ خَاطِئَةٍ وَمِنْ شَرِّ الرِّيَاحِ وَالْمِيَاهِ
وَالْبَيْدَانِ وَالْحَيَوَانَاتِ وَمِنْ شَرِّ وَعَامِرٍ وَطَالِعٍ وَذَانٍ وَقَرِيبٍ وَ
نَاءٍ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ عَقَارِبِيَّاتِ الْجِنِّ وَالْإِنْسِ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ أَعْجَمٍ وَ
فَصِيحٍ وَنَائِمٍ وَيَقْظَانَ وَمِنَ الشَّرِّ سَاكِنِ الزَّوَايَا وَالْبُيُوتِ وَمِنْ
شَرِّ حَاسِدٍ إِذَا حَسَدَ أُعِيذُكُمْ مِنْ شَرِّ سَاكِنِ الْمَزَابِلِ وَمِنْ شَرِّ مَنْ
يَقْنَعُ الْخَطِيئَةَ أَوْ يُهِمُّ بِهَا وَلِمَنْ تَنْظُرُ إِلَيْهِ الْأَبْصَارُ وَاطْمَرَّتْ
عَلَيْهِ الْقُلُوبُ وَأَخَذَتْ إِلَيْهِ الْعُقُودُ وَالْعُهُودُ وَمِنْ شَرِّ مَنْ لَا يَقْبَلُ

الْعَزِيمَةِ وَمِنْ شَرِّ مَنْ إِذَا ذُكِرَ اللهُ عِنْدَهُ دَابَ كَمَا يَدُوبُ الرَّصَاصُ
وَالْحَدِيدُ وَمِنْ شَرِّ إِبْلِيسَ رَأْسِ الشَّيَاطِينِ وَمِنْ شَرِّ مَنْ يَعْمَلُ
الْعُقَدَ وَمِنْ شَرِّ مَنْ يَسْكُنُ الْهَوَاءَ وَمِنَ الْجِبَالِ وَالْبِحَارِ وَمِنْ
شَرِّ الظُّلُمَاتِ وَالنُّورِ وَمِنْ شَرِّ مَنْ يَمْشِي فِي الْأَسْوَاقِ وَمَنْ يَكُونُ
مَعَ الدَّوَابِّ وَالْمَوَاشِي وَالْوُحُوشِ وَمَنْ يَكُونُ فِي الْآجَامِ وَالْآكَامِ
وَمِنْ شَرِّ مَنْ يُوَسْوِسُ فِي صُدُورِ النَّاسِ وَمِنْ شَرِّ مَنْ يَسْتَرِقُ
السَّمْعَ وَالْبَصَرَ أُعِيذُ صَاحِبَ كِتَابِي هَذَا مِنَ النَّظَرِ إِلَى اللَّحْظَةِ وَ
اللَّحْظَةِ وَالْخَطْرَةِ وَالْكَرَّةِ وَالنَّقْمَةِ وَأَعْيُنِ الْإِنْسِ وَالْجِنِّ وَمِنْ
شَرِّ الطَّارِقِ وَالْفَاسِقِ وَالْقَائِلِ وَالرَّائِي وَمِنْ شَرِّ كُلِّ عَقْدٍ أَوْ سَحْرٍ
أَوْ اسْتِيحَاشٍ أَوْ هَمٍّ أَوْ غَمٍّ أَوْ حُزْنٍ أَوْ فِكْرٍ أَوْ مَكْرٍ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ دَاءٍ
لِبَنِي آدَمَ وَبَنَاتِ حَوَّاءَ مِنْ قِبَلِ الْبَلْغَمِ وَالدَّمِ وَالْمِرَّةِ وَالسَّوْدَاءِ وَالْقُرُوحِ
وَمِنَ النُّقْصَانِ وَالزِّيَادَةِ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ دَاءٍ دَاخِلٍ فِي الْجِلْدِ أَوْ
خَارِجٍ أَوْ دَمٍ أَوْ عِرْقٍ أَوْ عِظَامٍ أَوْ غَضَبٍ أَوْ نُطْفَةٍ أَوْ زَوْجٍ أَوْ جَسَدٍ
أَوْ سَقَمٍ أَوْ بَصَرٍ أَوْ جِهَتِهِ أَوْ شَعْرٍ أَوْ ظَاهِرٍ أَوْ بَاطِنٍ بِاللهِ الَّذِي لَا
إِلَهَ إِلَّا هُوَ رَبِّ جِبْرَائِيلَ وَمِيكَائِيلَ وَإِسْرَافِيلَ وَعِزْرَائِيلَ وَ
حَمَلَةِ الْعَرْشِ وَالْكَرُّوبِيِّينَ الَّذِينَ يُسَبِّحُونَ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ وَأُعِيذُهُ
بِمَا اسْتَعَاذَ بِهِ آدَمُ أَبُو الْبَشَرِ وَشِيثٌ وَإِسْمَاعِيلُ وَهَابِيلُ وَإِدْرِيسُ
وَنُوحٌ وَلُوطٌ وَهُودٌ وَإِبْرَاهِيمُ وَإِسْحَاقُ وَيَعْقُوبُ وَالْأَسْبَاطُ وَعِيسَى
وَمُوسَى وَأَيُّوبُ وَيُونُسُ وَهَارُونَ وَزَكَرِيَّا وَسُلَيْمَانُ وَيَحْيَى وَ

شُعَيْبٌ وَإِلْيَاسُ وَصَالِحٌ وَالْيَسَعُ وَلُقْمَانُ وَذُو الْكِفْلِ وَذُو النُّونِ
وَذُو الْقَرْنَيْنِ وَطَالُوتُ وَدَانِيَالُ وَعُزَيْرٌ وَحِزْقِيلُ وَخِضْرٌ وَمُحَمَّدٌ
الْمُصْطَفَى وَكُلِّ مَلَكٍ مُقَرَّبٍ وَنَبِيٍّ مُرْسَلٍ وَبِاللهِ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا
هُوَ تَبَاعَدْتُمْ وَتَفَرَّقْتُمْ وَتَنَحَّيْتُمْ عَمَّنْ عَلَقَ عَلَيْهِ كِتَابِي بِسْمِ اللهِ
الْجَمِيلِ وَالْمُحْسِنِ الْفَعَّالِ لِمَا يُرِيدُ وَأُعِيذُهُ بِمَا اسْتَتَرَ بِهِ
الشَّمْسُ وَالْقَمَرُ وَبِالِاسْمِ الْمَكْتُوبِ حَوْلَ الْعَرْشِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ
مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللهِ عَلِيٌّ وَلِيُّ اللهِ فَسَيَكْفِيكَهُمُ اللهُ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ
وَنَفَذَتْ حُجَّةُ اللهِ وَظَهَرَ سُلْطَانُ اللهِ وَتَفَرَّقَ أَعْدَاءُ اللهِ وَيُظَفَّرُ
حِزْبُ اللهِ وَبَقِيَ وَجْهُ اللهِ وَأَنْتَ يَا صَاحِبَ كِتَابِي هَذَا فِي حِزْبِ اللهِ جَارُ اللهِ
وَأَمَانِ اللهِ وَاللهُ جَارُكَ وَوَلِيُّكَ وَحَافِظُكَ وَمُؤَيِّدُكَ وَعَا
صِمُكَ مَا شَاءَ اللهُ كَانَ وَمَا لَمْ يَشَأْ لَمْ يَكُنْ إِنَّ اللهَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ
وَإِنَّ اللهَ قَدْ أَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا وَأَحَاطَ بِمَا لَدَيْهِمْ خُبْرًا إِنَّ اللهَ
وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى النَّبِيِّ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا صَلُّوا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا
تَسْلِيمًا خُتِمَتْ هَذِهِ الْكِتَابُ بِخَاتَمِ اللهِ الَّذِي خَتَمَ بِهِ أَقْطَارَ السَّمَاوَاتِ
وَالْأَرْضِ وَبِخَاتَمِ اللهِ خَاتَمِ سُلَيْمَانَ بْنِ دَاوُدَ وَبِخَاتَمِ نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ عَبْدُهُ
وَرَسُولُهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَعَلَى جَمِيعِ الْأَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِينَ وَعَلَى كُلِّ
مَلَكٍ مُقَرَّبٍ وَنَبِيٍّ مُرْسَلٍ آمِينَ أَوْلِيَاءَ اللهِ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ
يَحْزَنُونَ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ وَصَلَّى اللهُ عَلَى
مُحَمَّدٍ وَآلِهِ الطَّاهِرِينَ حَسْبُنَا اللهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ نِعْمَ الْمَوْلَى وَنِعْمَ

اَلنَّصِیْرُ وَاُعِیْذُہٗ بِاللّٰہِ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ وَھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہِ الطَّاھِرِیْنَ۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ ۝

بعض نسخوں میں اس طرح تحریر ہے کہ اس حرز کے بعد آیۃ الکرسی چار دن تل کی سوئیوں پر لکھی جائے۔

دُعائے تپ: ۔ ذیل کی دُعا کا نقش کاغذ پر لکھ کر مریض کو دیں۔ وہ بخار آنے کے وقت اس کاغذ کو نگل لے۔ بخار دُور ہوگا۔ اس کا بہت دفعہ تجربہ کیا جا چکا ہے۔ نقش یہ ہے۔

علیہ السلام — والرحمٰن علیہ — علیہ السلام

ایضاً: نابالغ لڑکی کو تین دانے بادام کے دیں۔ وہ توڑ کر اسکے مغز نکال کر دے۔ سورج نکلنے سے پہلے ہر ایک مغز بادام پر بسم اللہ لکھیں اور بخار والا ان بادام کے تینوں دانوں کو کھالے۔ انشاء اللہ بخار دُور ہو جائے گا۔

عورتوں کے چلہ نکالنے کا طریقہ اور دُعا: جو عورت چلہ کاٹنا چاہتی ہو تو اسے چاہئے کہ ریشم کے سات تاگے لے۔ اور ساتوں تاروں کو ملا کر ایک تار بنا لے۔ پھر ذیل کی دُعا ایک بار پڑھ اس تاگے میں ایک گرہ باندھ لے۔ اسی طرح کل سات بار یہ دُعا پڑھ کر سات گانٹھیں باندھے۔ جمعہ کے دن اس تاگے کو پانی کی کسی پاک بالٹی۔ ٹب یا بڑے مٹکے میں ڈال دے۔ اور اس پانی سے غسل کرے۔ اور اُس تاگے کو اپنے بازو پر باندھ لے اور رات کو اپنے مرد کے ساتھ ہمبستری کرے۔ چوتھے دن اس تاگے کو جلا کر اسکی راکھ کھالے۔ انشاء اللہ حاملہ ہو گی۔ دُعا جو ریشم کے تاگے پر پڑھنی چاہیئے درج ہے:۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ تَنْجِیْنَا کَیْ تَوْرٰیۃِ مُوْسٰی وَالْاِنْجِیْلِ عِیْسٰی وَزَبُوْرِ دَاوٗدَ وَصُحُفِ اِبْرَاھِیْمَ وَمُحَمَّدٍ الْمُصْطَفٰی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ میں فلاں بنت فلاں عورت اپنا اور اپنی ماں کا نام لے نے چلہ کاٹا ہوا انسانوں۔ دیو۔ پری اور عفریت سے حفاظت کا بحق لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ عَلِیٌّ اَمِیْرُ الْمُؤْمِنِیْنَ وَلِیُّ اللّٰہِ سَلَامُ اللّٰہِ عَلَیْہِ وَعَلَیْھِمْ اَجْمَعِیْنَ الطَّیِّبِیْنَ الطَّاھِرِیْنَ ۝

ترجمہ حاشیہ متعلقہ طب از رسالہ حضرت عثمان

سنا مکی کے کھانے کا طریقہ: سب سے پہلے دو روز منضج لینے کے بعد تین پیالے پانی کے دیگچی میں ڈال کر اس میں ۵ مثقال (تقریباً ۳ تولے) سنا مکی ڈال کر آگ پر جوش دیں پھر اس میں ۱۲ مثقال (تقریباً ۷ تولے) شیر خشت خالص اور ۱۵ مثقال (۹ تولے) تریجبین ڈال کر اس میں خوب حل کریں۔ پھر اسے چھان کر اس کا دو تہائی پی لیں۔ اور ایک تہائی رکھ لیں۔ اگر دو گھنٹے کے بعد اجابت پوری طرح نہ ہو۔ تو تیسرا حصہ بھی پی لیں۔ تاکہ اچھی طرح اجابت ہو جائے۔

فرمانِ رسالت: ۔ حضرت ختمی مآب سے منقول ہے کہ اسپند (سرمل) کے بیج پتہ اور دانہ دانہ پر خداوند تعالےٰ ایک ایک فرشتہ بطور موکل بغرض حفاظت مقرر فرماتا ہے۔ جب تک اس کا پودا مرجھا کر ختم نہ ہو جائے۔ کیونکہ اسپند جادو کے اثر کو دور کرتی ہے۔

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ جس گھر میں اسپند کا پودا موجود ہو تو اس گھر سے اور دوسرے ملحقہ مکانوں کے فاصلے تک شیطان قریب نہیں آتا۔ اس پودے میں ستر مرضوں کی شفا پوشیدہ ہے۔ اُن میں سے کم ترین امراض برص (پھلبہری) اور جذام (کوڑھ) ہیں پھر فرمایا۔ کہ کندر (گوند کی ایک قسم ہے) سب سے افضل ہے۔ کیونکہ اس کا دھواں باقی جڑی بوٹیوں کے دھوئیں سے جلدی آسمان پر پہنچ جاتا ہے اور شیطانوں اور بلاؤں کو اس گھر سے جس میں کندر جلائی جائے دور بھگا دیتا ہے۔

عُناب: ۔ حضرت صادق علیہ السلام سے منقول ہے۔ کہ عُناب کو تمام میووں پر فوقیت حاصل ہے اور اس کی فضیلت ایسی ہے جیسی ہم آمدؐ کی عام انسانوں پر ہے۔ جناب امیر المومنین علیہ السلام نے فرمایا۔ کہ عُناب تپ کو دُور کرتا ہے۔

ابن ابی خضیبؓ نے آپ کی خدمت میں عرض کی۔ کہ میری آنکھیں سفید ہو گئی ہیں اور مجھے کوئی چیز دکھائی نہیں دیتی۔ اُس نے حضرت امیر المومنین علیہ السلام کو خواب میں دیکھا۔ اور آپ نے اس سے فرمایا۔ کہ عُناب کو لیکر سرمہ کی طرح پیس لے۔ اور آنکھوں میں لگا لے۔ ابی خضیب کہتا ہے۔ کہ جب میں خواب سے بیدار ہوا۔ تو عُناب لے آیا۔ اور انہیں پیس کر آنکھوں میں لگایا۔ تو فوراً میری بینائی واپس آگئی اور یہ امام عالیہ السلام کے فرمان کا اثر تھا۔

کھانسی کا علاج (تازہ ہو یا پرانی) ایک شخص نے حضرت امام رضا علیہ السلام سے کھانسی کی شکایت کی۔ تو آپ نے فرمایا۔ کہ فلفل (مرچ)، سفید اور خریق قاعلہ (قاقلہ ہوگا یعنی بڑی الائچی کا چھلکا۔ ممکن ہے کتابت کی غلطی ہو) ایک ایک حصہ اور دار فرفیون (غالباً گل بنفشہ ہوگا۔ کیونکہ کھانسی کے دواؤں کے اجزاء میں دو حصے۔ ان تینوں کو سفوف کر کے شہد ملا کر معجون بنا لیں اور اسے بمقدار مناسب کھایا کریں۔ انشاء اللہ کھانسی دور ہو جائیگی۔

نوٹ: ۔ شاہ کلیہ موسوم بہ انشارات علیہ طہران نے دو حصے کیا ہے۔ کہ کتابت میں اغلاط کثیر بامبی اور طہران میں مؤلف مکتوبوں کے ناشران حضرات نے شائع کیا۔ مگر اس کی صحت پر ان میں سے کسی ایک نے بھی پوری توجہ نہیں دی۔ اس لئے اب ہمت پیدا کر کوشش سے اسکی جملہ غلطیوں کو دور کر کے بالکل صحیح طور پر شائع کیا گیا ہے۔ امید ہے ناظرین کتاب بطریق احسن اس سے مستفید ہونگے۔

اضافہ عملیات

از مجربات مترجم

جامع الدعوات کا ترجمہ ختم ہونے کے بعد یہ خیال آیا۔ کہ آفادہ مومنین کے لئے اپنے مجربات میں سے چند ایک عملیات بطور تتمہ اس کتاب کے آخر میں درج کردوں۔ تاکہ قارئین کرام اس سے مستفید ہو کر اس عاجز کو دعائے خیر سے یاد فرماتے رہا کریں۔ (ناچیز مترجم)

فالنامہ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام

سب سے پہلے لکڑی کا بہ شکل ذیل قرعہ بنوالیں۔

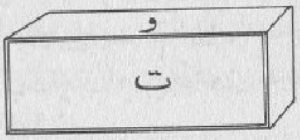

اس کی چوڑائی چاروں طرف یکساں ہونی چاہیئے اور لمبائی میں مستطیل نما ہو۔ اسکے ہر ایک پہلو پر جیسا کہ شکل میں دکھایا گیا ہے ایک پہلو پر۔ ت۔ دوسرے پر۔ و۔ تیسرے پر ک چوتھی طرف ل۔ لکھ کر کھدالے۔

ترکیب عمل:۔ عامل بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ پڑھ کر وضو کرے اس کے بعد قبلہ رُخ بیٹھ کر ایک دفعہ سورۃ الحمد۔ تین بار سورہ اخلاص (قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ) اور درود شریف پڑھ کر اس کا ثواب حضور پر نور حضرت رسول اکرم جملہ پیغمبران

پنجتن پاک۔ دوازدہ آئمہ معصومین علیہم السلام کی ارواحِ مطہرہ کو بخشے۔ پھر عامل قرعہ کو اپنے ہاتھ میں لے۔ طالب فال کا دائیں ہاتھ قرعہ کو مس کرا کر قرعہ کو خود لے اور تین دفعہ ذیل کی دُعا پڑھے:۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ تَوَكَّلْتُ عَلَيْكَ وَتَفَاَلْتُ بِكِتَابِكَ فَعَرِّفْنِيْ مَا هُوَ الْمَكْتُوْمُ فِيْ سِرِّ الْمَكْنُوْنِ فِيْ غَيْبِكَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

اب قرعہ کو ہاتھ میں حرکت دیکر تین بار پھینکے۔ ہر بار جو حرف اوپر کی سطح پر درج ہو کاغذ پر لکھ لے۔ پھر ان تین حروف کو جدول ذیل میں تلاش کرے۔ پھر اسکے سامنے جو حکم نکلے خواہ نیک ہو یا بد طالب فال کو اس سے آگاہ کرے۔ جدول ملاحظہ ہو۔

ت ت ت۔ اگر قرعہ پر تین بار پھینکنے سے یہ حروف برآمد ہوں۔

تو اس کا جواب یہ ہے:۔ اِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِيْنًا حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں۔ کہ اے طالب فال تیری فال نیک اور مبارک ہے۔ اس نیت سے تجھے روشنائی حاصل ہوگی اور تمام بند شدہ کام کھل جائیں گے۔ اللہ تعالیٰ کے حکم سے تم اپنے دل میں تسلی اور تشفی رکھو اور اپنے دل کو مضبوط کرو۔ کیونکہ تمہیں خوشی اور خرمی حاصل ہوگی اور روز بروز تمہاری خوشی اور مسرت میں اضافہ ہوتا جائیگا اور تمہارے دشمن دور اور دفع ہوتے جائینگے۔ بحکم خدا۔

ت ت و۔ فَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ صَادِقِيْنَ۔ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ اے طالب فال تیری فال مبارک اور نیک آئی ہے شکر کر اس سے تمہیں فتح و نصرت حاصل ہے۔ دشمنوں پر فتح پائے گا۔ جو ارادہ تو دل میں رکھتا ہے

وہ کرلے۔ تمہاری تمام مرادیں پوری ہوں گی۔ دشمن تمہارے دوست بن جائیں گے تم سے شرارت کرنے والے حرامزادے اور تم سے فریب کرنے والے مغلوب ہونگے اور کوئی بھی تمہیں نقصان نہیں پہنچا سکیگا۔ انشاء اللہ تعالیٰ اور تو اپنے کاموں میں راحت پائے گا۔ بحکم رب العالمین۔

ت ت ک - یَوْمَ تَجِدُ کُلُّ نَفْسٍ مَّا عَمِلَتْ مِنْ خَیْرٍ مُّحْضَرًا

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں۔ اے شخص تیری فال نیک اچھی اور مبارک ہے۔ تمہاری مرادیں پوری اور خوشی و خرمی حاصل ہوگی۔ فتح و نصرت پائیگا۔ دشمن تیرا مغلوب ہوگا۔ (حضرت دانیال فرماتے ہیں) نعمتیں تمہیں بیشمار حاصل ہونگی بزرگوں کے نزدیک عزیز ہوگا۔ تمہارے سارے کام بحکم خدا کشادہ ہونگے جو نیت تو دل میں رکھتا ہے۔ کرلے۔ راس آئیگی۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

ت ت ل :- وَاصْبِرْ وَمَا صَبْرُكَ إِلَّا بِاللَّهِ۔ اے شخص تیری فال میں نحوست ہے۔ جو کچھ تو مناسب سمجھے اور جتنی توفیق ہو خیرات اور صدقہ دے۔ غلہ یا روٹی پر گھی یا تیل ڈال کر مسکینوں کو کھلا۔ اور دوسری روٹی کو ٹکڑے ٹکڑے کرکے جانوروں کے آگے ڈال۔ کسی رنگ والا کپڑا ایک مسکینوں کو دے۔ تاکہ گردش آسمان سختی و آفتیں جو نازل ہو رہی ہیں۔ دفع ہو جائیں۔ اور تیرے سر سے ٹل جائیں۔ اگر گردش نحس ہو تیرے دن کو راحت خوشی و خرمی نصیب ہو۔ صدق اور یقین کے ساتھ صبر اور تحمل کر۔ کیونکہ خداوند تعالیٰ سابروں کو دوست رکھتا ہے۔ ان باتوں کو اچھی طرح یاد کرلے۔

ت د ت :- وَلَوْ أَنَّمَا فِي الْأَرْضِ مِن شَجَرَةٍ أَقْلَامٌ۔ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں۔ کہ اے شخص تیری فال نیک اور مبارک آئی ہے اس کام سے تمہیں خوشی اور نرمی حاصل ہوگی۔ بلکہ زیادہ سے زیادہ ہوگی (حضرت دانیال) تو سفر کا ارادہ رکھتا ہے تو چلا جا تیرا مقصد بحکم خدا پورا ہوگا۔ تیرے تمام کام پورے ہوں گے۔ اور خوشی حاصل ہوگی۔

ت ک ت :- مِن قُوَّةٍ وَكَانَ صِحْ۔ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں۔ اے شخص تیری فال نیک اور مبارک ہے۔ تیری ہر مراد یا جو مقصد تو رکھتا ہے۔

پورے ہونگے (د) تو ہر غم سے آزاد ہوگا۔ تیری روزی فراخ ہوگی اور تو خوشحال ہوگا جو تو نیت رکھتا ہے کرلے۔ دشمن تیرے مغلوب ہوں گے اور تیری ہر مشکل آسان ہوگی۔

ت ل ت :- یُرِیکُمُ الَّذِی یُرِیکُمُ الْبَرْقَ خَوْفًا وَّطَمَعًا وَّیُنْشِئُ السَّحَابَ الثِّقَالَ۔ اے شخص تیری فال نیک اور مبارک ہے اور بہتری ہوگی جو کام تم نے شروع کیا ہے۔ اس میں تمہیں دولت۔ نعمت۔ حشمت اور فراخی زیادہ سے زیادہ ہوگی۔ (د) جس جگہ پر تو پہنچا ہوا ہے۔ وہاں سے تمہیں خوشی حاصل ہوگی۔ (د) تمہارا ہر مطلب۔ خواہش اور ہر امید جو تو رکھتا ہے۔ اللہ کے کرم سے پورے ہونگے۔ تمہارے کام فراخ اور کشادہ ہونگے اگر سفر کا ارادہ رکھتا ہے۔ کرلے۔ تمہارے سب کام انشاء اللہ آسان ہوں گے۔

ت و ک - لَن تَنَالُوا الْبِرَّ حَتَّىٰ تُنفِقُوا مِمَّا تُحِبُّونَ۔ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں۔ کہ اے شخص تیری فال نیک اور مبارک ہے۔ دن بدن تمہیں فراخی حاصل ہوگی اور مرادیں تمہاری پوری ہوں گی۔ (د) اگر خدانخواستہ کبھی تمہارے کاموں میں نحوست دارد ہو جائے۔ تو صدقہ مسکینوں کو دے۔ نماز اور روزہ کو ترک نہ کر۔ رات دن یاد خدا میں مشغول رہ تاکہ تمہارے دین اور دنیا کے کام پورے ہوں۔ اور تمہاری مرادیں تمہیں حاصل ہوں۔ اگر سفر کا ارادہ رکھتا ہے۔ تو چلا جا۔ تیرے لئے اچھا ثابت ہوگا۔ اور تجھ کو خوشی حاصل ہوگی۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔ اس کی ذات کا شکر کر۔

ت ک ر :- فَأَحْذَرْهُمْ أَن يَفْتِنُوكَ عَنْ بَعْضِ مَا أَنزَلَ اللَّهُ إِلَيْكَ۔ تیری فال موافق نہیں آئی۔ جس کام کی نیت کی ہے۔ اس میں کچھ دیر صبر کر۔ تیرا ستارہ گردش میں ہے۔ اسلئے مسکینوں کو صدقہ دے۔ اور فقیروں کو خیرات دے کسی قدر گوشت اور دغن سرخ دسیلہ اور کچھ کپڑا مسکینوں میں خیرات کر۔ اور کپڑا سفید رنگ کا ہو۔ اس میں تاخیر نہ کر۔ صدقہ

وہ کرلے۔ تمہاری تمام مرادیں پوری ہوں گی۔ دشمن تمہارے دوست بن جائیں گے تم سے شرارت کرنے والے حرامزادے اور تمہیں فریب کرنے والے مغلوب ہونگے اور کوئی بھی تمہیں نقصان نہیں پہنچا سکیگا۔ انشاء اللہ تعالیٰ اور تو اپنے کاموں میں راحت پائے گا۔ بحکم رب العالمین۔

ت ت گ۔ یَوْمَ تَجِدُ کُلُّ نَفْسٍ مَّا عَمِلَتْ مِنْ خَیْرٍ مُّحْضَرًا

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں۔ اے شخص تیری فال نیک اچھی اور مبارک ہے۔ تمہاری مرادیں پوری اور خوشی و خرمی حاصل ہوگی۔ فتح و نصرت پائیگا۔ دشمن تیرا مغلوب ہوگا۔ (حضرت دانیال فرماتے ہیں) نعمتیں تمہیں بیحد اور بیشمار حاصل ہونگی بزرگوں کے نزدیک عزیز ہوگا۔ تمہارے سارے کام بحکم خدا کشادہ ہونگے۔ جو نیت تو دل میں رکھتا ہے۔ کرلے۔ راس آئیگی۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

ت ت ل:۔ وَاصْبِرْ وَمَا صَبْرُكَ إِلَّا بِاللّٰهِ۔ اے شخص تیری فال میں نحوست ہے۔ جو کچھ تو مناسب سمجھے اور جتنی توفیق ہو خیرات اور صدقہ دے۔ خلہ یا روٹی پر گھی یا تیل ڈال کر مسکینوں کو کھلا۔ اور دوسری روٹی کو ٹکڑے ٹکڑے کرکے جانوروں کے آگے ڈال۔ کسی رنگ والا کپڑا مسکینوں کو دے۔ تاکہ گردش آسمان سختی آفتیں جو نازل ہو رہی ہیں۔ دفع ہو جائیں۔ اور تیرے سر سے ٹل جائیں۔ اگر گردش میں نحوست دور ہو تیرے دل کو راحت خوشی و خرمی نصیب ہو۔ صدق اور یقین کے ساتھ صبر اور تحمل کر۔ کیونکہ خداوند تعالیٰ صابروں کو دوست رکھتا ہے۔ ان باتوں کو اچھی طرح یاد کرلے۔

ت و ت:۔ وَلَوْ اَنَّمَا فِی الْاَرْضِ مِنْ شَجَرَةٍ اَقْلَامٌ۔ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں۔ کہ اے شخص تیری فال نیک اور مبارک آئی ہے اس کام سے تمہیں خوشی اور نرمی حاصل ہوگی۔ بلکہ زیادہ سے زیادہ ہوگی (حضرت دانیال) تو سفر کا ارادہ رکھتا ہے تو چلا جا تیرا مقصد بحکم خدا پورا ہوگا۔ تیرے تمام کام پورے ہوں گے۔ اور خوشی حاصل ہوگی۔

ت ک ت:۔ مِنْ قُوَّةٍ وَّلَا نَاصِرٍ۔ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں۔ اے شخص تیری فال نیک اور مبارک ہے۔ تیری ہر مراد یا جو مقصد تو رکھتا ہے۔

پورے ہونگے (د) تو ہر غم سے آزاد ہوگا۔ تیری روزی فراخ ہوگی اور تو خوشحال ہوگا جو تو نیت رکھتا ہے کرلے۔ دشمن تیرے مغلوب ہوں گے اور تیری ہر مشکل آسان ہوگی۔

ت ل ت:۔ یُرِیْدُوْنَ فَارِحِیْنَ بِمَا اٰتٰىهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ۔

اے شخص تیری فال نیک اور مبارک ہے اور بہتری ہوگی جو کام تم نے شروع کیا ہے۔ اس میں تمہیں دولت۔ نعمت۔ حشمت اور فراخی زیادہ سے زیادہ ہوگی۔ (د) جس جگہ پر تو پہنچا ہوا ہے۔ وہاں سے تمہیں خوشی حاصل ہوگی۔ (د) تمہارا ہر مطلب۔ خواہش اور ہر امید جو تو رکھتا ہے۔ اللہ کے کرم سے پورے ہونگے۔ تمہارے کام فراخ اور کشادہ ہونگے اگر سفر کا ارادہ رکھتا ہے۔ کرلے۔ تمہارے سب کام انشاء اللہ آسان ہوں گے۔

ت و گ۔ لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتّٰى تُنْفِقُوْا مِمَّا تُحِبُّوْنَ۔ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں۔ کہ اے شخص تیری فال نیک اور مبارک ہے۔ دن بدن تمہیں فراخی حاصل ہوگی اور مرادیں تمہاری پوری ہوں گی۔ (د) اگر خدانخواستہ کبھی تمہارے کاموں میں نحوست وارد ہو جائے۔ تو صدقہ مسکینوں کو دے۔ نماز اور روزہ کو ترک نہ کر۔ رات دن یاد خدا میں مشغول رہ تاکہ تمہارے دین اور دنیا کے کام پورے ہوں۔ اور تمہاری مرادیں تمہیں حاصل ہوں۔ اگر سفر کا ارادہ رکھتا ہے۔ تو چلا جا۔ تیرے لئے اچھا ثابت ہوگا۔ اور تجھ کو خوشی حاصل ہوگی۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔ اس کی ذات کا شکر کر۔

ت ک ر:۔ فَاَخَذْنٰهُمْ اَنْ یَّفْتِنُوْكَ اِلَیْكَ۔ تیری فال موافق نہیں آئی۔ جس کام کی نیت کی ہے۔ اس میں کچھ دیر صبر کر۔ تیرا ستارہ گردش میں ہے۔ اسلئے مسکینوں کو صدقہ دے۔ اور یتیموں کو خیرات دے کسی قدر گوشت روغن سرخ پیلا اور کچھ کپڑا مسکینوں میں خیرات کر۔ اور کپڑا سفید رنگ کا ہو۔ اس میں تاخیر نہ کر۔ صدقہ

بروز ہفتہ یا منگل دے۔ ہزار ہزار بلا۔ ہزار آفات ہزار شر شیطان اور تمام آفتیں انشاء اللہ دور اور دفع ہونگی۔

ت و ل :۔ نَصْرٌ مِّنَ اللّٰهِ وَفَتْحٌ قَرِيْبٌ۔ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں۔ کہ اے شخص تیری فال نیک اور مبارک ہے تمہاری تمام دینی اور دنیاوی مرادیں پوری ہوں گی۔ (د) دشمن تیرے مقہور ہوں گے۔ دولت اور نعمت زیادہ کشادہ ہوگی اور کسی جگہ سے تمہیں اچھی چیز ملیگی۔ (ذ) نماز اور روزہ ترک نہ کرو اور سخاوت کی طرف متوجہ ہو اور حسب توفیق صدقہ دے۔

ت ل و :۔ لَا يُحِبُّ اللّٰهُ الْجَهْرَ بِالسُّوْٓءِ مِنَ الْقَوْلِ اِلَّا مَنْ ظُلِمَ ؕ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں۔ کہ اے شخص تیری فال میں نحوست ہے اور بہت ہی نحس ہے۔ اس کام میں مناسب ہے۔ کچھ تحمل کرو اور صدقہ دے۔ حسب توفیق گوشت۔ تیل یا گھی۔ کسی قدر کپڑا مسکینوں اور عابدوں کو دے۔ نماز خدا میں مشغول ہو اور رب العزت کی جناب میں فریاد کر۔ (د) بہتر ہے کہ چودہ روز صبر کر۔ بعدہٗ ایک روٹی گرم گرم گھی ڈال کر کسی مسکین کو کھلا۔ انشاء اللہ سب گردش دور ہوگی۔

ت و و۔ وَمِنْ اٰيٰتِهٖٓ اَنْ يُّرْسِلَ الرِّيَاحَ مُبَشِّرٰتٍ۔ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں۔ اے شخص تیری فال کو دیر ہے تیرے کام کے پورے ہونے میں چند دنوں کی تاخیر ہے۔ اور بعد ویرانی کے نفع ہوگا۔ (د) بحکم خدا رزق فراخ ہوگی (ذ) اس کام میں خوشی حاصل ہوگی سب غم دور ہو جائیں گے۔ اور تیری مراد اور مقصد انشاء اللہ پورے ہونگے۔

ت ک ک اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ؕ

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں۔ کہ اے شخص تیری فال نیک اور مبارک ہے۔ اس کام میں تیری روزی فراخ ہوگی (د) صدق دل سے اس بات پر یقین کرلے۔ بحکم خدا تیری دولت۔ رزق اور روزی دن بدن کشادہ ہوں گے۔ کوئی عمدہ چیز کسی جگہ سے تمہیں ملیگی۔ تیرا ستارہ نیک آگیا ہے۔ ہر مقام پر تمہیں عزت و حرمت ملے گی۔ اور تو محترم ہوگا۔ کچھ فکر نہ کر۔ دن بدن تمہیں بہتری حاصل ہوگی۔ اگر سفر کا ارادہ رکھتا ہے۔ تو انہی دنوں میں کرلے۔ مال۔ رزق روزی تمہیں حاصل ہوگی۔ اس میں تاخیر نہ کر۔ انشاء اللہ تعالےٰ جلد فتح حاصل ہوگی۔

ت ل ل :۔ قُلْ لَّنْ يُّصِيْبَنَآ اِلَّا مَا كَتَبَ اللّٰهُ لَنَا هُوَ مَوْلٰىنَا۔ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں۔ اس کام میں تمہیں خدا پر بھروسہ کرنا چاہیے۔ اس میں جلدی نہ کر۔ (د) دشمنوں سے محتاج رہ تاکہ وہ خصومت نہ کریں۔ اور تو سلامت رہے۔ (ذ) یہ کام جو تو کر رہا ہے۔ اس سے تمہیں کچھ حاصل نہ ہوگا۔ صبر کر اور صدقہ دے۔ جتنا جلدی ہو سکے۔ اس میں دیر نہ کر تاکہ نحوست یا کسی آدمی کا شر تجھ سے انشاء اللہ تعالےٰ بفضل خدا دور ہو جائے۔

و و ل :۔ اَنْ تَكُوْنَ لَهٗ جَنَّةٌ مِّنْ نَّخِيْلٍ وَّاَعْنَابٍ ؕ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں۔ کہ اے شخص تیری فال نیک اور مبارک ہے۔ تیری امید اور مقصد بر آئیں گے (د) صدقہ دے تاکہ تیرے کام آسان ہوں۔ صدقہ نصف سیر گندم دے۔ تاکہ تجھ پر جو گرانی آئی ہوئی ہے۔ دور ہو جائے۔ (ذ) جو کام تو کریگا۔ وہ تمہیں راس آئے گا۔ دشمن تمہارے مقہور ہونگے۔ اگر سفر کا ارادہ

بروز ہفتہ یا منگل دے۔ ہزار ہزار بلا۔ ہزار آفات ہزار شر شیطان اور تمام آفتیں انشاء اللہ دور اور دفع ہونگی۔

ت ول :۔ نَصْرٌ مِّنَ اللّٰهِ وَفَتْحٌ قَرِيْبٌ۔ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں۔ کہ اے شخص تیری فال نیک اور مبارک ہے تمہاری تمام دینی اور دنیاوی مرادیں پوری ہوں گی۔ (د) دشمن تیرے مقہور ہوں گے۔ دولت اور نعمت زیادہ کشادہ ہوگی اور کسی جگہ سے تمہیں اچھی چیز ملیگی۔ (ذ) نماز اور روزہ ترک نہ کرا اور سخاوت کی طرف متوجہ ہو اور حسب توفیق صدقہ دے۔

ت ل و :۔ لَا يُحِبُّ اللّٰهُ الْجَهْرَ بِالسُّوْٓءِ مِنَ الْقَوْلِ اِلَّا مَنْ ظُلِمَ ۔ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں۔ کہ اے شخص تیری فال میں نحوست ہے اور بہت ہی نحس ہے۔ اس کام میں مناسب ہے۔ کچھ تحمل کر اور صدقہ دے۔ حسب توفیق گوشت۔ تیل یا گھی۔ کسی قدر کپڑا مسکینوں اور عابروں کو دے۔ نماز خدا میں مشغول ہو اور رب العزت کی جناب میں فریاد کر۔ (د) بہتر ہے کہ چودہ روز صبر کر۔ بعدہٗ ایک روٹی گرم گرم گھی ڈال کر کسی مسکین کو کھلا۔ انشاء اللہ سب گردش دور ہوگی۔

ت و و۔ وَمِنْ اٰيٰتِهٖٓ اَنْ يُّرْسِلَ الرِّيَاحَ مُبَشِّرٰتٍ۔ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں۔ اے شخص تیری فال کو دیر ہے تیرے کام کے پورے ہونے میں چند دنوں کی تاخیر ہے۔ اور بعد دیرانی کے نفع ہوگا۔ (د) بحکم خدا روزی فراخ ہوگی (ذ) اس کام میں خوشی حاصل ہوگی۔ سب غم دور ہو جائیں گے۔ اور تیری مراد اور مقصد انشاء اللہ پورے ہونگے۔

ت ک ک اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ۔

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں۔ کہ اے شخص تیری فال نیک اور مبارک ہے۔ اس کام میں تیری روزی فراخ ہوگی (د) صدق دل سے اس بات پر یقین کر لے۔ بحکم خدا تیری دولت۔ رزق اور روزی دن بدن کشادہ ہوں گے۔ کوئی عمدہ چیز کسی جگہ سے تمہیں ملیگی۔ تیرا ستارہ نیک آگیا ہے۔ ہر مقام پر تمہیں عزت و حرمت ملے گی۔ اور تو محترم ہوگا۔ کچھ فکر نہ کر۔ دن بدن تمہیں بہتری حاصل ہوگی۔ اگر سفر کا ارادہ رکھتا ہے۔ تو ابھی دنوں میں کر لے۔ مال۔ رزق روزی تمہیں حاصل ہوگی۔ اس میں تاخیر نہ کر۔ انشاء اللہ تعالےٰ جلد نفع حاصل ہوگی۔

ت ل ل :۔ قُلْ لَّنْ يُّصِيْبَنَآ اِلَّا مَا كَتَبَ اللّٰهُ لَنَا هُوَ مَوْلٰىنَا ۔ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں۔ اس کام میں تمہیں خدا پر بھروسہ کرنا چاہیئے۔ اس میں جلدی نہ کر۔ (د) دشمنوں سے محتاج رہ تاکہ وہ خصومت نہ کریں۔ اور تو سلامت رہے۔ (ذ) یہ کام جو تو کر رہا ہے۔ اس سے تمہیں کچھ حاصل نہ ہوگا۔ صبر کر اور صدقہ دے۔ جتنا جلدی ہو سکے۔ اس میں دیر نہ کر تاکہ نحوست یا کسی آدمی کا شر تجھ سے انشاء اللہ تعالےٰ بفضل خدا دور ہو جائے۔

و و ل :۔ اَنْ تَكُوْنَ لَهٗ جَنَّةٌ مِّنْ نَّخِيْلٍ وَّاَعْنَابٍ ۔ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں۔ کہ اے شخص تیری فال نیک اور مبارک ہے۔ تیری امید اور مقصد بر آئیں گے (د) صدقہ دے تاکہ تیرے کام آسان ہوں۔ صدقہ نصف سیر گندم دے۔ تاکہ تجھ پر جو گرانی آئی ہوئی ہے۔ دور ہو جائے۔ (ذ) جو کام تو کریگا۔ وہ تمہیں راس آئے گا۔ دشمن تمہارے مقہور ہونگے۔ اگر سفر کا ارادہ

رکھتا ہے کرلے۔ اور کچھ دن صبر اور تحمل کر۔ انشاء اللہ تمہیں دشمنوں پر فتح حاصل ہوگی۔

وت ک:۔ وَاِنْ كَانَتْ عَلَيْهَا حُفْرَةٌ مِّنَ النَّارِ۔ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں۔ کہ تیری فال نیک نہیں آئی ہے حسب توفیق صدقہ دے۔ گھی۔ تیل یا گوشت کی خیرات دے۔ ایک روٹی طشتری میں رکھ کر کسی مسکین کو دے اور کپڑے یتیموں کو دے (د) مسکینوں اور عاجزوں کو خیرات دے۔ تاکہ تمہاری سب آفتیں دور ہو جائیں۔ (ذ) حضرت ذوالقرنین پیغمبر خدا نے فرمایا۔ کہ کوئی چیز مثل کپڑے۔ طعام غریبوں اور عاجزوں کو دے۔ تاکہ تمام آفتیں اور سختیاں تیرے سر سے دور ہو جائیں اور تیری اولاد پر سے گردش اور سختی دفع ہو۔ چند دنوں کے بعد جو کام کرنا چاہیے کرے۔ انشاء اللہ کامیابی ہوگی

ت ل ک:۔ نِعْمَتِيَ الَّتِيْ اَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ۔ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ اے شخص تیری فال نیک آئی ہے۔ اچھے کام کرے گا۔ تجھ میں روشنی۔ خوشی۔ بے غمی پیدا ہوگی۔ مراد اور مقصد تیرے پورے ہوں گے۔ اگر سفر کا ارادہ رکھتا ہے۔ کرلے۔ اور صدقہ دے تاکہ دشمنوں پر فتح پائے۔ تجھے نصرت ہو اور تیرا مقصد پورا ہو جائے۔ (د) تمہارے تمام کام چمکیں گے۔ اور بزرگوں کی نظروں میں عزیز ہوگا اللہ کا شکر کر۔ اور کوئی چیز صدقہ دے تاکہ تجھے انشاء اللہ فتح حاصل ہو۔

ت ک ل:۔ كَمَثَلِ حَبَّةٍ اَنْۢبَتَتْ سَبْعَ سَنَابِلَ۔ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں۔ کہ اے شخص تیری فال بنیرمان عَلَيْكُمْ نِعْمَتِيَ الَّتِيْ نیک اور مبارک ہے۔ تمہاری دعا قبول ہوگی۔ اور حاجت تمہاری برآئیگی (د) کوئی چیز تمہیں ملے گی۔ تمہارے کام میں آسانی ہوگی۔ اس سے تمہیں خوشی حاصل ہوگی۔ تمہاری تمام مرادیں پوری ہوں گی۔ جو چیز تو طلب کرے گا۔ تمہیں حاصل ہوگی۔

وو و:۔ فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ وَنَجَّيْنٰهُ مِنَ الْغَمِّ۔ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں۔ کہ اے شخص تیری فال نیک اور مبارک ہے۔ تمہاری حاجتیں برآئیں گی (د) خدا تمہیں

دشمنوں کے شر سے محفوظ رکھے گا۔ جو کام تو چاہتا ہے کر۔ چند روز کے بعد تمہیں مال اور نعمت ملیں گے۔ اور مراد حاصل ہوگی۔ اور تیری نیت کے مطابق کامیابی ہوگی۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

وو ت:۔ وَمَنْ يُّؤْتَ الْحِكْمَةَ فَقَدْ اُوْتِيَ خَيْرًا كَثِيْرًا۔ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں۔ کہ اے شخص فال تیری بہتر آئی ہے لیکن چالیس لے کہ تیرے لئے اندیشہ کرنا بہتر نہیں ہے۔ (د) اے شخص تمام کام کشادہ ہوں گے اور تمہاری روزی فراخ ہوگی۔ تمہارے تمام کام اور امیدیں برآئیں گی۔ اور جو کام بھی تو کریگا اس میں کشادگی ہوگی۔ تمہارے تمام کام اور امیدیں بر آئیں گی۔ اور جو کام بھی تو کریگا۔ اس میں کشادگی ہوگی بفضل خدا۔

وو ک:۔ كَمِشْكٰوةٍ فِيْهَا مِصْبَاحٌ۔ حضرت جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں اے شخص فال تیری نیک ہوگی۔ بضرورت اور محکم رہ (د) تیرا کام بہتر ہوگا بحکم خدا۔ روزی تمہیں غیب سے پہنچے گی جس سے تو خوش ہوگا (ذ) تو در ماندہ تھا خدائے بخشندہ نے تمہیں کشائش اور روشنائی عطا فرمائی۔ جو کچھ تو چاہتا ہے کرلے۔ اگر اس کی نیت رکھتا ہے تو بفضل خدا اسے کر۔

وو ک:۔ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِنَّمَا الْخَمْرُ وَالْمَيْسِرُ۔ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں۔ اے شخص فال تیری منحوس ہے۔ اس کام میں صبر کر جلدی مت کر۔ چند دن صبر کر۔

(د) اے شخص تیرے لئے مناسب ہے۔ عاجزوں کو خیرات اور مسکینوں کو صدقہ دے تاکہ تجھ سے ہر بلا اور آفت دور ہو جائے اور توبہ کر (ذ) عاجزوں اور مسکینوں

کو انعام و اکرام دے اور درویشوں کو پختہ خوراک کھلا تاکہ تیرے کام میں فراخی ہو ماں باپ کی خدمت میں حاضر رہ کر انہیں خوش رکھ ان کی دعا لینے پر آفت اور بلا دور رہے گی۔ نماز اور روزہ میں مشغول رہ تاکہ تیری نیت اور مراد انشاء اللہ بر آئے۔

وکل:۔ اِنَّ اللّٰہَ یَھْدِیْ مَنْ یَّشَآءُ اِلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ ہ

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ فال تیری نیک اور مبارک ہے۔ خوشی اور راحت دیکھے گا۔ بخت اور دولت تیرے ساتھی ہوں گے۔ (د) آپ تیری تمام نیت پوری ہوگی اور تیری ہر حاجت بر آئے گی۔ بفضل خدا حضرت صادق آل محمد اے شخص جو کچھ تو نیت رکھتا ہے قبول ہوگی۔ کچھ فکر نہ کر تیری ہر مراد پوری ہوگی۔

ول ک:۔ لِیُوَفِّیَھُمْ اُجُوْرَھُمْ وَیَزِیْدَھُمْ مِّنْ فَضْلِہٖ۔ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ اے شخص اللہ کی بارگاہ میں صبر و شکر کر یہ تیرے لئے اچھا ہے کہ تو توبہ کرے۔ (د) جو ابھی تو نے نیت کی ہے۔ اس کام کی قبولیت نزدیک ہے۔ مناسب ہے کہ گیارہ روز صبر کر۔ تیرے سر پر آئی ہوئی گردش موجودہ دفع ہو جائے گی۔ بحکم خدا اس نیت سے دور ہو جا۔

وتل:۔ اَلَّذِیْنَ یَرِثُوْنَ الْفِرْدَوْسَ۔ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ اے شخص تیری فال نیک اور مبارک ہے تجھے خوشی۔ خرمی۔ راحت نصیب ہوگی۔ (د) تیرا بند شدہ کام کھل جائے گا (ذ) تو دشمنوں پر فتح پائے گا۔ تیرے رزق میں گشائش ہوگی۔ غیب سے تمہیں کوئی چیز حاصل ہوگی۔ جس سے تمہیں خوشی ہوگی۔ اگر سفر کی نیت ہے تو کر لے۔ اس سفر میں تمہیں بہت فائدہ ہوگا۔

ول ت: لَا یَحْزُنُھُمُ الْفَزَعُ الْاَکْبَرُ۔ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے

ہیں کہ اے شخص تیری فال مبارک ہے تیرے تمام کام بہتر ہونگے۔ خوشی اور خرمی زیادہ حاصل ہوگی۔ (د) تو جہاں جائے گا۔ بزرگی۔ عزت و حرمت اور مقصد حاصل ہونگے۔ اللہ پاک کا شکر کر۔ اگر سفر کی نیت رکھتا ہے۔ کر۔ اور کسی دوسرے کام کی نیت کی ہوئی ہے۔ کر لے۔ تمہیں مبارک ہوگا۔ جو کام کرنا چاہتا ہے۔ اُسی دن کر لے۔ فائدہ ہوگا۔ مال۔ نعمت ہر چیز بحکم خدا مل جائیں گے۔

وتو:۔ وَکُلُوْا مِمَّا رَزَقَکُمُ اللّٰہُ حَلٰلًا طَیِّبًا وَّلَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ الشَّیْطٰنِ۔ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں اے شخص تیری فال نیک ہے۔ (د) تیرا بخت اور نصیب کشادہ ہوگا۔ خدا کا شکر کر نماز اور روزہ میں مشغول رہ۔ تیری یہ بندگی ربّ العزت کی بارگاہ میں قبول ہوگی۔ تمہارا مخالف ایک شخص ہو یا گروہ کے گروہ ہوں یا جنی نحوست نے گھیرا ہوا ہے۔ سب بفضلہٖ دور ہونگے (ف) تمہیں دن رات یاد خدا میں مشغول رہنا چاہیے۔ اس میں غفلت یا بھول نہیں ہونی چاہیے۔ پھر تمام بلائیں اور آفتیں دور ہو جائیں گی۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

ول ل:۔ یَرَوْنَھُمْ مِّثْلَیْھِمْ رَاْیَ الْعَیْنِ۔ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ اے شخص تیری فال نیک ہے۔ اور مبارک ہے۔ جس چیز کی تو نے دل میں نیت کی ہے وہ کشادہ اور پوری ہوگی اور تیرا مطلب حاصل ہوگا۔ خدا کارسازی فرمائے گا فکر نہ کر اور غم مت کھا۔ (د) بحکم خدا تمہارے سب کام کامیاب رہیں گے (ذ) تیری فال خوشی اور خرمی کی ہے اور تیرا کام تیری نیت کے مطابق پورا ہوگا۔ دل میں یقین رکھ۔ تمہاری امید انشاء اللہ پوری ہوگی۔

ک ک ک:۔ وَعَدَ اللّٰہُ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ حضرت امام جعفر

صادقؑ فرماتے ہیں۔ کہ اے شخص تیری فال تمہارے ایک وعدہ کی وجہ سے رکی ہوئی ہے اگر اُسے پورا کر دے۔ تو تمہارے کام کشادہ ہوں گے اور ہر کام بہتر ہوگا۔ (د) تو دشمنوں پر فتح پائے گا۔ اور غیب سے تمہیں کوئی چیز ملیگی۔ اور تو اُس سے خوش ہوگا۔ اور جس چیز کے بیچنے کا تو ارادہ رکھتا ہے۔ اُس کے بیچنے سے تمہیں بہت فائدہ ہوگا۔ اگر سفر کا ارادہ رکھتا ہے تو کرلے۔ اس میں تمہیں فائدہ ہوگا۔ اور تیرے لئے مبارک ہوگا۔ (د) تیرے کام کشادہ ہوں گے۔ بہتر اور مبارک ہونگے۔ تمہاری تمام آفتیں بفضلِ خدا انشاءاللہ دُور ہوں گی۔

ک ک ت :۔ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ کُلُّھَا لِلّٰہِ۔ حضرت امام جعفر صادقؑ فرماتے ہیں۔ کہ اے شخص یہ فال تمہارے لئے درست اور مبارک ہوگی۔ اور دوستوں سے فائدہ اٹھائے گا۔ اور تمہاری سب مرادیں پوری ہونگی۔ بزرگوں کی نظروں میں عزت پائے گا۔ اور خوشی حاصل ہوگی۔ (د) جو نیت رکھتا ہے وہ تجھے راس آئیگی اور جس چیز کی تو امید رکھے گا۔ اس میں تمہیں کامیابی ہوگی (د) جو کچھ تو چاہتا ہے۔ کرلے اس میں کامیابی ہوگی۔ انشاءاللہ مراد حاصل ہوگی۔ اس میں دیر نہ کر۔ بفضل خدا کامیابی ہوگی۔

ک ک ک :۔ وَاَلْقَیْنَا بَیْنَھُمُ الْعَدَاوَۃَ وَالْبَغْضَآءَ اِلٰی یَوْمِ الْقِیَامَۃِ

حضرت امام جعفر صادقؑ فرماتے ہیں۔ اے شخص تیری فال نحس اور پرخرش ہے۔ اس کام میں صبر کر۔ تجھ پر نحوست آئیگی۔ دشمن تم پر غالب آئیں گے۔ سختی وارد ہوگی اصبت قوی ہوگی۔ جب توفیق ہو قسمے۔ اور مسکینوں کو کھلا۔ خیرات دے۔ لازم ہے۔ نماز روزہ اور وظیفوں میں مشغول رہ۔ رات دن اللہ کو یاد کر۔ تاکہ تیری فریاد جناب العزت کی بارگاہ میں منظور ہو۔ اور تیری فریاد قبول ہوجائے۔ بفضلِ خدا۔ (د) صدقہ دے تاکہ

تیری خطا معاف ہو۔ (ذ) تو خدا کو یاد کر تاکہ تیری خطا معاف ہو۔ مناسب یہ ہے کہ مدقسہ مسکینوں کو دے تاکہ تیری سختی دور ہو۔ چاول۔ ماش۔ چنے۔ مسور۔ تل۔ لوبا۔ گھی۔ تل جمع کرکے مسکینوں کو دے۔ گیارہ روٹیاں پکا کر ان پر گھی ڈال کر حاجتمندوں کو کھلا۔ اور اپنے پیارے اللہ کے نام پر تقسیم کر۔ اس کے بعد بفضلِ خدا مُشکل سختی اور آفتیں دُور ہوں گی چند دن گذرنے کے بعد انشاءاللہ تمہاری تمام مرادیں حاصل ہوں گی۔

ک ک ل :۔ فَاَمَّا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ :۔ حضرت امام جعفر صادقؑ فرماتے ہیں کہ اے شخص تیری فال میں اندیشہ ہے اور تیری مراد پورے ہونے میں چند دنوں کی دیر ہے تھوڑی بہت از قسم گوشت۔ گھی۔ تیل وغیرہ کی خیرات کر۔ اس کے بعد تیری نیت کے مطابق تری مراد پوری ہوگی۔ اور تیرا خوف دُور ہوگا۔ (د) اس کام کو کر نہ ڈر کچھ اندیشہ نہ کر۔ (ذ) جہاں تک ہوسکے۔ خدا کا شکر بجا لا۔ تاکہ تیرے دشمن اور تمہاری سختیاں تم سے بفضل خدا دُور ہوں۔

ک ک ت :۔ اَجْرُھُمْ عِنْدَ رَبِّھِمْ وَلَا خَوْفٌ عَلَیْھِمْ

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں تیری فال مبارک ہے۔ تمہیں تمام مرادیں حاصل ہوں گی (د) تو اس کام میں خوشی پائے گا۔ کچھ فکر نہ کر تیری فال نیک آئی ہے خدا کا شکر کر۔ کہ اس فال سے تجھے خوشی حاصل ہوگی۔ اگر کوئی سُنت باقی ہے۔ پوری کر تاکہ تمہارے بند شدہ کام کھُل جائیں۔ انشاءاللہ (ذ) مناسب سمجھے تو کسی قدر خیرات کر تاکہ تیری ہر مراد تجھے حاصل ہو۔ اور خوشی ہمیشہ بحکم خدا تیرے ساتھ رہے۔

ک ک ت :۔ وَیَوْمَئِذٍ یَّفْرَحُ الْمُؤْمِنُوْنَ۔ حضرت امام جعفر صادقؑ فرماتے ہیں اے شخص فال تیری مبارک ہے۔ تیرا دل خوش ہوگا۔ تیرے دوست خوش ہوں گے۔

تمہارے دشمن مقہور ہوں گے۔ (د) اب تیرا اچھا وقت آیا ہوا ہے جو کچھ طلب کرے گا۔ وہ تجھے مل جائے گا۔ جناب رب العزت کا شکر کر۔ (ذ) تیرے تمام بزرگ تجھ پر مہربان اور تیرے کام میں تیرے ہمراہ ہوں گے۔ تیری فال نیک آئی ہے۔ حسب توفیق عاجزوں کو صدقہ دے۔ کیونکہ اُن کی دُعا درگاہ رب العزت میں قبول ہوتی ہے۔

ک ت ک :۔ اَللّٰہُ وَلِیُّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا یُخْرِجُھُمْ مِنَ الظُّلُمٰتِ اِلَی النُّوْرِ

حضرت امام جعفر صادقؑ فرماتے ہیں۔ فال بتاتی ہے کہ جس کام کے متعلق تم کو اندیشہ تھا۔ اس کا غم نہ کھا۔ تیرا کام بہتر رہے گا۔ اور لوگوں سے نفع اٹھائے گا۔ (د) تیرا کام بہتر ہو چکا ہے۔ اللہ تعالےٰ سے فضل طلب کر۔ کچھ غم نہ کھا۔ (ذ) یہ کام سات روز کے بعد کر اور کچھ صدقہ دے۔ تاکہ تیرا کام سرانجام ہو۔ کسی کی گم شدہ چیز تمہارے ہاتھ لگے گی۔ تمہارے دوستوں۔ رفیقوں اور رزق میں اضافہ ہوگا۔ تمہارے دُشمن مقہور ہونگے۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

ک و ک۔ یٰیَحْیٰی خُذِ الْکِتٰبَ بِقُوَّۃٍ۔ حضرت امام جعفر صادقؑ فرماتے ہیں کہ اے شخص تیری فال نیک آئی ہے۔ بر تبہ بزرگان معزز اور مخلوق میں ہر دلعزیز ہوگا۔ اس لئے لازم ہے کہ دل شکستہ نہ ہو۔ تیری دلی مراد حاصل ہوگی (ذ) دولت اور بخت تیرے ساتھ ہونگے۔ یہ کام کریگا تو خوشی حاصل ہوگی۔ تمہاری ہر حاجت اور نیت پوری ہوگی۔ خدا کا شکر کر۔ نماز میں مشغول ہو جا تو تمہاری تمام حاجتیں انشاء اللہ پوری ہو جائیں گی۔

ک ت ت :۔ یُحِبُّوْنَھُمْ وَلَا یُحِبُّوْنَکُمْ۔ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ اے شخص فال تمہارا مبارک ہے۔ تمہارے دوست تم سے خوش ہونگے۔ اور

تمہاری مراد پوری ہوگی۔ (د) جو بھی تم کرنا چاہتے ہو کر لو۔ مبارک ہوگا۔ اولیاء اور بزرگوں سے تمہیں فائدہ حاصل ہوگا۔ مراد پائے گا اور اُن سے کوئی چیز دستِ غیب سے تمہیں ملیگی۔ اس پر نگاہ رکھیں۔ کہ وہ تمہارے لئے نیک ہوگی یا بد۔ (ذ) یہ کام کر تمہارے لئے اچھا ہوگا۔ تو بے غم ہوگا۔ شکر کر اور نماز میں مشغول ہو۔ پھر جو کام کرے گا۔ وہ انشاء اللہ تمہارے لئے بہتر رہے گا۔

ک ل و۔ مَثَلُھُمْ کَمَثَلِ الَّذِی اسْتَوْقَدَ نَارًا۔ حضرت امام جعفر صادقؑ فرماتے ہیں۔ کہ تمہاری فال بُری ہے۔ پرہیز کرنا چاہیئے۔ ساتھ ہی صبر بھی کریں (ذ) نماز میں مشغول رہ تاکہ تیری دُعا منظور ہو۔ ماں باپ کو خوش رکھ (د) تمہاری فال مکروہ ہے نماز میں مشغول ہو اور خیرات کر۔ چند روز گزرنے کے بعد تمہاری فریاد قبول ہوگی۔ اس کے بعد تمہاری ہر التجا قبول ہوگی۔

ک و ل :۔ اِلٰی فِرْعَوْنَ وَھَامٰنَ۔ حضرت امام جعفر صادقؑ فرماتے ہیں تیری فال بُری ہے۔ تیرے کام بنتے بنتے ہوئے ہیں۔ کسی بزرگ کی دعائے بد وارد ہوئی ہے۔ نماز نوافل پڑھ کے بزرگوں کی ارواح کو بخش۔ (د) تاکہ پیغمبران اور بزرگان انشاء اللہ تم پر مہربان ہوں۔ (ذ) خطاؤں کی بخشش کے بعد تمہاری ہر مراد پوری ہوگی۔ اور جو منت مانی ہوئی ہے اُسے ادا کر تاکہ بندھے ہوئے تیرے کام کھل جائیں۔ نماز میں مشغول ہو تاکہ تیرے کام انشاء اللہ پورے ہوں۔

ک ل ک :۔ لَا تَجْعَلْنَا مَعَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِیْنَ۔ حضرت امام جعفر صادقؑ فرماتے ہیں کہ اے شخص تیری فال بد ہے۔ اور مکروہ آئی ہے حوصلہ اور صبر کر۔ جلدی مت کر تو مراد کو پہنچے گا۔ خوف نہ کھا۔ خداوند تعالیٰ ظالموں سے مظلوم

کو اپنی نگاہ میں رکھتا ہے (د) چند دنوں کے بعد ایسا ہوگا۔ کہ خداوند تعالیٰ تری مراد کو پوری کرے گا۔ (ذ) خوف کے بعد بالآخر تمہیں کوئی چیز انشاء اللہ حاصل ہوگی۔

ک و و۔ اِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَالْفَتْحُ :۔ امام جعفر صادقؑ فرماتے ہیں کہ اے شخص تیری فال نیک آئی ہے۔ تو فتح و نصرت پائے گا۔ تیرے کام کشادہ ہونگے (د) بزرگوں کے نزدیک تو عزت پائے گا۔ اس وقت خرید و فروخت میں تمہیں نفع ہوگا۔ اگر سفر کرے تو مبارک رہیگا۔ بزرگوں کے نزدیک تو عزت پائے گا۔ جو کچھ تو مراد چاہتا ہے پالے گا۔ دلی مراد پہنچے گا۔ (ذ) محبت اور دولت تیرا ساتھ دیگی شکر کر اور نماز میں مشغول رہ تیرے کل مقصد بفضل خدا انشاء اللہ پورے ہونگے۔

ک ل ل۔ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ وَالَّذِيْنَ مَعَهٗ اَشِدَّآءُ۔ حضرت امام جعفر صادقؑ فرماتے ہیں۔ کہ اے شخص تیری فال نیک آئی ہے بخت اور دولت تیرا ساتھ دیں گے۔ تیری مراد اور مقصد حل ہونگے (د) کام تیرے راس ہوں گے دولت تمہیں کسی نامعلوم مقام سے ملے گی (ر) بزرگوں کی نظر میں تیری عزت اور حرمت بڑھے گی جو کچھ تو چاہے گا۔ تجھے مل جائے گا۔ تمہاری تمام مرادیں بر آئیں گی۔

ک ل ت :۔ مَنْ جَآءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهٗ عَشْرُ اَمْثَالِهَا۔ حضرت امام جعفر صادقؑ فرماتے ہیں۔ کہ اے شخص تیری فال مبارک ہے تجھے خوشخبری ہو کہ تمہارا کاروبار بڑھے گا۔ تیرا مقصد بر آئیگا۔ دولت اور بخت تیری یاوری کریں گے (د) لوگوں سے تمہیں فائدہ حاصل ہوگا۔ تمہاری تمام حاجتیں بر آئیں گی۔ (ذ) تمہیں خوشی و خرمی ہوگی۔ تجارت میں تمہیں نفع ہوگا۔ اگر سفر کرے گا۔ تیرے لئے مبارک ہوگا زر و دولت تمہیں غیب سے ملے گی۔ اس لئے شکر کر اور نماز و روزہ میں مشغول ہو۔

بحکم خدا انشاء اللہ تعالیٰ تمہارے سارے کام آسان ہوں گے۔

ک ت ل :۔ وَاِحْدٰىهُمْ اَنَّ غَيْرَ ذَاتِ الشَّوْكَةِ تَكُوْنُ لَكُمْ۔ حضرت امام جعفر صادقؑ فرماتے ہیں۔ چند دن حوصلہ کر اور صدقہ دے۔ نقدی۔ چاول۔ گھی۔ شکر تری ایک سیاہ رنگ کے آدمی کو کھلا۔ تاکہ تیرے بند ہوئے کام کھل جائیں۔ چند دن حوصلہ کر تاکہ ستارہ مریخ کی نحوست تیرے سر سے گذر جائے۔ بعد میں تیری مرادیں۔ انشاء اللہ آسان ہوں گی۔

ل ل ل :۔ وَمَنْ يُّطِيْعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ يُدْخِلْهُ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ۔ حضرت امام جعفر صادقؑ فرماتے ہیں۔ کہ اے شخص تیری فال نیک ہے تمہاری تمام مرادیں پوری ہوں گی۔ اور تمہارے بند شدہ کام کھل جائیں گے۔ تمہاری تمام مرادیں، مطالب دینی اور دنیاوی پورے ہوں گے۔ اور تجھے خوشی حاصل ہوگی۔ (ذ) جو کام بھی تو کریگا تیرے لئے مبارک ہوگا۔

ل ل ک :۔ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ۔ حضرت امام جعفر صادقؑ فرماتے ہیں کہ اے شخص تیری فال مبارک ہے۔ خوشی حاصل ہوگی۔ تمہاری تمام حاجتیں بر آئیں گی۔ (د) بزرگوں کے نزدیک مقبول ہوگے۔ اور غیب سے کوئی چیز تمہیں انشاء اللہ ملے گی۔

ل ل و۔ وَجَعَلْتُ لَهٗ مَالًا مَّمْدُوْدًا وَّبَنِيْنَ مَشْهُوْدًا۔ حضرت امام جعفر صادقؑ فرماتے ہیں۔ کہ اے شخص تیری فال مبارک ہے۔ جو کچھ کرنا چاہتا ہے۔ کرلے۔ تیرے لئے بہتر ہوگا۔ (ذ) غیب سے تمہیں کوئی چیز ملے گی۔ خدا کا شکر کر۔ انشاء اللہ تمہاری مراد پوری ہوگی۔

ل ل ت :- یَا اَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰہَ وَکُوْنُوْا مَعَ الصّٰدِقِیْنَ۔ حضرت امام جعفر صادقؑ فرماتے ہیں۔ کہ اے شخص تمہیں خوشخبری ہو کہ تیری فال مبارک آئی ہے۔ جو کچھ تو کرنا چاہتا ہے کرلے۔ پرہیز نہ کر۔ جو کچھ تو طلب کرے گا مل جائے گا (د) جہاں جائے گا۔ سلامتی سے واپس آئے گا۔ روز بروز مال میں زیادتی ہوگی۔ (ذ) اس کام میں تمہیں فتح اور بہت خوشی ہوگی۔ اور کامیاب ہوگے۔ تمہاری مراد پوری اور بند شدہ کام کھل جائیں گے۔

ل ت ل :- جَنّٰتٍ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِھَا الْاَنْھٰرُ۔ حضرت امام جعفر صادقؑ فرماتے ہیں۔ کہ فال تیری مبارک ہوگی۔ تیرے کام بخیریت سرانجام ہونگے (د) جو کچھ مطلب رکھتا ہے پورا ہوگا اور مخلوق میں ہردلعزیز ہوگا (ذ) تیرا یہ کام پورا ہوگا تجھے کوئی عمدہ چیز ملے گی۔ نماز میں مشغول ہو (د) تمہارے تمام کام کشادہ ہونگے تیرا مطلب پورا ہوگا۔ بزرگوں کی نظر میں باعزت و حرمت ہوگا۔ خوشی و خرمی حاصل ہوگی اگر سفر کی نیت رکھتا ہے تو کر۔ تمہارے سارے کام اور مرادیں پوری ہوں گی۔ انشاءاللہ تمہاری دنیوی فراغ ہوگی۔

ل ک ل :- اِنَّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ۔ امام جعفر صادقؑ فرماتے ہیں۔ کہ اے شخص تیری فال میں نحوست ہے اور دکھ ہے۔ دل مضبوط اور قائم رکھ مناسب سمجھے تو عاجزوں اور مسکینوں کو صدقہ دے۔ ایک سال کا بکرا حلال کرکے اس کا گوشت محتاجوں میں تقسیم کر۔ اگر منت مانی ہے۔ اُسے ادا کر یا کپڑے گھی کی خیرات کر یا تیل بروز ہفتہ یا منگل کا صدقہ کر۔ خیرات ضرور بالضرور دے۔ اس کے دینے کے بعد تیرے ستارے کی نحوست۔ سختی اور گردش دور ہو جائے گی۔ تھوڑے دن حوصلہ کر

تمہاری ہر حاجت روا ہوگی۔ بفضل خدا انشاءاللہ۔

ل ت و :- وَاصْبِرْ وَمَا صَبْرُکَ اِلَّا بِاللّٰہِ۔ حضرت امام جعفر صادقؑ فرماتے ہیں۔ اے شخص تیری فال گردش میں ہے۔ مناسب سمجھے۔ چند دن صبر کر۔ جو کچھ تو کرنا چاہتا ہے۔ کہ تاکہ یہ ستارہ تیرے سر سے گذر جائے (د) چند دن حوصلہ کر۔ (ذ) اے شخص چند دن حوصلہ کر۔ اگر مناسب سمجھے تو کوئی چیز صدقہ کر۔ تاکہ تیری نحوست سختی اور آفتیں تیرے سر سے گذر جائیں اور انشاءاللہ تمہیں فتح ہو۔

ل و ت :- وَاصْبِرْ وَمَا صَبْرُکَ۔ حضرت امام جعفر صادقؑ فرماتے ہیں۔ اے شخص تیری فال بد اور گردش میں ہے اگر مناسب سمجھے تو کسی قسم کا صدقہ مسکینوں کو دے تاکہ تیری خلاصی ہو۔ اور بیمار نہ ہو۔ (د) صدقہ دینے کے بعد جو کچھ تو کرے گا۔ تیرے لئے بہتر ہوگا۔ تیری مرادیں آسان ہوں گی (ذ) جلدی مت کر تاکہ تیرے کام آسان ہو جائیں تمہارے ہر کام کی عاقبت انشاءاللہ بہتر اور آسان ہوگی۔

ل ت ک :- قَالَ ھٰذَا اٰیَتِیْ۔ حضرت امام جعفر صادقؑ فرماتے ہیں کہ اے شخص تیری فال نیک اور مبارک ہے۔ اس کام کے لئے فکر مت کر۔ تاکہ تیرے کام روا ہوں اور امیدیں تیری پوری ہوں۔ کوئی چیز صدقہ میں دے اور نماز میں مشغول ہو جا۔ اور کسی کے ساتھ بات نہ کر (د) اگر تمام کام آہستگی سے کرے گا۔ تو ان کا انجام اچھا ہوگا (د) دشمنوں پر فتح پائے گا۔ مقصد حاصل ہوگا۔ نیت آسان ہوگی۔ اور ہر مشکل بفضل خدا حل ہوگی۔

ل ک ت :- وَاللّٰہُ یَدْعُوْٓا اِلٰی دَارِ السَّلٰمِ۔ حضرت امام جعفر صادقؑ فرماتے ہیں۔ کہ اے شخص تیری فال نیک آئی ہے۔ (د) تیرے کام درست اور تیری نیت

بہتر ہوگی۔ (ذ) اس کام کا انجام انشاء اللہ نیک ہوگا۔

ل و ک :۔ رَبَّنَا ظَلَمْنَا اَنْفُسَنَا وَاِنْ لَّمْ تَغْفِرْ لَنَا وَ تَرْحَمْنَا۔ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ تیری فال نیک اور مبارک آئی ہے۔ اور تیری امید پوری ہو گئی ہے۔ اللہ کا شکر کر (د) تیر حق میں کوئی بدی اور سختی نہیں ہے۔ اس کام میں کوئی برائی نہ ہوگی اور کسی سے نہ ڈر۔ (ذ) دل قوی رکھ تیری فال مبارک ہے بفضل خدا کوئی فکر نہ کر۔

ل ک و :۔ وَجَعَلْنَا مِنْ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ سَدًّا وَّمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا۔ حضرت امام جعفر صادقؑ فرماتے ہیں۔ کہ تیری فال میں نحوست ہے۔ دشمن تم پر غالب آجائینگے کسی سے بات نہ کر اور دل کی بات دل میں رکھ اور کچھ خیرات مسکینوں کو صدقہ میں دے چند دن صبر کر۔ دن رات اللہ کو یاد کر۔ اس کے بعد تمہاری تمام مراد پوری ہوجائینگی۔

ل ت ت :۔ اَفَتَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَنْفَعُكُمْ شَيْئًا وَّ لَا يَضُرُّكُمْ۔ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں۔ کہ اے شخص تیری فال میں فکر و خوف ہے۔ عاقبت میں پشیمانی ہوگی۔ اگر مناسب سمجھے۔ تو خیرات اور صدقہ دے۔ تیرے لئے بہتر رہے گا۔ (ذ) ان کاموں سے دور رہے گا تو سلامتی میں رہے گا۔ کسی سے بات نہ کر۔ (ذ) تو چند دن صبر اور حوصلہ کر۔ خدا پر بھروسہ کر تاکہ بفضلِ خدا تجھے مراد حاصل ہو۔

ل و و :۔ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ۔ حضرت امام جعفر صادق فرماتے ہیں کہ تیری فال بتاتی ہے۔ کہ یہ کام اللہ کے سپرد کر دے۔ (د) جس کام کی تو نیت رکھتا ہے۔ اس میں تین سے چھ روز تک حوصلہ اور صبر کر (ذ) تیری فال میں گردش

ہے۔ مناسب ہے کہ ہر قسم کا صدقہ دے۔ گوشت۔ گھی یا تیل۔ لوہا یا کپڑا بدن کا اترا ہوا یا اناج پختہ مسکینوں کو بطور صدقہ دے۔ نماز اور خدا کی یاد میں مشغول رہ اور کسی سے بات نہ کر۔ دنیاوی کام کی کوئی بات نہ کر۔ نماز اور یاد خدا کی برکت سے تمہاری مرادیں بر آئیں گی۔

ل ک ک :۔ وَاللّٰهُ يَدْعُوْنَ اِلٰى دَارِ السَّلَامِ۔ حضرت امام جعفر صادقؑ فرماتے ہیں کہ اے شخص تیری فال نیک اور مبارک آئی ہے جس کام کی نیت رکھتا ہے کر لے۔ تمہاری تمام مرادیں پوری ہوں گی۔ خوشی حاصل ہوگی۔ تیرا دل اور آنکھیں روشن ہوں گے۔ (د) تمہارے تمام کام بہتر رہیں گے۔ ہر کام میں تم دشمن پر غالب آؤ گے اور وہ تم سے مغلوب ہوں گے بلکہ نابود ہوں گے۔ اور تو اُن پر فتح پائے گا۔ لیکن کوئی چیز بطور صدقہ جلدی دے۔ نماز۔ روزہ اور خدا کی یاد میں دن رات مشغول رہ اور اس سے کسی وقت بھی غافل نہ ہو انشاء اللہ تمہارا مقصد حاصل ہوگا۔

ل و ل :۔ سُبْحَانَهٗ وَ تَعَالٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ۔ حضرت امام جعفر صادقؑ فرماتے ہیں۔ کہ اے شخص تیری فال نیک اور مبارک ہوگی۔ اور اس فال سے تو خوش ہوگا جو کچھ تو طلب کریگا۔ ملیگا۔ بخت اور دولت تمہارے ساتھی ہونگے اور تمہاری عزت و حرمت زیادہ ہوگی۔ اس فال پر اعتماد صحیح رکھ۔ اگر سفر کی نیت رکھتا ہے کر لے۔ اس سے تمہیں خوشی اور راحت نصیب ہوگی اور سفر مبارک رہے گا۔ یہ صدق دل خدا کا شکر (د) و (ذ) اے شخص تیری فال مبارک ہے تمہیں خوشی و خرمی حاصل ہوگی۔ ہر مراد اور نیت بر آئے گی۔ تیرا مقصد تجھے بفضلِ خدا حاصل ہوگا۔

نوٹ :۔ یہ فال نامہ بہ فرمان حضرت سرور الکونینؐ حضرت دانیال (د) حضرت

ذوالقرنینؑ (ذ) اور پیغمبران سے متعلق ہے۔ بقول حضرت امام جعفر صادقؑ بالکل صحیح ہے۔ جو اس میں شک کرے گا۔ وہ بالکل کافر ہے۔

گم شدہ انسانوں یا جانوروں کے متعلق ہر قسم کے سوالات کے جوابات یعنی کس طرف گیا ہے کس روز واپس ملے گا یا ضائع ہو جائے گا:۔

① اگر ہفتے کے روز غائب ہوا ہے تو جنوب کی طرف تلاش کر۔ سات آٹھ دن دن تک دستیاب ہو جائیگا۔ یا اس کی کوئی خبر ملے گی۔

② اگر اتوار کے دن غائب ہوا ہے تو مشرق کی طرف تلاش کر پہلے دن یا سات یا نوروز میں مل جائے گا یا اس کی خبر ملے گی۔

③ اگر سوموار کو غائب ہوا ہے تو شمال کی جانب تلاش کر جلدی مل جائے گا۔ یا اڑھائی سے نوروز کے درمیان مل جائے گا۔

④ اگر منگل کے روز گم ہوا ہے۔ تو مشرق کی جانب تلاش کر۔ ۵-۹ یا ۲۵ دنوں میں مل جائے تو بہتر ورنہ تلف ہو جائے گا۔

⑤ اگر بدھ کے دن گم ہو تو شمال کی جانب تلاش کر۔ اگر تیسرے دن مل جائے تو بہتر ورنہ تلف ہو جائے گا۔

⑥ اگر جمعرات کے دن غائب ہو تو مغرب کی جانب تلاش کر۔ نویں دن مل جائیگا۔ یا کچھ حوصلہ کر ڈیڑھ ماہ میں مل جائے گا۔

⑦ اگر جمعہ کے دن غائب جنوب کی جانب تلاش کر۔ جلدی مل جائے گا یا سات دن کے اندر مل جائے گا۔ یا اس کی خبر مل جائے گی۔

(واللہ اعلم بالصواب)

روز مہورت:۔

① ہفتہ اور سوموار کو مشرق کی طرف سفر نہ کریں

② اتوار اور جمعہ کو مغرب کی طرف سفر نہ کریں۔

③ منگل اور بدھ کو شمال کی طرف سفر نہ کریں۔

④ جمعرات کو جنوب کی طرف سفر نہ کریں۔

تعبیر خواب کے اثرات مطابق ایام ماہ بمطابق فرمان حضرت امام جعفر صادقؑ

① مہینے کی پہلی اور دوسری رات کا خواب جھوٹا ہوتا ہے۔

② تیسری رات کا خواب معکوس ہوگا۔ یعنی اچھا دیکھے تو برا اور برا دیکھے تو اچھا ہوگا۔

③ ۴-۵-۶ کی راتوں کے خواب کا اثر چند دنوں، چند مہینوں یا چند سالوں میں ہوگا

④ ۷-۸ کی راتوں کو جو کچھ دیکھے گا۔ وہی کچھ ہوگا۔

⑤ ۹ سے ۱۴ تاریخ تک کے خواب جھوٹے ہوں گے۔

⑥ ۱۵ کے خواب کی تعبیر نہیں ہے۔

⑦ ۱۶ سے ۱۹ تک کی راتوں کے خواب جو دیکھے گا۔ ویسے ہوں گے۔

⑧ ۲۰-۲۱ کے خواب جھوٹ ہوں گے۔

⑨ ۲۲-۲۳ کے خواب سچے ہوں گے۔

⑩ ۲۴ کا اچھا خواب دیکھے تو تعبیر بڑوں اور بڑے کی اچھی ہوگی۔

⑪ ۲۵-۲۶ کے خوابوں کا اثر چند دنوں - چند مہینوں یا چند سالوں میں ہوگا

⑫ ۲۷ سے ۲۹ تک کے خواب صحیح ہوں گے۔

⑬ ۳۰ کی رات کا خواب خطا نہیں کرے گا۔

مجموعہ اعداد آیاتِ وسورۃ ہائے قرآنی

① آیت تَرْزُقُ مَنْ تَشَاءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ۔ مجموعہ اعداد = ۲۷۸۸

② ″ كُلُوا وَاشْرَبُوا مِنْ رِزْقِ اللّٰهِ۔ ″ = ۱۰۳۶

③ ″ مِمَّا رَزَقْنَاهُمْ يُنْفِقُونَ۔ ″ = ۷۸۶

④ ″ وَاللّٰهُ خَيْرُ الرَّازِقِينَ۔ ″ = ۱۴۸۱

⑤ سورہ یٰسٓ۔ = ۲۲۷۲۲۶

⑥ ″ نٓ۔ = ۹۴۶۳

⑦ ″ قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ = ۳۸۳۲

⑧ ″ إِنَّا فَتَحْنَا۔ = ۱۷۸۶۲۹

⑨ ″ حٰمٓ۔ = ۱۰۱۴۷

⑩ ″ نَاسٍ۔ = ۶۰۸۲

لکھے صفحے دہرائیں

نمبر ۱ شب جمعرات اور بروز اتوار

نمبر ۲ شب جمعہ اور بروز پیر

نمبر ۳ شب ہفتہ اور بروز منگل

نمبر ۴ شب اتوار اور بروز بدھ

نمبر ۵ شب پیر اور بروز جمعرات

نمبر ۶ شب منگل بروز جمعۃ المبارک

نمبر ۷ = شب بدھ بروز ہفتہ

جدول ساعات ستارگان برائے روز و شب

نام ایام روز و شب	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	
1 شب پنجشنبہ روز یکشنبہ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زہرہ	
2 شب جمعہ روز دوشنبہ	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	
3 شب شنبہ روز سہ شنبہ	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	
4 شب یکشنبہ روز چہار شنبہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	
5 شب دوشنبہ روز پنجشنبہ	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	
6 شب سہ شنبہ روز جمعہ	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	مریخ	شمس	زحل	
7 شب چہار شنبہ روز شنبہ	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	عطارد	زحل	مشتری	

نوٹ (۱) دن اور رات میں ۲۴ ساعات ہوتی ہیں ۱۲ دن کی ساعتیں اور ۱۲ رات کی

(۲) تعویذ دوستی کی ساعات :- شمس۔ زہرہ۔ مشتری

″ دشمنی ″ ″ :- مریخ

″ جدائی ″ ″ :- زحل

″ خواب بندی ″ ″ :- قمر

″ زبان بندی ″ ″ :- عطارد

ساعت نامہ دور سیارگان

(دن)

نمبر شمار	وقت ساعت	پہلا پہر ۱	۲	۳	دوسرا پہر ۴	۵	۶	تیسرا پہر ۷	۸	۹	چوتھا پہر ۱۰	۱۱	۱۲
۱	یکشنبہ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل
۲	دوشنبہ	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس
۳	سہ شنبہ	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر
۴	چہارشنبہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ
۵	پنجشنبہ	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد
۶	جمعہ	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری
۷	شنبہ	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ

نوٹ :- سیارگان پانچویں اور ساتویں نظر کو تثلیث۔ چوتھی اور گیارھویں کو تسدیس۔ چھٹی اور دسویں نظر کو تربیع کہتے ہیں۔

ساعت نامہ دور سیارگان

(رات)

پہر	پانچواں پہر				چھٹا پہر				ساتواں پہر				آٹھواں پہر			
وقت	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴
دوشنبہ	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد
سہ شنبہ	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری
چہارشنبہ	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ
پنجشنبہ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل
جمعہ	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس
شنبہ	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر
یک شنبہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ

نوٹ :- ساعت سورج نکلنے پر شروع ہوتی ہے ہر زائچہ ساعت ایک سے لے کر دن کی بارہ ساعتوں پر ختم ہوتا ہے۔ پھر رات کی ساعتیں شروع ہوتی ہیں۔ جو سورج نکلنے سے قبل ختم ہو جاتی ہیں۔ ساعت۔ طلوعِ آفتاب سے ایک گھنٹہ شمار کیا جاتا ہے۔

جدول سیارگان بلحاظ سعد اکبر۔ سعد اصغر میانہ۔ نحس اکبر نحس

(۱) شمس۔ سعد اکبر	(۵) عطارد۔ میانہ
(۲) قمر۔ "	(۶) مریخ۔ نحس اصغر
(۳) زہرہ۔ سعد اصغر	(۷) زحل۔ نحس اکبر۔
(۴) مشتری۔ "	

ستارے کے اخراج کا طریقہ

جس مرد یا عورت کا ستارہ معلوم کرنا ہو۔ تو طریقہ بیان کردہ کے مطابق اس کا برج نکال لیں۔ پھر ذیل کی جدول میں اس کے برج کے سامنے کا تحریر کردہ ستارہ دیکھ لیں۔ وہی اس مرد یا عورت کا ستارہ ہوگا۔ کل سات ستاروں میں سے ۵ ستاروں کو رجعت ہے۔ یعنی دو دو برجوں میں آتے ہیں۔ باقی دو ستاروں شمس اور قمر کو رجعت نہیں ہے بلکہ صرف ایک ہی برج میں آتے ہیں۔

جدول

برج	ستارے	برج	ستارے
(۱) حمل	مریخ	(۷) میزان	زہرہ
(۲) ثور	عطارد	(۸) عقرب	مریخ
(۳) جوزا	زہرہ	(۹) قوس	مشتری
(۴) سرطان	قمر	(۱۰) جدی	زحل
(۵) اسد	شمس	(۱۱) دلو	زحل
(۶) سنبلہ	عطارد	(۱۲) حوت	مشتری

بجور برائے ستارگان

(۱) شمس و قمر - عود۔ صندل سُرخ	(۴) زحل - عود - لال
(۲) زہرہ - عود۔ صندل سفید	(۵) مشتری - عود - عنبر۔ مشک
(۳) عطارد - کافور	(۶) مریخ - عود - قرنفل لونگ

کس ستارہ کی ساعت میں کونسا کام کرنا چاہیئے؟

① **زحل کی ساعت**۔ میں دشمنی کے لئے نقش یا تعویذ لکھنا مناسب ہے لیکن شادی نکاح۔ مباشرت۔ علاج بیماری۔ اور حکام کی ملاقات کو جانا نحس ہے۔ اس ساعت میں جو فرزند پیدا ہوگا۔ تنگ دست اور منحوس ہوگا۔

② **مشتری کی ساعت**:۔ میں شادی۔ بیاہ۔ حکام کی ملاقات۔ کپڑا سلانا یا پہننا۔ خرید و فروخت۔ دوستی اور محبت کا لکھنا مبارک ہے۔ اس ساعت میں پیدا ہونے والا فرزند خوش بخت اور بلند اقبال ہوگا۔

③ **مریخ کی ساعت**۔ میں دشمن سے مقابلہ اور جنگ کرنا موزوں ہے۔ مگر حکام کی ملاقات۔ تجارت۔ سفر۔ شادی۔ نکاح۔ تعمیر مکان کے لئے منحوس ہے۔ اس ساعت میں پیدا ہونے والا فرزند ظالم خونخوار۔ لالچی اور دلیر ہوگا۔

④ **شمس کی ساعت**۔ میں شادی بیاہ۔ حاکم کی ملاقات۔ کپڑا خریدنا یا بنوانا۔ زیور بنوانا۔ سفر کرنا۔ حصول دولت۔ قسمت کے لئے تعویذ لکھنا مبارک ہے۔ اس ساعت میں پیدا ہونے والا فرزند دولت مند۔ خوش بخت و اقبال۔ عقلمند اور طویل العمر ہوگا۔

⑤ **زہرہ کی ساعت**۔ میں شادی بیاہ۔ دوستی۔ ملاقات۔ علاج بیمار۔ خرید و فروخت محبت کا تعویذ لکھنا مبارک ہے۔ اس ساعت میں پیدا ہونے والا فرزند خوشحیثیت۔

واقبال خوش قسمت۔ دولت مند اور نیک سیرت ہوگا۔

⑥ **عطارد کی ساعت**:۔ میں بچوں کو سکول میں بٹھانا۔ بیمار کا علاج۔ کپڑا بنوانا۔ خرید و فروخت کنواں کھدوانا۔ حکام اور امراء کے پاس کوئی حاجت لے جانا مبارک ہے اس ساعت میں پیدا ہونے والا فرزند نیک سیرت ہوگا۔

⑦ **قمر کی ساعت**۔ میں تعمیر عمارت۔ سفر۔ کھیتی باڑی کا کام۔ باغ لگانا۔ کنواں کھدوانا۔ دوستی۔ تسخیر کا تعویذ لکھنا مبارک ہے۔ اس ساعت میں پیدا ہونے والا فرزند بڑا دولت مند اور خوش قسمت ہوگا۔

سورج کا دورہ اور قیام بارہ برجوں میں

سورج کا دورہ اور قیام برجوں میں	۲۱ مارچ تا ۱۹ اپریل	۲۰ اپریل تا ۲۰ جولائی	۲۱ مئی تا ۲۰ جون	۲۱ جون تا ۲۰ جولائی	۲۱ جولائی تا ۲۰ اگست	۲۰ اگست تا ۲۱ ستمبر	ب ۲	الجد چوغزی حروف
مالک سیارہ یعنی گرہ	مریخ	زہرہ	عطارد	قمر	شمس	عطارد	ط ۴۰۰	
نام برج راس	حمل	ثور	جوزا	سرطان	اسد	سنبلہ	ج ۳ ک ۲۰	ابجد میں نہیں ہوتے
حاکم اعداد	۹	۶	۵	۷-۲	۴-۱	۵	د ۲۰۰	
							ز ۷	
میعاد دولت	۲۱ ستمبر تا ۲۰ اکتوبر	۲۱ اکتوبر تا ۲۰ نومبر	۲۱ نومبر تا ۲۰ دسمبر	۲۱ دسمبر تا ۲۰ جنوری	۲۱ جنوری تا ۲۰ فروری	۲۱ فروری تا ۲۰ مارچ	ک ۱۰۰	
مالک سیارہ یعنی گرہ	زہرہ	مریخ	مشتری	زحل	مشتری			
نام برج راس	میزان	عقرب	قوس	جدی	دلو	حوت		اگر تقسیم کے صفر بچے تو اسکو بارہ شمار کریں۔
حاکم اعداد	۶	۹	۳	۸	۸	۷		

اعداد ایام ہفتہ

(۱) سوم	=	۲۱۲	(۵) جمعہ	=	۱۱۸
(۲) منگل	=	۱۱۰	(۶) ہفتہ	=	۴۹۰
(۳) بدھ	=	۱۱	(۷) اتوار	=	۶۱۸
(۴) جمعرات	=	۷۱۴			

طباعِ برج بمع اسم ستارہ۔ ماہ اور پیدائش

نمبر شمار	نام برج	نام ستارہ	بیت در برج	ماہ	پیدائش
۱	حمل	مریخ	آتشی نر	محرم	۲۲ مارچ تا ۲۱ اپریل
۲	ثور	زہرہ	خاکی مادہ	جمادی الثانی	۲۲ اپریل تا ۲۱ مئی
۳	جوزہ	عطارد	باری نر	رجب	۲۲ مئی تا ۲۱ جون
۴	سرطان	قمر	آبی مادہ	شعبان	۲۲ جون تا ۲۱ جولائی
۵	اسد	شمس	آتشی نر	جمادی الاول	۲۲ جولائی تا ۲۱ اگست
۶	سنبلہ	عطارد	خاکی مادہ	شوال	۲۲ اگست تا ۲۱ ستمبر
۷	میزان	زہرہ	باری نر	ذی قعدہ	۲۲ ستمبر تا ۲۱ اکتوبر
۸	عقرب	مریخ	آبی مادہ	ذی الحجہ	۲۲ اکتوبر تا ۲۱ نومبر
۹	قوس	مشتری	آتشی نر	رمضان	۲۲ نومبر تا ۲۱ دسمبر
۱۰	جدی	زحل	خاکی مادہ	صفر	۲۲ دسمبر تا ۲۱ جنوری
۱۱	دلو	زحل	باری نر	ربیع الاول	۲۲ جنوری تا ۲۱ فروری
۱۲	حوت	مشتری	آبی مادہ	ربیع الثانی	۲۲ فروری تا ۲۱ مارچ

بروج و ستارگان کی نحس تاریخیں

نمبر شمار	نام برج	پیدائش ماہ	بروج کی نحس	ستارگان کی نحس
۱	حمل	محرم	۱۱ - ۱۴ - ۲۳	۱ - ۲ - ۲۹
۲	ثور	جمادی الثانی	۱ - ۱۱ - ۱۳	۹ - ۱۸ - ۲۴ - ۲۶
۳	جوزا	رجب	۱۱ - ۱۲ - ۱۳	۴ - ۱۳ - ۱۵ - ۱۸
۴	سرطان	شعبان	۴ - ۲۰ - ۲۴	۱۲ - ۱۶ - ۱۸
۵	اسد	جمادی الاول	۱ - ۱۱ - ۲۸	۱۳ - ۲۱ - ۲۵
۶	سنبلہ	شوال	۳ - ۴ - ۲۶	۱۰ - ۱۵ - ۲۰
۷	میزان	ذی قعد	۶ - ۱۰ - ۲۸	۹ - ۱۷ - ۲۲ - ۲۳ - ۲۷
۸	عقرب	ذی الحجہ	۲۵ - ۲۸	۹ - ۱۷ - ۲۰
۹	قوس	رمضان	۳ - ۲۰ - ۲۴	۷ - ۱۳ - ۱۵ - ۲۴ - ۲۸
۱۰	جدی	صفر	۱ - ۱۰ - ۳۰	۱۷ - ۲۲ - ۲۴ - ۲۸
۱۱	دلو	ربیع الاول	۴ - ۱۰ - ۲۰	۱۲ - ۱۷ - ۲۳ - ۲۹
۱۲	حوت	ربیع الثانی	۱ - ۱۱ - ۲۸	۲۲ - ۲۳ - ۲۵ - ۲۸ - ۲۹

مزاج بروج

نمبر شمار	نام برج	مزاج	نمبر شمار	نام برج	مزاج	نمبر شمار	نام برج	مزاج
۱	حمل	آتشی	۵	اسد	آتشی	۹	قوس	آتشی
۲	ثور	خاکی	۶	سنبلہ	خاکی	۱۰	جدی	خاکی
۳	جوزا	بادی	۷	میزان	بادی	۱۱	دلو	بادی
۴	سرطان	آبی	۸	عقرب	آبی	۱۲	حوت	آبی

حروف کے حساب سے برجوں کا جدول

ا	ب	ت	ث	ج	ح	خ	د	ذ	ر	ز	س	ش
حمل	ثور	میزان	میزان	عقرب	سرطان	جدی	حوت	عقرب	میزان	عقرب	دلو	سنبلہ

ض	ط	ظ	ع	غ	ف	ق	ک	ل	م	ن	و	ہ	ی
عقرب	ثور	عقرب	حمل	دلو	قوس	جوزا	جوزا	حمل	اسد	عقرب	ثور	سرطان	حمل

مُوکّلانِ بُروج

نمبر شمار	نام بُرج	اسمِ مُوکّل	نمبر شمار	نام بُرج	اسمِ مُوکّل
۱	حمل	سرطائیل	۷	میزان	ھماکیل
۲	ثور	عنرائیل	۸	عقرب	درحائیل
۳	جوزا	درداٸیل	۹	قوس	حلعائیل
۴	سرطان	دفیقائیل	۱۰	جدی	سَکِیل
۵	اسد	حراکیل	۱۱	دلو	صلحت ا
۶	سنبلہ	اسماکیل	۱۲	حوت	فقھائیل

دائرہ دوستی بُروج

(۱) حمل - اسد = بہت زیادہ دوست ہیں۔

(۲) ثور - عقرب = درمیانہ دوست ہیں۔

(۳) جوزا - قوس - دلو = بہت زیادہ دوست ہیں

(۴) ثور - سنبلہ = 〃 〃 〃 〃

(۵) جوزا - میزان = 〃 〃 〃 〃

(۶) سنبلہ - حوت = باہم دوست ہیں۔

(۷) میزان - حمل = درمیانہ دوست ہیں

(۸) سرطان - عقرب = 〃 〃 〃

(۹) اسد - قوس = بدرجہ مبالغہ دوست ہیں

(۱۰) سنبلہ - جدی = درمیانہ درجہ کے دوست ہیں

دائرہ دشمنی بروج

(۱) اسد - حوت = بہت دشمن ہیں
(۲) حمل - سنبلہ = بدرجہ اوسط دشمن ہیں
(۳) حمل - عقرب = " " " "
(۴) ثور - میزان بدرجہ اوسط دشمن ہیں
(۵) حمل - ثور " " " "

دائرہ دوستی ستارگان

(۱) شمس و مریخ = بہت دوست ہیں۔
(۲) زہرہ - زحل = " " "
(۳) عطارد - شمس = درمیانہ درست ہیں
(۴) عطارد - مریخ = درمیانہ دوست ہیں
(۵) قمر - مریخ = " " "

دائرہ دشمنی ستارگان

(۱) مشتری - قمر = بہت زیادہ دشمن ہیں
(۲) عطارد - زحل = اوسط درجہ دشمن ہے
(۳) عطارد - زہرہ = اوسط درجہ دشمن ہے۔

بچے کے نام رکھنے کے حروف بلحاظ ستارہ و موکل

نمبر شمار	اسم ستارہ	اسم موکل	حروف متعلق	نمبر شمار	اسم ستارہ	اسم موکل	حروف متعلق
(۱)	مشتری	مہسائیل	ف - ہ	(۵)	قمر	نصوئیل	ح - د
(۲)	زہرہ	اسمخران	ب - د - ز - ر - ط - ص	(۶)	مریخ	بجراد	ع - ل - ی - ظ
(۳)	زحل	ارفائیل	ش - س - خ				ز - ض - ج - ن - ث
(۴)	شمس	کلائیل	م	(۷)	عطارد	ادکی	ق - ک - ع - ت

سعد و نحس لگن

(۱) حمل - سرطان - میزان - جدی = اگر شمس ان برجوں میں ہو تو لگن اچھی ہے۔
(۲) ثور - اسد - عقرب - دلو = " " " " " " اوسط ہے۔
(۳) جوزا - سنبلہ - قوس - حوت = " " " " " " بد ہے۔

مطابق بُرج اقسام نگینہ برائے انگشتری

نمبر شمار	نام بُرج	اقسام نگینہ	نمبر شمار	نام بُرج	اقسام نگینہ
(۱)	حمل	ہیرا - مونگا - یاقوت عقیق سرخ	(۷)	میزان	مرجان - ہیرا - موتی - پکھراج
(۲)	ثور	مرجان - ہیرا - بلور - موتی سفید - پکھراج	(۸)	عقرب	ہیرا - یاقوت - مونگا - عقیق سرخ
(۳)	جوزا	پکھراج - دھاتہ - فیروزہ - درنجف	(۹)	قوس	فیروزہ - پکھراج - عقیق شجری - لاجورد نیلم
(۴)	سرطان	نیلم - پکھراج - عقیق زرد	(۱۰)	جدی	عقیق سیاہ - ٹائگر - مرجان
(۵)	اسد	عقیق زرد - عقیق سفید - فیروزہ - پنا	(۱۱)	دلو	" " "
(۶)	سنبلہ	عقیق زرد - عقیق سفید - فیروزہ - پنا	(۱۲)	حوت	فیروزہ - پکھراج - نیلم

سرِ حروف اسمائے مرد و عورت کے وظائف

ا = یَا اَللّٰہُ - یَا اَحَدُ
ب = یَا بَصِیْرُ - یَا بَاسِطُ
ت = یَا تَوَّابُ
ث = یَا بَاعِثُ
ج = یَا جَبَّارُ
ح = یَا حَیُّ یَا حَلِیْمُ یَا حَکِیْمُ
خ = یَا خَالِقُ
د = یَا دَائِمُ یَا دَیَّانُ
ذ = یَا ذَا الْجَلَالِ
ر = یَا رَشِیْدُ
ز = یَا زَکِیُّ
س = یَا سَلَامُ یَا سَمِیْعُ
ش = یَا شَکُوْرُ
ص = یَا صَمَدُ یَا صَبُوْرُ
ط = یَا طَاہِرُ ظ = یَا ظَاہِرُ
ع = یَا عَلِیْمُ یَا عَادِلُ یَا عَلِیُّ
غ = یَا غَنِیُّ یَا غَفُوْرُ یَا غَفَّارُ
ف = یَا فَتَّاحُ
ق = یَا قَادِرُ - یَا قُدُّوْسُ یَا قَیُّوْمُ
ک = یَا کَرِیْمُ
ل = یَا لَطِیْفُ
م = یَا مُعِیْنُ
ہ = ھُوَ اللّٰہُ - ھُوَ الرَّحْمٰنُ - ھُوَ الْھَادِیْ
ی = یَا یُحْیِیُ یَا یَمُوْتُ۔

گھنٹہ منٹ سے گھڑی ۔ پل بنانے کی جنتری

منٹ	گھڑی	پل	بپل
۱	--	۲	۳۰
۲	--	۵	--
۳	--	۷	۳۰
۴	--	۱۰	--
۵	--	۱۲	۳۰
۶	--	۱۵	--
۷	--	۱۷	۳۰
۸	--	۲۰	--
۹	--	۲۲	۳۰
۱۰	--	۲۵	--
۱۱	--	۲۷	۳۰
۱۲	--	۳۰	--
۱۳	--	۳۲	۳۰
۱۴	--	۳۵	--
۱۵	--	۳۷	۳۰
۱۶	--	۴۰	--
۱۷	--	۴۲	۳۰
۱۸	--	۴۵	--
۱۹	--	۴۷	۳۰
۲۰	--	۵۰	--
۲۱	--	۵۲	۳۰
۲۲	--	۵۵	--
۲۳	--	۵۷	۳۰
۲۴	--	۰	--
۲۵	۱	۲	۳۰
۲۶	۱	۵	--
۲۷	۱	۷	۳۰
۲۸	۱	۱۰	--
۲۹	۱	۱۲	۳۰
۳۰	۱	۱۵	--
۳۱	۱	۱۷	۳۰
۳۲	۱	۲۰	--

منٹ	گھڑی	پل	بپل
۳۳	۱	۲۲	۳۰
۳۴	۱	۲۵	--
۳۵	۱	۲۷	۳۰
۳۶	۱	۳۰	--
۳۷	۱	۳۲	۳۰
۳۸	۱	۳۵	--
۳۹	۱	۳۷	۳۰
۴۰	۱	۴۰	--
۴۱	۱	۴۲	۳۰
۴۲	۱	۴۵	--
۴۳	۱	۴۷	۳۰
۴۴	۱	۵۰	--
۴۵	۱	۵۲	۳۰
۴۶	۱	۵۵	--
۴۷	۱	۵۷	۳۰
۴۸	۲	-	-
۴۹	۲	۲	۳۰
۵۰	۲	۵	--
۵۱	۲	۷	۳۰
۵۲	۲	۱۰	--
۵۳	۲	۱۲	۳۰
۵۴	۲	۱۵	--
۵۵	۲	۱۷	۳۰
۵۶	۲	۲۰	--
۵۷	۲	۲۲	۳۰
۵۸	۲	۲۵	--
۵۹	۲	۲۷	۳۰
۶۰	۲	۳۰	--

گھنٹہ	گھڑی	پل
۱	۲۰	۳۰
۲	۲	۵
۳	۷	۳۰

گھنٹہ	گھڑی	پل
۴	۱۰	۳۰
۵	۱۲	--
۶	۱۵	۳۰
۷	۱۷	--
۸	۲۰	۳۰
۹	۲۲	--
۱۰	۲۵	۳۰
۱۱	۲۷	--
۱۲	۳۰	۳۰
۱۳	۳۲	--
۱۴	۳۵	۳۰
۱۵	۳۷	--
۱۶	۴۰	--
۱۷	۴۲	۳۰
۱۸	۴۵	--
۱۹	۴۷	۳۰
۲۰	۵۰	--
۲۱	۵۲	۳۰
۲۲	۵۵	--
۲۳	۵۷	۳۰
۲۴	۰	--

پیمانہ اوقات

۶۰ پل = ۱ پل
۲½ پل = ۱ منٹ
۱ گھڑی = ۲۴ منٹ
۲½ گھڑی = ۶۰ منٹ
۶۰ منٹ = ۱ گھنٹہ
۲۴ گھنٹے = ۱ دن
۳ گھنٹے = ۱ پہر
۷ یوم = ۱ ہفتہ
۴ ہفتے = ۱ ماہ
۱۲ ماہ = ۱ برس

باب الرّمل

شرائطِ عمل: (۱) وقت - صبح ہو - طلوعِ آفتاب سے زیادہ وقت نہ گزرا ہو۔ (۲) مطلع ابر آلود نہ ہو۔ (۳) عمل سے پہلے عامل غسل کرے۔ (۴) ساعت نیک ہو۔ بدشگن زحل یا مریخ نہ ہو ورنہ جواب غلط ہوگا۔ (۵) سائل کو ایک ہی دن ایک سوال دریافت کرنے کی اجازت دیں۔

طریقہ استخراجِ زائچہ

شرائط مذکورہ بالا کی تکمیل کے بعد ایک ہی سانس میں بطور ذیل نقطے دائیں سے بائیں لگائیں، جن کی تعداد ۱۶ نقطوں سے کم نہ ہو۔ مگر نقطوں کو مت گنیں۔ اندازاً لگائیں اور ان نقطوں کی چار سطریں ہونی چاہئیں۔ پھر دو دو نقطے کاٹتے جائیں۔ اگر جفت میں جس قطار میں نقطے کٹ جائیں وہاں سیدھی لکیر اس قطار کے سامنے لگائیں اور اگر نقطہ باقی بچے تو نقطہ لگائیں۔ جب چاروں قطاروں کے نشان لگائیں۔ تو یہی سائل کا زائچہ ہوگا۔ اس کی تفصیل ذیل کی دی ہوئی مثال میں ملاحظہ کریں۔

.. ..
.. ..
.. ..
.. ..

اب اس زائچہ کو جدول اشکال میں دیکھیں:۔

(جدول اگلے صفحہ پر ملاحظہ فرمائیں)

خانۂ سوالات

نمبر شمار	نوع سوال
(۱)	کیا وہ میری آرزو جو میرے دل میں ہے پوری ہو جائیگی یا نہیں؟
(۲)	جس کام کے لئے میں کوشش کر رہا ہوں اس میں مجھے کامیابی ہوگی یا نہیں؟
(۳)	ہمارا مقدمہ جو دائر ہے یا دائر کرنا چاہتے ہیں۔ ہمارے حق میں ہوگا یا خلاف؟
(۴)	مجھے روزگار یا کسی اور وجہ سے غیر ملکوں میں رہنا پڑے گا یا وطن میں؟
(۵)	بچھڑا ہوا دوست۔ عزیز یا رشتہ دار سفر میں ہے۔ واپس آئے گا یا نہیں؟
(۶)	میرا گم یا سرقہ شدہ مال مجھے دستیاب ہوگا یا نہیں؟
(۷)	جس شخص سے مجھے انتہائی محبت ہے۔ وہ مجھ سے محبت کرتا ہے یا نہیں؟
(۸)	کیا مجھے باہر کا سفر نصیب ہے یا ہمیشہ وطن میں رہنا پڑے گا؟
(۹)	اُس شخص کو مجھ سے دلی محبت ہے یا دکھاوے کی۔
(۱۰)	کیا یہ شادی جو میں کر رہا ہوں اس میں کامیاب ہونگا یا نہیں؟
(۱۱)	سوال مرد۔ کیا مجھے کوئی بیوی ملیگی۔ سوال عورت کیا مجھے شوہر ملیگا؟
(۱۲)	ہمارے ہاں لڑکا پیدا ہوگا یا لڑکی؟
(۱۳)	اس مریض کو شفا ہوگی یا نہیں؟
(۱۴)	اس قیدی کو زندان سے رہائی ملیگی یا نہیں؟
(۱۵)	کیا میری بقایا زندگی آرام سے گزریگی یا بے سکونی میں؟
(۱۶)	خواب جو مجھے آیا ہے۔ اس کی صحیح تعبیر کیا ہوگی؟

جدول اشکال

۱۔ لحیان ≒ (۱) ح (۲) س (۳) ن (۴) پ (۵) ش (۶) ر (۷) ل (۸) ہ (۹) ی (۱۰) ب (۱۱) خ (۱۲) ش (۱۳) م (۱۴) و (۱۵) گ (۱۶) ت۔

۲۔ حمرہ ≡ (۱) ت (۲) ح (۳) س (۴) ن (۵) پ (۶) ش (۷) ر (۸) ل (۹) ہ (۱۰) ی (۱۱) ب (۱۲) خ (۱۳) ش (۱۴) م (۱۵) و (۱۶) گ

۳۔ نصرت الخارج ≒ (۱) و (۲) ک (۳) ت (۴) ح (۵) س (۶) ن (۷) پ (۸) ر (۹) ر (۱۰) ل (۱۱) ہ (۱۲) ی (۱۳) ب (۱۴) خ (۱۵) ش (۱۶) م۔

۴۔ بیاس ≒ (۱) خ (۲) ش (۳) م (۴) و (۵) گ (۶) ت (۷) ح (۸) س (۹) ن (۱۰) پ (۱۱) ش (۱۲) ر (۱۳) ل (۱۴) ہ (۱۵) ی (۱۶) ب۔

۵۔ قبض الخارج ≒ (۱) پ (۲) ش (۳) ر (۴) ل (۵) ہ (۶) ی (۷) ب (۸) خ (۹) ش (۱۰) م (۱۱) و (۱۲) گ (۱۳) ت (۱۴) ح (۱۵) س (۱۶) ن

۶۔ اجتماع ≒ (۱) ی (۲) ب (۳) خ (۴) ش (۵) م (۶) و (۷) گ (۸) ت (۹) ح (۱۰) س (۱۱) ن (۱۲) پ (۱۳) ش (۱۴) ر (۱۵) ل (۱۶) ہ۔

۷۔ عقبۃ الخارج ≒ (۱) گ (۲) ت (۳) ح (۴) س (۵) ن (۶) پ (۷) ش (۸) ر (۹) ل (۱۰) ہ (۱۱) ی (۱۲) ب (۱۳) خ (۱۴) ش (۱۵) م (۱۶) و۔

۸۔ انکیس ≡ (۱) ب (۲) خ (۳) ش (۴) م (۵) و (۶) گ (۷) ت (۸) ح (۹) س (۱۰) ن (۱۱) پ (۱۲) ش (۱۳) ر (۱۴) ل (۱۵) ہ (۱۶) ی۔

۹۔ غفلہ ≒ (۱) س (۲) ن (۳) پ (۴) ش (۵) ر (۶) ل (۷) ہ (۸) ی (۹) ب (۱۰) خ (۱۱) ش (۱۲) م (۱۳) و (۱۴) گ (۱۵) ت (۱۶) ح۔

۱۰۔ قبض الدخل۔ ≒ (۱) ل (۲) ہ (۳) ی (۴) ب (۵) خ (۶) ش (۷) م (۸) و (۹) گ (۱۰) ت (۱۱) ح (۱۲) س (۱۳) ن (۱۴) پ (۱۵) ش (۱۶) ر۔

۱۱۔ فسرح ≒ (۱) ن (۲) پ (۳) ش (۴) ر (۵) ل (۶) ہ (۷) ی (۸) ب (۹) خ (۱۰) ش (۱۱) م (۱۲) و (۱۳) گ (۱۴) ت (۱۵) ح (۱۶) س۔

۱۲۔ نصرۃ الداخل۔ ≒ (۱) م (۲) و (۳) گ (۴) ت (۵) ح (۶) س (۷) ن (۸) پ (۹) ش (۱۰) ر (۱۱) ل (۱۲) ہ (۱۳) ی (۱۴) ب (۱۵) خ (۱۶) ش

۱۳۔ تقی۔ ≒ (۱) ہ (۲) ی (۳) ب (۴) خ (۵) ش (۶) م (۷) و (۸) گ (۹) ت (۱۰) ح (۱۱) س (۱۲) ن (۱۳) پ (۱۴) ش (۱۵) ر (۱۶) ل۔

۱۴۔ عتبۃ الداخل ≒ (۱) ش (۲) م (۳) و (۴) گ (۵) ت (۶) ح (۷) س (۸) ن (۹) پ (۱۰) ش (۱۱) ر (۱۲) ل (۱۳) ہ (۱۴) ی (۱۵) ب (۱۶) خ۔

۱۵۔ طریق ⋮ (۱) ر (۲) ل (۳) ہ (۴) ی (۵) ب (۶) خ (۷) ش (۸) م (۹) و (۱۰) گ (۱۱) ت (۱۲) ح (۱۳) س (۱۴) ن (۱۵) پ (۱۶) ش

۱۶۔ جماعت ≡ (۱) ش (۲) ر (۳) ل (۴) ہ (۵) ب (۶) ی (۷) خ (۸) ش (۹) م (۱۰) و (۱۱) گ (۱۲) ت (۱۳) ح (۱۴) س (۱۵) ن (۱۶) پ

جوابات مطابق سوالات

حرف ا

نمبر شمار	خانہ اشکال
(۱)	تمہارا چوری کا مال نہیں ملے گا۔
(۲)	تم دونوں گہری دوستی ہے۔ یہ عہد گی سے انجام پذیر ہوگی۔
(۳)	واقعی اسکی تم سے دلی محبت ہے۔ ظاہری نہیں۔
(۴)	ایک خوبصورت لڑکی پیدا ہوگی۔
(۵)	خداوند تعالیٰ کی تم پر رحمت ہوگی۔ اور تم کامیاب ہوگے۔
(۶)	رہائی ناممکن ہے۔ کوشش کرو۔ تاکہ کچھ سہولت ہوجائے۔
(۷)	تھوڑے عرصے کے بعد سفر کرو گے۔ اگر اب کرو گے تو بے فائدہ ہوگا۔
(۸)	موت کی تیاری کے واسطے جان کم کی گئی۔
(۹)	مسافر بخوشی واپس آئے گا۔
(۱۰)	تم غم اور تکلیف اُٹھاؤ گے۔
(۱۱)	جس جگہ اب تم ہو یہاں کی نسبت پردیس میں تمھیں فائدہ ہوگا۔
(۱۲)	اگر اس شخص سے شادی کروگی جہاں تھوڑی امید رکھتی ہو۔ دشمنی پاؤ گی۔
(۱۳)	جو کچھ پروردگار نے اب تک دے رکھا ہے۔ اس پر قناعت کر۔ تمہاری قسمت اوسط درجہ کی ہے
(۱۴)	تم نیک اور دیندار آدمی ہو۔ پھر عورت کے واسطے شرف پاؤ گے۔
(۱۵)	جو کچھ تمہاری آرزو ہے جلد حاصل ہوگی
(۱۶)	فی الحال تمہاری قسمت گردش میں ہے۔ خدا سے دُعا مانگو وہ مدد فرمائے گا۔

جوابات مطابق سوالات

حرف - ب

نمبر شمار	خانہ اشکال
(۱)	اس شادی سے تم مفلس ہوجاؤ گے اس لئے مت کرو۔
(۲)	ایک جگہ تمہارا کام ہونے والا ہے۔ لیکن تمہارا دشمن بگاڑنے کے تردد میں ہے۔
(۳)	صبر کرو جلدی اچھا ہوگا۔ کچھ خطرہ نہیں۔
(۴)	تمہارے دشمن تمہاری تباہی کی کوشش کر رہے ہیں۔ اُن سے دُور رہو۔
(۵)	یہ آدمی صاف۔ سچا۔ اور خیر خواہ ہے۔
(۶)	واقعی تم بدقسمت ہو۔ خدا سے مدد مانگو۔ کوشش کرو۔ ایماندار بنو۔ کامیابی ہوگی۔
(۷)	اس کے ہاں لڑکا پیدا ہوگا۔ ماں باپ کی عزت اور بزرگی اسکی پیدائش سے ہوگی۔
(۸)	تم اپنی خواہش ایک شخص کے دسں سے حاصل کرو گے۔
(۹)	یہ اخلاص تمہارے لئے جھوٹا ہے صرف ظاہرداری ہے۔
(۱۰)	اپنے دوستوں میں رہو۔ اُن کی کوشش سے کامیاب ہوگے یہاں رہنا اچھا ہے۔
(۱۱)	اپنے سفر کو معطل کرو۔ کیونکہ یہ تمہارے لئے خطرناک ہے۔
(۱۲)	قیدیوں کو رنج اور اندیشہ بہت ہے۔ ان کا رہا ہونا ناممکن ہے۔
(۱۳)	اللہ پاک کی اعانت سے کامیاب ہوگے۔ کوشش کرو۔ دُعا مانگو۔
(۱۴)	تھوڑا عرصہ تم بدقسمت رہوگے۔ ایک دُکھی دل کی بددُعا سے تمہارا مقدر گرا ہے خوف خدا کرو۔
(۱۵)	جتنا تمہیں اپنے مسافر کے آنے کی امید ہے۔ اتنا جلدی وہ نہیں آئے گا۔
(۱۶)	تمہارا سرقہ شدہ مال واپس نہیں ملے گا۔

جوابات مطابق سوالات

نمبر شمار	خانہ اشکال	حرف - پ
(۱)		تم اپنی قسمت پر بھروسہ کرو اور گھر پر رہو۔
(۲)		وہ بیمار ہے۔ چند روز نہیں آسکتا۔
(۳)		یہ شخص دولت مند ہے۔ تمھاری محبت کو اچھا نہ جانے گا۔
(۴)		جلدی شادی کرو۔ اس سے بہت خوشی ہوگی
(۵)		جو چاہتے ہو وہی عطا ہوگا۔
(۶)		لڑکی پیدا ہوگی۔
(۷)		تم اپنا اسباب کبھی نہیں پاؤ گے۔
(۸)		اس خیال کو تم جلد تم بار آور دیکھو گے۔
(۹)		جو کچھ تمھارے لئے مقرر کیا گیا ہے۔ اس میں تمھیں کامیابی ہوگی۔
(۱۰)		قیدی کے چھوٹنے کی امید کم رکھو۔ مگر کوشش نہ چھوڑو۔
(۱۱)		اپنی اچھی قسمت پر بھروسہ کرو۔ وسیلہ تلاش کرو۔
(۱۲)		تم گھر میں کامیاب نہیں ہوگے۔
(۱۳)		صبر اختیار کرو۔
(۱۴)		یہ آدمی تم سے محبت کرتا ہے۔
(۱۵)		تمھارا مقدر گردش میں ہے۔ عبادت کیا کرو اور کوئی ہنر سیکھو۔
(۱۶)		تمہاری نحوست اور سب تکلیفیں دور ہو جائیں گی۔

جوابات مطابق سوالات

نمبر شمار	خانہ اشکال	حرف - ت
(۱)		اس خواب کی تعبیر یہ ہے کہ تم کو رقم ملے گی۔
(۲)		یہ کام کرنے سے تمھیں غم اور تکلیف ہوگی۔
(۳)		تم بے شک اپنا مقدمہ جیت لوگے۔ تمھیں فائدہ ہوگا۔
(۴)		مال کی واپسی کی امید نہ رکھو۔
(۵)		صبر حاصل کرو۔
(۶)		تم اپنے سفر میں بدقسمت ہوگے۔ اس لئے اس کو ملتوی رکھو۔
(۷)		اپنی مرادوں کے موافق کامیاب ہوگے۔ زیادہ نہیں۔
(۸)		اس آدمی کی محبت سچی ہے۔ بے شک اس پر بھروسہ کرو۔
(۹)		باوجود دشمنوں کے خوش قسمت ہو۔ تمھارے اقبال کو گھٹانے کی کسی میں جرأت نہیں۔
(۱۰)		شادی کئی ایک مصیبتوں کے بعد جا کر کامیاب ہوگی۔
(۱۱)		قیدی کو قید میں بہت دن گذریں گے۔
(۱۲)		گھر پر رہوگے تو کامیاب ہوگے۔
(۱۳)		یہ محبت فقط ظاہری اور تم سے مال بٹورنے کے طمع سے ہے۔
(۱۴)		مسافر جلد لوٹ آئے گا۔
(۱۵)		تمھیں شریک ایک خوبصورت آدمی ملے گا۔
(۱۶)		ایک لڑکی پیدا ہوگی۔ مگر اس کی عمر کم ہوگی۔

جوابات مطابق سوالات

نمبر شمار	خانہ اشکال	حرف - ح
(۱)		اپنی خواہش تم جلدی حاصل کروگے۔
(۲)		اس امید کی پشت پر بہت قسمت دری ہے۔
(۳)		تمہاری خواہش اسی جگہ پر کامیاب ہوگی۔
(۴)		اس آدمی پر بھروسہ مت کرو۔
(۵)		کوئی رحم کھا کر قیدی کو چھڑا لے گا۔
(۶)		بغرض طمع نفسانی اس کو تم سے ظاہری محبت ہے۔
(۷)		آمدنی میں فائدہ ہوگا۔ اور تم کامیاب ہوگے۔
(۸)		تمہارا سفر تھوڑے دنوں کے بعد مفید ثابت ہوگا۔
(۹)		اپنی خواہش تم جلدی حاصل کروگے۔
(۱۰)		تمہیں ایک شریک بڑی تدبیروں سے کافی روپیہ دینے کے بعد ملے گا۔
(۱۱)		فی الحال تم بدقسمت ہو۔
(۱۲)		مسافر کو لوٹنے پر مجبور کر دیا گیا ہے۔ عنقریب آملے گا۔
(۱۲)		شادی کامیاب ہوگی۔
(۱۴)		تم کو اس وقت کوئی مال ملے گا۔
(۱۵)		ایک لڑکا پیدا ہوگا۔ جو بہت دوست حاصل کرے گا۔
(۱۶)		صبر کرو اور شفا کے لئے اللہ سے دعا کرو۔

جوابات مطابق سوالات

نمبر شمار	خانہ اشکال	حرف - ح
(۱)		تمہیں ایک خوبصورت انسان ملے گا۔
(۲)		اس کے ہاں خوبصورت لڑکا پیدا ہوگا۔ جو شکار کو عزیز رکھے گا۔
(۳)		قیدی چھوٹ جائے گا۔
(۴)		تمہاری خواہش بے فائدہ ہیں
(۵)		تم سفر کرکے پچھتاؤ گے۔
(۶)		اس جگہ تم فائدہ مند رہوگے۔ اور کامیاب ہوں گے۔
(۷)		صبر کر صبر کا پھل نیک ہے۔
(۸)		تمہاری کامیابی ابھی رکی ہوئی ہے۔
(۹)		اس شادی سے تمہارا آرام و سکون تباہ ہو جائے گا۔
(۱۰)		ایک اجنبی کی کوشش اُسے باہر سے لوٹا دیگی۔
(۱۱)		یہ محبت فائدہ مند ہے۔ اس کو مت چھوڑو۔
(۱۲)		اپنے ارادوں کو فی الحال معطل کرو۔ چند یوم بعد مقدر آزمائی کرو۔
(۱۳)		دوستوں کی امداد سے ممکن ہے کامیابی ہو جائے۔
(۱۴)		غم اور خطرہ تمہارے آگے آگے ہے۔
(۱۵)		کفایت شعاری سے تم اپنا مال پھر حاصل کروگے۔
(۱۶)		کسی دوست پر اعتماد کروگے۔ غمگین ہوگے۔ قول کی بات کسی پر ظاہر نہ کرو۔

جوابات مطابق سوالات

نمبر شمار	خانہ اشکال	حرف - ن
(۱)		مسافر جلد نہیں آئے گا۔
(۲)		تم اپنا مال بہت وقت کے بعد حاصل کرو گے۔
(۳)		تم سفر کرو گے اور اس سفر میں تمہاری بہت عزت ہوگی۔
(۴)		ابھی کوئی امید نہیں ہے۔
(۵)		تم اپنے کام میں بہت محنت کے بعد کامیاب ہوگے۔
(۶)		بیماری سے اچھا ہوگا خیرات کرو۔
(۷)		اس پر بھروسہ مت کرو۔ وہ سچا نہیں۔ وہ فریبی شخص ہے۔
(۸)		اس کے ہاں ایک لڑکا پیدا ہوگا۔ جو ہر دلعزیز ہوگا۔
(۹)		تم غیر ملک میں یہاں سے بہت خوش رہو گے۔
(۱۰)		تمہارا نصیب تو اچھا ہے۔ مگر تے الحال گردش میں ہے۔
(۱۱)		تمہارا مقدمہ بہت دیر کامیاب ہوگا۔
(۱۲)		یہ آدمی تم سے محبت کرتا ہے۔ مگر پوشیدہ خوف سے کرتا ہے۔
(۱۳)		اس کی رہائی کی بہت امید رکھو۔
(۱۴)		یہ شادی کرنے سے تم اپنی خوشیاں گنواؤ گے۔
(۱۵)		عنقریب کوئی خوشی دیکھو گے۔
(۱۶)		موجودہ دولت پر صابر رہنے کا یقین کرو۔

جوابات مطابق سوالات

نمبر شمار	خانہ اشکال	حرف - س
(۱)		تم خوب کامیاب ہوگے۔
(۲)		جس کام کی تم مقدار امید رکھتے ہو۔ اس میں جلد فتح ہوگی۔
(۳)		مسافر جلدی نہیں آئے گا۔
(۴)		گھر سے باہر جانے کا قصد نہ کرو۔
(۵)		تمہاری قسمت ابھی دبی ہوئی ہے۔ عبادت کیا کرو۔
(۶)		اس شادی سے تم کو کچھ حاصل نہ ہوگا۔
(۷)		غیر ملکوں کے جانے سے بچو۔ ورنہ تکلیف اور نقصان ہوگا۔
(۸)		تھوڑی دیر ملنے سے پرہیز کرو۔ تم بہت محبت پاؤ گے۔
(۹)		ہمیشہ خوش رہو۔ جو کچھ تمہارے مقدر میں ہے مل جائیگا۔ زیادہ کی امید نہ رکھو۔
(۱۰)		اسے ایک سعد طالع کی حسین لڑکی پیدا ہوگی۔
(۱۱)		غم دور ہونگے اور خوشی حاصل ہوگی۔
(۱۲)		تم اپنا مرتہ شدہ مال کبھی نہ پاؤ گے۔
(۱۳)		تمہاری شادی ایک معزز خاندان میں ہوگی۔
(۱۴)		یہ آدمی ایک صاف دوست ہے۔
(۱۵)		صبر کرو۔ اس کے دن کم ہیں۔
(۱۶)		قید میں بہت مدت تمام ہوگی۔

جوابات مطابق سوالات

نمبر شمار	خانۂ اشکال	حرف ۔ ش
(۱)		ایک حسین لڑکی پیدا ہوگی۔
(۲)		بیماری سے بہت جلد آرام ہو جائے گا۔
(۳)		اب ایّام نحوست کے دُور ہو گئے ہیں امید ہے جلد ترقی پاؤ گے۔
(۴)		خدا کے فضل سے تم کامیاب ہوگے۔ دروغگوئی سے پرہیز کرو۔
(۵)		وہ شخص بڑا چال باز ہے۔ صرف ظاہری خلوص رکھتا ہے۔
(۶)		اپنے گھر رہو۔ اپنے دوستوں میں رہو۔ تاکہ کم بختی سے بچے رہو۔
(۷)		قیدی کی رہائی ناممکن ہے۔ دُعا کرو کہ خدا تمھاری دُعا قبول کرے۔
(۸)		تم اپنے ارادہ کے مطابق فائدہ مند نہ ہوگے۔
(۹)		تم اپنے مقصد میں ضرور کامیاب ہوگے۔ ایک حسین اور خوبصورت لڑکی سے تمھاری نسبت ہوگی۔
(۱۰)		تم اپنے نقصان کو مضبوط ہو کر برداشت کرو۔
(۱۱)		تمھاری یہ شادی کامیاب رہے گی۔
(۱۲)		یہ دن تمھارے لئے سخت ہونگے۔ تیل اور دال ماش کا صدقہ دیا کرو۔
(۱۳)		مسافر خبر دیئے بغیر تمھارے پاس واپس پہنچیگا۔
(۱۴)		نہیں ہے۔
(۱۵)		یہ شخص بہت وفادار ہے۔ اگر تم اس کے دوست بنے رہو۔
(۱۶)		ایک مختصر سے سفر کی تیاری کرو۔ جو عنقریب کرو گے۔

جوابات مطابق سوالات

نمبر شمار	خانۂ اشکال	حرف ۔ گ
(۱)		اپنی عادتوں کو بدلو کیونکہ یہ تمھارے مقدر کو زیر کر رہی ہیں۔
(۲)		چند ایّام کے بعد خوشی قسمتی کے آثار ظاہر ہونگے۔
(۳)		اپنی تدبیر میں کامیاب ہوگے۔ لہٰذا خوش ہو۔
(۴)		مسافر بہت دنوں کے بعد آئے گا۔
(۵)		اس کے ہاں ایک لڑکا زکی فہم اور صاحبِ فراست پیدا ہوگا۔
(۶)		اس شخص کی دوستی پر بھروسہ مت کرو۔
(۷)		اپنے ارادوں کو بدلو گے تو اچھا کرو گے۔
(۸)		مال قدرے ہاتھ لگے گا۔ چور کو سزا ملے گی۔
(۹)		قیدی چھوٹ جائے گا۔
(۱۰)		وہ سچے دِل سے محبت کرتا ہے۔ اس پر اعتبار کرو۔
(۱۱)		اس جہان سے جلد جدا ہو جائے گا۔
(۱۲)		اس مقدمہ میں تم کامیاب نہ ہوگے۔
(۱۳)		تم اپنے سفر میں کامیاب ہوگے۔ اور عنقریب سفر کے لئے تیاری کرو۔
(۱۴)		تم کو قسمت اور خوشی اس ملک میں ملے گی۔
(۱۵)		اس کی کامیابی میں چند امور حائل ہیں۔ انہیں طے کر لو۔
(۱۶)		شریک سے ملاقات ہوگی۔ مگر تھوڑے عرصے کے بعد امید رکھو۔

جوابات مطابق سوالات

نمبر شمار	نقاشِ اشکال	حرف - ل
(۱)		وہ شخص فریبی ہے۔ اُس پر ہرگز اعتبار نہ کر۔
(۲)		تم سفر کروگے اور خدا تمھیں برکت دے گا۔
(۳)		اس شادی سے تمھاری قسمت کھلے گی اور کامیاب ہوگے۔
(۴)		اس دُنیا کو چھوڑنے کے لئے صبر کیا جاتا ہے
(۵)		تم نے یہاں ٹھہرنا نہیں ہے۔ اِس لئے سفر کے لئے تیار رہو۔
(۶)		قسمت تو تمھاری تیز ہے۔ مگر فی الحال نحوست کا سایہ ہے۔ عبادت کیا کرو۔
(۷)		یہ محبت سچی اور صاف ہے۔
(۸)		رہائی مشکل سے ہوگی۔
(۹)		تم اپنا ماں مایوس ہونے کے بعد حاصل کروگے۔
(۱۰)		جواب تمھارا ارادہ وہ یا خواہش ہے اسکو فی الحال ترک کرو۔ نتیجہ چند دنوں میں ظاہر ہوگا۔
(۱۱)		اس کی محبت تمھیں فقط لوٹنے کے خیال سے ہے۔
(۱۲)		ایک دولتمند شخص تمھاری امداد کریگا جس سے انجام اچھا ہوگا۔
(۱۳)		ایک آدمی سے تمھیں فائدہ پہنچے گا۔ مگر پہلے خیرات کرو۔
(۱۴)		ایک عقلمند اور فاضل لڑکا پیدا ہوگا۔
(۱۵)		تمھاری قسمت دوسروں سے فوقیت پائے گی۔
(۱۶)		اس وقت تم کامیاب نہیں ہوگے۔ آئندہ پر توقع رکھو ایک سال باقی ہے۔

جوابات مطابق سوالات

نمبر شمار	نقاشِ اشکال	حرف - م
(۱)		بیمار اچھا ہوجائے گا۔
(۲)		کچھ قید کاٹنے کے بعد چھوٹ جائے گا۔ ساری قید نہیں بھگتے گا۔
(۳)		یا درمیٹی قسمت کی علامت ہے۔
(۴)		اس ارادے کو ملتوی کر دو۔ کیونکہ یہ امر تسکین بخش نہیں ہے۔
(۵)		خوشی سے شادی کرو۔ کامیابی خدا دینے والا ہے۔
(۶)		ایک بات مسافر کو لوٹنے سے روکتی ہے۔ اسی لئے واپس آنا دشوار ہے۔
(۷)		خوش بو قسمت اچھی ہے۔
(۸)		تم اپنے دوستوں سے یہاں نفع پاوگے۔ اور یہیں تمھارا قیام ہوگا۔
(۹)		ایک لڑکا پیدا ہوگا۔ جو بہت امیر بنے گا۔
(۱۰)		تمھارا دغاباز دوست تم سے بالکل نفرت کرتا ہے۔
(۱۱)		تمھاری شادی جلدی ہوجائے گی۔
(۱۲)		اپنی مراد پاوگے۔
(۱۳)		مال ملنے کی امید بے فائدہ ہے۔
(۱۴)		امید بے فائدہ ہے۔ تم کامیاب نہیں ہوگے۔
(۱۵)		سفر کرو۔ جہاں تک تمھاری خواہش ہے۔ پوری ہوگی۔
(۱۶)		وہ شخص واقعی تم سے دلی محبت کرتا ہے۔

جوابات مطابق سوالات

نمبر شمار	خانہ اشکال	حرف - ن
۱		رقم صرف کرکے تم کامیابی حاصل کرسکوگے ورنہ مشکل ہے۔
۲		تم کو ایک غیر عورت اسی جگہ بہت دولت دیگی۔ پردیس مت جاؤ۔
۳		تم چوری کا مال تکلیف سے مگر جلدی پاؤگے۔
۴		یہ شخص تم سے دلی محبت کرتا ہے۔
۵		جو کچھ تو نے دیکھا ہے حصولِ زر کی علامت ہے۔
۶		تم کو ایک شریک ملے گا۔ جو اس کام کو سرانجام دیگا۔
۷		اب مسافر نہیں آئے گا۔
۸		تمھارے کام میں ایک آدمی حائل ہے اس سے رسائی کرو۔
۹		تمھاری کم بختیاں چند دنوں کے بعد دور ہونگی۔ اور تم اپنے کام میں کامیاب ہوگے۔
۱۰		صبر کرنا اچھا ہے۔
۱۱		تمھاری مراد چند تکلیفوں کے بعد بر آئے گی۔
۱۲		یہ ایک دوست تو ہے۔ لیکن اپنے فائدہ کا خواہشمند ہے۔
۱۳		اس کے ایک لڑکا پیدا ہوگا۔ اس کی عمر بڑی ہوگی۔
۱۴		تم سفر کا ارادہ ملتوی کردو اب سفر کرنا تمھارے لئے اچھا نہ ہوگا۔
۱۵		قیدی خوش ہوکر چھوٹے گا۔
۱۶		تمھاری قسمت تیز نہیں۔ اس لئے کوئی ہنر سیکھو۔

جوابات مطابق سوالات

نمبر شمار	خانہ اشکال	حرف - و
(۱)		تھوڑی دیر کے بعد تمھاری تدبیر سے قیدی کو آرام ہوگا۔
(۲)		اپنے دشمنوں سے محتاط رہو۔ جو تمھیں نقصان پہچانا چاہتے ہیں۔
(۳)		جیسا چاہتے ہو ویسا پاؤگے
(۴)		تم غیر ممالک میں بہ نسبت یہاں کے قسمت ور نہیں ہوگے۔
(۵)		تھوڑے دنوں کے توقف سے تمھاری شادی ہوجائے گی۔
(۶)		تم ایک آدمی سے جو باہر گیا ہوا ہے مال پاؤگے۔
(۷)		بدقسمتی دور ہونے کے لئے دراز وقت کی ضرورت ہے۔
(۸)		مسافر بخوشی لوٹ آئے گا۔
(۹)		خدا صبر سے تندرستی اور طاقت دیگا۔ علاج شرط ہے۔
(۱۰)		بے فائدہ سفر کرتے ہو۔
(۱۱)		تھوڑے دنوں کے توقف سے تمھاری شادی ہوجائے گی۔
(۱۲)		اس کی کامیابی کی امید نہیں۔
(۱۳)		جیسا اپنے دوستوں کو جانتے ہیں وہ ایسے ہیں امید نہیں کہ وہ سرانجام دیں۔
(۱۴)		خدا پر امید رکھو۔ جو سب کاموں کو جانتے والا ہے، کوشش شرط ہے۔
(۱۵)		یہ ایک اچھی محبت ہے۔ بڑی عزت ہوگی۔
(۱۶)		امید ہے تمھاری شادی ہوجائے گی۔ انکار نہیں ہوگا۔

جوابات مطابق سوالات

نمبر شمار	خاکہ شکل	حرف - ہ
(۱)		تمہارا سفر بے فائدہ ہے۔ اس لئے گھر میں رہو۔
(۲)		تم اس کی سچی اور صاف دوستی پر رہو۔ وہ درست کرتا ہے۔
(۳)		جس جگہ تمہاری منشا ہے۔ شادی وہاں ہرگز نہ کرنا۔ تمہارے لئے اور عمدہ سبیل ہوگی۔
(۴)		قیدی کی رہائی مشکل امر ہے۔ خدا کو رحم کرتے دیر نہیں لگتی۔
(۵)		تمہاری قسمت کہتی ہے۔ کہ تم یہاں رہو۔
(۶)		رنج اور مصیبت دُور ہونے کی علامت ہے۔
(۷)		ان ایام میں شادی تمہیں مبارک نہیں تھوڑے دنوں کے بعد خوشی سے کریں
(۸)		تمہارا مقدر ستارہ زحل کی گردش میں دبا ہوا ہے۔
(۹)		وہ مال جو چلا گیا ہے۔ تمہیں ابھی نہیں ملے گا۔ تکلیف سے دستیاب ہوگا۔
(۱۰)		تم حقیقت میں بدقسمت ہو۔ خدا سے مدد مانگو۔ شاید وہ تمہارے حال پر رحم کرے۔
(۱۱)		بیماری کی وجہ سے مسافر اچھا نہیں ہے۔ ابھی نہیں آسکتا۔
(۱۲)		اس کے ہاں ایک دختر بلند اختر پیدا ہوگی۔
(۱۳)		تمہاری خواہش تھوڑے عرصہ میں پوری ہو جائے گی۔
(۱۴)		صبر کرو۔ بفضلِ خدا تندرستی ہو جائے گی۔
(۱۵)		خدا کی برکت سے تمہیں بہت کچھ ملے گا۔ تمہاری تمنا جلد بر آئے گی۔
(۱۶)		تم ایک لائق شخص کی کوشش سے کامیاب ہوگے۔

جوابات مطابق سوالات

نمبر شمار	خاکہ شکل	حرف - ی
(۱)		اس کی تمہارے ساتھ دلی محبت ہے۔ مگر کسی رکاوٹ کی وجہ سے اچھی طرح نہیں ہوتا۔
(۲)		اس شادی سے تم کو بہبودی اور کامیابی حاصل ہوگی۔
(۳)		اسے خوبصورت لڑکا پیدا ہوگا۔ جسکو علم کا بہت شوق ہوگا۔
(۴)		اپنے ناقص خیال زائل کر دو۔ پھر مقدر کا ستارہ طلوع ہوگا۔
(۵)		رنج اور تکلیف کے ساتھ مال ملے گا۔
(۶)		اپنے ان ارادوں کو چھوڑ دو۔ یہ خیال تمہارے لئے مبارک نہیں۔
(۷)		اب یہ تمہاری خواہش پوری ہو جائے گی۔
(۸)		یہ نحوست کی علامت ہے۔ صدقہ اس کی بہبود ہے۔
(۹)		اس سفر میں کامیابی ہوگی۔ مگر ہوشیار رہنے کی ضرورت ہے۔
(۱۰)		تمہارا مقدر بہت روپیہ صرف ہونے کے بعد کامیاب ہوگا۔
(۱۱)		اس وقت وہ بیشک تم سے سچائی کا دم بھرتا ہے۔ بعد میں بدل جائیگا۔
(۱۲)		صبر کرو۔ بیماری دور ہو جائے گی۔
(۱۳)		تم ناامیدی کے بعد کامیابی اور خوشی حاصل کروگے۔
(۱۴)		ایک شخص کی اعانت سے رہائی ہوگی۔
(۱۵)		دوسرے ملک میں تمہیں بہت سامان ملے گا۔
(۱۶)		خدا سے دُعا مانگو کہ وہ واپس آجائے ورنہ اسکا واپس آنے کا ارادہ نہیں ہے۔

باب تعویذات

(۱) تعویذ برائے حصولِ دولت، حکومت، سعادت و منفعت:

اِسے لکھ کر چاندی کے خول میں بند کر کے بازو پر باندھیں:۔

۷۸۶

ولقد	فتنا	سلیمان	والقینا	علی کرسیه	جسدًا	ثم اناب
فتنا	فتنا	سلیمان	والقینا	علی کرسیه	جسدًا	ثم اناب
سلیمان	سلیمان	سلیمان	والقینا	علی کرسیه	جسدًا	ثم اناب
والقینا	والقینا	والقینا	والقینا	علی کرسیه	جسدًا	ثم اناب
علی کرسیه	علی کرسیه	علی کرسیه	علی کرسیه	علی کرسیه	جسدًا	ثم اناب
جسدًا	جسدًا	جسدًا	جسدًا	جسدًا	جسدًا	ثم اناب
ثم اناب	ثم اناب	ثم اناب	ثم اناب	ثم اناب	ثم اناب	ثم اناب

(۲) نقش سورہ یٰسین برائے مسخراتِ عالم یہ وہ عمل ہے۔ جس کی تکمیل کے بعد اس کے عامل دنیا کی نظروں میں ولی نظر آئے۔ ان کی قبروں پر عالیشان روضے تعمیر ہوئے۔ اور رہتی دنیا تک اُن کے مقبرے کو رائے تقلید کے زیرِ نظر حقیقت سے بے خبر لوگوں کی زیارت گاہیں بنے رہیں گے۔ ورنہ دراصل یہ عملِ تسخیر ہے۔

اس کی ترکیب عمل اس طرح ہے۔ سورج یا چاند گرہن کے وقت کے اندر سات دھاتوں کا چار تیلیوں والا چراغ کسی پابندِ صوم و صلوٰۃ کاریگر سے بنوائے جس میں سونا ایک ماشہ چاندی ایک تولہ اور پانچ دھاتوں کا وزن بہ مشورہ کاریگر ملوائے

اور اس میں ذیل کا نقش چراغ کے اندر پیندے پر کندہ کرائے۔ یہ عمل شب کو چاند گرہن کے وقت کے اندر ہی ختم کرنا ہے۔ سورج گرہن کے دوران چراغ کی تیاری دن کو ہوگی۔ اور جب چراغ تیار ہو جائے تو عروج ماہ کی پہلی شب جمعہ کو عمل کا آغاز اس طرح کرے۔ کہ چراغ میں چنبیلی کا تیل ڈالے مصلے پر بیٹھ کر چراغ سامنے رکھے اور اکہ بار سورہ یٰسین روزانہ ہر شب پڑھے۔ یہ عمل اکتالیس راتوں کا ہے۔ عمل ختم ہونے کے بعد اس کا عامل لوگوں کے دلوں پر حکمرانی کرتا رہے گا۔

نقش جو چراغ کے پیندے پر اندر کی طرف کرانا ہے۔ نیچے ملاحظہ کریں۔

۷۸۶

۵۶۸۱۷	۵۶۸۲۱	۵۶۸۲۴	۵۶۸۱۰
۵۶۸۲۳	۵۶۸۱۱	۵۶۸۱۶	۵۶۸۲۲
۵۶۸۱۲	۵۶۸۲۶	۵۶۸۱۹	۵۶۸۱۵
۵۶۸۲۰	۵۶۸۱۴	۵۶۸۱۳	۵۶۸۲۵

نوٹ:۔ مربع بالا کے اعداد کندہ کرتے وقت ذیل کے جدول کے مطابق نمبرات دیکھ کر مربع کے اعداد کندہ کرائے ورنہ عمل ناکام ہوگا۔ جدول بطور مثال نیچے درج ہے۔

۷۸۶

۸	۱۱	۱۴	۱
۱۳	۲	۷	۱۲
۳	۱۶	۹	۶
۱۰	۵	۴	۱۵

یعنی نمبر ۱ کے خانہ میں سب سے پہلے ۵۶۸۱۰ کندہ کرائیں نمبر ۲ کے خانہ میں ۵۶۸۱۱ کندہ کرائیں اسی ترتیب سے نقش یٰسین کے باقی اعداد بھی کندہ ہونگے۔

(۳) نقش برائے وردِ شقیقہ یعنی نیم سر:۔ ذیل کے نقش کو لکھ کر سر پر باندھیں۔

۷۸۶

سنة الومال سنة
و سنة الفراق سنة

(۴) برائے ناف:۔ ذیل کا نقش لکھ کر کپڑے یا تانبے وغیرہ میں، بند کر کے پیٹ پر اس طرح باندھیں، تعویز ناف کے اوپر رہے۔

۷۸۶

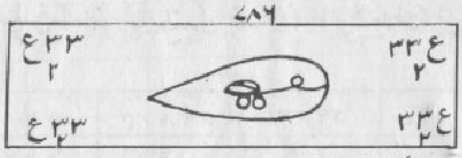

(۵) دیگر ایضاً:۔
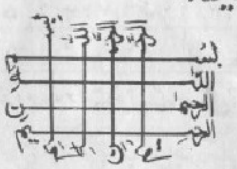
بطریق مذکورہ بالا ناف کے اُوپر لٹکائے۔

(۶) نقش برائے تپ کاغذ پر لکھ کر مریض اس کو دھو کر پی لیا کرے۔

۷۸۶

۱۸	۱۱	۱۶
۱۳	۱۵	۱۷
۱۴	۱۹	۱۲

(۷) نقش دافع تپ ہر قسم:۔ ڈر اور خوف اور نظر بد کے لئے اس نقش کو لکھ کر

کپڑے میں سی کر یا چاندی میں بند کر کے گلے میں لٹکائے۔

۷۸۶

۱۰	۶۰	۱	۱۰
۱	۲۰۰	۳	۴
۵	۱	۳۰۰	۱۰۰۰
۴۰۰	۴	۴	۰

(۸) برائے خوف و خطر ذیل کا نقش لکھ کر اُسے خوشبو لگا کر تعویذ بنا کر گلے میں لٹکایا جائے:۔

۷۸۶

یا علی ۸	یا علی ۱	یا علی ۶
یا علی ۳	یا علی ۵	یا علی ۷
یا علی ۴	یا علی ۶	یا علی ۲

(۹) رَدِ گریختہ کے لئے یہ نقش لکھ کر بستی یا شہر سے باہر اکیلے درخت کی ٹہنی میں باندھے۔ بھاگا ہوا عزیز جلدی واپس آجائے گا۔ نقش یہ ہے۔

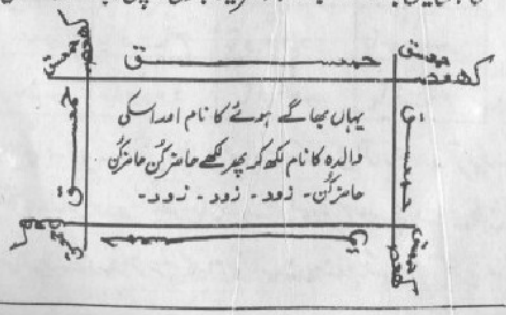

(۱۰) ذیل کا نقش کاغذ پر لکھ کر چرخے میں باندھ کر سات دفعہ اُلٹی طرف دن کو اور سات دفعہ الٹی طرف رات کو چرخے کو پھرائے چند دفعہ یہ عمل کرنے سے بھاگا ہوا آدمی جلدی آجائے گا۔

۷۸۶

بحق یا حیّ

۱۸	۱۱	۱۶
۱۳	۱۵	۱۷
۴	۱۹	۱۲

یا اللہ — یا علی

بحق یا بدوح

حاضر کُن فلان بن فلانہ

یا حق یا قیوم زود زود زود

---

(۱۱) برائے حُب یہ لکھ کر کسی طرح مطلوب کو کھلائے یا دھو کر پلائے

۷۸۶

یا فتاح ۸	یا رحمٰن ۱۱	یا رحیم ۱۴	یا ودود ۱
یا ودود ۱۳	یا رحیم ۲	یا رحمٰن ۷	یا فتاح ۱۲
یا رحمٰن ۳	یا فتاح ۶	یا ودود ۹	یا رحیم ۱۶
یا رحیم ۱۰	یا ودود ۵	یا رحمٰن ۴	یا فتاح ۱۵

(۱۲) **دیگر ایضاً**:- ذیل کے نقش نوچندی جمعرات کے اوّل اتوار ۹ عدد تحریر کرے۔ تین نقش روزانہ دودھ میں گھول کر مطلوب کو کسی طرح پلائے اور اسی طرح تین روز متواتر پلائے ورنہ اثر نہ ہوگا۔ اس کتاب میں مندرجہ حُب کے تنویذ صرف

مقصد حلال کے لئے ہیں۔ غیر شرعی مقصد کے لئے نہیں۔ نقش یہ ہے:

۷۸۶

قل ھو اللہ احد بحق یا جبرائیل	اللہ الصمد بحق یا میکائیل
لم یلد و لم یولد بحق یا اسرافیل	و لم یکن اللہ کفوا احد بحق یا عزرائیل

(۱۳) ذیل کا نقش بچے کے رونے یا کسی کو مہربان کرنے کے واسطے لکھ کر چاندی میں بند کر کے گلے میں لٹکائے یا بازو پر باندھے:۔

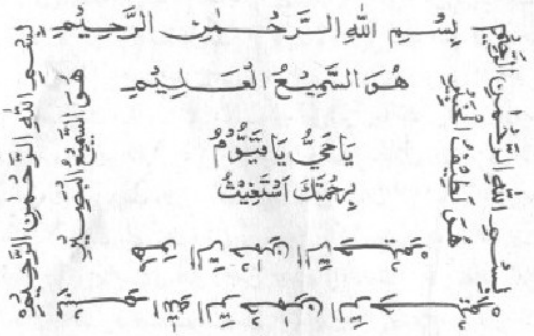

---

(۱۴) اگر دہی کے لئے دودھ نہ جمتا ہو تو ذیل کا نقش لکھ کر جاگ لگاتے وقت دودھ میں ڈال دے۔

۷۸۶

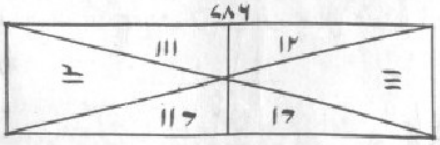

تمت بالخیر

مخزنِ عملیات اُردو ترجمہ مجمع الدّعواتِ کبیر

جس میں بچوں کے چھالوں۔ دنبل پھوڑے زخم۔ چنبل ناسور کے دفع کرنے کے عمل۔ مسّوں کا علاج علاج گنج۔ عمل برائے خنازیر۔ سُرخ باد۔ فالج۔ لقوہ۔ چہرے پر چھائیوں۔ بالوں کے گرنے اور امراض داغہائے بدن پھلبہری۔ کوڑھ۔ دھدری خارش اور اُنگلیوں کے جوڑوں میں دَرد اور زکام۔ دمہ۔ کھانسی۔ قے اور ڈکار۔ ہاتھ پاؤں ہونٹ کے پھٹنے کا علاج۔ نزلہ۔ دانتوں کا دَرد۔ بدن پر چوٹ۔ وبا اور طاعون کے لیئے دُعا۔ پیشاب کی زیادتی۔ جریان سیلان۔ بے خوابی۔ احتلام۔ مُنہ اور تالو کا دَرد گلے اور دانتوں کا دَرد۔ بچوں کے دانت بآسانی نکلنے کا علاج۔ دانتوں کے کیڑوں و لکنت زبان۔ تکسیر بند کرنے کا علاج۔ ہر قسم کے خون کے اجرا کو بند کرنا۔ دِل کی حدّت اور دَرد۔ دردِ معدہ۔ بوجھ معدہ نفخ شکم اور معدہ۔ ضعف معدہ کا علاج۔ پیٹ اور ناف کا دَرد۔ بلغم۔ صفرا۔ سودا۔ ازالۂ بلغم۔ دَردِ پشت اور کمر۔ درد تنگی پیشاب۔ تلی۔ قولنج پیچش۔ انتڑیوں کا دَرد اور اسہال کا علاج جگر اور دَردِ گُردہ۔ یرقان۔ مثانہ کی پتھری۔ زخم خصیہ و عضوِ تناسل۔ خارش۔ دَردِ شرمگاہ۔ رحم۔ بواسیر پاؤں۔ ران۔ زانو۔ پاؤں کے تلووں کے دَردوں اور ریح کا علاج۔ عمل برائے رَدِ دشمن۔ ظالموں کے ظلم اور دشمن کی دشمنی کے لیئے۔ خوف و خطر کی دُوری۔ برائے اُمّ الصبیان و آسیب۔ حاملہ ہونے کے متعلق اولاد ہونے اور اُسکی ہر تکلیف کی دُوری کا علاج۔ برائے تنگی ولادت۔ مہینوں کے مطابق مریض کے حالات کا اندازہ۔ زندگی اور موت کے جاننے کے متعلق۔ اور چند عمل جو کہ وسعتِ رزق۔ فراخیِ روزی نفر و فاقہ اور تنگ دستی اور قرض کی ادائیگی۔ بیماروں کی شفایابی۔ جان و مال کی حفاظت۔ بلیات و آفاتِ ارضی و سماوی سے حفاظت۔ محبوسین زندان کی رہائی کے واسطے ہیں اور کچھ ختم و عمل مہمات و مشکلات کے حل اور حوائج و مرادات کے حصول اور مدعا کے بر آنے کے لیئے جو دُعائیں منقول ہیں وُہ اکثر فحول علماء اور ثقات و عدول علمائے سے مروی ہیں اور مُجرّب و آزمائے ہوئے ہیں۔

حجم ۴۰۰ صفحات بسائز $\frac{18 \times 23}{8}$ کتابت عمدہ۔ چھپائی آفسٹ۔ ہدیہ سفید کاغذ۔ مجلد ڈائیدار۔

ملنے کا پتہ:۔ **امامیہ کُتب خانہ۔ مُغل حویلی اندرون موچی دروازہ لاہور**